

Classic Urdu Material

تپتہ صحرا

از عایشہ امتیاز فرہین

دوستوں یہ میرا پہلا ناول ہے امید ہے آپ سب کو پسند آئے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نوشی تم نے جینی کو دیکھا کہی میں صبح سے ڈونڈ رہا ہوں کہی دکھ نہی رہی۔۔۔

ہاں وہ آج کالج نہی آئی اُسکی طبعیت خراب ہے بخار ہو گیا ہے۔۔۔ میں نے کہا تھا میں اجاتی ہوں ہاسٹل لیکن اُس نے منع کر دیا۔۔۔ میری بات ہوئی تھی صبح اُسے۔۔۔

کیا طبعیت خراب ہے اُسکی وہ میرا فون بھی ریسو نہی کر رہی ہے۔۔۔

اب اُسکی وجہ تم خود جانتے ہو یہ کہہ کر وہ شیراز کو دیکھنے لگی۔۔۔ اچھا یہ سب چوڑا اور چلو میرے ساتھ میں کار میں ویٹ کر رہا ہوں تمہارا۔۔۔

لیکن جانا کہاں ہے میری کلاس ابھی سٹارٹ ہونے والی ہے۔۔۔

ہاسٹل جانا ہے ابھی یہ کہہ کر وہ کار پارکنگ سائیڈ چلا گیا۔۔۔ دونوں اب ہاسٹل جا رہے تھے جو کالج سے آدھا گنٹہ کا راستہ تھا۔۔۔ دونوں اپنی اپنی جگہ پر خاموش تھے جب شیراز کی آواز گونجی کیا جینی مجھ سے اب تک ناراض ہے۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ ناراض نہیں ہے بس تمہارے اور اسکے درمیان کافرق سمجھتی ہے۔۔۔ اسلئے شاید نوشی نے بات ادھوری چھوڑ دی اب وہ ونڈو کے باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔ جب شیراز نے کہا لیکن میں اس فرق کو نہیں مانتا۔۔۔ دیکھو شیرازیہ۔۔۔۔۔ بس اب میں کوئی بہس نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ جب وہ اسے کہنے لگی تو اسنے ٹوک دیا جیہی شیراز نے کہا تم ہاسٹل کہ اندر جاو گی اور جینی کو لیکر اووگی ساتھ۔۔۔۔۔ کیا نوشی کا منہ کھول گیا شیراز تم مزاح کر رہے ہو۔۔۔ جینی کی وارڈن کو دیکھا ہے تم نے کچا نگل جائیگی مجھے۔ انکھیں تو اتنی خطرناک کہ آندھیرے میں کوئی دیکھے تو ہارٹ آٹیک اجائے نابابانا۔ اور تمہے کیا لگتا ہے وہ اتنی آسانی سے میرے ساتھ بھیج دینگی وہ بھی کلاس ہارس میں سب سے پہلے اپنا سوڈا گلاس نکالینگے اور 4 سے 5 دفہ اوپر سے نیچہ تک دیکھنگی اور پوچھنگی اس وقت کیا کر ہی ہو اور فرآدھا گھنٹہ جان کھائنگی۔۔۔۔۔ ایسی سچویشن مہ بھی نوشی کے چہرے کے زاویہ دیکھ کر شیراز کو ہنسی آگی تھی۔۔۔۔۔ اور میرے ساتھ تمہے دیکھ کر باہر سے ہی مجھے بھی نکال دینگی۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ وارڈن بہت سٹریکٹ تھی۔۔۔۔۔ شیراز سوچنے لگا۔۔۔ سنو نوشی تم وارڈن کو کہو گی کہ جینی کو بخار ہے تو تم اسکو ڈاکٹر کہ پاس لیجانے کیلئے آئی ہو۔۔۔ پلیر نوشی میں جینی کو دیکھنا

Classic Urdu Material

چاہتا ہوں اُسے ملنا چاہتا ہوں شیراز کی آواز میں ساف بے چینی نظر آرہی تھی۔۔ نوشی خاموش ہو گئی تھی۔۔۔ شیراز نہ ہو سٹل کہ قریب گاڑی روکی تھی۔۔۔۔ نوشی اتر کر اب ڈور کلوں کر رہی تھی۔۔۔ میں یہی انتظار کرونگا تم دونوں کا۔۔۔ ٹھیک ہے نوشی یہ کہہ کر ہاسٹل کہ گیٹ کے اندر چلی گئی۔۔۔۔

کلاک بالکل دس بجے دکھا رہا تھا اور وہ پچھلے ایک گھنٹہ سے بیٹھی ہوئی تھی۔۔ اپنی باری کے انتظار میں۔۔ ہر کوئی اتے جاتے

اسے ہی دیکھ رہا تھا اور وہ سب سے غافل پُرسکون میگزین کہ صفحہ اُلٹ پلٹ کر رہی تھی جانتی تھی آج اسے جاب ملکر ہی رہے گی۔۔۔ جب اسکا نام پُکارا گیا۔۔۔ وہ کافی پُراعتماد سہ اگے بڑی تھی اور اپنے پیچھے دو تین لڑکیوں کی تمسخر اوڑاتے ہوئے سنا تھا۔۔۔ پتہ نہی کہاں کہاں سے اجاتے ہیں ایسے نمونے اُس لڑکی کی بات پر کچھ لڑکہ بھی ہنسے تھے۔۔۔ اور راک لڑکا کہنے لگا اسکو تو جاب ملنے سہ رہی اب۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔ اسنے اپنے پیچھے کئی قہقہہ سنے تھے۔۔۔ اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مہ آئی کم ان سر-----یس-----س-----سسس کمرے میں بیٹھے دونوں

نفوسِ اسکو دیکھ کر ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔ وہ پہر سے کہنے

لگی۔۔۔۔۔ مہ آئی کم ان سرس۔۔۔ اس بار اُس نے سرس کا اخافہ کیا۔۔۔ اس بار اندر بیٹھے

دو نفوس کافی ہد تک سمجھل چکھ تھ تو۔۔ اُنمیں سہ ایک سرنے کھا۔۔۔ یس کم

ان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اندر آ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہی سرنے کہا پلینز سیٹ

مِس۔۔۔۔۔ تیھنک پوسرس وہ بڑے ادب سے کمکر بیٹھنے لگی۔۔۔۔۔

تو مس آریکا نام کیا ہے!!!!

اس بار شاید وہ دوسرے سرمجھلگئے تھے تبھی فورن سوال کیا۔۔۔۔۔ جی سر

تانیہ۔۔۔۔۔ اپنی ڈاکیومنٹس دکھائیں مس تانیہ۔۔۔

اِس بار پھر وہی پہلے والے سرنے کہا۔۔۔۔۔ نانا یا اپنی فائل اُنکی طرف بڑا ہتی ہے۔۔۔۔۔ وہ

دونوں اُسکی فائل دیکھ کر پھر سے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ رہے تھے۔۔۔ کمرے میں

پھر سے خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔۔ اُن دونوں نفوس نے خود کو سنبھالا اور اب کافی سنبھل

Classic Urdu Material

گئے تھے۔۔۔ اس دوران تانیا بڑے سکون سے آفس روم کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔ تبھی وہ پہلے والے سر نہ اسکو پکارا

مس تانیا!!!! جی سر اب آپ سے کچھ سوالات کرنا چاہے نگے ہم۔

جی سر۔۔۔ تو مس تانیا آپ نے ہمارے آفس کے رولس اور ریگولیشن پڑے۔۔۔۔ جی سر۔۔۔۔ ہمم وہی پہلے والے شخص کہنے لگے۔۔۔۔

تو مس تانیا آپ جاب کیوں کرنا چاہتی ہیں!!!! کیا آپ کسی ضرورت کہ طہط یہ جاب کرنا چاہتی ہے

سر جاب کرنا میری ہابی ہے۔۔۔ میری ضرورت نہیں۔۔۔ وہ کافی اعتماد سہ کہنے لگی۔۔۔۔

دوسرے سر نے۔۔۔ لیکن میں نہ لوگوں کو ضرورت کہ لئے جاب کرتے دیکھا ہے۔۔۔

لیکن میں کسی ضرورت کہ لئے نہیں اپنی پسند اور خوشی کیلئے کرتی ہوں۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مس تانیا ہم نے سنا ہے آپ نے کئی کمپنی کہ آفرس ٹھکرا چکی ہیں۔۔۔۔۔ جی سر۔۔۔ اسکی وجہ بھی آپکو میری فائل میں نظر آ جائیگی۔۔۔۔۔ اگر ہم بھی یہی ڈیمانڈ رکھیں تو اسکے طرف اشارا کرتے ہوئے۔۔۔ وہی پہلے والے سر نجانے کہاں کھوئے ہوئے تھے اچانک کہنے لگے۔۔۔۔۔

[illegible]

اس بار دونوں نفوس پر سکون تھے۔۔۔۔ اور ایک دوسرے کو دیکھ مسکرا رہے

حق

اچھا نہیں ہوتا مس۔۔۔ ایک بُرے کیلئے آپ نے اب تک کتنی (attitude) اتنا)

ساری اچھی اچھی جابس گوانی ہے۔۔۔۔۔ اور اپکو

اس پردے میں کون پہچان پائیگا۔۔۔

Classic Urdu Material

سوری سر لیکن بہوت افسوس ہو رہا ہے آپکے خیالات جانکر مجھے۔۔۔۔۔ وہ فائل اٹھا کر مڑنے لگی اور پھر دونوں کی طرف مڑ کر کہنے لگی۔۔۔ سر آپ کیلئے یہ معمولی برقعہ ہوگا لیکن میرے لئے یہ میری پہچان ہے میرے لئے زینت ہے اور مہ صرف اپنے اللہ کیلئے پہنتی ہوں اور پردہ کرتی ہوں وہ اپنے برقعہ اور پردے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی اور سر ایک بات اور آگر کوئی میرے حجاب کے ساتھ مجھے حجاب نہیں دے سکتا تو اسکے آگے سو حجاب قربان وہ اتنا کمکر ڈور کی طرف مڑنے لگی وہ نہیں جانتی تھی پیچھے بیٹھے دو شخص اُسکے جواب سے لا جواب ہو گئے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھ مسکرا رہے تھے۔۔۔

رُک جائیے مس تانیا!!!! جب وہ ڈور سے باہر جانے لگی تو پیچھے سے آواز آئی۔۔۔۔۔ وہ مڑ کر پیچھے دیکھنے لگی۔۔۔ تو وہی پہلے والے سر نے کہا آئے بیٹھ جائیں۔۔۔ وہ چپ چاپ آکر بیٹھ گئی۔۔۔ مس تانیا آپ کا جواب ہمہ پسند آیا ہم صرف اپکا ٹیسٹ لے رہے تھے اور آپ نہ تو ہمہ لا جواب کر دیا۔۔۔ اپنی پچاس سال کی سروس میں آپکے جیسی لڑکی نہیں دیکھی میں نہ ورنہ کچھ تو حجاب کیلئے اپنے آپکو تک بدل دیتے ہیں۔۔۔ آپ ہمارے آفس

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کل سے جوائن کر سکتی ہیں اور ہاں آپ کے کورس اور ڈگری کے حساب سے یہ پوسٹ شاید چھوٹی ہو۔۔۔

سر میرے خیال سے کام کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا سب انسان کہ اوپر ڈپنڈ کرتا ہے وہ کیا سمجھ کر کرنا چاہتا ہے۔۔۔ کب سے خاموش بیٹھی وہ کہنے لگی۔۔۔ اسنے پھر سے ان دونوں کو لا جواب کیا تھا۔۔۔ اب وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ مسکرا رہے تھے آج یہ لڑکی نہ انہیں لا جواب کر دیا تھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے مس تانیا آپ کل سے ہمارا آفس جوائن کرینگے۔۔۔

لیکن میری ایک شرط ہے سر۔۔۔۔۔ جی مس بولیں دوسرے والے سر نہ کہا۔۔۔۔۔ مہ

آفس ابایا پہن کر ہی آونگی اور کام بھی آیسے ہی کرونگی کوئی مجھے اپنا ابایا اتارنے کیلئے نہی

کہیگا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ دونوں اس بار مطمئن ہو گئے تھے۔۔۔ ٹھیک ہے مس تانیا کل آپ کو یہ بشیر سدیقتی
سب سمجھا دینگے یہ ہمارے سینئر میاں خبر ہیں وہ دوسرے سر کی طرف دیکھا کر کہنے
لگے۔۔۔ جی سر ٹھیک ہے اوکے سر اللہ حافظ۔۔۔ وہ چلی گئی تھی۔۔۔
سارے آپٹمنٹس کا نسل کر دے سدیقتی صاب۔۔۔ وہ یہ کمکر کوئی فائل کھولنے
لگے۔۔۔ جی سر وہ کمکر ریسپشن مہس کال کرنے لگے۔۔۔
کیا لڑکی تھی سدیقتی جی وہ۔۔۔۔۔ جی سر مینے بھی آپنے کرئیر مہ ایسی لڑکی نہیں دیکھی
جو صرف اپنے برقعہ کیلئے بہت ساری جاب ٹھکرائی ہے۔۔۔ اور یہ دیکھو اسٹریلیا سہ
پڑھکر آئی ہے کئی طرح کہ کورس اور لینگویج بھی سیکھی ہوئی ہے۔۔۔ تعجب ہے
۔۔۔ یہ لڑکی میں کچھ تو بات ہے صدیقتی جی۔۔۔ جی سر وہ اپنے سامنے بیٹھے اس اپنے سہ
تھوڑے چھوٹی عمر کے باس شہباز ہمدانی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ آپ کل تانیا کو سارا
کام سمجھا دے نہ وہ اذعان کی پرسنل پیے ہوگی اپنے بیٹے کا نام لیتے ہی انکے ہونٹوں پر
مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔ جی سر۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جیسے ہی تانیا آفس روم سے باہر آئی وہ ٹنگ روم میں بیٹھے لوگوں کو دے کھ مسکراتے لگی
اسنے نقاب ڈالا ہوا تھا تو کسی کو پتہ نہی چلا۔۔۔ اور وہ کوری ڈور پر اکر رُک گئی تھی۔ اور
ہمدانی گروپ آف انڈسٹریز کا بورڈ دیکھ اسکے ہونٹوں پر ایک پل کیلئے مسکراہٹ رہینگى
تھی اپنی منزل کی پہلی سیڑی پر اُسنے پیر رکھا تھا اور وہ کامیاب ہوئی تھی الوداع کی نظر
ڈالکر اگے بڑھ گئی تھی۔۔۔

شیراز کار میں بیٹھا ان دونوں کا انتظار کر رہا تھا جب اپنے بائے طرف روڈ پر بانیک کہ ٹائر
کہ چرچرانے کی آواز آئی تھی وہ اُسی طرف دیکھنے لگا کوئی لڑکا اور لڑکی بانیک سے گر گئے
تھے۔۔۔ اور وہ لڑکا اپنی طرف بنا دیکھے اُس لڑکی کہ ہاتھ پیرچیک کرنے لگا ہی چوٹ تو
نہی آئی نہ تمہیں وہ لڑکا اُس لڑکی سے پوچھنے لگا۔۔۔ میں ٹھیک ہوں لیکن تمہارا ہاتھ زخمی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہو گئے ہیں وہ لڑکی اُس لڑکے سے کہنے لگی کوئی نہیں چلو تمہیں ڈراپ کر دوں وہ لڑکا بائیک اُٹھا کر اب اسے سٹارٹ کرنے کی کوشش کرنے لگا بائیک اسٹارٹ ہو گئی تھی۔۔۔

ان دونوں کو دیکھتے ہوئے وہ کالج میں جینی کا فرسٹ ڈے میں کھو گیا تھا۔۔۔۔

جینی کر سچن تھی اور یو کے سے آئی تھی اسے آج بھی یاد تھا جینی کہ کالج کہ فرسٹ ڈے تھا جب وہ کلاس کا ڈور کھولتے ہی اگلے لمحہ زمین پر تھی شاید پیر مڑ گیا تھا۔۔۔

جو گر گئی تھی اسکے سارے بال چہرے پر گر گئے تھے تو چہرے ٹھیک سے دکھائی نہیں دے

رہا تھا کلاس میں ایک لمحے کے لئے خاموش چھا گئی تھیں لیکن اگلے لمحے ساری کلاس

قہقہوں میں بدل گئی تھی۔۔۔ جینی اب اپنے بال ٹھیک کرنے لگی اور وہ آنکھوں میں

شرمندگی اور آنسو لئے سب کو دیکھ رہی تھی اُس وقت سب سے پہلے نوشی اُسکی مدد کے

لئے آگے بڑی تھی اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھانے لگی وہ نوشی کی مدد سے کھڑی ہو گئی اور ایک

بیچ پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکی کوئی ضرورت نہی نوشی بھی یہ کہہ کر... Thank you for my help....
اسکے پاس ہی بیٹھ گئی۔۔۔

نوشی اب جینی کو دیکھنے لگی اور اسکی آنکھوں کو دیکھنے لگیں۔۔۔ اور ہاتھ بڑھا کر انگریزی
میں اپنا تعارف کرانے لگی ہائے آئی ایم نوشین نائیس ٹومیٹ یو۔۔۔ جینی اپنی نیلی آنکھوں
سے اس لڑکی کو دیکھنے لگی جو کافی خوش مزاج تھی۔۔۔

ہائے آئی ایم جینی نائیس ٹومیٹ یوٹو۔۔۔ اب وہ کافی حد تک سنبھل گئی تھی کلاس والے
بھی اب خاموش ہو گئے تھے اور کچھ لڑکے بار بار مڑ کے اسکو دیکھ رہے تھے کوئی سنووائٹ
کہہ رہا تھا تو کوئی سنڈریلا وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کلاس کے کئی لڑکے بار بار مڑ کے اسکو
دیکھ رہے تھے اور وہ ان نظروں سے تھوڑی گھبرائی سی لگ رہی تھی وہ تو نوشی نے اپنی
باتوں میں کسی حد تک اسکو سنبھال لیا تھا۔۔۔۔۔

اِس سب کے دوران جینی کو پتہ ہی نہ چلا کہ دو آنکھیں جمائے اک شخص پہلی ہی نظر میں
پوری طرح اس پر اپنا دل ہاد بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کچھ ہی دنوں میں نو شین آور وہ بہت اچھے فرینڈ بن گئے تھے جینی اک اچھی اسٹوڈنٹ تھی پڑھائی میں کافی تیز تھی۔۔۔۔۔ اک بار جب نوشی اور جینی کوریڈور کی سیڑھیاں پر بیٹھی کچھ ڈسکس کر رہی تھیں جب شاباز اور شیراز انکی طرف ہی آتے دکھائی دیئے۔۔۔

اسلام علیکم کیسی ہے آپ دونوں جینی سرہلانے لگیں پچھلے دنوں شاباز اور شیراز سے بھی تھوڑی بہت بات چیت کرنے لگی تھی شاباز نوشی کے فیانس تھے اور شیراز انکا چھوٹا بھائی وہ شاباش سے پھر بھی تھوڑی بات کر لیتی لیکن شیراز سے دور ہی رہتی تھیں ابھی بھی شیراز کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی وہ جب بھی اسکو دیکھتی تو جلدی سے کسی کتاب کا مطالعہ کرنے میں لگ جاتی تھی۔۔۔۔۔

اگلے دن اتوار تھا جب وہ اپنے فرینڈ کے گھر سے نکل کر مین روڈ پر ایاتواک جگہ بھید جمی دیکھی اور زمین پر جینی کی ہو بہو کوئی لڑکی اپنا سر جھکائے بیٹی تھی اس نے کار کو سائیڈ پر لگایا اور باہر اگیا قریب جانے پر پتہ چلا وہ جینی ہی تھی۔۔۔۔۔ اور اپنا پیر پکڑ کر سر جھکائے بیٹھی تھی اور بہت سے لوگ اسکا تماشا دیکھ رہے تھے اور کوئی آدمی اس پر چلا رہا تھا مرنے کا شوق ہے تو کہی اور جا کے مرنی میری ہی کار کے اگے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا ہو رہا ہے یہاں اس سے پہلے وہ آدمی کچھ اور کہتا شیراز کی گرجدار آواز پر پچھپچھے مڑ کر دیکھنے لگا اور سارے لوگ اسکی طرف متوجہ ہوئے تھے وہی اسکی آواز پر جینی سر اٹھائے تشکر بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ تبھی شیراز اگے بڑھ کر جینی کو اٹھانے لگا تھا۔۔۔۔ پیر میں کچھ زیادہ ہی مونچھائی تھی جسکی وجہ سے وہ اوٹھ بھی نہی پارہی تھی۔۔۔۔ سنوٹر کے لڑکی سنبھالی نہی جاتی تم سے تو باہر بھی مت بھیجا کرو پتہ نہیں کیسے لوگ ہوتے ہیں جو لڑکی کو یوں بھیج دیتے ہیں۔۔۔۔ ہاں سہی کہا!!! ان میں سے ایک عمر دراز آدمی نے کہا تھا اور وہ کار والا انکے جواب پر اپنا سر ہلا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

بسبس اگر اک لفظ اور کہنا تو میں ابھی پولیس کو بلاؤنگا اور کہوں گا اس آدمی نے انکا
اکسیڈینٹ کیا اور اپ سب کھڑے کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے۔۔۔۔ شیراز سے انکی
بکواس سننا بمشکل ہوا تھا تو وہ انکو ڈرانے لگا۔۔۔۔۔
اسکا اتنا کہنا تھا کہ سب اپنی جگہ خالی کر گئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

جب جینی سے اٹھا نہیں گیا تو وہ پھر سے سر جھکائے رونے لگی۔۔۔ شیراز نے بنا کچھ کہے
اسکو ہاتھوں میں اٹھا کر کار کی فرنٹ سیٹ پر بٹھادیا تھا اسکا ڈور کلوڑ کر کے خود اپنی سیٹ پر
بیٹھ گیا تھا اور کار اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔

آگے دن وہ ٹائم سے آفس آگئی تھی اب اپنی کار پارک کر کے آفس کے باہر ہمدانی
انڈسٹریز کا بورڈ دیکھ کر آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔۔ آفس کہ اندر آ کر وہ ریسپشن میں بشیر
صدیقی کے بارے میں پوچھنے لگی تھی جب اس کے عقب سے صدیقی صاحب کی آواز
گوئی۔۔۔ عالیہ تم نے پرسوں ہونے والی کلائنٹس کے ساتھ میٹینگ کیا نسل کی یا
نہی۔۔۔ کیونکہ سر کچھ دن باہر گئے ہیں۔۔۔

وہ ریسپشنسٹ سے پوچھ رہے تھے۔۔۔۔ جی سر میں نے کانسل کر دی ہے۔۔۔۔ ہم
ٹھیک ہے وہ یہ کہہ کر مڑ کے لگے اور اسکو دیکھ کر کہنے لگے۔۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوہ میس تانیا آپ اگی میں اپکا ہی ویٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم سر وہ انہیں دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وعلیکم السلام وہ خوشی سے جواب دینے لگے یہ لڑکی انہیں پسند آئی تھی جو پہلے ہی دن انکو
لا جواب کر کے گئی تھی۔۔۔۔۔ رسیشن میں بیٹھی عالیہ اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی
تھی۔۔۔۔۔ وہ وہی کل والی لڑکی تھی جسکے بارے میں سب کی رائے تھی کہ اسے جاب نہی
ملے گی اور آج یہ آفس میں وہ بھی کل کی طرح آج بھی ابایا اور نقاب پہننے تھی۔۔۔۔۔
وہ اسی سوچ میں گم تھی جب صدیقی صاحب نہ پکارا۔۔۔۔۔

سنو عالیہ یہ تانیا ہے آج سے اذہان بابا کی پرسنل پی یہ ہو گئی ساری ڈیٹیلز اور میٹینگ کے
بارے میں اچھے سے سمجھا دینا انکو۔۔۔۔۔ عالیہ جی سر کہنے لگی۔۔۔۔۔

میس تانیا چلیں میں آپکو اپکا کیا بن دکھاتا ہوں وہ یہ کہہ کر آگے بڑھ گئے تھے۔۔۔۔۔ جب کے وہ
انکے پیچھے چل دی تھی اور اپنے پیچھے عالیہ کی گہری نظریں محسوس کر چکی تھی۔۔۔۔۔

صدیقی صاحب اس کمپنی کے پرانے مانیجر تھے اور بے حد وفادار اور عمر دراز تھے سب انکی
عزت کرتے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اک کیا بن کے قریب آ کر اسکو کھول کر اندر کی طرف بڑھ گئے مِس تانیا یہ اپکا کیا بن ہے وہ ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔۔ جی سر کمکر وہ ٹیبل کی طرف دیکھنے لگی جہاں پی یہ کا چھوٹا سا بورڈ تھا۔۔۔۔۔

میں تانیا آپکو ساری ڈیٹیلز عالیہ سمجھا دینگی اگر کچھ اور پوچھنا ہو تو میں یہی ہوں آفس میں مجھ سے پوچھ سکتی ہیں آپ۔۔۔۔۔ وہ جی سر کہنے لگی۔۔۔

وہ یہ کھکر باہر چلے گئے تھے اور وہ چپ چاپ آکر چیر پر بیٹھ کر عالیہ کو کال ملانے لگی تھی۔۔۔۔۔

وہ جینی کو لئے نزدیکی کلینک میں چلا گیا تھا اور ڈاکٹر کو دکھا کر اب وہ جینی کو کار میں بٹھا کر خود میڈیکل سٹور دوائی لینے چلا گیا اور جب لوٹا تو وہ سر جھکائے اپنے ہونٹ زخمی کر رہی تھی۔۔۔ اسکا پیر کافی سو جھ گیا تھا۔۔۔

آئی یم سوری میری وجہ سے اپکو پریشانی ہوئی۔۔۔ وہ کہنے لگی۔۔۔

Classic Urdu Material

شیراز کے ہونٹوں پر ہنسی پھیل گئی۔۔۔ وہ اتنی ماسوم تھی۔۔۔

ہاں پریشانی تو ہوئی ہے لیکن اگر آپ چاہے تو میری پریشانی مٹا سکتی ہیں۔۔۔ وہ یہ کہ کر اسکی نیلی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ وہ کیسے وہ بڑی ماسومی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

مجھے اپنا دوست بنا کر۔۔۔۔۔ تو بتائیں بنا یمینگی مجھے اپنا دوست وہ پہلی بار سراٹھا کر اسکی طرف دیکھنے لگی وہ اتنا برا بھی نہ تھا وہ سوچھنے لگی اور اپنی گردن ہاں میں ہلانے لگی۔۔۔۔۔

وہ خوش ہو کر اپنی سیٹ پر اکر بیٹھ گیا تھا اور کہنے لگا چلیں اپنی دوستی کی شروعات پر آپکو اک اچھے سے ریسٹورنٹ میں کھانا کھلاتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔

وہ سوری مینے لنچ نہ کیا صبح جلد ہی ناشتہ کر کے آیا تھا تو ابھی بہت بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔

وہ شرمندہ ہو گئی شیراز نے اسے ان لوگوں کی نظروں سے بچا کر لے گیا تھا جو اسکو اتنی بری نظروں سے دیکھ رہے تھے جیسے ابھی کھا جائینگے انکی نظریں محسوس کرتی وہ زمیں پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ اپنا سراٹھا کر کسی کو دیکھنے کی ہمت نہیں تھی اسکے پاس تبھی شیراز آئے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھے اور کیسے سب کو بھاگنے پر مجبور کیا تھا وہ اسی سوچ میں گم تھی جب شیراز کی آواز آئی تھی۔۔۔ کوئی بات نہیں میں آپ کو اچکے ہاسٹل ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔

نہی آپ پہلے لچ کر لیں میں ویٹ کر لوں گی۔۔۔۔

اگر آپ بھی میرا ساتھ دیں تو وہ کہنے لگا اور جینی نے ہاں میں گردن ہلائی تھی جب وہ اتنا اسکے لئے کر سکتا تھا تو وہ اتنا کر ہی سکتی تھی۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے گاڑی ریسٹورنٹ کی طرف موڑنے لگا۔۔۔۔۔

وہ اک ریسٹورنٹ میں بیٹھے کھانا آرڈر کرنے لگا۔۔۔

اس دوران جینی صرف خاموش بیٹھی ہوئی تھی اور نظریں نیچی۔۔۔۔۔

اب میں اتنا خوفناک بھی نہیں جو آپ میری طرف دیکھنے سے بھی گریز کرتی ہیں۔۔۔ وہ

معسوم سورت بنا کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جینی اسکی بات پر مسکُرا نے لگی۔۔۔۔۔۔ وہ پہلی دفعہ اسکو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ بلاشبہ بہت خوبصورت تھی اس پر نیلی آنکھیں اور بھی مزید پرکشش نظر آتی تھی۔۔۔۔۔۔

اس واقعہ کے بعد دونوں میں بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی دونوں اک دوسرے کے بغیر نہی رہتے تھے کلاسز سٹڈی سب ساتھ میں ڈسکس کرتے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کیا بن میں بیٹھی اک ہاتھ سے فائل میں کچھ لکھ رہی تھی تو دوسرا ہاتھ کی انگلیاں کیبورڈ پر چلا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

تبھی صدیقی صاحب تھوڑا ناک کر کے اسکے روم میں آئے۔۔۔۔۔۔ بیٹا آپکو سرنے بلایا ہے۔۔۔۔۔۔ جی سراگئے۔۔۔۔۔۔ وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔ وہ سر ہلانے لگے۔۔۔۔۔۔

سر میں نے آپسے کتنی بار کہا ہے مجھے وہی سے کال کر کے بتادے۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اسے دیکھ مسکرا نے لگے یہ لڑکی شروع دن سے بہت اچھی لگی تھی تھوڑے دنوں میں ہی اپنی قابلیت اور ٹیلنٹ سے پروف بھی کر دیا تھا اسے کچھ سمجھانے کی ضرورت ہی نہیں پڑھی تھی وہ اپنا کام بہت اچھے سے کرتی تھی آفس کے پہلے دن اسے انہیں حیران کیا تھا جب وہ لنچ بریک میں انہیں ڈونڈتے ہوئے انکے کیمین میں آئی تھی اور ہلکے سے دستک دینے پر وہ اسے اندر آنے کا کھکرا فائل اٹھانے لگے۔۔۔۔

جی مس تانیا کیا بات ہے اپنے لنچ نہیں کیا ابھی تک۔۔۔۔

وہ سر نماز کی روم کدھر ہے میں نے اک دو لوگوں سے پوچھا لیکن انہیں نہی پتہ

ہے۔۔۔۔۔

وہ آفس میں کوئی نماز نہی پڑھتا ہے تو اسلئے وہ روم بند کر وادیا گیا۔۔۔۔ وہ شرمندہ سے کہنے

لگے۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سر مجھے نماز پڑھنی ہے آپ پلیز وہ روم کھلوادیں۔۔۔۔ وہ کہنے لگی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آج تک کسی کی ہمت نہیں تھی آفس میں صدیقی صاحب کے اگے کھڑے ہو کر بات کرنے کی وہ کافی روپ دار شخصیت کے مالک تھے آفس کی ساری لڑکیاں تو خار کھاتی تھیں ان سے بات کرنے میں اور پیچھے بڑھاء کھڑوس، کہتی تھی۔۔۔۔۔

اور یہ لڑکی کتنے اعتماد سے بناڈر کے نماز کی روم کھولوانے کا کہ رہی تھی۔۔۔۔۔

مس تانیا وہ روم آفس کے استعمال میں لے لیا گیا ہے۔۔۔ شروع میں کچھ ور کر نماز پڑھتے تھے بعد سب نے چھوڑ دیا سلئے۔۔۔۔۔

کوئی نہیں میں آپکے لئے دوسرا روم کھلواتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ دس منٹ ویٹ کا کہ کر چلے

گئے تھے۔۔۔۔۔ ٹھیک دس منٹ بعد وہ اک روم نماز کے لئے کھلوا کر آئے تھے۔۔۔۔۔

آفس کے ممبر کا خیال تھا اسکی یہ پابندی صرف چار دن کی ہے اور چوتھے دن یہ سب نکال پھینکیگی لیکن وہ پہلے دن سے آج تک ویسے ہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دھیرے دھیرے اسکی شخصیت کھلتی گئی اسٹاف پر کچھ۔ لوگوں نے کلوز ہونے کی کوشش بھی کی لیکن وہ لئے دئے اپنے کام میں مگن تھی اسکی آنکھوں میں کچھ ایسا ضرور تھا جو سب کو اپنی حد میں رکھتا۔۔۔۔۔ البتہ وہ اپنے سے بڑی عمر کہ لوگوں کی کافی عزت کرتی تھی۔۔۔۔۔

سر وہ اپنی سوچوں میں گم تھے جب تانیا کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔
سر میں نے کل جو فائل دی تھی وہ اپنے سر کو دکھائی۔۔۔۔۔
ہاں سر اُسی کے بارے میں آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ یہ کہہ کر باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

مے آئی کم ان سر۔۔۔۔۔

اوہ پلیز کم۔۔۔۔۔ شہباز ہمدانی خوش دلی سے مسکرا کر اسے اندر آنے کی اجازت دینے لگے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

و یلکم مِس تانیا بیٹھ جائیں۔۔۔۔۔ یہ ہماری دوسری ملاقات ہے۔۔۔۔ وہ کام کے
سلسلہ میں یو ایس گیا ہوا تھا میری غیر موجودگی میں اپنے کتنے اچھے سے سب سنبھالا مجھے
بتایا صدیقی صاحب نے۔۔۔۔۔ وہ نقاب میں اسکا چہرہ پڑھ نہی پائے۔۔۔۔
سر آپ مجھ سے فائل کہ بارے میں کچھ پوچھنا چاہتے تھے۔۔۔۔ وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔
ہاں مِس تانیا اکیسویں فائل نہیں کروڑوں کا کانٹریکٹ ہے اور میں چاہتا تھا میرے بیٹے
افغان ہینڈل کرے لیکن۔۔۔۔۔

لیکن کیا سر۔۔۔۔۔

وہ پر اہلم ہو گئی ہے اذہان کی فلائٹ اس مہنہ کے گیارہ تاریخ کو تھی جب کہ یہ کانفرنس پندرہ کو ہے۔۔۔۔۔

اس میں پر ابلم کیا ہے سر-----

وہ میرے بیٹے کی فلائٹ کیا نسل ہو گئی ہے گیارہ سے بائیس کو ہو گئی ہے۔۔۔ جبکہ ہمیں یہ کنٹریکٹ کسی بھی حالت میں لینا ہی ہو گا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اسے ہماری کمپنی کو کافی پیرا فٹ ملے گا۔۔۔۔۔

مہمم تو اپنے کیا سوچا ہے سر۔۔۔۔۔

وہی پر اہم ہے میں خود بھی ہیانڈل نہی کر سکتا کیونکہ میری فرانس میں اک ضروری میٹنگ

ہے اور یہ میں کیا نسل نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ اوہ چودہ کی شام کو میٹنگ ہے اگر میں میٹنگ

اٹینڈ کر کے میں نکلوں تبھی میں اسلام آباد اتنی جلدی نہیں پہنچ سکوں گا۔۔۔۔۔

کیونکہ کانفرنس دوپہر بارہ بجے ہے۔۔۔۔۔

سراگر آپ کوئی پر اہلم نہ ہو تو میں یہ کانفرنس اٹینڈ کرنا چاہوں گی۔۔۔۔۔ سر آپ مجھ پر

بھروسہ کر سکتے ہیں۔۔۔ اِف یوڈ ونٹ ماسنڈ۔۔۔

شبابز ہمدانی کچھ سوچ کر کہنے لگے ٹھیک ہے میس تانیا۔۔۔ تو آپکو چودہ تاریخ کو ہی اسلام

آباد نکلنا ہو گا اور آپ کے ساتھ صدیقی صاحب بھی جائیں گے۔۔۔۔۔

سر آپ مجھے فائل دیدیں میں پرز نشیش تیار کر لوں گی۔۔۔۔۔

میس تانیا یہ اک بہت بڑا کنٹریکٹ ہے اور۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سریہ کانٹریکٹ ہمیں ہی ملیگا۔۔۔۔۔ وہ انکی بات کاٹ کر کہنے لگی اور فائل اٹھا کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

2 قسط دوسری

یو آر ہاؤ آ نئی ہیلو

و یلکم گرل پر یٹی اوہ

آئی لے گر سیدھا سے نو شین سے کالج آج

کرنا کمپیٹ اساتہنٹ نے دونوں تھی

گھرا سے ملتا وقت بھی جب تھا۔۔۔۔۔ نو شین

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کر تے سٹڈی کمبا ن ملکر دونوں اور اتی لے
اچھے بہت پیر نینٹس کے تھے۔۔۔ نو شین
تھی لگی پیار ی پس۔ ا نہیں لڑ کی یہ اور تھے
بات سے محبت بہت سے اس وہ آتی بھی جب
سمجھتے طرح کی افراد کی گھر وہ کرتے
دل انکا نے جینی میں دونوں تھے۔۔۔ تھوڑے
تھا۔۔۔ لیا جیت۔

کھانا پلیز آپ ہے لگی بھوک بہت ہمیں ممی
اسا نمٹ۔۔۔ پھر دینا بھجو ا میں کرے میرے
۔۔۔ ہے کرنا تیار
چل طرف کی روم اپنی لئے کو جینی کر کہ یہ وہ
دی۔۔۔۔۔

لینا۔۔۔ پڑھ نماز پہلے نو شین سنو

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھجو ا میں کمرے تمہارے کھانا کا دونوں تم میں
دونگی۔۔۔۔۔

مئی۔۔۔۔۔ جی

ا سے سے جلد ہی آ کر میں روم ا اپنے نو شہ
بند میں واشروم کمر کا بیٹھنے
کر بیٹھ پر بیڈ اسکے جینی وگئی۔۔۔۔۔ او رہ
لگی۔۔۔۔۔ کر نے چکی نو ٹس

۔۔۔۔۔ نماز تھی آئی باہر ہو کر فریش وہ بعد منٹ دس
بچا نماز جائے وہ پہنے دو پٹے کا سٹائل کے
تھی۔۔۔۔۔ ہو گئی کھڑی کر
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کر رہی نوٹ کو حرکت اک اک کی نو شہ جینی
تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

طرف ا سکی کر پھیر سلا م نو شی بعد منٹ دس جب
مسکرا دی۔۔۔۔۔ کر دیکھ ا سے نو شین تو دیکھا

حسین سے سب کی د نیا وقت اس وہ کو جینی
تھی ۔ لگی لڑکی

ہا تھا ا پنہ پڑ کے کچھ کر ماگن د عاب نو شین
۔۔۔۔۔ تھی گئی اٹھ کر پھیر پر چہرے

ہو۔۔۔۔۔ رہی دیکھ کیا سے غورا تنے جینی ہوا کیا

کیسے ت خوبصورت را تنا کوئی رہوں رہی دیکھ میں
ہے۔۔۔۔۔ سکتا دکھ

بھی ا بھی وہ سا تھا میرے جینی ہو رہی کر مزاح تم
۔۔۔۔۔ تھی ہوئے پہنے دو پٹہ کا سٹا نل کے نماز

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیسے سے سکو ن ا تنی تم ہوں سیر یس میں نہی
!!!!!! ہو۔۔۔۔۔ نو شین۔۔۔۔۔ ر ہتی

میں سورت کی نماز نے اللہ میرا مجھے کیونکہ
ہے۔۔۔۔۔ دیا مجھے تحفہ یہ

ہے؟؟؟؟؟ ملتا سکو ن میں نماز کیا
نماز جان میری۔۔۔۔۔ ہاں لگی پوچھنے جینی

باندھ نیب ہم ہے۔۔۔۔۔ جب سکو ن کا روح کی انسان

کے اللہ ہم اور ہمارے اللہ تو ہیں ہوتے کھڑے کر

دکھ سارے ہمیں تب۔۔۔۔۔ اور ہیں ہو جاتے خریب

ہے۔۔۔۔۔ تا ہو نہیں محسوس بھی کچھ درد

ا تنہا جسم ہمارا ہے۔۔۔۔۔ ملتا سکو ن سا عجب اک

۔۔۔ ہے ہو جاتا ہلکا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کے نیب ۔ سچّی ا پنی بند ہ ہے شرت لیکن

میں نما زور نہ جائے پاس کی رب اپنے ساتھ

۱۔ گاہے گاہے نہیں سکو ن بھی

نوشین-----ہوں سکتی پڑھ یہ بھی میں کیا

مسلمان تمہی لئے اسکے لیکن نہیں کیوں ہاں

پڑھیں گے۔۔۔۔۔ - ہونا

اور تن اسے کہہ لائے جاتا پڑھا نہیں ہی اے ایسے از نما

اپنے ہمیں ہے۔۔۔۔۔ اور پڑھتا رکھنا پاک کو من

ہے پڑھتی دینی گواہی کی ہو نے اک کارب

بڑے وہ نو شین ہے ہوتی کیا وہ --- گواہی

کر پڑھ تھی۔۔۔۔۔ کلمہ رہی یو چھ سے معصو میت

کہہ نو شی ---- گوا ہی کی ہو نے اک کے پاک ا لہ

Classic Urdu Material

دینے دے شک پر دروازے ملاز مہ جب تھی رہی
--- اجاواند ر لگی ---

کو کسی وہ تھی کردی بند ٹاک پنے نو ش
تھی چاہتی بنانا نہی مسلمان ذبردستی
--- ہو گئی خاموش ---

آپ لگی کہنے اور تھی آئی ہا تھ خالی ملاز مہ
وہ ہیں رہی بلا نیچے صا جبہ بیگم کو دونوں

تو ہیں ہوئے آئے بھائی شیراز اور بھائی شبا ز
دیا حکم کا کھا نے آ کر ہی نیچے آ پکو
نے --- صا جبہ ہے بیگم

حیا پر چہرے کے نو شین پر نام کے شبا ز
کی سمسٹر کیو نکہ تھی --- گئی پھیل
تھی --- مئے ہو طئے شادی انکی میں چھٹیوں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

خوبصورت بہت رنگ ہر کا چہرے اسکے کو جینی

— — گفتا

--- تھی آ گئی نیچے کر اٹھ دونوں وہ اب

علیکم اسلام

کر با تیں تینو ں بیٹھے پر ٹیبل ڈا سنگ

کے جینی کر کے سلا م نو شین جب تھے رہے

لگی۔۔۔ بیٹھا نے اسے کر گھسیٹ چیر لئے

گلا نے شیراز جب اسلام م-----م علیکم السلام

سے کندھے کے شبابا ش کرتے ٹھیک

----- تھا۔۔۔ دیا جواب ہوئے تکررے

رہا دیکھ سے نظروں بھری محبت کو نو شین جو

قفا

Classic Urdu Material

گے پیٹو بہت سے مجھ تم
کے مٹا نے کو خال - ا - پنی شیراز-----شبابا ز
تھا----- کرر ہاوار پر شیرا ز لئے
مسکرا نے نفوس سارے بیٹھے پر ٹیبل ڈینگ
لگے-----
میں تب نا ا یگا وقت تمہار جب بچہ دیکھنا
بتاؤنگا۔۔۔
سے اکھیوں کن شیرا ز وقت ہوا یگا کب ہائے
رہی دیکھ ہی ا سے جو لگا دیکھنے کو جینی
تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کہنے اور لئے پکڑ کا ن کے شیرا ز نے شبا ز
سمجھدا ر کر چھوڑ کر کتیں نہ کمی اپنی جب لگے
جاوگے۔۔۔۔۔ بن

ہنسنے کر سن کو باتوں کی بھائیوں ان سب
لگے۔۔۔۔۔

مارا ہو گیا کمپلیٹ اب تھی کمی ہی انکی لو
اسائنمنٹ۔۔۔۔۔

میں کے کان دوسرے اک نو شی اور جینی کے
لگے۔۔۔۔۔ کر نے پھسر کھسر

آئی گھرا بھی ہوئی تھکی سے آفس وہ
پہلے سے تھی۔۔۔۔۔

تھی۔۔۔۔۔ آئی باہر کر پڑھ نماز لیکر شاور

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دوسرے سجا ئے میں ٹرے بنا کر چائے کپ دو وہ
نماز جائے لئے تہ سہ جی بی جہاں اگی میں کمرے
تھی۔۔۔۔۔ کر ہی ذکر بیٹھی پر

کپ دوسرا کر رکھ آگے انکے کپ اک چاپ چپ وہ
بیٹھ پر گدے بچھائے پر کو نے دوسرے لئے
۔۔۔۔۔ لگی پینے چائے کر

اک تہ سہ جی پر ہونے ختم ذکر اپنے بی اب
کر پھول پر ہاتھوں اپنے کر رکھ پر کو نے
لگی۔۔۔۔۔ ملنے پر چہرے

رہی اہی میں لگی نے کہ کر اٹھا کپ اپنا وہ اب
نے تم لئے کے بنا نے چائے بیٹا تھی
ہو آتی ہوئی بنا دیتی۔۔۔۔۔ تھکی میں بنایا کیوں
سے۔۔۔۔۔ آفس

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

----- نہی یا چلا پتہ کچھ بیٹا

----- لگیں ہلا نے سر میں نفی وہ

تو یہ اب----- ہے کیسا درد کا گٹھنے ا پکے

ہی سا تھ کہ جا نے میرے بیٹا ہے ہو گیا عام اب

تو----- اب جا یگا

بات اس جلدی جتنی تم اور بیٹا ہے حقیقت یہ

آسان ہی اتنا لئے تمہارے گی جاو سمجھ کو

ہوگا-----

سے اس پشیمانی سٹا چھے بہت کے یہاں نے میں

کے مہینہ اس..... ہے لیا اپا منٹمنٹ ا پکا

گی چلیں سا تھ میرے آپ کو تار تخ پچس

----- لئے کے ٹیسٹ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہوں۔۔۔۔۔ جار ہی نہیں کہی میں

کہ نے میں بس گی چلیں سا تھ میرے آپ بی
کر نے چکی دوائی انکی کرا ٹھ دیا۔۔۔۔۔ وہ
لگی۔۔۔۔۔

جار ہی آبا داسلام دون سے کام کے آفس میں ہاں اور
ہوں۔۔۔۔۔

دن دو وہ ہے کہا کو آ نئی شاہدہ نے میں اسلئے

کی بلا نے کو شاہدہ جائیں۔۔۔۔۔ رُک پاس آپکے

لیتی رہا کیلئے میں تھی ضرورت کیا

دی۔۔۔۔۔ تکلیف اسکو مخواہ خواہ نے بیٹا۔۔۔۔۔ تم

سکتی نہیں بتا آپکو میں سب میری ہو ٹو ہی آپ

بی۔۔۔۔۔ ہو کیا لئے میرے آپ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہا تھا ا نکے اور گئی بیٹھ آ کر پاس ا نکے وہ
بات ا پنی جا کر۔۔۔۔۔ لے مکت آنکھوں کر پکڑ
تھی۔۔۔۔۔ لگی دینے بو سا پرانکے ہا تھا کر کہ

ہو نے اذان کی مغرب لوں پڑھ نماز میں بی اچھا
ہے۔۔۔۔۔ والی

با د کے نمازا سے تھی گئی اٹھ کر یہ وہ
تھی۔۔۔۔۔ کر نی تیار پرینٹیشن

تھا کام بہت میں آفس ا سے اگلے دو دن

داری ذمہ بڑی بہت اک ا سے نے ہمدانی۔۔۔۔۔ مسٹر

تھی سو نپی

ا گلے کیونکہ تھے گئے چلے کرا چی خود وہ اور

تھی۔۔۔۔۔ فلائٹ ا نکی ند

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ قدم دوسرا ہوا بڑھتا طرف کی منزل میری ہو گا یہ اور
لگی۔۔۔۔۔ مسکرا نے کر لہر افانل سا منے اپنے

صاحب۔ صدیقی چلا پتا تو انی آفس دن اگلے
۔۔۔۔۔ ہیں ہوئے گئے پر سائیڈ بھی

اگلا اور گئی بیٹھ آ کر میں کیا بن اپنے وہ
صدیقی اور سے۔۔۔۔۔ لگی سو چنے عمل لائے
آباد اسلام سے فلائٹ کی دوپہر کل کو صاحب۔

پیا کپڑے اپنے آ کر گھر تھا۔۔۔۔۔ وہ نہ کمانا
تھی۔۔۔۔۔ لگی کرنے

اُترپورٹ آباد اسلام صاحب۔ صدیقی اور وہ دن اگلے اور
ہولٹ شاندار کے آباد اسلام وہ۔۔۔۔۔ تھے میں
تھے۔۔۔۔۔ ٹھہرے میں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ا پنا اب عدب کے کر نے ر یسٹ دیر تھوڑی تا نیا
----- تھی لگی کر نے چکی پرینٹیشن

کی لہروں کھڑے کنارے سمند راک وہ
تھے۔۔۔۔۔ لگے کر نے کو شش کی سننے . شور
اور نو شین ، شیراز شہباز ، تو تھا آف کا لچ آج
تھی لائی ساتھ اپنے زبردستی نو ش کو جینی
کنارے سمند ر جب تھے۔۔۔ آئے پر کمینک چاروں وہ
جب بعد کے کھانے کھانا میں ریسٹورنٹ
کو جینی وہ تو کیا اشارہ کو شیراز نے شہباز
آ کر قریب کے سمند ر باہر لئے ساتھ اپنے
نے جینی لگے۔۔۔۔۔ جب . سننے . شور کا لہروں
کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ا کیلی بھی جب نا تھی چھو ٹی جب میں ہے پتہ
اور جاتی بیٹھ آ کر رے کنا کے سمند ر ہوتی بو ر
وہ تھی ----- سنتی آواز بھری شور کی لہروں ان
دیکھے مکہ اک ا سے وہ اور تھی بتا رہی ا سے اب
ا تنی سمیت آنکھوں نیلی ا پنی تھا۔۔۔۔۔ و ہ جارہا
ا سے کرتا دل کا تھی۔۔۔۔۔ شیرا ز لگتی پیاری
ا پنے ماں اک جیسے چھپا لے ا یسے پاس ا پنے
اور تھی رہی کہ کچھ۔۔۔۔۔ وہ ہے چھپا تی کو بچے
سمجھ کچھ ا سے تھا ہوا کھویا کہی میں اس شیرا ز
تھا کرر ہا دل ا سکا تھی رہی کہ کیا وہ تھا آ رہا نہیں
کرلے۔۔۔۔۔ قید کہی وہ کو لے اس بس
ہے گنہ گنا تی بھی لہرے یہ ہے پتہ تمہیں
ا پنی وہ ہے۔۔۔۔۔ اب کیا محسوس نہ میں ہیں نا جتنی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کی جینی اور تھا آ گیا وا پس سے د نیا خیا لی
تھا۔۔۔۔۔ رہا مسکرا کر سُن با تیں

آج میں بارے کے پیر نٹس تمہارے جینی سنو
پر آنے خیا ل اچانک وہ بتایا نہیں کچھ مکت
بیٹھا۔۔۔۔۔ پو چھ

تھی۔۔۔۔۔ او رہو گئی خاموش پر سوال اسکے جینی
دیر تھا۔۔۔۔۔ کچھ گیا بدل میں ادا سی چہرہ اسکا
کہنے کی سورا سے وہ تو بولی نا کچھ وہ بعد کے

لگا۔۔۔۔۔
چاہتا کرنا نہی دکھی تمہیں میں جینی سوری ایم
تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اچّی دُسو نلی وہ شیراز نہی بات کوئی کی سوری
مجھے وہ نہی ہی جی کبھی کی پیر ننس میرے
ہیں۔۔۔۔۔ سکی گئے بھول لا کر میں د نیا اس
تھے۔۔۔۔۔ لگے گر نے آنسو سے آنکھوں
چاہتا کرنا نہی ہرٹ تمہیں میں جینی سوری سو اوہ
تھا۔۔۔۔۔ گیا تڑپ کر دیکھ آنسو سکے وہ تھا
کہنے کر چن میں پوروں اپنے آنسو سکے وہ اب
لگا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہوں۔۔۔۔۔ چاہتا دیکھنا نہی
میں لہروں ان۔۔۔۔۔ مہم۔۔۔۔۔ وہ جینی
آ۔۔۔۔۔ آئی آواز کی شیراز جب تھی ہوئی کھوئی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کروگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شادی سے مجھ تم کیا

وہ لگی دیکھنے طرف اسکی وہ ہم یا تھے الفاظ
یہ میں دل کے شیراز کہ تھی جانتی سے دن شروع
کا درمیاں آسکے اور اپنے وہ لیکن ہے فیہ مانگ
کہ تھی بیٹھی سوچے وہ تھی جانتی بھی فرق
اسے لیکن ہے وقت صرف فیہ لمینہ گز کی شیراز
کر دیگا۔۔۔۔۔۔ ہ سوال بھی ایسا وہ تھا پتہ نہیں یہ

آواز کی شیرا ز جب تھی ہوئی کھوئی میں ا سسی
تھی۔۔۔۔ آئی سے پھر

نو جینی

پاس کے نو شہسید ہا تھی نہیں ر کی کہ کر یہ وہ
- گئی۔۔ - بیٹھ جا کر

Classic Urdu Material

نو شتی وہ کرد و ڈراپ ہا سٹل مجھے پلینز نو شین
تھی۔۔۔۔۔ رہی کہ کھڑی پر سر کے

ا بھی تھی گئی ہو پریشا ن نو شین جینی ہوا کیا
اور تھی گئی سے یہی تھی ٹھیک میں دیر تھوڑی
یہ۔۔۔۔۔ اب

۔۔۔۔۔ ہے ہو رہا درد بہت میں سر میرے نو شین
کی کار لئے ا سے وہ ہیں چلتے چلو ہے ٹھیک
گئی۔۔۔۔۔ بڑھ طرف

کی شیرازا سے پیچھے ا پنے۔۔۔۔۔ جینی کو رو
تھی۔۔۔۔۔ دی سنا نئی آواز

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دیکھنے سے کر رک نو شین اور وہ
نہی ا یسے کہے کچھ بنا لگے۔۔۔۔۔ تم

جاسکتی۔۔۔۔۔ -

چلے نکالنے سے پار کنگ کو کا ر شبا ز
ارادہ کا کرنے بات دوٹو ک اس سے وہ تب گئے
لگا۔۔ کہنے لئے

معمولات کر دیکھ کو شیراز اور جینی نو شین
تھی۔۔۔۔۔ کر رہی کو شش کی سمجھنے

تم مجھے شیرا زہو ننتے جا سے اب چھے تم جواب
درمیان میرے اور اپنے تھی۔۔۔۔۔ - - - - - نہیں اُمید یہ سے

تم کیا ایسا بھی ہوئے جا نتے فرق کا
 ہوں ما نتا نہی کوق فر یہ میں نے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہے کی محبت پاک اور سچی سے تم نے میں
لفظ آک اور اب شیرا زکر و جینی۔۔۔۔۔!

تھی ہو گئی شخامو کر کہ یہ کہنا۔۔۔ وہ مت بھی
آر ہی نزدیکی ان کے کار کی شاباز سامنے کیونکہ

گئی بیٹھ میں کار چاپ چپ وہ تھی
۔۔۔ تھے خاموش سب راستے تھی۔۔۔ پورے

کچھ بنا وہ تور کی کار پر گیٹ کے ہاسٹل
کر پار گیٹ کا ہو سٹل کراتر سے کار کہے

تھی۔۔۔۔۔ گئی

تھی۔۔۔ آئی نہیں بھی کالج وہ دن کئی اگلے اور

کہی وہ لیکن ڈھونڈتا میں کالج روز ہراسے وہ

منا کو نوشین مجبور ناسے تو دی نہیں دکھائی

پڑا۔۔۔۔۔ لانا کر

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اگے ا سے تو نکلا باہر جب سے سوچو ا ا پنی وہ
دئے۔۔۔ دیکھا نئی آتے نو شین اور جینی سے

جب تھی گئی رکھ کر دیکھ کو کا را سکی جینی
ڈور بیا ک کر گھسیٹا سے زبردستی نے نو شین
دوسری خود اور لگی بٹھا نے کو جینی کر کھول
گئی۔۔۔۔۔ بیٹھ کر کھول ڈور کا سا نیڈ

ہٹلر تمہار ی ہے بھیجا بعد کے مغزمار ی ا تنی

ہو۔۔۔۔۔ رہی کر بات کی جانے تم اور نے

کا ہٹلر کو وارڈن ا سکی کر بنا منہ سا بر ا نو شین

گئی - دینے لقب

گئے پنج پہ ہولٹ پہلے سے ٹا نم وہ دن دوسرے

منعقد میں ہو ملؔ کانفر نس ---- کیونکہ تھے

Classic Urdu Material

نروس بھی : لکل وہ سے انداز آ سکے تھی ہوی کی
ڈر کو صاحب صدیقی تھی ہو رہی نہی محسو س وغیرہ
چلتی سے اعتماد پر وہ مگر گی ہو نروس وہ تھا
پر ڈسک لیا پٹا پ آ کر میں روم کانفرانس ہوئی
تھی۔۔۔۔۔ گئی بیٹھ ہو کر سکو ن پر کر رکھ
طرف اسکی لوگ سب بیٹھے میں روم نفرانس کا
جب دے نکال نقاب یہ اب شاید تھے رہے دیکھ ہی
سب تو رہا حال یہی بھی بعد کے گزر نے منٹ دس
کہ کچھ ہی میں اشاروں دیکھ کو دوسرے اک لوگ
میننگ میں منٹ پانچھ اگلے تھے۔۔۔۔۔ رہے
اور رائے اپنی اپنی سب تھی ہو گئی سٹارٹ
باری انکی جب تھے رہے دکھا پرز
کال ویڈیو کراٹھ فورن نے صاحب صدیقی تو آئی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پر وال بعد منٹ دو ٹھیک جسکے تھی لگا ئی
کی ہمدانی مسٹر پر اسکرین سی بڑی لگی
وہ کے تھے رہے بتا وہ اور ہوئی نمودار تصویر
واںکی اور یے باہر سے وجہ کی ایمر جنسی کسی
پیش پریز نیشن یہ تا نیامس پر جگہ
ینگے۔۔۔ کر
پر تا نیانظر کی سب اور تھی ہو گئی آف سکرین
اٹھی ہوئی سنبھا لیتی ابایا سا بڑا پنا جو تھی
اپنی پر سکرین سے لیا پٹا پاپنے اور تھی
تھی۔۔۔ لگی چلا نے پریز نیشن
یہ کو شخص بھی کسی بیٹھے میں روم اس
اک تھی۔۔۔ کئی لگی نہیں قابل۔ اتنی لڑکی
تھا۔۔۔ سب کیا بھی مذاق دیکھ اسے تو نے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ا سکی سوچ کی لڑ کی کمزور اک تھا لگا کو
کہا نے اک سے میں ہوگی۔۔۔ ان ہی کمزور رہی جیسے
دینا پھر سمجھا لونقا ب اور برقع اپنا پہلے تھا
تھا۔۔۔۔۔ رہا اڑا مذاق اسکا وہ ہاہا ہا پریر
نیشن

پیش پریز نینٹیشن وہ جیسے جیسے لیکن
نہی لڑ کی کمزور راک وہ بھی سے کئی تھی کر رہی
دیا کر حیران کو سب اسے بلکہ تھی لگی

نئی چیز ہر انداز کا سمجھا نے تھا۔۔۔ اسکے
اسکی کو سب دیکھتے تھے۔۔۔ دیکھتے
میں آخر اور تھی آئی پسند بہت پریز نیٹیشن
لگے بجا نے تا لی سے زور کرا ٹھ سب
تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تھے رہے دے با دمبار ک کو صاحب صدیقی سب اب
تھا۔۔۔۔۔ ملا ہی انکو جیکٹ پر وہ کہ
جانتے تو یہ وہ تھے حیران خود صاحب صدیقی اور
مگر تھی مالک کی شخصیت الگ وہ کے تھے
ہو گیا پرو ف آج یہ تھی بھی ٹی لمڈ ٹڈا تنی
تھا۔۔۔۔۔ شاندار بہت پرزینیشن آ نکا تھا۔۔۔۔۔
صاحب صدیقی وصو لتی با دمبار ک سے سب وہ اور
چلیں۔۔۔۔۔ لگی کہنے آ کر پاس کے
میں کیفیت گو مگو بھی ا بھی جو سر۔۔۔۔۔
یڈیڈنگ پر کہنے کے سر ہدا نی وہ تھے
کہ تھا یقین پور ا نہیں تھے آئے کر نے ا ٹینڈ
ہے والا جانے پرو جیکٹ یہ سے ہا تھا انکے آج

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہمارے کہ تھا دکھایا ا نہیں نے تا نیا لیکن
ہوتا۔۔۔۔۔ نہی کچھ مطا بق کے سو چے

سر تھی۔۔۔۔۔ لگی پکار نے سے پھر وہ
چلیں۔۔۔۔۔

چلیں۔۔۔۔۔ تا نیا سس ہاں

پڑی پر آدمی اس نظر کی تا نیا تو نکلے باہر وہ
تھا۔۔۔۔۔ وہ اڑایا مذاق ا سکا پہلے دیر تھوڑی نے جس

پاس اس کے وہ تھا کھڑا پاس کے لوگوں چار تین
تھا۔۔۔۔۔ رہا دیکھ ہی کو تا نیا اب آدمی وہ آئی

ہے کیوں ہوا اتر ا تنا چہارا پکا ہوا کیا ارے
چچہ۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ملنا سیڈ۔۔۔ سو ملا۔۔۔ او ہ نہی پرو جیکٹ ہوا کیا

تھا۔۔۔ چاہئے

بعد سنبھا لیں برقعہ اپنا پہلے تھا کہا کیا
دونوں نے میں دیکھو ں دوں پریز میں

ہی مجھے بھی پرو جیکٹ سنبھالیا۔۔۔ او

فقرے اپنے پر لڑکی کی بھی کسی ملا۔۔۔۔

اس آپ آج کی کر ویا د یہ آپ پہلے سے سنک

ہو۔۔۔۔۔ کھڑے ہی سے وجہ کی عورت اک میں د نیا

کی۔۔۔۔۔ پردے بات رہی اور

اسلام۔۔۔۔۔ آف پر نس یم آئی

یہ سکتے۔۔۔۔۔ وہ سمجھ نہی لوگ جیسے تم یہ

کی لوگوں سارے کھڑے وہاں تھی مڑ گئی کہ کر

رہا ہ سے حال وہ تھی۔۔۔۔۔ جب ہوئی جمی انپر نظر

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھری ر شک کی لوگوں پیچھے اپنے نکلی
نہی فرق نئی کو اس سے تھی کی محسوس نظر میں
میں کا آ کر باہر وہ سے سوچ کی لوگوں تھا پڑتا
_____ گئی بیٹھ

پیا کنگ اپنی جا کر ہوٹ آپ بیٹے تا نیا
جی اجاونگا۔۔۔۔۔ میں دیر تھوڑی میں کر لیں

سر۔۔۔۔۔

جب تھی ی لگ کر نے پیانگ ۔ اپنی جا کر ہو ملٹ وہ
ایا۔۔۔ خیال کا بی میں دماغ
ملا نے نمبر کا بی کر نکال فون اپنا وہ
فون نے آنٹی شاہدہ پر بیل لگی۔۔۔ اگلی
تھا۔۔۔ اٹھایا

Classic Urdu Material

--- خیریب ۔ آ نئی علیکم السلام مہیلو

اللہ ہے شکر بس ہاں بیٹا اسلام و علیکم اوہ
کا۔۔۔

--- میری کرواے بات سے بی آ نئی

تو تھی ہو گئی خراب طبیعت کی ان رات بیٹا وہ
دیر تھوڑی ہے سلایا دیکر دوائی نے میں وقت اس
کیلئے۔۔۔

کیسے طبیعت تھی گئی ہو پریشا ن وہ کیا

انکی۔۔۔ گئی ہو خراب

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہو گیا بخا ر سا تھوڑا ہو نہ پریشا ن تم بیٹا ارے

آپ اجاؤ نگی مکت صبح کل بس۔۔۔۔ میں ہے

پرا بلم زیادہ اور آ نئی گارکھے خیال ا نکا پلیز

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پلیز آپ ہے نمبر کا ڈا کٹر میں ڈائری تو ہوئی
کوشش کی آنے ہو جلدی جتنی میں کر لینا کال
----- حافظ ----- اللہ کرونگی

سر ----- علیکم السلام

مجھے صاحب صدیقی ہے خبر کیا السلام م و علیکم

نہی ا ٹینڈ میٹنگ میں کہ ہے افسوس بہت

ملتا ----- ضرور ہمیں پرو جیکٹ یہ ور نہ کر سکا

تھے ----- رہے سن سے خاموشی صاحب صدیقی

لگے ----- کہنے وہ ہے نہی ا یسا سر نہی

صاحب صدیقی ہے نہی کیسا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نے۔۔۔ انہوں نے ملا ہی ہمیں پرو جیکٹ سر وہ
ہو۔۔۔ پھوڑا بم پر سر کے ہمدانی شبا زگویا
کی آگے کہی سے سوچ ہماری کانفرنس یہ سر
بنا نئی پریزینٹیشن شاندار اک نے تانیا تھی
سب اتنی۔۔۔ وہ پسند حد بے کو سب تھی۔۔۔۔۔ جو
خاموشی ہمدانی شبا زجبر کے لگے بتانے کچھ
۔۔۔۔۔ رہے سننے سے
ہے رہی کر حیران مجھے ہی سے دن شروع لڑکی یہ
پرو جیکٹ بڑا اتنا وہ آرہا نہیں یقین مجھے آج اور
یاد بات والی دن اس کرے گی۔۔۔۔۔ نہیں حاصل
وہ مایہ گار۔۔۔ جب ہی ہمیں پرو جیکٹ یہ آگئی۔۔۔۔۔ سر
۔۔۔۔۔ تھی رہی کہ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نے انہوں تھی نہی کانفر نس معموی کو ئی یہ
میٹنگ اس کیونکہ تھی دی اجازت لئے اس سے
انکی ورنہ تھا ہونا ا ٹینڈ تو کو کسی میں
نہ یا ملے ہوتا۔۔۔ پرو جیکٹ خراب نام کا پیسہ
تھا سکتا مل بھی بار ا گلی ملے۔۔۔۔۔ پرو جیکٹ
انکا نے تا نیا کر جیت۔۔۔ پرو جیکٹ یہ۔۔۔۔۔ لیکن
تھا۔۔۔۔۔ لیا جیت۔۔۔۔۔ دل
پر فائنل نظر آ سکی جب تھی کر رہی ہی پیکنگ وہ
ہونٹوں اس کے قدم کامیاب دوسرا میرا رہا یہ اور پڑی
ی۔۔۔۔۔ گی۔۔۔۔۔ ینگ مسکراہے زہر پلے پر
۔۔۔۔۔۔۔ نو شین ہے بلایا کیوں مجھے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تو تمہیں لگی کر نے چکی بخا را سکا نو شین
جینی۔۔۔ وہ ہے بخا ر تیز بہت بھی ا بھی
۔۔۔ لگی کہنے سے پریشا نی

ہے۔۔۔۔ ٹھیک اب نہی
شاید جو د یکھا چہ را سکا سے مر رنے فرنٹ شیرا ز
بھی آ نکھیں تھا ہو گیا سرخ سے وجہ کی رو نے
۔۔ تھی۔۔ گئی سو ج

تھی رہی لگ کمزو ر طرح پوری وہ سے وجہ کی بخا ر

۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔
تھی۔۔۔۔۔ کردی اسٹار ٹ کا را اپنی نے شیرا ز

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہے۔۔۔۔۔ نو بنا لی حالت کیا اپنی نے تم جینی
دن تھا۔۔۔۔۔ اتنے آرہا غصہ بہت پر خود کو شین
۔۔۔۔۔ تمہیں تھا چاہیے دیکھنا آ کر مجھے سے
۔۔۔۔۔ تھی رکی سے جھٹکے اک گاڑی جب
کلیٹک سامنے لگی دیکھنے سے وونڈ وہ
تھی۔۔۔۔۔
کا جینی کر اتر سے گاڑی شیراز پہلے سے سب
لگا۔۔۔۔۔ کھولنے ڈور
ہا سٹل مجھے پلیر جانا نہی کہی مجھے نو شین
دو۔۔۔۔۔ چھوڑ
اسے سے نرمی نے شیراز سے گاڑی جینی اتر و
تھا۔۔۔۔۔ بیٹھا خاموش سے کب جو کہا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہا سٹل ے مجھ جانا نہی کہی مجھے نا کہا نے میں
کردو۔۔۔۔ ڈراپ

اند ر کر کھینچ کلا نی ا سکی کہے کچھ بنا وہ
تھا۔۔۔ گیا لے

ا سکی ہوا تھا محسوس ڈرا سے دفعہ پہلی جینی
وہ ا گردیر کچھ اور کے تھی مضبوط ا تنی گرفت
پلیز ہو جاتی۔۔۔۔ چھوڑو بہ ہوش وہ تور ہتا پکڑے

رہی کہ ہوے کرا ہتے وہ ہے رہا ہو درد مجھے
تھا۔۔۔ دیا چھوڑا تھا ا سکا نے تھی۔۔۔ شیراز

کے کلینک۔۔۔ وہ جاو لیکے اند ر ا سکونو شین
جینی چاپ چاپ نو شین تھا۔۔۔ رہا کہ کھڑا پر ڈور
تھی۔۔۔ گئی چلی اند ر لئے کو

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہی ا نکا پر چیر وہ تو لو ٹی وہ جب با دیر تھوڑی
تھا۔۔۔ آیا پاس انکے کراٹھ ”فور ا تھا منتظر

پو چھنے سے نو شین وہ نے ڈا کٹر کہا کیا
لگا۔۔۔

بہت کی ٹیسٹ اسکو وہ ہے تیز کا فی بخا ر
بھی۔۔۔ وی کمنس کا فی اور ہے ضرورت

مجھے ہے دیا د کھا بھی کوڈا کٹر نے میں اب

نوشی۔۔۔ جاؤ چھوڑ ہا سٹل میرے

بات سے پایا میں ہو رہی جا نہی کہی تم رہو چپ

اب کرینگے بات سے وارڈن تمہارے وہ کرونگی

سمجھی۔۔۔۔ ہو جا رہی گھر میرے تھ سا میرے تم

جانا۔۔۔ نہی نہی مجھے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سا تھ میرے چلو ما نی من کر لی بہت جینی بس
خاموش وہ لگی بیٹھا نے میں کا را سے نوشی
کا فی بخا ر کا دنوں کچھ میں سچ تھی ہو گئی
بہت سنبھا لنا کو خود سے اس تھا کر گیا کمزور
نہی کچھ نے اس سے صبح آج تھا۔۔۔ ہو رہا مشکل
تھا۔۔۔ کھایا

کر رہی شکایں ۔۔۔ سے گا ڈا پنہ لیٹی ہی ا یسے
ہوتے کے باپ ماں میں دنیا اس سے کہ تھی
ہے۔۔۔۔ پڑ رہا جینا طرح کی۔۔۔۔ لاوارث بھی ہوئے
دی روک آگے کے ریسٹورنٹ اک گاڑی نے شیراز
کر آرڈر کھانا بیٹھے میں ریسٹورنٹ وہ اب تھی
تھے۔۔۔۔ رہے

Classic Urdu Material

جوس ار بیج اور سوپ چکن نے اس کیلئے جینی
تھا۔۔۔۔۔ منگوا یا

پلایا جوس اور سوپ اسکو ذبردستی نے نو شین
تھا۔۔۔۔۔

آ رہا غصہ پر خود کردیکھ حالت اسکی کوشیرا ز
پرپو ز جلدی اتنی اسے تھی ضرورت تھا۔۔۔۔۔ کیا
تھی۔۔۔۔۔ جارہی نہیں تو بھاگی کہی وہ کی کرنے

گئی لے گھرا پنے ذبردستی کو جینی نو شین

نو شین اب کرچھوڑکت گھرا نہیں وہ رتھی۔۔۔۔۔ و

تھا۔۔۔۔۔ رہا دیکھ سے نظروں بھری تشکر کو

لگی کہنے سے دھیرے ہوئے مسکراتے نو شین

جناب۔۔۔۔۔ ہے دوست ہماری پہلے سے آپ یہ

Classic Urdu Material

کا کر نے کا ل اور لگا مسکرا نے بھی وہ میں جواب
گیا چلا کر کہ حافظ اللہ ہوئے کرتے اشارہ
تھا۔۔۔۔۔

واپسی کی بیٹے کے بعد سال اٹھ پورے آج
کا خوشی کی ہمدانی شہزاد اور بیگم نو شین تھی
تھا۔۔۔۔۔

کیلئے بیٹے اپنے وہ تھا رہا چل نہیں بس انکا
کردیں۔۔۔۔۔ کیا کیا

ہوئی اٹکی پر گھڑی بس آنکھیں انکی سے کل
رہی چلا پے نجمہ ملازمہ اپنی بھی تھی
ٹھیک گھڑی یہ وہ دیکھو نجمہ تھی۔۔۔۔۔ ارے
نا۔۔۔۔۔ ہے رہی تو چل سے

Classic Urdu Material

دے جواب با رچیسو میں کوئی مکت اب بیچار ی
کر لیا چمکی نے میں جی بی بی ہاں تھی چکی
ڈالا ہی پرسوں تو شیل نئی ہے۔۔۔۔۔۔ بھی
رہے پھر بھوکھا لائے ملازم تھا۔۔۔۔۔۔ سارے
تھے۔۔۔۔۔۔

رات بھر جاگ کر اذہان کی فیورٹ ڈشیز بناتی رہی تھی۔۔۔۔۔ جانے کب آکر کہے ماما مجھے بھوک لگی ہے کچھ ہے کھانے کو۔۔۔۔۔ انہیں آج بھی یاد ہے جب وہ چھوٹا تھا سب سے پہلے جو بھی چیز لیتا پہلے انہیں کھلاتا اسکے بعد خود کھاتا تھا۔۔۔ اور جب بھی گارڈن میں بیوٹی فل روز فار میں بیوٹی ۷ پھول کھلاتا وہ سب سے پہلے لا کر گھٹنوں سمیت بیٹھ کر کہتا دس ایز فار یو لکھ کر دیتا اور آکر میری بانہوں میں چھپ جاتا ۷ فل لوونگ لیڈی

تھا۔۔۔۔۔

ارے نو شین بیگم آپ تھوڑی دیر آرام کر لیں اذہان کو آنے میں ابھی بہت وقت ہے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب شہباز کی آواز نے انکی سوچوں کے محور کو توڑا تھا۔۔۔

اب نیند کہاں ایسگی شہباز جب تک میں اذہان کو دیکھ نالوں اور اُسکی اتنی پیاری سورت کو اپنے ہاتھوں میں لیکر اپنی ممتا کی پھوار نہ برسا دوں مجھے چین نہی ایگا وہ ہاتھ اٹھا کر انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگیں۔۔۔۔

ایسا نہی تھا کہ انہوں نے اذہان کو دیکھا نہی تھا۔۔۔ وہ اذہان سے روز بات کرتی تھی ویڈیو کالنگ پر بھی بات کرتی وہ کتنی دیر انسے بہت ساری باتیں کرتا تھا ہر چیز شئیر کرتا تھا۔۔۔ کبھی شہباز کو شک ہوتا کہ سچ میں یہ ماں بیٹا تھے یا کوئی ہم عمر گھرے دوست۔۔۔۔۔

لیکن سامنے سے دیکھے ہوئے آٹھ سال ہو گئے تھے وہ اپنی اعلان تعلیم کرنے کیلئے یورپ گیا تو یہی سے کہ کر گیا تھا اب میں پوری پڑھائی ختم ہونے کے بعد ہی پاکستان آؤنگا۔۔۔۔

کتنی منت کی تھی چھٹیوں میں ہی گھر آجائے لیکن وہ بھی ضدی تھا نہی آیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور اب جب پورے آٹھ سال بعد آرہا ہے تو بھی یہ وقت ہی نہیں کٹ رہا۔۔۔۔۔

اللہ اللہ کر کے وہ بھی وقت آگیا وہ ایرپورٹ پر کھڑی کب سے انتظار کر رہی تھی سب باہر آگئے تھے لیکن جسے آنا تھا وہ ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

پوچھنے پر بتایا کہ کوئی فلائٹ لیٹ ہو گئی ہے نو شین بیگم سست قدم اٹھائے وٹینگ چیر پر بیٹھ گئی رش بہت تھا کوئی آرہا تھا کوئی جارہا تھا کچھ لوگ انکی ہی طرح بیٹھے کسی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ ادھر ادھر نظر گھما کر دیکھ رہی تھی جب انہیں محسوس ہوا کوئی گھٹنوں کے بلپر بیٹھا پیروں کے آگے جھکا ہوا ہے اب وہ انکے پیروں کو چوم کر اٹھا اور انکے ہاتھوں پر بیوٹی فل ۴ بوسہ دیکر اپنے جیب سے اک مخمل کیس کی باکس کھولے کہنے لگات۔۔۔۔۔

انہوں نے اپنا ہاتھ آگے کی طرف بڑھا دیا ۴ رنگ فارمی بیوٹی فل لوولی لیڈی تھا۔۔۔۔۔ اب وہ انکے ہاتھ کی بیچھ کی انگلی میں ڈال کر انکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ جو ابھی بھی بُت بنی بیٹھی تھی مسلسل آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔ پھر اچانک وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی اور میرا بیٹے اذہان کہ کر اب اس کہ ماتھے پر بوسہ دینے لگی تھی اپنی ممتاز لڑائی

Classic Urdu Material

تھی اپنے چہیتے بیٹے کو اپنے ممتا کے آنچل میں سمیٹ لیا تھا پیچھے کھڑے شاہبازان ماں بیٹے
کے ملن کو دیکھ مسکرا رہے تھے۔۔۔۔۔

جتنے بھی لوگوں نے یہ منظر دیکھا تھا سب دیکھتے رہ گئے تھے ماں بیٹے کے ملن پر کچھ لوگ
دیکھ کر مسکرا رہے تھے تو کچھ کے آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔۔

۔۔۔۔۔



www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رات اندھیری ہے کوئی جگنو، کوئی ستارہ، نظر نہی آتا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آگے پیچھے دائیں اور بائیں پتتا صحرا کہی کنارہ نظر نہی آتا

آسلام علیکم اماں۔۔۔

وعلیکم السلام بیٹا کہاں تھے آپ، آپ کے بابا آپ کا انتظار کر رہے تھے ابھی میٹنگ کے لئے نکلے ہیں۔۔۔

جی اماں وہ میرے دوست کی طبیعت خراب تھی۔۔۔ وہ یہ کہہ کر انکے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

اچھا اب کیسی طبیعت ہے اب آپ کے دوست کی۔۔۔ جی ابھی بھی ٹھیک نہیں ہے وہ یہ کہہ کر کھو گیا تھا۔۔۔ کیا بات ہے بیٹے آپ کچھ دنوں سے بہت پریشان لگ رہے ہونا ٹھیک سے کھانا کھاتے ہونا سب کے ساتھ بیٹھتے ہو ہمیشہ اپنے کمرے میں بیٹھے رہتے ہو۔۔۔ میرے بیٹے کو آج تک اتنا پریشان نہیں دیکھا میں نے۔۔۔

وہ ماں تھی اپنے بیٹے کو کیسے پریشان دیکھتی بہت دنوں سے شیراز کو غور کر رہی تھی لیکن وہ ہاتھ کو نہیں مل رہا تھا آج اتوار تھا تو صبح سے بات کرنا چاہ رہی تھی لیکن شیراز صبح ہی اپنے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دوستوں کے پاس چلے گئے تھے اب موقع ملا تو پوچھے بغیر نہیں رہ سکی تھی۔۔۔ نہیں اماں
ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ نظریں چراتے ہوئے کہ رہا تھا اب کیا بتانا اماں کو کے آج کل وہ
خود اپنے حواس میں نہیں تھا نا اسکا دل اپنے پاس تھا۔۔۔۔ جینی اس کے حواس پر ہر وقت
چھائی رہتی تھی جب سے اس نے وہ ڈراؤنہ خواب دیکھا تھا تب سے اسکا سارا دھیان جینی میں
ہی رہتا تھا شیراز کو یقین ہو گیا تھا وہ اب جینی کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔۔۔
لیکن ان سب میں وہ یہ بھول گیا کہ ایک ماں بھی ہے جو اس کے ساری حرکات کو دیکھ رہی
تھی۔۔۔ وہ سب کچھ بتانا چاہتا تھا اپنی ماں کو لیکن وہ سب سے پہلے جینی کو راضی کرنا چاہتا
تھا۔۔۔ پھر اماں سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔ اس لئے وہ جینی سے بات کرنے کی کوشش کر رہا
تھا لیکن جینی شیراز کی کال رسپونڈ نہ کر رہی تھی۔۔۔ اور نہ ہی وہ کالج آرہی تھی۔۔۔
اس لئے آج نو شین سے پوچھا تو بتایا اسکی طبیعت خراب تھی لیکن جب اسکو اپنے سامنے دیکھا
تو خود پر بہت غصہ آیا۔۔۔ اسکا دل کٹ گیا تھا کیسی اسکی نیلی آنکھیں سُرخ اور اُداس لگ
رہی تھی۔۔۔۔ بخار کی حدت سے چہرہ مر جھایا ہوا تھا۔۔۔۔ کس طرح وہ دل پر پتھر

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رکھ کر اسکو نوشین کے گھر چھوڑ آیا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا۔۔ ایک تسلی تھی کے
نوشین اسکا دھیان تو رکھے گی۔۔۔۔۔ لیکن پھر بھی بار بار جینی کا ہی خیال آ رہا تھا۔۔۔۔
شیراز میں تمہاری ماں ہوں اور ماں اپنے بچے کی ہر سوچ کو پڑ سکتی ہے کیا بات ہے بیٹا بتائو
اپنی آماں سے کیا چھپا رہے ہو۔۔۔۔۔

اوہ میری پیاری آماں کچھ نہیں چھپا رہا ہوں میں آپسے وہ ایگزام آنے والے ہیں تو بس اُسکی
ٹینشن تھی آماں اور کچھ نہیں آپ پریشان نہ ہو میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ وہ آماں کا دھیان
کبھی اور لگانا چاہ رہا تھا اسلئے جلدی سے پوچھ بیٹھا۔۔۔۔۔

آچھا ماں بابا کیا بات کرنا چاہ رہے تھے مجھ سے۔۔۔۔۔ شیراز آپکے بابا کو آپ اچھے
سے جانتے ہو گھر کی ضروری باتوں کے علاوہ کوئی بات مجھ سے نہیں کہتے ہیں۔۔۔۔۔ ٹھیک
ہے آماں میں بابا سے بات کرونگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایئرپورٹ سے سید صاحب وہ گھر کیلئے نکل رہی تھی۔۔۔ بی کی بہت فکر ہو رہی تھی وہ سب سے پہلے گھر جا کر بی کو دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ کے راستے میں ہی شاہدہ آنٹی کی کال آگئی۔۔۔ السلام علیکم آنٹی بی کیسی ہیں۔۔۔ وہ بیٹا آپا اسپتال میں ہیں۔۔۔ کل ہی رات کو ایڈمٹ کرنا پڑا تھا وہ کافی پریشان لگ رہی تھیں۔۔۔ طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ یہ سن کر پریشان ہو گئی تھی۔۔۔ آنٹی آپ پریشان نہ ہو میں راستے میں ہی ہوں بس دس منٹ میں ہاسپتال میں پہنچوں گی۔۔۔ ہاسپتال جا کر پتا چلا کہ بی کی حالت بہت خراب تھی۔۔۔۔۔ بخار سر پر چڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ آئی سی یو میں تھی اکسیجن ماسک چہرے پر لگا ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ بی کے پاس اکریڈ کے قریب بیٹھ گئی تھی بی آپ خیال نہی رکھتی اپنا۔۔۔ دیکھیں کیسا حال بنا لیا آپ نے اپنا اس دنیا میں آپ کے علاوہ کون ہے میرا۔۔۔۔۔ وہ انکا ہاتھ چوم کر کہنے لگی تھی۔۔۔ وہ آج ہی ہوش میں آئی تھیں۔۔۔۔۔ ارے میری جان تم رو کیوں رہی ہو میں ٹھیک ہو وہ اپنا ہاتھ سے اس کے چہرے کو چھوتے ہوئے کہہ رہیں تھیں۔۔۔ اور میں اتنی جلدی نہی مرنے والی میرے رب نے مجھے ایک آمانت سونپی ہے اور۔۔۔۔۔ جب۔۔۔ تک۔۔۔ میں اسکی آمانت۔۔۔ اس کے۔۔۔ حق۔۔۔۔۔ حقدار کے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پاس۔۔۔ انکاسانس پھولنے لگا تھا۔۔۔ بی آپ بات مت کریں پلیز آپ آرام کریں
۔۔۔ پھر بات ہوگی۔۔۔۔

وہ یہ کہہ کر اٹھ گئی تھی۔۔۔ جانتی تھی یہ بہس صرف تکلیف دہ تھی اور کچھ بھی
نہیں۔۔۔۔ وہ کینسر کی پیشین گوئی تھی اور آخری اسٹیج تھا انکا لیکن انہیں پتا تھا انہیں کینسر
تھا لیکن انہوں نے کسی کو نہ بتایا تھا خود تانیا کو بھی ابھی کچھ مہینہ پہلے پتا چلا تھا۔۔۔ ورنہ وہ
خود انکو علاج کیلئے مناتی۔۔۔ بی نے کسی کو پتا چلنے ہی نہیں دیا تھا۔۔۔ کے انہیں کینسر ہے
جب تک تانیا کو خبر ہوئی وہ آخری اسٹیج پر تھی۔۔۔۔ پھر بھی اسنے جب ڈاکٹر کو رپورٹ
دکھائی تو ڈاکٹر نے جواب دے دیا تھا۔۔۔ بی آپنی آخری سفر پاکستان میں گزارنا چاہتی تھی
اسلئے وہ اور بی پاکستان آگئے۔۔۔ وہ باہر بنے وٹینگ چیرپر آکر بیٹھ گئی تھی جہاں شاہدہ آنٹی
بیٹھی اونگھ رہیں تھی۔۔۔ سفر کی تھکان بہت تھی مگر بی کی حالت سے پریشان
ہو گئی۔۔۔ آنٹی آپ گھر چلی جائیں اور تھوڑا آرام کر لیں میں بی کے پاس ہی
ہوں۔۔۔۔ میں آپکی بہت مشکور ہوں آنٹی جو آپنے میری غیر موجودگی میں بی کا اتنا

Classic Urdu Material

خیال رکھا۔۔۔ ارے بیٹا آپ مجھے شرمندہ نہ کرو آپ کا خیال رکھنا میرے لئے سواب سے کم نہیں ہے۔۔۔۔۔

تھکی ہوئی تو تم ہو بیٹا ابھی آئی ہوئی تھی کہ میں نے فون کر دیا۔۔۔ ایسا کرو تم گھر چلی جاؤ بیٹا برقعے میں کتنی دیر بیٹھے رہو گی۔۔۔ تھوڑا آرام کر لینا اور چاہو تو بعد میں آ جانا۔۔۔
نہی آنٹی میں ٹھیک ہوں آپ پلینز گھر چلی جائیں۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔ یہ کمکر وہ اٹھ گئی تھی۔۔۔ اس دنیا میں کچھ اپنا تھا تو صرف بی تھی۔۔۔ آج بی کی یہ حالت نہ اسے اندر سے توڑ دیا تھا آج وہ پھر ٹوٹ جاتی لیکن آنکھوں کے سامنے سے اک منظر گزرا تو وہ پھر سے خود کو مضبوط کر رہی تھی۔۔۔۔۔
نہی مجھے ٹوٹنا نہیں ہے مجھے ٹوٹنا نہیں ہے۔۔۔۔۔
جس مقصد سے میں یہاں آئی تھی۔۔۔۔۔ مجھے اپنا مقصد پورا کرنا ہے۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں انگاریں تھی نفرت تھی۔۔۔۔۔ اپنے گزرے ہوئے ایک ایک پل کا حساب لینا تھا اسنے۔۔۔۔۔

ایک ہفتہ بعد بی کوڈ سچارج کیا تھا ڈاکٹر نے اس ایک ہفتے میں تانیابی کے پاس ہی تھی۔۔۔ آفس فون کر کے صدیقی صاحب سے بی کی طبیعت کا بتا کر ایک ہفتے کے لیے لیو

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لے لیا تھا۔۔۔ جس پر صدیقی صاحب نے منظور کر لیا تھا۔۔۔ اور کہا تھا جب تک آپ کی
مدر کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوتی آپ نا آئے۔۔۔

ہیلو جینی بیٹے۔۔۔۔

کیسی ہو اور کیسا فیل کر رہی ہو اب آپ۔۔۔۔

وہ بستر پر لیٹے چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔ جب نوشین کے مٹی پاؤں دستک دیکر اندر آئے
تھے۔۔۔

جی آنٹی انکل میں اب پہلے سے بہتر ہوں۔۔۔ وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

۔۔۔ ارے بیٹا آپ اٹھو نہیں آرام کرو۔۔۔ جینی کو آئے آج چار دن ہو گئے تھے اس

دوران نوشین کی پوری فیملی اسکا خیال رکھتے تھے۔۔۔ انکل آنٹی دن میں دوبار اسکی

خیریت پوچھنے آ جاتے تھے۔۔۔ وہ شرمندہ تھی۔۔۔ اتنی کیر تو آج تک اسکی سگی ماں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نے بھی نہیں کیا تھا۔۔۔ وہ پہلے سے کافی بہتر محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔ آج صبح سے اسکا
رونے کا من کر رہا تھا۔۔۔ لیکن وہ رونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ جب نوشین کے می پاپانے
اسکے سر پر پیار اور شفقت سے ہاتھ پھیرا تو اسکے آنسو بند توڑ کے باہر آ گئے
تھے۔۔۔ کیا ہوا بچے آپ رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔ نوشین کے پیرینٹس جینی کے آنسو
دیکھ پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ آنٹی انکل آپ بہت اچھے ہیں آپ لوگوں نے میری
اتنی کیر کی میں غیر ہوں پھر بھی آپ لوگوں نے سگوں سے بڑھ کر پیار دیا۔۔۔ میں آپکی
احسان مند ہوں۔۔۔۔۔ وہ انگلش میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ ارے بیٹا آپ غیر نہیں ہو آپ
بھی ہمیں نوشین کی طرح عزیز ہو۔۔۔ نوشین کی می نے اسے اپنے گلے سے لگالیا تھا۔
۔۔۔ اب اسکے بالوں کو سہلا رہی تھی۔۔۔۔۔ اور آج کے بعد کبھی مت کہنا آپ غیر ہو
بیٹا۔۔۔۔۔ اپ ہماری دوسری بیٹی ہو سمجھی نوشین کے پاپانے پیار سے لکڑا اسکے سر پر ہاتھ
رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

واہ کیا ڈرامہ چل رہا ہے پیچھے سے نوشین کی آواز آئی تھی جو ابھی تھوڑی دیر پہلے ظہر کی نماز پڑھنے گئی تھی۔۔۔۔۔ مئی نے ہلکی سی چیٹ لگائی تھی نوشین کو۔۔۔۔۔ جس سے بچتے ہوئے پایا کے پاس آگئی تھی۔۔۔۔۔

آپ ماں بیٹی کا ڈرامہ ختم ہو گیا ہو تو لچ تیار ہے نیچے آجائیں۔۔۔۔۔ مجھے بڑی ذور سے بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔ اور لیٹ ہوا تو مجھے ڈر ہے کہ پیٹ کے چوہے مجھے ہی نہ کھا جائیں۔۔۔۔۔ اچھا چلو لچ کرتے ہیں آجائو جینی بیٹا اب بھی فرش ہو کر نیچے مئی کہتے ہوئے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

جی آنٹی وہ یہ لکڑواش روم چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ جب باہر آئی تو نوشین اسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

جینی۔۔۔۔۔ ہمممم۔۔۔۔۔ وہ بال ٹھیک کر رہی تھی جب نوشین کی آواز آئی۔۔۔۔۔

شیراز کی کال آئی تھی۔۔۔۔۔ اسکے ہاتھ رک گئے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ تم سے بات کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔ لیکن مجھے اس سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔ وہ پریشان لگ رہا تھا جینی۔۔۔ پچھلے تین دن سے وہ تمہے دیکھنے ارہا ہے اور تم نامی نابات کی اُسے۔۔۔ نو شین تم جانتی ہو ہمارے بیچھ کتنا بڑا فرق ہے ہمارا کاسٹ الگ الگ ہے اور میں یہاں پڑھنے آئی ہوں پڑھائی ختم کر کے واپس چلی جاؤنگی یو کے۔۔۔ اور ویسے بھی یہ پیار ویا مجھے سوٹ نہیں کرتا اور میرے دل میں نہ کوئی ایسی فیلنگز ہیں۔۔۔، شیراز کو صرف اک اچھا دوست سمجھتی ہوں میں اور کچھ نہیں۔۔۔۔۔ یہ کمروہ جلدی جلدی بالوں میں برش چلانے لگی تھی۔۔۔۔۔ یہ جھوٹ تم دوسروں کے سامنے یا پھر اپنے آپ سے کہنا جینی کیونکہ مجھے پتا ہے تم بھی شیراز سے محبت کرتی ہو۔۔۔ جینی کے ہاتھ سے برش چھوٹ گیا تھا۔۔۔ نوشی تم غلط سمجھ رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ میں سب سمجھتی ہوں جینی تمہاری یہ نیلی آنکھیں انمیں صرف شیراز کا عکس نظر آتا ہے مجھے اگر تمہیں محبت نہیں تھی تو شیراز سے کترا کیوں رہی ہو اسکے سامنے کیوں نہیں جاتی کیوں خود کو اتنا بیمار کر لیا کیوں اسکے سامنے نظر ملا کر بات نہیں کر رہی ہو کیوں جینی کیوں۔۔۔۔۔ نو شین نے اسکو جنجھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں میں محبت کرتی ہوں شیراز سے نوشین لیکن تم میرے بارے میں جانتی کیا ہو اور
شیراز بھی کچھ نہیں جانتا ہے۔۔۔۔ میری می ایز اکبھی نہیں مانینگے نوشین وہ میرے پاکستان
آنے کے خلاف تھی۔۔۔۔ میری ضد کی وجہ سے انہوں نے اجازت دیدی لیکن ساتھ
میں یہ بھی کہا کہ پاکستان میں جا کر اپنا نام کھویا تو میرا اور تمہارا رشتہ بھی اسی وقت ختم
ہو جائیگا۔۔۔۔

لیکن ایسا کیوں جینی۔۔۔۔ نوشین پوچھے بغیر نہیں رہ پائی تھی۔۔۔۔ اس کے پیچھے اک وجہ
ہے۔۔۔۔

می ایز اک کروڑ پتی کی بیٹی تھی امیرزادی اور بگڑی ہوئی تھی پکی کرلیسچن فیملی سے
بلانگ کرتی تھی۔۔۔۔ وہ خود اک پکی کرلیسچن تھی۔۔۔۔

کالج میں بہت سارے عاشق تھے جو ان پر فدا تھے جہاں سے بھی گزرتی لوگ ان کے حسن
کے تعریف کرتے امیری اور بے تحاشا حسن انہیں اور مغرور بنا دیا تھا انکو اپنی تعریف پسند
تھی ہر تھوڑے دن میں نیا بوائے فرینڈ ہوتا انکا لیکن یونیورسٹی میں اک لڑکا تھا جو انہیں
بہت نظر انداز کرتا تھا۔۔۔۔ وسیم رضانا می مسلم تھا می کا سب سے دل اٹھ گیا تھا انہیں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زندگی میں پہلا انسان ایسا ملا تھا جو انکے حسن سے متاثر نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ اب یونیورسٹی
صرف اسے دیکھنے جاتی تھیں لیکن وسیم رضا کبھی بھی الیزا کی طرف دیکھتا تک نہیں تھا کلاس
فلو تھا لیکن اپنے مطلب سے مطلب رکھنے والا۔۔۔۔۔ الیزا خود اک سے دو بار بات کرنا چاہا
تو وہ اگنور کر دیتا تھا الیزا کو یہ دیکھ بڑا غصہ آتا تھا لیکن کنٹرول کر لیتی کیونکہ انہیں وسیم سے
محبت ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اک دن وہ اپنے فرینڈ کی پارٹی میں جا رہی تھی تو راستہ میں فلوور لینے اتری تو دیکھا وسیم
فلوور شاپ میں فلوور سیٹ کر رہا تھا وہ خوش ہو کر اندر چلی گئی تھی اور کئی فلوور خرید لئے
تھے۔۔۔۔۔ پھر یہ معمول بن گیا الیزا ہر روز فلوور خریدنے جاتی تھی۔۔۔۔۔ اب دونوں میں
تھوڑی بہت بات چیت ہو جاتی تھی کچھ ہی مہینوں میں دونوں میں دوستی ہو گئی تھی اب وہ
ہر جگہ وسیم کے ساتھ گھومتی یونیورسٹی۔۔۔۔۔ مارکیٹ ہو یا ڈسکوپ وغیرہ شروع میں ڈسکو
جانے کیلئے راضی نہیں ہوتا تھا پھر تو معمول بن گیا وہ اک مڈل کلاس فیملی سے بلانگ کرتا تھا
تین بہنوں کا اک بھائی تھا۔۔۔۔۔ لیکن الیزا کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا وہ خود کافی امیر تھی اور
اکلوتی بیٹی تھی۔۔۔۔۔ دونوں میں محبت ہو گئی تھی پھر الیزا کے گھر والوں کو پتا چلا تو سب

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

خلاف ہو گئے تھے۔۔۔ ڈیڈی میں بہت محبت کرتی ہوں و سیم سے۔۔۔ تم اک مسلم سے شادی کرو گی۔۔۔ جانتی بھی ہوا ج تک ہمارے خاندان میں ایسا نہیں ہوا ہے ہم بچے کر یسجن ہیں۔۔۔ پتا ہے پاپا لیکن میں اپنا ریلیجن چنچ نہیں کرونگی۔۔۔ تو اس لڑکے سے کہو ہمارے ریلیجن اکسپٹ کرے۔۔۔

۱۴

شمشیر ہمدانی بزنس کی دنیا کے بے تاج بادشاہ تھے۔۔۔ اکلوتے اور مغرور اولاد تھے کم عمری میں بزنس سنبھالا تھا اور بہت ہی کم وقت میں اک اونچے مقام حاصل کیا تھا لاڈلے اور مغرور تو تھے ہی خوبصورتی بھی کمال کی حاصل تھی۔۔۔ لیکن کبھی بھی کسی لڑکی کی طرف آنکھ تک نہیں اٹھاتے تھے۔۔۔ کم عمری میں اتنا بڑا بزنس سمبھالا تھا۔۔۔ کئی لڑکیاں انکی ہمراہی کی تمنار کھتی تھی لیکن مجال تھی کہ وہ کسی کو آنکھ اٹھا کر دیکھتے۔۔۔ اکلوتے ہونے کی وجہ سے ماں باپ نے جلد ہی شادی کر دی تھی۔۔۔ شمشیر ہمدانی جتنے خود پسند مغرور اور اسول پسند تھے انکی بیوی رقیہ بیگم اتنی ہی نرم دل خاتون

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھی۔۔۔ شادی کے دو سال تک کوئی اولاد نہی ہوئی تھی۔۔۔۔ لیکن دو سال بعد خدا نے انکا دامن خوشیوں سے بھر دیا تھا اور ہمدانی ہاؤس خوشیوں سے بھر گیا تھا۔۔۔۔ سب سے پہلے ار باز ہوئے تھے اسکے بعد شہناز تیسری مریم اور آخری اور سب سے لاڈلا شیراز ہوا تھا۔۔۔ شمشیر ہمدانی کے خدمت میں پر نہی ٹک رہے تھے۔۔۔۔ شیراز کی پیدائش پر وہ اتنے خوش ہوئے تھے کہ سارے خاندان اور آفس میں مٹھائیاں اور تحائف بانٹے گئے تھے۔۔۔۔ بہ غریبوں میں بھی بانٹا گیا تھا۔۔۔۔ وہ سب سے لاڈلا ہونے کی وجہ سے اپنی ساری ضد اور خواہشات کو منواتھا ایسا نہی تھا کہ شمشیر ہمدانی اپنے دوسرے بچوں کو پیار نہی کرتے تھے وہ سب کو پیار کرتے لیکن شیراز نے جو مقام حاصل کیا تھا وہ کسی کے پاس نہی تھا اسکی وجہ شمشیر ہمدانی کے سخت مزاج رویہ تھا اور خود وہ ایسے انسان نہی تھے جو سب بچوں سے گلوڑ ہوتے یہی وجہ تھی ار باز، شہناز، اور مریم رقیہ بیگم کے زیادہ قریب تھے۔۔۔ لیکن شیراز واحد تھا جو سونے کے چچ کے ساتھ پیدا ہوا اور شمشیر ہمدانی کی کمزوری بھی تھا۔۔۔۔ بچپن سے لیکر اب تک اپنی ہر خواہش باپ سے منواتا تھا۔۔۔۔ کبھی کبھی تو شہناز اور ار باز بھی اپنے کام کے لئے اسکے آگے پیچھے پھرتے تھے وہ سب کا چہیتا اور

Classic Urdu Material

لاڈلا تھا مریم تو اسکے لاڈاٹھاتے نہ تھکتی تھی۔۔۔ لیکن آج اک لڑکی کی وجہ سے ذندگی میں پہلی بار خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔۔ شیراز کو لگ رہا تھا وہ جینی کے بغیر مر جائیگا۔۔۔ اسے آج بھی یاد تھی وہ پہلی بار جینی کو دیکھ کر ہوش میں نہی تھا بیشک وہ خدا کی فرصت سے بنائی تخلیق تھی۔۔۔ اسکی وہ نیلی آنکھیں کتنی اداس تھی جیسے پتا نہی کونسا دکھ تھا اسنے کبھی بتایا بھی نہی اپنی اداسی کا سبب کتنی بار وہ پوچھتا اور وہ ہنس کر ٹال دیتی تھی۔۔۔ شیراز کا بس نہی چلتا دنیا کی تمام خوشیاں جینی کے خدموں میں ڈال دے لیکن وہ اسے روٹھی بیٹھی تھی۔۔۔ بات تک نہی کر رہی تھی۔۔۔ جینی کی بے رخی نے اتنا ڈسٹرب کر دیا تھا کہ اسے کچھ بھی ہوش نہی تھا کھانے پینے سونے ہر چیز سے اکتا گیا تھا وہ۔۔۔ اس دن آماں نے اڑے ہاتوں لیا تھا اسے وہ تو اچھا ہوا اسنے جلدی سے بات کو بدل دیا۔۔۔ ان سب میں میں یہ بھول گیا تھا کہ وہ ماں ہے اپنے بیٹے کی ہر چیز سے واقف ہیں۔۔۔ میں بتا دیتا لیکن میں بنا جینی سے بات کئے آماں سے کیسے بات کرتا پتا نہی آماں کیسے۔۔۔ رنیکٹ کرتی۔۔۔ اور بابا اتنے اصولان پسند آدمی ہے۔ کیا وہ جینی کو قبول کریں گے، جسکے وہ جانتا تھا انکے خاندان میں باہر شادی کرنے کی بھی اجازت نہی تھی۔

Classic Urdu Material

۔۔ بڑے بھائی ارباز کے لئے بھی بابا نے اپنے خالہ زاد بھائی کی بیٹی علیشاہ سے کروائی تھی۔۔۔ جو بہت اچھے نیچر کی مالک تھی اور انکے دو بچے بھی تھے۔، رومان اور، علیرہ۔ اور شہباز کی بھی اپنی کزن کی بیٹی نوشین سے تہ پائی ہے۔۔۔ اور ایگزامس کے بعد دونوں کی شادی بھی ہونے والی ہے۔۔۔ کیا بابا میرے لئے جینی کو قبول کر لینگے۔۔۔

ذہن میں یہی سوچیں تھی جو ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔۔ جو اسکا چین سکون سب لوٹ کر لے گئی تھی۔ راتوں کی نیند بھی نہیں آتی تھی۔۔ اُس دن جو خواب دیکھا جینی سمندر کنارے بیٹھی ہوئی تھی۔۔ اور پیچھے سے کوئی جینی کو اکر گسیٹھکر لے جا رہا ہے اور سمندر کی گہرائی میں لئے چلا جا رہا ہے جینی چیخ رہی تھی چلا رہی تھی میں بے بس بنا دیکھتا رہا ہوں اور وہ ڈوبتی چلی جا رہی ہے۔۔۔۔۔ اچانک اسکی آنکھ کھلی تو خواب تھا وہ پسینہ میں شرابور ہو گیا تھا۔۔۔ اس کے بعد سے وہ اور بھی بے سکون ہو گیا تھا۔۔۔

شیراز ہمدانی آج سمندر کنارے کھڑے اپنے زندگی کے گزرے لمحوں کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔ زندگی میں جس جس چیزوں کو شیراز ہمدانی نے پسند کیا تھا۔۔ اس چیز کو شمشیر ہمدانی نے خرید کر اسکے خدموں میں ڈالا تھا۔۔ لیکن اس بار جو

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پسند آیا تھا وہ کوئی چیز نہیں تھی خدا کی جیتی جاگتی تخلیق تھی جو اسکی محبت تو دور اسکا چہرہ تک دیکھنے کی روادار نہیں تھی۔۔۔۔۔ کتنی بار کال کی تھی جینی کو ملنے بھی گیا تھا وہ نوشین کے گھر لیکن نہ وہ ملی نہ بات کیا تھا اسے۔۔۔۔۔

زندگی میں پہلی بار شیراز خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔۔

ہمدانی ہاوس۔۔۔

میں پورے آٹھ سال بعد اذہان کی آمد سب کے لئے خوشی کا باعث بن کر آئی تھی اور نوشین بیگم تو پھولے نہیں سمار ہی تھی بیٹے کی آنے کی خوشی نے انکے چہرے کو منور کر دیا تھا وہ ماں تھی پورے آٹھ سال اپنے بیٹے کے لئے ترسی تھی انکا بس نہیں چل رہا تھا اذہان کو کہیں چھپالیں۔۔۔۔۔

سب بہت خوش تھے ار باز تایا اور تائی امی تو کئی دیر اسکو اپنے سینے سے لگائے تھے تائی امی نے اسکی باقاعدہ نظر اٹاری تھی اور شیراز چچا کے ذیشان اور عازہ اتنے بڑے ہو گئے تھے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

[illegible]

آوردروازے کے پاس اک گوری اور شر میلی سی لڑکی کھڑے شر مار ہی تھی۔۔۔۔۔ آپ یقینن رومان بھائی کی وائف ہیں۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا یہ رومان کی دلہن ادینہ ہے۔۔۔ تائی امی جلدی سے بتانے لگیں۔۔۔ تم شادی پر
نہی آئے نہ میری مجھے بات نہی کرنی ہے تم سے۔۔۔ پیچھے سے رومان بھائی کی آواز آئی
تھی۔۔۔ اذہان خوشی سے رومان بھائی کے گلے لگ گئے تھے۔۔۔ رومان بھائی اسلام آباد
میں ہوتے تھے انہوں نے اپنا بزنس وہی پرسیٹ کر لیا تھا اسلئے رومان اور انکی بیوی اسلام
آباد میں ہی رہتے تھے۔۔۔۔۔ بھائی اب تو آپ پرانے بھی ہو گئے۔۔۔۔۔ دونوں مسکرا نے
لگے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

چاچو۔۔۔ پیچھے سے اک ننھی سی گڑیا اذہان کا کوٹ کھینچ رہی تھی۔۔۔ اذہان نے پلٹ کر دیکھا تو دو سال کی اک بہت ہی خوبصورت اور کیوٹ سی گول مٹول سی گڑیا تھی جو اپنی خوبصورت بھنوری آنکھیوں سے دیکھ رہی تھی۔ اذہان نے اس گڑیا کو اپنی گود میں اٹھالیا تھا۔۔۔ اور اپ ضرور دپرس زونی ہو ہے نا۔۔۔

آپکو میلانا م کیشتے پتا۔۔۔۔۔ وہ اپنی تو تلی زبان میں پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔ مجھے سب پتا ہے وہ اسکے گورے اور لال گال پر پیار کرنے لگا۔۔۔ چاچو اپ میلے لئے چاکلیٹ لیکے آئے ہو۔۔۔۔۔ ارے میں تو بھول گیا پرس کیلئے چاکلیٹس لانا۔۔۔۔۔ سب زونی اور اذہان کی باتوں کا لطف اٹھا رہے تھے۔۔۔۔۔

ذونی منہ بسور کر اذہان کی گود میں سے اتر کر صوفہ کے اک کونے میں اکر بیٹھ گئی۔۔۔ اتنی دول شے میلے لئے کچھ بی نئی لائے آپ۔۔۔ وہ منہ بسور کر کہہ رہی تھی۔۔۔ اذہان کو بے تحاشا اس ننھی سی جان پر پیار آیا تھا۔۔۔ وہ جلدی سے زونی کو اپنی گود میں اٹھالیا اور بے تحاشا پیار کر ڈالا۔۔۔۔۔ ارے میری جان ایسا ہو سکتا ہے کہ میں اپنی پرس کے لئے کچھ نہ لائوں۔۔۔۔۔ میں صرف چاکلیٹس ہی نہیں اپکے لئے بہت سارے ٹوئیس

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھی لایا ہوں۔۔۔ کیا چچھ میں چاچو وہ اک دم سے خوش ہو گئی تھی۔۔۔ ہاں سچ میں
اپنا بعد میں میرے پاس میں اپکو اچکے سارے گفٹس دوں گا۔۔۔ جی چاچو وہ اذہان کے
گال پر بوسا دیکر اتر کر بھاگ گئی تھی۔۔۔

اور یہ ذیشان اور عالیہ کہاں ہیں۔۔۔ ہم یہاں ہیں بھائی۔۔۔ پیچھے سے دونوں کی آواز آئی
تھی۔۔۔

ذیشان اکرا زہان سے گلے لگ گیا تھا۔۔۔ کہاں تھے تم دونوں اور ایر پورٹ کیوں نہیں
آئے۔۔۔ وہ بھائی آج میرا ڈمیشن کالاسٹ ڈیٹ تھی اسلئے کالج جانا پڑھا تھا۔۔۔

اس ذیشان کے بچے سے کتنا کہا کہ اچکے آنے سے پہلے میرا ڈمیشن کروادے لیکن اسے
اپنے کرتوتوں سے فرست ملے تب نہ۔۔۔۔ بھائی یہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔ خود تو
دن بھرٹی وی اور موبائیل میں گھسی رہتی ہے اور الزام مجھ پہ لگا رہی ہے۔۔۔۔۔ ارے

بس کرو تم لوگ دیکھ نہیں رہے بچپا تھکا ہوا آیا ہے تم دونوں پھر سے شروع ہو گئے کبھی
فرصت کی سانس بھی لیا کرو۔۔۔۔۔ تائی امی دونوں کو ڈانٹ پلا رہی تھی۔۔۔۔۔ اذہان ممما
کو ڈھونڈتے ہوئے کچن میسی آ گیا تھا۔۔۔۔ میں ابھی آیا ہوں اور میری ماما کچن میں لگ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گئیں۔۔۔ اور میں کب سے دیکھ رہا ہوں آپ تھوڑی دیر بھی میرے پاس نہیں بیٹھیں ہیں
وہ منہ بنا کر کہہ رہا تھا۔۔۔ ارے میری جان میں یہی ہوں آپ کے پاس بس دیکھنے آئی تھی
کے سب کچھ تیار ہے یا نہیں میرے بیٹے کو بھوک لگی ہو گی نہ نوشین بیگم کی آنکھوں میں
اپنے بیٹے کیلئے صرف محبت تھی۔۔۔۔۔ ہاں ماما پر دیس میں اپنی ممی کو اور ممی کے ہاتھ کا کھانا
بہت مس کیا ہے میں نے۔۔۔۔۔ وہ انکے ہاتھوں کو محبت سے تھام کر کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔
میری جان اب تو آپ میرے پاس ہو سب کھلاو نگي اپنے بیٹے کو اب آپ فرش ہو کر آ جاؤ
میں کھانا لگواتی ہوں۔۔۔۔۔ جی ماما۔۔۔۔۔ ماما ارش کہاں ہے وہ مجھے ایر پورٹ لینے کیوں نہیں
آیا۔۔۔۔۔ وہ جاتے جاتے رک گیا تھا چھوٹا بھائی اسے ایر پورٹ پر لینے نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔ وہ
راستے میں ہی پوچھنے والا تھا مگر سب کی باتوں میں بھول گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ ہاسپٹل سے فون
آگیا تھا اسلئے ارش کو جانا پڑا سب سے زیادہ وہ بے چین تھا تم کو ملنے کیلئے۔۔۔۔۔ اوہ اچھا وہ یہ
کمر اپنے روم میں آگیا تھا۔۔۔۔۔ اسکا روم آج بھی ویسا ہی تھا جیسا آٹھ سال پہلے
تھا۔۔۔۔۔ بس کچھ چینیج ہوا تھا تو صرف پیٹ کا کلر چینیج ہوا تھا اور فرنیچر دوسرا لگوا یا تھا باقی
ہر چیز اپنی جگہ پر تھی۔۔۔۔۔ وہ کچھ دیر اکریڈ پر لیٹ گیا تھا پھر اٹھ کر شاہ لیکر جب باہر آیا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تو۔۔ ارش بے صبری سے اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔ اسلام علیکم بھائی وہ خوشی سے آکر اپنے بڑے بھائی کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔ کیسے ہیں آپ۔۔۔ میں ٹھیک ہوں بھائی تم بتاؤ کیسے ہو۔۔۔ میں آپ کو لینے ایرپورٹ آنے والا تھا۔۔۔ لیکن ہاسپٹل سے فون آگیا تھا۔۔۔ پتہ ہے مئی نے بتایا لیکن یہ بتاؤ اپنی کیا حالت کر لی ہے۔۔۔ ازہان کو اسے دیکھ اجیب لگ رہا تھا یہ وہ ارش نہیں تھا جسے اک سال پہلے وہ پیرس میں ملا تھا۔۔۔ ہاں بھائی اب ڈاکٹر بننا اتنا آسان کام تو نہیں ہے نا۔۔۔ بندے کو کوئی نا کوئی قربانی دینی پڑھتی ہے۔۔۔ دونوں بھائی باتوں میں مصروف تھے جب نجمہ باجی ہلکی دستک کے ساتھ دونوں کو نیچے آنے کا کہہ رہیں تھیں۔۔۔ ازہان بابا ارش بابا آپ دونوں کو کھانے کیلئے نیچے بلا رہے ہیں جی آپ چلیں ہم ابھی آئے دونوں بھائی نیچے آگئے تھے۔۔۔ سب ڈاننگ حال میں انہی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔ ہمدانی ہائوس تین حصوں میں بٹا تھا لیکن کھانا آج بھی سب ملکر اک ہی جگہ کھاتے تھے۔۔۔ دونوں بھائی اکریٹھ گئے۔۔۔ ازہان میں نے پرسوں آپکے آنے اور ہماری کمپنی کو اک بڑا کنٹریکٹ ملنے کی خوشی میں پارٹی رکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ جس میں آپکا ہونا بے حد ضروری ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ کچھ اہم لوگوں سے آپکی

Classic Urdu Material

ملاقات کروانا چاہتا ہوں۔۔۔ اسلئے آپکا کیا پروگرام ہے۔۔۔ شہباز ہمدانی ازبان کا
پروگرام کے حساب سے رینج کرنا چاہتے تھے سب کچھ۔۔۔ جی ڈیڈ کچھ دن گھر پر رہونگا
پھر کچھ دن دوستوں کے ساتھ گھومنے کا پلان ہے اسکے بعد آفس جوائن کرونگا۔۔۔ ابھی
تو یہی ہوں آپکو جو مناسب لگے آپ کریں ڈیڈ۔۔۔ ٹھیک ہے بیٹا تو دو دن بعد ہی ٹھیک
رہے گا۔۔۔

بی کوڈ سچارج کر کے گھر لے آئی تھی اس
دوران آفس سے کئی کال آئی تھی اسکو مبارک بادی دینے کیلئے لیکن اسنے اک کال بھی
نہیں لی تھی۔۔ اسنے جس شاندار طریقہ سے کانٹریکٹ لیا تھا۔۔ اسے سب متاثر ہوئے
تھے۔۔۔۔۔ تانیہ کا سارا دھیان صرف بی پر تھا۔۔۔۔۔

ابھی بھی وہ بی کے لئے سوپ بنا رہی تھی کے صدیقی صاحب کی کال آگئی تھی۔۔۔۔۔

آسلام علیکم سر۔۔۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔ بیٹا اپکی مدر کیسی ہیں اب جی سر پہلے سے بہتر ہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

اور آفس میں سب ٹھیک ہے نہ سر۔۔۔۔ جی بیٹا سب ٹھیک ہے وہ شاباز سر کے بیٹے ازہان بابا واپس آگئے ہیں اور سر نے انکے آنے اور کمپنی کو ملے کانٹریکٹ کی خوشی میں کل شام کو پارٹی رکھی ہے جس میں آپکو بھی شامل ہونا ہے چونکہ اپنے اس کانٹریکٹ کو جیتا ہے تو سر چاہتے ہیں آپ ضرور اس پارٹی میں آئیں۔۔۔۔

[illegible]

ایزاکا لُج میں سب جگہ و سیم کودھونڈ چکی تھی۔۔۔ لیکن وہ کہی نہیں تھا۔۔۔ اسکا فون بھی بند آ رہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

الیزا کا بھی من نہی لگا تو۔۔۔ وہ وسیم کے فلوور شاپ پر چلی گئی جہاں وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ فلوور شاپ میں پارٹ ٹائم جاب بھی کرتا تھا۔۔۔۔۔ کہاں تھے تم آج کالج بھی نہی آئے۔۔۔ اور فون بھی بند کر رکھا ہے۔ پتا ہے میں کتنا پریشان تھی۔۔۔۔۔ پاس میں کھڑے سبھی لوگ الیزا کو ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ فلوور کو نکال کر سیٹ کر رہا تھا جب وہ اسکے پاس آکر بنا لحاظ کے ذور سے کہنے لگی تھی۔۔۔ اسکی شاپ کی اونر کڑی نگاہوں سے وسیم کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔ وسیم الیزا کو سائیڈ میں لے گیا۔۔۔۔۔ کتنی بار کہا ہے شاپ پر مت آیا کرو وہ ہٹلر مجھے ایسے گھرتی ہے جیسے ابھی نکل جائیگی وہ شاپ اونر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ اور آج کالج اسلئے نہی آیا کیونکہ مجھے فلوور کارڈر سپلائی کرنا تھا۔۔۔۔۔ اور فون میں روم میں ہی چھوڑ آیا تھا۔۔۔۔۔ یہ سب چھوڑو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے چلو میرے ساتھ وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ کھیٹ کر لے جانے لگی۔۔۔۔۔ رکودومنٹ ابھی آیا۔۔۔۔۔ وسیم جلدی سے اونر سے پر میشن لیکر اپنا جیکٹ لیکر باہر آگیا تھا۔۔۔۔۔ اب وہ دونوں کار میں بیٹھے تھے۔۔۔۔۔ ہاں تو کیا کہہ رہی تھی تم۔۔۔۔۔ وہ اسکی خوبصورت بالوں کو چھوتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وسیم میں نے ڈیڈ سے بات کر لی ہے۔۔۔ کیا کہا ڈیڈ نے۔۔۔ ڈیڈ چاہتے ہیں کہ ہماری شادی ہو جائے لیکن تمہیں ہمارا لیجن ایکسپٹ کرنا پڑھے گا اور میرے ساتھ یہی رہنا پڑے گا۔۔۔ واٹ۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہو الیزا۔۔۔

یہ ناممکن ہے۔۔۔ کیوں وسیم کیا برائی ہے اس میں۔۔۔ یہ تم کہہ رہی ہو الیزا میں نے کبھی نہیں کہا تم سے کہ ہمارا لیجن ایکسپٹ کر لو کہہ کر کیونکہ یہ فوراً بدستی سے نہیں اپنا یا جاتا بلکہ دل سے قبول کیا جاتا ہے۔۔۔ آئی ایم سوری بٹ آئی کیان ناٹ۔۔۔ الیزا تم سوچ لو اک بار۔۔۔ مجھ سے نہیں ہو گا یہ سب۔۔۔ تو کیا تم مجھے

چھوڑ دو گے۔۔۔ نہیں لیکن مجھے یہ بھی منظور نہیں ہے کہ میں اپنا مذہب چھوڑ دوں۔۔۔ میں کبھی بھی کسی حالت میں اپنا مذہب نہیں چھوڑ سکتا کسی کیلئے بھی نہیں۔۔۔

الیزا سوچ کر آئی تھی وہ اسکی محبت کے آگے گٹھنے تیک دیگا لیکن ایسا بالکل نہیں ہوا تھا۔۔۔ الیزا کو اس بات کا رنج تو تھا لیکن وہ وسیم کو بھی کھونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پھر دونوں نے کسی کی پرواہ نہی کی شادی کر لی تھی اور اک چھوٹے سے فلیٹ میں شفٹ ہو گئے تھے۔۔۔ شروع میں تو دونوں بہت خوش تھے اک دوسرے کی محبت میں ڈوبے ہوئے تھے لیکن جیسا جیسا وقت گزر رہا تھا۔۔۔۔

ایزا اپنے فیصلے پر پچھتانے لگی تھی کیونکہ وہ اک امیر باپ کی اولاد تھی۔۔۔۔ ہر چیز جب تک ہی اپنے پاس رکھتی تب تک اسکا دل نہی بھر جاتا۔۔۔۔ پھر چاہے وہ گاڑی ہو کپڑا ہو یا انسان۔۔۔۔ اسکا دل بھی وسیم سے بھر گیا تھا وہ اچھا تھا لیکن کبھی کبھی اپنے مذہب کا لیکچر شروع کر دیتا جس میں ایزا کو کوئی دلچسپی نہی تھی۔۔۔ کئی دفعہ تو بہت برا بھلا بھی کہہ جاتی تھی جسے وسیم خاموشی سے سہ جاتا تھا۔۔۔۔ وہ گھر میں رہ رہ کر اکتا گئی تھی۔۔۔۔۔ اور کئی دنوں سے وہ خود میں بدلاؤ محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ آج بھی وسیم لیکچر دینے کے موڈ میں تھا جس پر ایزا نے گندی گندی گالیاں دینا شروع کر دیا تھا۔۔۔ پہلی بار وسیم کو بہت غصہ آیا تھا اور ایزا کو ذور دار تھپڑ مارا تھا۔۔۔۔ وہ گال پر ہاتھ رکھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

How dare you danm it.....

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایزاکے منہ سے صرف اتنا ہی نکلا تھا۔۔۔ اور وہ گر گئی تھی۔۔۔ حد میں رہو ایذا تمہاری
ہر چیز برداشت کرتا ہوں اسکا مطلب یہ نہیں تم کچھ بھی کمدو۔۔۔ لیکن وہ سن کہاں رہی
تھی وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وسیم جلدی اٹھا کر ایزاکو ڈاکٹر کے پاس لے
گیا۔۔۔ ڈاکٹر نے کچھ ٹیسٹ کروانے کے بعد بتایا تھا۔۔۔ کہ ایزاکا بننے والی
ہے۔۔۔۔۔ وسیم بہت خوش ہو گیا تھا وہ بھی کچھ دن سے ایزاکا کھینچا کھینچا سارویہ نوٹس کر رہا
تھا۔۔۔۔۔ وسیم نے سمجھا تھا کہ اب ایزاکا اور اسکے بیچ سب ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔ لیکن ایزاکا
اس خبر سے خوش نہیں تھی وہ تو اس بچے کو بھی رکھنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ وہ اک آزاد خیال
لڑکی تھی۔۔۔ لیکن ڈاکٹر نے ایزاکا کی جان کا خطرہ بتایا تھا۔۔۔ جسکی وجہ سے ایزاکا اس
بچے کو زبردستی اپنی کوکھ میں رکھنا پڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔
لیکن دونوں میں وہ محبت نہیں رہی تھی۔۔۔ ایزاکا پھر سے اپنے آوارہ دوستوں کے ساتھ
لیٹ نائٹ پارٹیز اپس جاتی اور آدھی رات کو کسی غیر کے ساتھ نشہ میں دو بے ہوئے گھر
آتی۔۔۔۔۔ وسیم نے اسے بہت سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ بھی اپنی ضد کی پکی تھی نہ
مانی دونوں میں دوریاں بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ وسیم بھی سمجھاتے سمجھاتے تھک گیا تھا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسلئے اسکے حال پر چھوڑ دیا۔۔۔ الیزا کی دلیوری کا ٹائم بھی آگیا تھا۔۔۔ اور الیزا نے اک بہت ہی خوبصورت بیٹی کو جنم دیا تھا۔۔۔ وہ بہت پیاری تھی۔۔۔ جب وہ اسکے ہاتھوں میں آئی تو اسکے آنکھوں میں آنسو آگئی تھے اس بچی کو دیکھ کر۔۔۔ الیزا میں اسکا نام تانیہ رکھنا چاہتا ہوں وہ بچی کو پیار کرتے ہوئے کہ رہا تھا۔۔۔ و سیم بیٹی کی خوشی میں الیزا کی ہر غلطی بھول گیا تھا۔۔۔

نہی یہ میری بیٹی ہے اسکا نام میں رکھوں گی۔۔۔ الیزا نے بچی کو و سیم سے چھین لیا تھا۔۔۔ اور اسکا نام میں جینیفر رکھوں گی۔۔۔ یہ میری بیٹی ہے اور اسکا نام رکھنے کا حق میرا ہے۔۔۔۔۔ اور میں اب تمہارے ساتھ اک پل بھی رہنا نہیں چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ مجھے ڈائیورس چاہئے۔۔۔ یہ کیا کہ رہی ہو الیزا ایسے مت کہو۔۔۔ وہ صدمے سے حیران تھا۔۔۔ اور کچھ بولا نہی جا رہا تھا۔۔۔ صرف اتنا ہی کہ سکا تھا۔ الیزا سے اتنی آسانی سے چھوڑ دیگی اسے یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔ کیا تمہاری نظر میں میری محبت کی کوئی اہمیت نہی ہے الیزا۔۔۔۔۔ مجھے کوئی محبت نہی ہے تم سے تم میری بھول

Classic Urdu Material

تھے۔۔۔ جسے میں نے نادانی میں شادی کر لی تھی۔۔۔ ایسا تم سے بہت
محبت کرتا ہوں۔۔۔ ہم اک نئی زندگی کی شروعات کریں گے۔۔۔۔۔

نئی زندگی۔۔۔ ہا ہا ہا ہا۔۔۔ میرا دم گھٹتا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔ اب بس آزاد
کرو مجھے میں۔۔۔ پیڑ سی شادی کرنی والی ہوں بہت جلد بس ڈیلیوری کاویٹ
تھا۔۔۔ وہ چہرے پر مکروہ مسکراہٹ لئے کہ رہی تھی۔۔۔ پیڑ سے اسکی ملاقات اس
وقت ہوئی جب یہ شادی کے بعد پہلی دفعہ ڈسکو گئی تھی۔۔۔ پھر دونوں میں بے حد
نزدیکیاں بڑھ گئی تھی۔۔۔ کئی دفعہ تو وسیم اور پیڑ کی لڑائیاں بھی ہوئی تھی جب اکثر وہ
نشہ کی حالت میں آدھی رات کو اسکی بانہوں میں لڑھکتی ہوئی گھر آتی لیکن دونوں میں
اس قدر نزدیکی بڑھ گئی تھی اسکا علم وسیم کو آج ہوا تھا۔۔۔۔۔ غلطی میری تھی جو میں
نے اک عیاش قسم کی لڑکی سے محبت کی جسکے لئے انسان صرف کھلونا تھا۔۔۔ میں نے
تمہاری جھوٹی محبت کو حقیقت سمجھ بیٹھا۔۔۔ تم محبت کے لائق نہی تھی پھر بھی میں نے تم
سے محبت کی تمہارے لئے اپنی ماں باپ اپنی پوری فیملی چھوڑ دی۔۔۔۔۔ سزا تو مجھے ملنی
تھی اپنے والدین کا دل دکھانے کی سزا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ٹھیک ہے میں تمہیں ابھی اور اسی وقت آزاد کر دوں گا لیکن میری شرط ہے تم میری بچی مجھے دید و پھر جسکے ساتھ چاہے شادی کر لینا۔۔۔۔۔ میں اپنی بچی کو لیکر کہیں دور چلا جاؤں گا۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ بہت بڑی غلط فہمی ہے تمہاری کہ میں اپنی بچی تمہیں دوں گی۔۔۔۔۔ وہ پھر سے مکر وہ مسکراہٹ کے ساتھ کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ شادی تو میں ہر حال میں کروں گی چاہے تم مجھے چھوڑ دینا چھوڑ دو۔۔۔۔۔ لیکن بچی کو میں کبھی بھی تمہیں نہیں دوں گی۔۔۔۔۔ وسیم نے بہت کوشش کی کہ بچی کو وہ اپنے ساتھ لے جائے لیکن الیزا نے اسکی ہر کوشش کو ناکام کر دیا تھا۔۔۔۔۔ مجبورن وسیم کو خالی ہاتھ لوٹنا پڑا تھا۔۔۔۔۔ الیزا اپنے گھر لوٹ چکی تھی اور کچھ مہینوں میں اسنے پیٹر کے ساتھ شادی کر لی تھی۔۔۔۔۔ اور جینی کو میڈ کے حوالے کر کے یہ بھول گئی تھی۔۔۔۔۔ اسکی اک بیٹی بھی ہے۔۔۔۔۔ جسکا اثر اسکے ننھے سے دماغ پر ہوتا گیا۔۔۔۔۔ ماں باپ کا پیار تو اسکی نصیب میں تھا ہی نہیں۔۔۔۔۔ وہ بھی انہی بچیوں میں سے تھی جو اپنے ماں باپ کی محبت سے محروم رہتے ہیں وہ بھی دوسرے بچیوں کی طرح ہاسٹل میں بڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ ماں کی لاپرواہی نے اسے بالکل تنہا کر دیا تھا۔ اسکی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ذات میں اک خلش تھی جسکی وجہ سے نہ تو وہ کسی سے فری ہوتی تھی نہ کسی سے بات کرتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن کبھی کبھی الیزا تھوڑی دیر کیلئے ملنے آجایا کرتی تھی اسے۔۔۔۔۔ وہ عام بچپوں کی طرح نہیں تھی۔۔ بہت بزدل اور کمزور تھی۔۔۔۔۔ سب اسکا مزاق بناتے تھے۔۔۔۔۔ کبھی اپنی ماں سے باپ کے بارے میں پوچھنے کی ہمت نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔ بس میڈ سے سنا تھا اسنے کہ اسکی ماں نے دوسری شاری کر لی لیکن وہ بھی کچھ سال بعد چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔ اسنے کبھی بھی ماں کی ممتا کو محسوس ہی نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔ الیزا نے خود اسے اتنا نزدیک آنے ہی نہ دیا تھا۔۔۔۔۔ جب پڑھائی ختم کر کے ماں کے پاس آئی۔۔۔۔۔ وہ ہیران تھی وہ کبھی گھر پر رہتی ہی نہیں تھی۔۔۔۔۔ دو پہر کو نکلتی تو پھر رات گئے پتہ نہیں سکے سات گھر آتی تھی۔۔۔۔۔ جینی کے لئے یہ سب نیا تھا وہ اک ساف ستھرے ماحول میں تھی ابھی تک لیکن وہ اپنی ماں کا یہ روپ دیکھ بہت ہیران تھی۔۔۔۔۔ کبھی کبھی اسے اپنی ماں سے نفرت سی ہوتی لیکن تھی تو وہ ماں۔۔۔۔۔ جینی جیسے تیسیے یونیورسٹی میں اڈمیشن لیا وقتیسے ہی گزر تا گیا اور جب اسے اسکا لرشپ کا پتا چلا تو وہ بے تہاشا خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ اسے اس ماحول سے نکلنے کا موقع مل رہا تھا۔۔۔۔۔ جہاں اسکا

Classic Urdu Material

دم گھٹتا تھا۔۔۔ لیکن الیزا کو جب پتا چلا تو وہ اس کے خلاف ہو گئی تھی۔۔۔ لیکن پہلی بار جینی نے اپنے لئے لڑا تھا جسکی وجہ سے آج وہ یہاں تھی۔۔۔۔۔ میری ماں کو ڈر تھا کہ میں یہاں آکر کہیں مسلمان نہ ہو جائوں کہی ان کو چھوڑ نہ دوں اسلئے وہ مجھے جب ایئر پورٹ چھوڑنے آئی تو۔۔۔ مجھے پہلی دفعہ گلے سے لگا کر کہا تھا کسی بھی حالت میں اپنا نام نہ کھوناور نہ تمہارا اور میرا رشتہ ختم ہو جائیگا۔۔۔۔۔

وہ خیالات کی دنیا سے واپس آگئی تھی۔۔۔ اب تم ہی بتاؤ نوشین میں اپنی ماں کا بھروسہ کیسے توڑ دوں۔۔۔۔۔

جینی تمہاری رگوں میں تو تمہارے پاپا کا خون ہے تمہارے پاپا اک مسلم تھے۔۔۔۔۔ ہاں نوشین میرے پاپا اک مسلم تھے۔۔۔ لیکن تمہیں یہ سب کس نے بتایا تم نے کہا تھا تم اپنی مادر سے اتنی اٹیچ نہی تھی پھر کس نے بتایا۔۔۔۔۔

میرے فادر نے۔۔۔۔۔ کیا!!!!!! ہاں نوشین۔۔۔۔۔ وہ سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔

اب چلو میرے ساتھ نیچے انٹی انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔۔۔ نو شین حیران تھی۔۔۔۔۔

فجر کا وقت تھا وہ نماز پڑھ کر اسکی عادت تھی جب تک سورج طلوع نہی ہو جاتا تھا وہ ہی پر جائے نماز پر بیٹھ کر قرآن پاک پڑھتی اسکے بعد اشراق کی نماز پڑھ کر کچن میں جاتی تھی۔۔۔۔۔ بی بی ایسے ہی کرتی تھی اسکے بعد ہی چائے ناشتہ کیا کرتے تھے۔۔۔۔۔ ان دونوں وہ بی بی کے کمرے میں ہی تھی بی بی کی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے وہ یہی رہتی تھی۔۔۔۔۔ تانیہ چائے کے ساتھ ناشتہ بھی لے آئی تھی۔۔۔۔۔ بی بی آپ جلدی سے ناشتہ کر لیں اسکے بعد آپ کو آرام کرنا ہے۔۔۔۔۔ آج میں نے اچکا گیارہ بجے کا آپائنٹمنٹ لیا ہے ڈاکٹر سے اچکا چیک اپ کروانا ہے۔۔۔۔۔ اسکے بعد مجھے چار بجے تانیہ آپ کو لینے جانا ہے۔۔۔۔۔ تانیہ بی بی کی اکلوتی اولاد تھی جسکی شادی اپنی ہی بہن جو کے دبئی میں رہتی تھی۔۔۔۔۔ انکے بیٹے احمد سے کروادی تھی اور تانیہ بھی وہی شفٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ شادی کے بعد۔۔۔۔۔

آرے بیٹا تم تھوڑا۔۔۔۔۔ آرام بھی دو خود کو جب سے آئی ہو میرے ہی پیچھے ہلکان ہو رہی ہو۔۔۔۔۔ کبھی خود کو بھی آرام کا موقعہ دو دیکھو تو کیسے تھکی ہوئی لگ رہی ہو۔۔۔۔۔ اتنی

Classic Urdu Material

تکلیف مت دو خود کو بیٹا۔۔۔ اگر ہمارے جسم کے اعضاء کو اللہ پاک نے زبان دی ہوتی تو سب سے پہلے یہ چیختے کیونکہ اکثر کچھ تکلیفوں کی باعث انسان اپنے جسم کو کتنا درد اور نقصان پہنچاتا ہے خود انسان کو بھی نہیں پتہ۔۔۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں بی آپ بس پریشان ہو جاتی ہو۔۔۔ دیکھو کتنی فٹ ہوں وہ تو آپ مجھ سے
بہت پیار کرتی ہوں اس لئے آپ کو ایسا محسوس ہوتا ہے۔۔۔ وہ الماری سے بی کے کپڑے
نکالنے لگی۔۔۔

میرے دل میں بہت حسرت ہے تمہیں خوش دیکھنے کی دیکھنا اللہ پاک جلد ہی وہ دن لایگا۔۔۔۔۔ یہ جو تم اندر ہی اندر گھٹی رہتی ہو اس اُداس سے چہرے کو میں ہنستے کھلکھلاتے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں روز اللہ سے تمہاری آزمائش کے دن کو ختم کرنے کی دعا کرتی ہوں میری بچھی نے جس خوشی کو جیا ہی نہیں اس خوشی کی بھیک مانگتی ہوں۔۔۔ مجھے پتا ہے تم بہت ٹوٹی ہو لیکن مجھے میرے رب پر بھی بہت بھروسہ ہے وہ اک دن تمہیں وہ تمام خوشیاں ضرور دیگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بی اتنی دعائیں مت مانگو میرے لئے میں اسی میں خوش ہوں بس آپ ہمیشہ میرے پاس
رہو مجھے کچھ نہیں چاہیے بی۔۔۔۔۔ اس کے چہرے پر درد بھری مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔ یہ تو نا
ممکن ہے بیٹا کیونکہ انسان جتنا چاہے مرضی کر لے کچھ بھی کر لے لیکن اس کو اک دن اپنے
خدا کے پاس واپس لوٹنا ہی ہو گا۔۔۔۔۔

اب آپ آرام کر لیں کیونکہ بعد میں ڈاکٹر کے پاس جانا ہے۔۔۔ اور آپ کے انے کے بعد
آپ آرام نہیں کرو گے مجھے پتہ ہے۔۔۔۔۔ ارے اسے کہا تھا میں نے میرے پاس تم ہو وہ
اپنے شوہر کا گھر سمجھا لے لیکن اسے چین کہاں آتا ہے۔۔۔۔۔ میری بہن کو بھی چین نہیں
دیکھو کیسے بھیج دیا۔۔۔۔۔

ہاں۔ آپ کی طبیعت کا سن کر وہ پریشان ہو گئیں تھی۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔ ازہان کے آنے کی خوشی میں آج پارٹی تھی گھر پر وہ صبح اٹھ کر ناشتہ کرنے
جب ڈانگ ہال میں آیا تو کچھ شور سنائی دیا تھا۔۔۔۔۔ اندر آنے پر پتا چلا کہ ارش، عالیہ اور
ذیشان کی زور و شور سے بحث چل رہی تھی۔۔۔۔۔ میں تو بالکل بھی نہیں سکاٹھانے والا تو بہ
ہے جو تمہیں ڈرائیونگ سکھائیں تم نے تو ہم کو سیدھا اوپر ہی پہنچا دینا ہے۔۔۔۔۔ یہ ارش کی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اوز تھی جسکے ساتھ ذیشان بھی ہاں میں ہاں ملا رہا تھا ہاں بھائی ٹھیک کہا اپنے۔۔۔۔۔ تائی
امی دیکھونہ اور عالیہ رونے جیسی شکل بنائے ماما سے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے اور عالیہ تمہاری شکل پر یہ بارہ کیوں بچے ہوئے ہیں۔۔۔ میں بتاتا ہوں بھائی
ارش جلدی سے کہنے لگا۔۔۔ یہ موصوفہ ہمیشہ ہماری بارہ بجاتی ہیں ڈرائیونگ کا بھوت
سوار ہو گیا ہے ان پر۔۔۔۔۔ تو اچھی بات ہے ہر چیز سیکھنی چاہئے لڑکیوں کو۔۔۔ ازہان کہنے
لگا۔۔۔ بات تو اچھی ہے لیکن یہ موصوفہ دو دفعہ ہمیں اوپر پہنچاتے پہنچاتے رہ
گئی۔۔۔۔۔ دیکھونہ بھائی کیسے مزاق بنا رہے ہیں میرا عالیہ اب ازہان کی سائیڈ
آگئی۔۔۔۔۔ تایا ابونے کہا تھا جب میں ڈرائیونگ سیکھ لوں گی تو مجھے نئی کار خرید کر
دینگے۔۔۔ اسلئے اس ذیشان کے بچے اور عرش کو کہا تو میرا مزاق اڑا رہے ہیں۔۔۔۔۔ بھائی آپ
اسکی معصوم شکل پر مت جاننا۔۔۔ اسی شکل کو دیکھ ہم نے ڈرائیونگ سکھانے کی کوشش
کی لیکن وہ تو اچھا ہوا ہم دونوں نے ہی وقت پر گاڑی کو کنٹرول کیا ورنہ یہ تو لوگوں کے
سات سات ورنہ ہمیں بھی دنیا سے گئے کچھ مہینہ ہو جاتے۔۔۔۔۔ اب بس کرو تم لوگ
میری بہن کو پریشان کر دیا ازہان نے ٹوک دیا۔۔۔۔۔ عالیہ ایسے گھور رہی تھی دونوں کو

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جیسے ابھی کھا جائیگی اسلئے دونوں جلدی نکل گئے تھے۔۔۔۔۔ ازہان بھائی آپ سکھائو گے گاڑی مجھے۔۔۔۔۔ عالیہ خوش ہو کر پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ ہاں میری گڑیا کو میں سکھائوں گا لیکن کل شام کو چار بجے۔۔۔۔۔ وہ اطمینان سے ناشتہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے بھائی عالیہ خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

شبابز ہمدانی نے بہت بڑی پارٹی رکھی تھی جس میں آفس کے سارے اسٹاف بھی شامل تھا اور شہر کے سارے مشہور لوگ شامل تھے۔۔۔۔۔ لیکن تانیہ بھی نہ آئی تھی۔۔۔۔۔ جسکا دکھ شبابز ہمدانی کو تھا۔۔۔۔۔ اسی نے کانٹریکٹ جیتا تھا اور وہی نہ آئی تھی۔۔۔۔۔ صریقی صاحب آپ نے بتایا نہی مس تانیہ کو یہ پارٹی ہمارے لئے کتنی اہم تھی اور انکا نا بھی ضروری تھا۔۔۔۔۔ جی سر میں نے بتایا تھا لیکن۔۔۔۔۔ وہ بتا رہی تھیں کہ انکی مدر اکیلی ہیں اور وہ خود پارٹی کی شوقین نہیں ہیں۔۔۔۔۔ اور معذرت بھی کر رہی تھی۔۔۔۔۔ صریقی صاحب آپکو نہی لگتا کہ اس لڑکی میں کچھ تو بات ہے۔۔۔۔۔ ہاں سر بہت اچھے خاندان کی لگتی ہے اور تربیت بھی بہت اعلیٰ پائے ہیں۔۔۔۔۔ صدیقی صاحب نے تانیہ کی تعریفیں شروع کر دی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اسلام علیکم۔۔۔ ازہان بھی آگیا تھا۔۔۔ وعلیکم اسلام بیٹا۔۔۔ کیا بات ہے کسکی اتنی
تعریفیں چل رہی ہیں میں بھی سنوں کون ہے وہ خوش نصیب۔۔۔

بیٹاجی آپکی نئی پیسے آپائنٹ کیا ہے ہم نے اور بڑی ہی پیاری بچھی ہے انہی کا ذکر چل رہا
ہے۔۔۔ اور مس تانیہ نے ہی ہماری کمپنی کو یہ کنٹریکٹ دلوایا ہے۔۔۔ شاباز ہمدانی چوشی
سے بتا رہے تھے۔ اوہ اچھا۔۔۔ کہاں ہیں وہ مجھے بھی ملوائیں ڈیڈ کیونکہ آپ کسی کی
تعریف اتنی آسانی سے نہی کرتے۔۔۔ ضرور کچھ بات ہوگی اس لڑکی میں جسکی وجہ سے
میرے ڈیڈ اسکی تعریف کریں۔۔۔ ملوادیے بیٹا لیکن وہ پارٹی میں نہی آئی
ہیں۔۔۔ انکی مدر کی طبیعت خراب ہے۔۔۔

آسلئے آپ کچھ دنوں میں آفس تو جوائن کرنے والے ہی ہو ملاقات ہو جائیگی آپکی
بھی۔۔۔۔۔ جی ڈیڈ۔۔۔۔۔

پارٹی بہت شاندار رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

دوسرے دن عالیہ چار بجے تیار کھڑی تھی اور بھائی جلدی بھائی جلدی کا شور بھی مچا رہی تھی ڈرائیونگ سیکھنے کیلئے۔۔۔۔۔ ارے بابا چلو آگیا میں وہ یہ کمکر گاڑی میں بیٹھ گیا تھا سارے انسٹرکشن سمجھانے لگا تھا۔۔۔۔۔ ارے ازہان بھائی مجھے سب پتا ہے آپ بس مجھے ٹرین کریں میں چلاتی ہوں۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔۔ وہ یہ کمکر گاڑی کی دوسری سیٹ پر آکر بیٹھ گیا تھا اور عالیہ ڈرائیونگ سیٹ پر۔۔۔۔۔ وہ دھیمے دھیمے چلا رہی تھی اور ازہان اسے انسٹرکٹ کرتا۔۔۔۔۔ عالیہ اچھے سے کار چلا رہی تھی اس لئے ازہان خاموش ہو گیا تھا۔ اسی دوران ازہان کا فون بجا وہ سنے کیلئے کال اٹھائی ہی تھی کہ۔

ٹھیک گیارہ بجے وہ بی کوہا اسپتال لے گئی تھی چیک اپ کے لئے اسکے بعد بی کو دلیہ کھلا کر آرام کرنے کا کمکر ظہر کی نماز پڑھ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔

ٹھیک چار بجے وہ انرپورٹ میں تھی۔۔۔۔۔

السلام علیکم ثانیہ آپ کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔ وعلیکم اسلام ثانیہ تم کیسی ہو۔۔۔۔۔ جی آپنی الحمد للہ میں بھی ٹھیک ہوں اور امی کیسی ہیں۔۔۔۔۔ جی آپنی وہ پہلے سے بہتر ہیں۔۔۔۔۔ اب۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تانیہ نے ثانیہ کی چھوٹی بیٹی نومی کو گود میں لے لیا تھا اور اسکو ایسے ہی پیار کرنے لگی۔۔۔ اور ماسی مجھے بھول گئیں آپ۔۔۔ پانچ سالہ دانش منہ پھولائے کہنے لگا۔۔۔ ارے آپ کو کیسے بھول سکتی ہوں میں آپ دونوں میری جان ہیں وہ دونوں کو پیار کرنے لگی۔۔۔ چلیں آپ بی گھر پر آپکا بے صبری سے انتظار کر رہی ہیں۔۔۔ ماسی مجھے آپکا چہرہ دیکھنا ہے دانش لسنے لگا۔۔۔ اچھا میری جان گھر جا کر دیکھنا۔۔۔ اب جلدی سے چلو نانو آپکا بہت بے صبری سے انتظار کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

ہر قہ سنبھال کر بیٹھ گئی پیچھے بچے بیٹھے تھے اور سامنے ثانیہ اور تانیہ بیٹھ گئے۔۔۔۔۔ اور ثانیہ تمہارا آفس کیسے چل رہا ہے۔۔۔ جی آپ اچھا چل رہا ہے اور ابھی میں چھٹی پر تھی کل سے آفس جوائن کرنا ہے۔۔۔۔۔

اُسی ماسی مجھے آفیس کریم چاہئے۔۔۔ اچھا آپ گاڑی میں بیٹھو میں لیکر آتی ہوں۔۔۔ ارے ثانیہ یہ ایسے ہی تنگ کرتے ہیں۔۔۔ اہنہ دیں آپ بچے ہیں آپ گاڑی میں ہی بیٹھیں میں ابھی اتی ہوں وہ اک بیکری کے خریب یہ گاڑی روک کر اندر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ جب بیکری سے باہر آئی تو اک لڑکا اسکی گاڑی پر جھکا ہوا کچھ کہہ رہا تھا پہلے تو اسے سمجھ نہی آیا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لیں جب سمجھ آیا تو اس کا غصہ سے چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔ وہ لڑکا پیسے نکال رہا تھا جی وہ آگے بڑی تھی۔

اوہ۔۔۔۔۔ عالیہ یہ کیا کیا تم نے۔۔۔۔۔ انکی کاراک دھماکے سے اگے والی کار سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔ جس میں سے بہت ساری چیخیں نکلی تھی۔۔۔۔۔ س۔۔۔۔۔ سو۔۔۔۔۔ سوری بھائی۔۔۔۔۔ عالیہ کا ڈر کے مارے برا حال تھا۔۔۔۔۔ آواز بھی نہیں نکل رہی تھی۔۔۔۔۔ ازہان جلدی سے نیچے اتر کر کار کا جائزہ لینے لگا تھا جس کا کافی نقصان ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ اگے جا کر فرینٹ سیٹ پر جھکا تو وہاں کوئی نہیں تھا اسکے اگلی سیٹ پر اک لڑکی اور اسکے پیچھے دو بچے بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ مس اس گاڑی کے مالک کہاں پر ہیں۔۔۔۔۔ وہ شاید گھبرائی ہوئی تھی آواز نہیں نکال رہی تھی انکے بچے بھی ڈر گئے تھے شاید۔۔۔۔۔

ازہان نے موقعہ کو غنیمت سمجھا اور جلدی سے والٹ سے چند ہرے نوٹ نکال کر اس لڑکی کو تھمانے والا تھا کہ۔۔۔ کسی آواز پر ویسے ہی پلٹ گیا اسکے ہاتھ میں نوٹ ویسے ہی تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

ہیلو مسٹر میں ہوں اس گاڑی کی مالک۔۔۔۔۔

تانیہ کب سے کھڑی تماشہ دیکھ رہی تھی اب سامنے آکر پوچھنے لگی۔۔۔

برقعہ پہنے چہرے پر نقاب ڈالے اک لڑکی۔۔۔۔۔ ازہان سے تھوڑی دور کھڑی

تھی۔۔۔۔۔ اوہ تو آپ اسکی مالک ہیں ہماری وجہ سے آپکی گاڑی کا تھوڑا نقصان ہوا میں معا

فی چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ یہ آپ پیسے رکھ لیں اسکی مرمت کر ولینا۔۔۔۔۔ ازہان جلد سے جلد یہاں

سے نکلنا چاہتا تھا جو ٹکر لگی تھی گاڑی کو اسے راستے پر کھڑے سارے لوگوں کی نظر

صرف ازہان پر ٹکی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اور اگر اس میں بیٹھے لوگوں کو کچھ ہو جاتا تو اسکی کتنی قیمت لگاتے آپ۔۔۔۔۔ ازہان چونک

کر گاڑی میں بیٹھے ڈرے سہمے بچپوں کو دیکھا پھر اس لڑکی کو دیکھا جسکی زبان میں ہی نہیں

آنکھوں میں صرف غصہ اور نفرت تھی۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دیکھیں مس میں نے سوری بول دیا رہی بات انکی وہ کار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سب

ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آگر کسی کو چوٹ آئی بھی ہے تو پلیز آپ ڈاکٹر کو دکھالیں یہ پیسے رکھیں آپ۔۔۔۔۔
وہ پیسے جلدی سے کارپر رکھ کر پلٹنے لگا تھا جب تانیہ نے پکارا۔۔۔ اک منٹ۔۔۔ ازہان
مڑھکر دیکھنے لگا۔۔۔ وہ پیسے اٹھا کر تانیہ نے پوری قوت سے اسکے منہ پر مارے تھے۔۔۔۔۔
اپنے ان پیسوں کو اپنے پاس رکھیں۔۔۔ شاید کسی عیاشی کے لئے کام آئینگے۔۔۔ راستے پر
گزر اہر انسان اپکا جاگیر نہیں ہے جسے چاہے جیسا چاہے روند کر نکل جائیں اسکے بعد نوٹوں
سے خوش کر دے۔ آپ جیسے امیر زادے کہاں سمجھنگے۔۔۔ اپکو ان نوٹوں کے علاوہ کچھ
دکھے گا نہیں۔ لیکن ہر

انسان بکاؤ نہیں ہوتا ہے۔۔۔ مائنڈ رٹ

تانیہ یہ کمکر کار اپنی کار میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

ازہاں کا خون کھول گیا تھا اس قدر بے عزتی پر وہ بھی

بھی کار میں آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ سہی کہا تھا ذیشان اور عرش نے تم ڈرائیونگ کا بھوت نکال دو اور گاڑی اور ڈرائیور موجود ہے گھر میں اسی کے ساتھ جایا آیا کرو۔۔۔۔۔ اس لڑکی

Classic Urdu Material

کاغصیہ اب وہ عالیہ پر اتار رہا تھا۔۔۔۔ اور عالیہ شرمندہ سی بیٹھ گئی
تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ازہان ہمدانی جو بالکل اپنے دادا شمشیر ہمدانی پر گیا تھا۔۔۔ بے حد ہینڈ سم اور اپنی پرکشش سی
پرسنالٹی کی وجہ سے وہ بے حد مغرور کھلاتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سوائے اپنی فیملی کے کسی کو خاطر
میں نہی لاتا تھا۔۔۔۔۔ نو شین بیگم کی توجان بستی تھی اسمیں۔۔۔۔۔ جہاں بھی جاتا اپنی
چار منگ پرسنالٹی کی وجہ سے چھا جاتا لیکن وہ کسی کی طرف نظر اٹھا کر نہی دیکھتا تھا۔
۔۔۔۔۔ اعلا تعلیم کے لئے آٹھ سال وہ یورپ میں رہا۔۔۔۔۔ لیکن کبھی بھی کسی کی طرف غلط
نگاہ نہی ڈالی تھی۔۔۔۔۔ نو شین بیگم نے بہت اچھے اخلاق دئے تھے جسکی وجہ سے کبھی بھی
اس ماحول میں وہ ایڈ جسٹ نہی ہوا بس پڑھائی پردھیان دیتا چھٹیاں میں بھی گھر نہی آیا کرتا
تھائی بیرون ممالک گھوم چکا تھا لیکن اپنی اچھی پرورش اور اچھے اخلاق کی وجہ سے وہ کبھی
غلط راستے پر نہی گیا تھا۔۔۔۔۔ ایسا نہی تھا کہ اسکی کسی لڑکی سے دوستی نہی ہوئی
تھی۔۔۔۔۔ دوست بہت تھے لیکن سب کو اک حد و میں ہی رکھتا تھا۔۔۔۔۔ بہت ساری
لڑکیوں نے اسے اپنا بنانے کی کوشش کی لیکن اسکی سخت مزاجی سے ڈر جاتی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جتنا وہ باہر سے سخت تھا اندر سے اتنا ہی نرم دل طبیعت کا مالک تھا۔۔

بچپن سے لیکر آج تک کسی نے بھی اسے چھونے کی دور کی بات کسی نے زور سے بات تک

نہی کی تھی۔۔۔ اور آج اک معمولی لڑکی نے اسے سر عام بے عزت کیا تھا۔۔۔ وہ بھی

عالیہ کے سامنے۔۔۔۔۔ از ہان کا غصہ کسی طرح بھی کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

سجھتی کیا ہے اپنے آپ کو آج تک مجھ سے کسی بھی لڑکی کو نظر ملا کر بات کرنے کی ہمت

نہی ہوئی اور آج یہ لڑکی۔۔۔۔۔ دیکھو ننگا تمہیں۔۔۔۔۔

وہ گاڑی کو زوردار ٹھوکر مار کر غصہ کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

عالیہ کو باہر سے ہی ڈراپ کر کے وہ بے مطلب سڑکوں پر گھومتا رہا جب تھک گیا تو اک

جگہ گاڑی روک دی۔۔

اگلے دن ازہان اپنے دوستوں کے ساتھ نور درن سائیڈ گھومنے چلا گیا تھا۔۔۔

~~~~~6

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**



## Classic Urdu Material

جینی اب پہلے سے کافی بہتر تھی نو شین کے لاکھ منع کرنے کے باوجود ہاسٹل واپس آگئی تھی۔۔۔ آج بہت دن بعد وہ کالج آئی تھی۔۔۔ لیکن سامنے ہی شیراز کو دیکھ اسکے چہرہ کارنگ اڑ گیا تھا۔۔۔ ہیلو جینی کیسی ہو۔۔

I am fine.. وہ اسکے قریب آتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

کھکر آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔ سنو جینی۔۔۔ شیراز کی آواز پر اسکے قدم وہی جم گئے تھے۔۔۔ لیکن وہ ویسے ہی کھڑی رہی۔۔۔

تم لاکھ خفا ہو جاؤ لیکن میں جانتا ہوں کے تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔۔۔۔ آج انکار تو

کر رہی ہو تم اک دن تم خود مانو گی اس بات کو۔۔۔ یہ تمہاری غلط فہمی ہے شیراز اگر تم

اسی غلط فہمی میں جینا چاہتے ہو تو جیو۔۔۔ لیکن پلیز میرا پیچھا چھوڑ دو۔۔۔۔۔ اور ہاں میں

ایگزیم کے بعد واپس جا رہی ہوں۔۔۔ کیا تم اپنی پڑھائی ادھوری چھوڑ کر

جاؤ گی۔۔۔ اگر تم میری وجہ سے یہ سب کرنے کا سوچ رہی ہو تو میں کبھی بھی۔۔۔ آج

کے بعد تمہارے راستے میں نہیں آؤں گا۔۔۔ وہ یہ کھکر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ بھی کلاس میں

چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ اسکے بعد شیراز کبھی بھی جینی کے پاس نہیں جاتا تھا۔۔۔۔۔ ہر اس جگہ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

سے دور رہتا جہاں جینی رہتی وہ نہیں چاہتا تھا کہ۔۔۔ اسکی وجہ سے جینی اپنی پڑھائی  
ادھوری چھوڑ کر جائے۔۔۔ لیکن اسکا دل ہی جانتا تھا وہ جینی کے بغیر کیسے رہ رہا تھا۔  
۔۔۔ کبھی کبھی چھپ کر دور سے دیکھ لیتا تھا۔۔۔ ایگزام سٹارٹ ہونے والے تھے کئی  
دن سے اسنے جینی کو نہیں دیکھا تھا نو شین سے ہی فون میں جینی کے بارے میں پوچھ لیتا  
تھا۔۔۔ آج اسکا دل شدت سے چاہ رہا تھا کہ اک بار دور سے جینی کو  
دیکھے۔۔۔ کیا نیٹین کے آگے سے جب گزر رہا تھا۔ اسکی نگاہ لان میں پڑی دونوں کسی  
بات میں مگن تھی۔۔۔

وہ تھوڑا قریب جا کر اک بڑے پیڑ کے پیچھے چھپ گیا۔۔۔ ایسے کے دونوں کو دکھائی نہ  
دے۔۔۔ وہ دونوں بہت سیریکس گفتگو کر رہی تھے اتنا آہستہ سی بات کر رہے  
تھے۔۔۔ لیکن شیراز تک انکی آواز بخوبی پہنچ رہی تھی۔۔۔

جینی اس دن تمنے بتایا تھا جو بھی تمہیں پتا چلا تمہارے بابا نے بتایا۔۔۔ یہ نو شین کی آواز  
تھی۔۔۔

## Classic Urdu Material

ہاں نو شین میں نے جب یونیورسٹی میں اڈمیشن لیا تو وہاں۔۔۔۔ میں غور کر رہی تھی کے  
اک لڑکا میری ساری روٹین فالو کر رہا ہے۔۔۔۔۔ جہاں بھی جاتی وہ میرا فالو  
کرتا۔۔۔۔ اک دن وہ میرے گھر تک آ گیا تھا۔۔۔۔۔

شیراز سننا تو نہیں چاہتا تھا لیکن جینی کے کسی لڑکے کے فالو کی بات سن کر رہا نہیں گیا وہ ایسے  
ہی کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

مجھے بہت غصہ آیا اس لڑکے پر اک دن میں نے اسے پوچھ لیا کے کیوں فالو کر رہے ہو تو  
اسنے کہا میرے ساتھ پارک میں چلو میں تمہیں سب بتاتا ہوں۔۔۔۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی  
مجھے اسکی بات کا یقین کرنا پڑا اور میں اسکے ساتھ پارک میں چلی گئی لیکن وہ اک چیر پر جا کر  
روک گیا جہاں اک انسان جسے دیکھ کر لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ کسی کا بہت بے صبری سے انتظار  
کر رہے ہوں۔۔۔۔۔ میں انکے قریب گئی مجھے خود نہی پتہ میں کیوں گئی۔۔۔۔۔ وہ مجھے دیکھ  
ایسے خوش ہو گئے تھے جیسے اک بچہ کوئی نئی چیز کو دیکھ کر خوش ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ آو بیٹا  
آو۔۔۔۔۔ وہ مجھے دیکھ خوشی سے کہنے لگے۔۔۔۔۔ میں کسی ٹرانس میں چل کر انکے پاس

## Classic Urdu Material

کھڑی ہو گئی۔۔۔ بیٹھ بیٹھا۔۔۔ میں بیٹھ گئی وہ بھی بیٹھ گئے وہ لڑکا چلا گیا تھا۔۔۔ اب  
صرف میں اور وہ۔۔۔

بیٹا آپ مجھے جانتی ہو۔۔۔ جینی نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔ کیسے جانو گی تمہاری ماں  
نے میرے بارے میں تم سے کچھ نہیں کہا ہو گا۔۔۔۔۔

وہ چپ رہی تھی بس اس سامنے بیٹھے شخص کو اک ٹک دیکھ رہی تھی۔۔۔ جو اسے کچھ  
کہہ رہا تھا۔۔۔

میں تمہارا بد نصیب باپ ہوں بیٹا۔۔۔ جو تمہیں وہ پیارا اور محبت نہیں دے سکا جو تمہارا

حق تھا۔۔۔ تمہاری ماں کی وجہ سے میں اپنی ہی اولاد کیلئے بیس سال ترستار ہا۔۔۔ وہ

رورہے تھے۔۔۔ اور میری ماں کی ساری سچائی بیان کر رہے تھے۔۔۔ میرا دماغ یہ

سب سن کر مائوف ہو گیا تھا میں یقین بھی نہیں کرتی اگر میں نے بہت سی چیزیں اپنی آنکھوں

سے نہ دیکھا ہوتا تو۔۔۔ مجھے پتا ہی نہیں چلا کہ میرے آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

تھے۔۔۔ وہ خود بتاتے ہوئے رورہے تھے۔۔۔ مجھے معاف کر دو بیٹا میں تمہارا

حق ادا نہ کر سکا۔۔۔ وہ مجھ سے معافی مانگ رہے تھے۔۔۔ میں اپنے باپ کے گلے لگ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کر خوب روئی تھی وہ احساس بہت عجیب تھا نو شین بہت خوبصورت تھا۔۔۔ مجھے ایسا لگا  
جیسے زندگی سے سارے گلے مٹ گئے ہو میرے۔۔۔

تمہیں پتا ہے انکے چہرے پر اک الگ سی روشنی تھی نوشی۔۔۔ وہ مسلمان تھے میرے  
فادر مسلم تھے لیکن صرف میری ماں کی زردانا کی وجہ سے میں اپنے باپ سے محروم تھی۔  
۔۔ انکی محبت شفقت سے محروم رہی۔۔۔ آج لگتا ہے کیا ہوتا اگر میری ماں مسلم  
ہو جاتی تو۔۔۔ پتا ہے جب بھی تمہیں نماز پڑھتے ہوئے دیکھتی ہوں تو دل میں شدید  
خواہش ہوتی ہے کہ میں بھی مسلمان ہو جاؤں شاید میرے دل میں بھی وہ سکون اور  
اطمینان آجائے۔۔۔

تمہارے فادر کہاں ہے جینی۔۔۔ جینی اک پل کیلئے خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔  
وہ اب اس دنیا میں نہیں رہے۔۔۔۔۔ ماما کی بے وفائی نے انہیں پھر سے شادی کرنے کی  
ہمت ہی نہیں دی تھی۔۔۔ اور میری جدائی نے انہیں کینسر میں مبتلا کر دیا تھا۔۔۔ جب وہ  
مجھ سے ملے تھے وہ آخری اسٹیج پر تھے۔۔۔ انکی زندگی کی سب سے بڑی خواہش مجھ سے  
ملنا تھا۔۔۔ اور میرا حق دینا تھا انہوں نے مجھے بڑی تعداد کی رقم کاچیک دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

مجھ سے مل کر بہت خوش تھے اور اسکے کچھ دن بعد ہی مجھے پتا چلا کہ وہ اس دنیا میں نہیں رہے۔۔۔۔۔ جینی رونے لگی تھی اور جو شیراز نے سنا تھا اسے یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ پتا ہے نوشین میرے فادر نے چیک دیتے ہوئے اک بات کہی تھی۔۔۔۔۔ بیٹا تمہاری ماں کو میں بہت پیار سے سمجھاتا تھا کہ وہ مسلمان میں تبدیل ہو جائیں لیکن اپنی زد اور انا کی وجہ سے اسے کبھی سننے کی کوشش تک نہیں کی۔۔۔۔۔ لیکن یہی بات میں اپنی بیٹی سے کہنا چاہتا ہوں کبھی زندگی میں بے سکون ہو جاؤ یا خود کو اکیلا محسوس کرو تو صرف اک بار اس رب کو میرے اللہ کو اپنا مان کر دیکھو تمہیں سکون ملیگا۔۔۔۔۔ لیکن شرط یہ ہے کہ سچے دل سے میں کوئی پابند نہیں کرنا چاہتا تمہیں لیکن میں اپنی بیٹی کو نصیحت تو کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔

جینی تمہاری ممی کو پتا ہے کہ تم اپنے فادر کو مل چکی ہو اور انہوں نے تمہیں چیک بھی دیا ہے!!!!

نہی نوشین ممی کو پتا نہیں ہے میں بتانا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔ اور رہی چیک کی بات تو بنوانے orphanage میں یہاں آئی تو میں نے میرے فادر کے نام سے اک



## Classic Urdu Material

کیلئے دے دیا ہے۔۔۔۔ میرے فادر ہی میرے ساتھ نہیں تو میں پیسوں کا کیا کرونگی  
نوشین۔۔۔۔

اب وہ دونوں رو رہی تھی سچ میں جینی تم اک بہادر لڑکی ہو اور مجھے بہت فخر ہے تم  
پر۔۔۔۔

آچھار و نابند کرو اب۔۔۔۔۔ کل مجھے شیراز کی کال آئی تھی وہ پوچھ رہا تھا تمہارے  
بارے میں روز کال کرتا ہے مجھے۔۔۔۔ نوشین اسکا دھیان دوسری طرف بٹانا چاہتی  
تھی۔۔۔۔

جینی تم خود کو اور شیراز کو دونوں کو تکلیف پہنچا رہی ہو۔۔۔۔۔ اچھا ہے شیراز نے میرا پیچھا  
چھوڑ دیا یہی بہتر تھا ہم دونوں کیلئے۔۔۔۔۔ جتنی جلدی ایکسپٹ کر لے اچھا ہے۔۔۔۔۔ اور  
ویسے بھی میں تو چلی جاؤنگی اپنی پڑھائی ختم کر کے۔۔۔۔۔ اور ساتھ میں شیراز کی محبت کا  
روگ بھی لیجاؤنگی۔۔۔۔۔ وہ گھاس کو نوچ رہی تھی کوئی جواب نہیں تھا اسکے  
پاس۔۔۔۔۔ ہاں نوشین۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

شیراز کا اور کھڑا رہنا مشکل ہو گیا تھا یہ کیا سن رہا تھا وہ اسے اپنی سماعت پر یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ ہٹ گیا تھا جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا تھا لیکن آج اسے اسکی زندگی نے سب سے بڑی خوشی دی تھی وہ بہت خوش تھا۔۔۔۔۔ وہ کم سے کم اک طرفہ محبت کا شکار نہی تھا۔۔۔۔۔ وہ آج سرشار تھا جینی بھی اس سے محبت کرتی ہے اور جو اسنے اپنے فادر کے بارے میں بتایا اسکے بعد تو شیراز کے دل میں اسکی محبت اور بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔ اب اسے کسی کا ڈر نہی تھا کسی کا بھی نہی۔۔۔۔۔

اسنے دل میں عہد کر لیا تھا وہ جینی کو اپنا بنا کر رہیگا۔۔۔۔۔

تانیہ بہت دن بعد آج آفس آئی تھی۔۔۔ اور سب اسے مبارک بعد دے رہے تھے  
اور ساتھ میں اسکی مدر کی طبیعت کا بھی پوچھ رہے تھے۔۔۔ اسکی غیر حاضری کی وجہ  
بھی سبکو پتہ چل گئی تھی۔۔۔۔ وہ سب سے مل کر اپنے کیا بن میں آئی تھی کے صدیقی  
صاحب آگئے۔۔۔

# Classic Urdu Material

آسلام علیکم تانیہ بیٹا کیسی ہو آپ۔۔۔۔۔ جی سر الحمد للہ اور آپ کیسے ہیں۔۔۔ جی بیٹا میں  
بھی ٹھیک ہوں۔۔۔ اور آپکی امی کی طبعیت کیسی ہے اب۔۔۔ جی پہلے سے اب کافی  
بہتر ہے۔۔۔۔۔

بیٹا وہ سر آگئے ہیں میں نے آپکے آنے کا بتا دیا ہے۔۔۔۔۔

اپکو سربلار ہے ہیں۔۔۔۔۔ جی سروہ یہ لکھرا کے ساتھ ہی آگئی تھی۔۔۔۔۔ مے آئی کم ان

سر۔۔۔۔۔

اوہ پلیز مس تانیہ کم ان۔۔۔۔۔ وہ خوش دلی سے مسکرا کر کہنے لگے۔۔۔۔۔

آسام علیکم سر-----وعلیکم اسلام

کیسی ہیں آپ۔۔۔ جی سر شکر ہے اللہ کا۔۔۔

وہ یہ کہکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ اور آپکی مدر کی طبعیت کیسی ہے۔۔۔۔۔ جی سراب وہ پہلے سے کافی بہتر ہیں۔۔۔۔۔

# Classic Urdu Material

مس تانیہ میں اپکی مدر کی عیادت کیلئے انا چاہتا تھا۔۔۔ لیکن صدیقی صاحب نے بتایا آپکی مدر بھی پردہ کرتی ہیں۔۔۔۔۔ جی سر میں نے ہی بتایا تھا سر کو۔۔۔۔۔ آپ نے اتنا سوچا یہی کافی ہے سر۔۔۔۔۔ ارے ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں تو میری اہلیہ کو لیکر آنے والا تھا۔۔۔ وہ میرے بیٹے آگئے تھے تو اس میں مصروف ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ جی سر اپنے پوچھا یہی کافی ہے پلیز تکلف مت کریں۔۔۔۔۔ ارے بیٹا تکلف کی بات نہیں ہے بیمار کی عیادت کرنا بھی ثواب ہوتا ہے۔۔۔۔۔ جی سر وہ نظریں جھکائے نہایت ہی ادب سے بات کرتے ہوئے انکے دل میں اپنا مقام کر گئی تھی۔۔۔۔۔

آور ہاں بیٹا۔۔۔ میں آپ سے ناراض ہوں۔۔۔ انکے بیٹا بولنے پر اک پل کیلئے اسکی نظر ان پر پڑی تھی جو چہرے سے نہایت سو براور ڈیسنٹ لگ رہے تھے۔۔۔ وہ چاہ کر بھی انکے آگے اپنا رویہ سخت نہی کر پاتی تھی پتا نہی اسکے اندر انکو دیکھ کچھ نرمیت آ جاتی تھی۔۔۔۔۔ ورنہ جو طوفان اسکے اندر چل رہا تھا یہ صرف وہ ہی جانتی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

کیوں سر۔۔ آپ پارٹی میں نہی آئی تھی اسلئے میں یہ پارٹی آپکے کنٹریکٹ لینے اور میرے بیٹے کی آمد کی وجہ سے رکھی تھی۔۔ میں معافی چاہتی ہوں سر لیکن میں پارٹی یا فنکشن وغیرہ میں نہی جاتی ہوں۔۔۔۔۔

اسلئے میں نے معذرت کر لی تھی۔۔۔۔۔ اور میری مدر بھی اکیلی تھی گھر پر۔۔۔۔۔ کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔۔۔

اللہ انکو حیات دے۔۔۔۔۔ آمین۔۔۔۔۔

کسی دن میں اپنی اہلیہ کو لیکر آونگا آپکے گھر۔۔۔۔۔ جی سر ضرور تشریف لائیں۔۔۔۔۔

آپ میری سوچ سے کہیں زیادہ ثابت ہوئی ہیں۔۔۔۔۔ کو نگر اس۔۔۔۔۔ تھنک یو

سر۔۔۔۔۔ اور ہاں بیٹا کچھ دن بعد میرے بیٹے میری جگہ کام کرہنگے۔۔۔۔۔ اوہ اچھی بات

ہے سر۔۔۔۔۔ سر آج آپکو سائیڈ پر جانا ہے اور اسکے بعد اک میٹنگ بھی ہے۔۔۔۔۔ کب

سے خاموش بیٹھے صدیقی صاحب کہنے لگے۔۔۔۔۔ جی اور تانیہ آج آپ میرے ساتھ

سائیڈ پر چلیں گی۔۔۔۔۔ جی سر بہتر وہ یہ کہکراٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

گیارہ بجے وہ سائیڈ پر پہنچ چکے تھے اور تانیہ نے جب سارا میٹرل چیک کیا تو پتا چلا کہ اس میں کچھ گھٹیا چیزوں کی بھی ملاوٹ ہے۔۔۔۔ اور سارے پے منٹ دیٹیل نکلوانے کے بعد پتا چلا کہ کئی۔۔۔۔ روپے اکسٹرا دبالے ہیں یہ سب دیکھ شہباز ہمدانی پریشان تھے کیونکہ سائیڈ کی ساری ذمہ داری قریشی صاحب کی تھی جو شہباز ہمدانی کے دوست تھے۔۔۔۔ جو کچھ مہینے پہلے کچھ پریشانیوں کا رونا و کرنا کے پاس بیس پر سینٹ شیرس کے پار ٹرن بن گئے تھے۔۔۔۔ جن کو پریشان سمجھ کو وہ ہیلپ کر رہے تھے۔۔۔۔ وہی انکو لوٹ رہے تھے انہیں نہی پتا تھا۔۔۔۔۔

وہ اور تانیہ آفس آگئے تھے اور فورن صدیقی صاحب کو بلوا کر ساری ڈیٹیل بتائی تھی۔۔۔۔ آج آگر میں تانیہ کو سائیڈ پر نہی لیجاتا تو مجھے پتا نہی چلتا کہ قریشی جھوٹ بول کر گھٹیا مال خرید کر ہم سے اسکی دگنی قیمت وصول رہا ہے۔۔۔۔۔

شہباز ہمدانی نے فورن قریشی کو اسکے بیس پر سینٹ اسکے منہ پر مار کر دفعہ کیا تھا جس پر وہ آگ بگولہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

شکر ہے تانیہ کا صدیقی صاحب وقت پر ہمارا بھاری نقصان ہونے سے بچا لیا۔۔۔۔۔ وہ  
کیا بن میں فائل رکھ کر باہر آرہی تھی جب پیچھے سے شاباز ہمدانی کی آواز آئی تھی۔

وہ اپنے کیا بن میں آکر اپنی چیر پر بیٹھ کر پیپر ویٹ گھمارہی تھی۔۔۔۔۔ اور یہ سوچ رہی  
تھی کہ ابھی تو کچھ نقصان ہوا ہی نہیں برباد تو میں کرونگی اس کمپنی کو اسکے چہرے پر جو  
تاثرات تھے اگر اسنے نقاب نہی ڈالا ہوتا تو کوئی دیکھ کر اسکی شکل دیکھ کر ضرور اسکے  
تاثرات نوٹ کرتا۔۔۔۔۔ کے اسکے چہرے پر جو مسکراہٹ تھی اسمیں کتنا زہر بھرا ہوا  
تھا۔۔۔۔۔ ہر اس زیادتی کا بدلہ لینا ہے مجھے جو میرے ساتھ ہوئی ہر اس افیت کا بدلہ لینا  
ہے جو میں نے سہی ہے۔۔۔۔۔ وہ سوچتے ہوئے اپنے نقاب ہٹا کر اب اپنے گردن پے جو  
گہرے زخم تھے اسے چھونے لگی تھی۔۔۔۔۔ میرے زخم آج بھی تازہ ہیں زخم تو بھر گئے  
لیکن جو گھائو میری روح پر لگے ہیں اسکا بدلہ چکانا ہوگا۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں خون  
اتر گیا تھا۔۔۔۔۔ اسی وقت ازان کی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔ اور وہ جانتی تھی اب سکون  
صرف اللہ کے پاس ہی ملیگا۔۔۔۔۔ لچ کا ٹائم تھا اور وہ نماز کیلئے اٹھ گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کالج میں ایگزام چل رہے تھے۔۔۔۔۔ جینی اور نوشین کمبائنڈ اسٹڈی کرنے گھر آجاتے۔۔۔۔۔ ایگزام کے بعد نوشین کی شادی تھی وہ شادی کے بعد بھی اپنی پڑھائی کمپیٹ کرنے کی خواہش مند تھی۔۔۔۔۔ آج لاسٹ ایگزام تھا وہ اور جینی ایگزام دیکر سیدھا گھر آئی تھی اور فرش ہو کر کھانا کھانے کے بعد نوشین نماز پڑھنے کیلئے چلی گئی تھی اسکے پیچھے ہی جینی بھی آگئی تھی جینی اب تھوڑا بہت جان گئی تھی اسلام کے بارے میں دین کے بارے میں نماز کے بارے میں وہ ہمیشہ نوشین کی ہر چیز نوٹ کرتی تھی۔۔۔۔۔ اسنے بھی سلوار کمیز پہنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ نوشین سے ہمیشہ فری پیریڈ میں نماز اور قرآن کے بارے میں تفصیل سے گفتگو کرتی تھی۔۔۔۔۔ جینی اردو بھی سیکھ گئی تھی اب وہ کافی اچھی اردو بول لیتی تھی۔۔۔۔۔ آج اسکا شدت سے من چاہ رہا تھا نماز پڑھنے کا لیکن ابھی بھی بہت ساری چیزیں اسنے جاننا تھا۔۔۔۔۔ وہ دل میں مکمل یقین کے ساتھ ایمان قبول کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ نوشین کا

## Classic Urdu Material

ساتھ کسی نعمت سے کم نہی تھا اسکے لئے۔۔۔۔۔ وہی تھی جسکی باتوں سے اسکے دل میں  
ایمان کی محبت جاگی تھی اسنے جان لیا تھا کہ سچ میں سکون صرف اللہ کے پاس ملتا  
ہے۔۔۔۔۔ وہ اب اکثر خالی وقت میں دین کے جتنے بھی بکس ہوتے سرچ کر کے پڑھا  
کرتی تھی۔۔۔۔۔ جتنا بھی جانتی کم تھا لیکن وہ آج بھی ادھوری تھی۔۔۔۔۔  
جینی۔۔۔۔۔ جینی نو شین نماز پڑھ کر اسکے پاس آئی تو جینی کو کھوئے ہوئے  
پایا تو پکار بیٹھی۔۔۔۔۔  
ہمم۔۔۔۔۔ کیا ہوا ایسے کھوئی ہوئی کیوں بیٹھی ہو۔۔۔۔۔ طبعیت تو ٹھیک ہے  
نا۔۔۔۔۔ ارے بابا میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔  
شادی کیلئے بہت کم وقت بچا ہے مما شاپنگ کے لئے کہ رہیں ہیں۔۔۔۔۔ ہاں تو سٹارٹ  
کردو شاپنگ۔۔۔۔۔ تم کو میرے ساتھ چلنا ہے شاپنگ پر۔۔۔۔۔ کیا لیکن مجھے نہی پتہ آئی  
میں کیا خریداری کرتے ہیں۔۔۔۔۔ جینی گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔  
تم بس میرے ساتھ چلنا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ جینی تیار ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

آرہاں چھٹیاں ہیں تو تم اب بس میرے ساتھ رہو گی گھر پر ہاسٹل نہی  
جاؤ گی۔۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔۔ لیکن ویکن کچھ نہی۔۔۔۔۔ بس جو میں نے کہا وہ  
کرو۔۔۔۔۔ ٹھیک کہ رہی ہے نوشین جینی اب آپ ہمارے ساتھ رہو گی کم سے کم مجھے  
احساس تو ہو گا اک بیٹی گئی ہے اور دوسری میرے پاس ہے۔۔۔۔۔ اوہ آنٹی پور سو سو سو  
جینی اٹھ کر انکے گلے لگی تھی۔۔۔۔۔ رہو گی نہ ہمارے ساتھ وہ بڑے پیار سے پوچھ رہیں  
تھی۔۔۔۔۔ آپ کی بات کیسے ٹال سکتی ہوں میں۔۔۔۔۔ واٹس لائنک میں گوڈ گرل۔۔۔۔۔  
اچھا میں بتانے آئی تھی کے نیچے شاہباز اور شیراز آئے ہیں کچھ چیزیں لیکر رنگ بانگلس  
وغیرہ تمہاری سائیز چیک کرنے کیلئے۔۔۔۔۔ جلدی سے نیچے آ جاؤ۔۔۔۔۔ وہ کہتے ہوئے چلی گئی  
تھی۔۔۔۔۔ جی ماما میں ابھی آئی۔۔۔۔۔  
نوشین میں یہی رہو گی تم چلی جاو۔۔۔۔۔ کب تک بھاگو گی جینی شیراز سے۔۔۔۔۔ پلیز  
نوشین ابھی اس بارے میں کوئی بات نہ ہو تو اچھا ہے۔۔۔۔۔  
نوشین اسے سمجھتے ہوئے خود نیچے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

جینی کیلئے بہت مشکل تھا شیراز کا سامنا کرنا۔۔۔۔۔

وہ جانتی تھی وہ دور ضرور ہوا ہے لیکن اسکی محبت ابھی بھی ویسی ہی تھی۔۔۔۔۔ جینی کو  
ڈر تھا کہ اگر وہ اسکے سامنے گئی تو خود کو کمزور محسوس کرنے لگے گی۔۔۔۔۔

اچانک نو شین واپس آئی تھی کمرے میں۔۔۔۔۔ چلو جینی جلدی سے تیار ہو جاو۔  
۔۔۔۔۔ کیوں کیا ہوا۔۔۔۔۔ ہمیں لہنگا سلیکٹ کرنے جانا ہے۔۔۔۔۔ تم تو شاباز بھائی کے  
ساتھ جاو گی میرا کیا کام تم خود چلی جاو۔۔۔۔۔

ممانے صرف تماری وجہ سے اجازت دی ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ تم میرے ساتھ جاؤ گی۔  
۔۔۔۔۔ ارے میں کیا کرونگی آکر وہ گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔

پلیز جینی چلو نا صرف لہنگا اور جیولری ہی سلیکٹ کرنی ہے۔۔۔۔۔ اسکے بعد گھر آ جائینگے۔

جینی نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔ خاموشی سے اسکے ساتھ تیار ہو گئی تھی۔  
۔۔۔۔۔ اور دس منٹ کے اندر وہ دونوں کار میں اکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ شاباز اور شیراز

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

پہلے ہی آگے بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔ ہیلو جینی کیسی ہو۔۔۔ جی بھائی میں ٹھیک

ہوں۔۔۔ شاباز جینی سے پوچھنے لگے تھے

شیراز اس پر ایک نگاہ ڈال کر آگے کی طرف مڑھ چکا تھا۔۔۔ ادھار استہ خاموشی سے گزرا

تھا۔۔۔ جسے نوشین نے توڑا تھا۔۔۔۔۔ یہ اتنی خاموشی کیوں ہے شیراز وہ بھی تمہارے

رہتے ہوئے۔۔۔۔۔ ہاں آج کل ہمارے چھوٹے بھائی خاموش ہی رہنے لگے ہیں۔۔۔۔۔ نہ

کسی سے بات کرتے ہیں نہ مستی مزاق کرتے ہیں بس خاموشی کو اوڑھ لیا ہے جواب شاباز

کی طرف سے آیا تھا۔۔۔۔۔ جینی کے اندر کچھ ہوا تھا۔۔۔۔۔ ایک سکینڈ کیلئے نگاہ اسکے

چہرے پر پڑی تھی۔۔۔۔۔ سچ میں اسنے کیسا حال بنا لیا تھا اپنا۔۔۔۔۔ یہ وہ شیراز تو نہیں تھا جو

اسکے ساتھ ہستا کھیلتا باتیں کرتا تھا یہ تو کوئی اور ہی لگ رہا تھا بڑھی ہوئی شنیو اور آنکھوں کے

نیچے ہلکی سیاہی یہ تو کوئی اور تھا۔۔۔۔۔ جینی نے ایسا تو نہیں چاہا تھا۔۔۔۔۔ وہ بس چاہتی تھی وہ

اسے بھول کر اپنی زندگی جے لیکن یہ۔۔۔۔۔ جینی کو بہت دکھ ہو رہا تھا شیراز کو دیکھ کر۔

-----

## Classic Urdu Material

گاڑی مال کے آگے رکی تھی۔۔۔۔۔ تم دونوں اندر چلو میں اور شیراز گاڑی پارک کر کے  
اتے ہیں۔۔۔۔۔

دونوں مال کے اندر ایک بوٹیک میں آگئی تھی۔۔۔ اور لہنگا سلیکٹ کرنے میں لگی تھی  
لیکن جینی کا دل کسی چیز میں نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ شاہباز اور شیراز بھی آگئے  
تھے۔۔۔۔۔ نو شین اور شاہباز سلیکٹ کر رہے تھے۔۔۔۔۔ جینی دوسری طرف آگئی تھی اور  
ڈریس دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔ شیراز اسکی ساری حرکتوں کو نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ شیراز  
بھی ادھر ادھر دیکھنے لگا اسکی نظر ایک ڈریس پر پڑی تھی۔۔۔۔۔ وائٹ کلر گولڈن نفیس سا  
ورک تھا۔۔۔۔۔ اسنے خاموشی سے وہ ڈریس پیاک کروا کر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔ نو شین  
نے اپنے لئے گولڈن لہنگا لیا تھا اور ماچینگ کی جیولری بھی لے لیا تھا۔۔۔۔۔ راستے میں  
چاروں نے اسکریم بھی کھائی تھی۔۔۔۔۔  
اور شاہباز نے دونوں کو باہر سے ہی ڈراپ کر دیا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

اگلے پندرہ دن نو شین نے جینی کو فرصت لینے نہی دیا تھا۔۔۔ روز دونوں ضہر کی نماز کے بعد شاپنگ جاتی اور مغرب کے بعد شاپنگ بیگ سے لدھی ہوئی گھر کو آیا کرتی تھی۔۔۔۔۔

جینی کا شیراز سے اب تک کوئی سامنا نہی ہوا تھا۔۔۔ وہ سکون کی تلاش میں تھی اور وہ جانتی تھی سکون کس میں ہے۔۔۔ بس اُس سکون میں ڈھلنے کا انتظار تھا۔۔۔۔۔

اللہ اللہ کر کے شادی کے دن بھی قریب آہی گئے تھے آج ہلدی اور مہندی تھی نو شین کی۔۔۔۔۔ اسنے بھی ہلکا پیلا گون پہن لیا تھا۔۔۔ ہاتھوں میں نو شین نے ذبردستی

گجرے پہنا دئے تھے لائٹ میک اپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ نو شین کو جب اسٹیج پر لیجا کر بیٹھایا گیا تو کئی ستائشی نگاہیں اسکی طرف اُٹھی تھی۔۔۔۔۔ ان سب میں دو آنکھیں اسکی بھی تھی جو شروع دن سے اسکے پیچھے تھی۔۔۔ اسکے دیوانے کی شیراز کی تو

نظر ہی نہی ہٹ رہی تھی جینی پر سے۔۔۔ جینی اسکی نظروں کی تپش سے گھبرا جاتی تھی۔۔۔۔۔ آج شیراز بھی کسی شہزارے سے کم نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

کئی لوگوں کے من میں سوال تھے یہ پری زاد کون ہے کہاں سے آئی ہے وغیرہ  
وغیرہ۔۔۔۔۔ لیکن جینی کو کوئی خبر نہی تھی وہ بس شیراز کی نظروں سے بچنے میں لگی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ جب گھبرا کر نوشین کی ممی کے پاس آئی تو وہاں شیراز کی ماں بھی موجود  
تھی جنکا اب تک اسے سامنا نہی ہوا تھا۔۔۔۔۔

شیراز کی ماں کی آنکھوں میں اسکے لئے ستائش ابھری تھی جسے وہ زبان سے بیان کر گئی  
تھی۔۔۔۔۔

ارے بہن یہ پیاری سی لڑکی کون ہے آپ نے بتایا ہی نہی۔۔۔۔۔ ارے یہ تو نوشین کی  
بیسٹ فرینڈ ہے اور میری بیٹی ہے۔۔۔۔۔ اب وہ محبت بھری نظروں سے جینی کو دیکھ  
رہی تھی۔۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

اذاہان واپس آ گیا تھا اور آج وہ ڈیڈ کو سر پر اُزدینا چاہتا تھا اسلئے صبح جلدی سے تیار ہو کر نیچے

آیا تھا۔۔۔ واٹ شرٹ بلیک کوٹ میں وہ بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔

اسلام علیکم ماما۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام میری جان نوشین بیگم دیکھتے ہی اسکی نظر اتارنے

لگی تھی۔۔۔

شبابز ہمدانی بھی خوش ہو گئے تھے اور بڑی محبت سے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔ صبح صبح کہاں

جانے کی تیاری ہے میرے بیٹے کی۔۔۔

آج میں آپکے ساتھ آفس جانو نگا۔۔۔۔ اور مجھے لگتا ہے اب آپکو آرام کرنا

چائے۔۔۔۔۔ وہ چیر گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے سنجیدگی سے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔

ڈیڈ چاچو کا فون آیا تھا آپکو۔۔۔ کب تک آرہے ہیں۔۔۔ پتا نہی بیٹا ابھی کچھ کہ نہی

سکتے۔۔۔۔۔ اور حیا کا کچھ پتا چلا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

نہی بیٹا نہی پتا چلا ہے۔۔۔ میرا ایک دوست ہے باہر میں نے اسے سب کچھ بتایا اور حیا کو  
دھونڈنے کا کہا ہے۔۔۔ اذہان بتانے لگا تھا۔۔۔ انشاء اللہ۔۔۔ اللہ نے چاہا تو وہ اک  
دن ہمارے ساتھ ہوگی۔۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔۔ بیٹا ایسا ہی ہو۔۔۔۔۔ نوشین بیگم اداس ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ ماما آپ  
کیوں اداس ہو رہے ہو وہ بہت جلد مل جائیگی۔۔۔۔۔ پتا نہی کہاں اور کیسے ہال میں ہوگی  
میری بچی۔۔۔۔۔ وہ رونے لگی تھی۔۔۔۔۔ یہ ٹاپک پچھلے بیس سال سے اس گھر کا حصہ  
تھی جسے سن کر سب اداس ہو جاتے تھے۔۔۔۔۔ نوشین بیگم تو باقیدہ رونے لگ جاتی  
تھی۔۔۔۔۔

آج آفس میں اسکا پہلا دن تھا۔ اور وہ دونوں ٹائم سے پہلے آفس آئے تھے۔۔۔۔۔ شہباز  
ہمدانی سارے اسٹاف کو اسے ملواریے تھے سب اسکی آمد پر نہایت گرم جوشی سے مل  
رہے تھے۔۔۔۔۔ کچھ لڑکیوں کو افسوس تھا اتنے ہینڈ سم باس ہیں اگر پہلے ہی پتا ہوتا تو وہ اور  
اچھے طریقے سے تیار ہو کر آتی۔۔۔۔۔ وہ سب سے مل کر کیا بن میں آیا تھا۔۔۔۔۔ جہاں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

بشیر صدیقی صاحب دونوں کی چیر سیٹ کروا رہے تھے۔۔۔۔ اور بیٹے یہ بشیر صدیقی ہیں۔۔۔ انہیں جانتا ہوں ڈیڈ وہ یہ کمکر ان سے دعا سلام کرنے لگا۔۔۔

صدیقی صاحب وہ فائل جو میں نے کل آپکو دی تھی کیا اپنے اسکی کریکشن کر دی  
تھی۔۔۔۔۔ جی سر وہ مس تانیہ نے کل ہی کر کے رکھ گئی تھی۔۔۔۔۔ یہ رہی وہ ایک فائل  
کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتانے لگے۔۔۔۔۔ اچھا کیا مس تانیہ آگئی ہیں۔۔۔۔۔ جی سر  
آج وہ تھوڑا لیٹ آئینیگی مجھے بتا کر گئی تھی کل۔۔۔۔۔ اوہ اچھا جب آئے تو میرے کیا بن  
میں بھیج دینا۔۔۔۔۔ جی سر وہ یہ کہہ کر چلے گئے تھے

شبابز ہمدانی اور شیراز کو ساری ڈیٹیلز سمجھانے لگے اور بتانے لگے اور قریشی کی فائل  
ڈیٹیلز بھی سمجھانے لگے تھے.....

-----تانیہ کو آج کچھ کام تھا اسلئے کل ہی صدیقی صاحب کو بتا دیا تھا کہ وہ لیٹ آئیگی لیکن کام ختم کر کے ٹھیک گیارہ بجے وہ آفس میں تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنے کیا بن میں جانے کے بجائے صدیقی صاحب کے پاس آگئی تھی۔۔۔۔۔ سریہ فائل میں نے کمپیٹ کر لی ہے۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

وہ سلام کر کے ایک فائل انکی طرف کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ اوہ اچھا ہوا آپ آگئی سر  
آپکو بلارہے ہیں۔۔۔۔۔ وہ سر ہلا کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

ہلکی سی دستک دیتی سلام کرتی ہوئی وہ اندر آئی تھی۔۔۔۔۔  
اسلام علیکم سر۔۔۔۔۔

لیکن سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ حیران ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ جو ہاتھوں میں فائل لئے کچھ ڈسکس  
کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اذہان کو بھی سمجھنے میں دو سکینڈ بھی نہیں لگے تھے یہ وہی لڑکی تھی وہی برقعہ وہی آواز وہی  
آنکھیں کیسے بھول سکتا تھا وہ اس لڑکی کو۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں غصہ ابھرا  
تھا۔۔۔۔۔ جسے تانیہ نے جان لیا تھا۔۔۔۔۔

اوہ مس تانیہ آجائیں۔۔۔۔۔ میٹ مئی سن اذہان ہمدانی۔۔۔۔۔ اور اذہان شی از تانیہ اور آپکی  
پی یہ ہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

اوہ تو آپ ہیں مس تانیہ وہ انگاریں جباتا اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔ اسکا بس نہی چل رہا تھا اس لڑکی کو قتل کر دے یا کچھ کر دے۔۔۔۔۔ شہباز ہمدانی اپنے بیٹے کارینکشن سمجھنے سے خاصر تھے۔۔۔ کیا آپ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو۔۔۔۔۔ اسے پہلے اذہان کچھ بولتا تانیہ کہنے لگی۔۔۔۔۔ جی سر وہ ایکچو نیلی میں یہ ہماری دوسری ملاقات ہے۔۔۔۔۔ پہلی دفعہ آپکے بیٹے نے میری کار کو ٹکرا مارا تھا۔۔۔۔۔ جس میں میری بہن اور بچے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔ جسکا دوا آپکے بیٹے پیسے دے کر چکانا چاہتے تھے۔۔۔۔۔ تانیہ نے سب کچھ بتا دیا تھا۔۔۔۔۔ اذہان اسکی اس قدر سفاکی پر اندر ہی اندر حیران تھا۔۔۔۔۔ اور غصہ بھی۔

اوہ اتنی یم ساری بیٹا۔۔۔۔۔ میں اپنے بیٹے کی طرف سے معافی چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ خفا نظروں سے بیٹے کی طرف دیکھ رہے تھے کیا کیانہ تھا انکی آنکھوں میں شرمندگی۔ افسوس اور وہ شاک حالت میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔ اس لڑکی نے آج دوسری بار اذہان کو اپنے باپ کے سامنے بے عزت کیا تھا۔۔۔۔۔

بناڈرے وہ یہ سب کہ گئی تھی۔۔۔۔۔ اٹس اوکے سر۔۔۔۔۔ آپ مجھیں شرمندہ نہ کریں پلیز وہ نہایت ادب سے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



# Classic Urdu Material

افہان باہر آگیا تھا۔۔۔۔۔ اسے اس لڑکی سے ایسی امید نہی تھی۔۔۔۔۔ وہاں رہنا مشکل تھا  
اسکے لئے۔۔۔۔۔ آج جو کیا آپنے مس تانیہ اسکا حساب آپکو چکانا ہوگا۔۔۔۔۔ وہ غصہ سے  
مٹھیاں بیچ رہا تھا۔۔۔۔۔ آج تک کسی لڑکی میں اتنی ہمت نہی تھی افہان سے ٹکر لینے  
کی۔۔۔۔۔ لیکن آج جو ہوا اسکے بعد افہان کے اندر بدلہ کی آگ جل رہی تھی۔۔۔۔۔  
وہ آج کی روٹین سمجھا کر جا چکی تھی۔۔۔۔۔ افہان پھر سے اندر آگیا تھا۔۔۔۔۔  
افہان یہ ٹھیک نہی کیا بیٹا آپنے لڑکیاں ایک جیسی نہی ہوتی۔۔۔۔۔ تانیہ نہایت شریف بچی  
ہے۔۔۔۔۔

اوہو نہایت شریف بچی کی ایسی کی تلمی۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ دل میں سوچ کر رہ گیا  
تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ بولا کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ آئندہ سے اپنی کمپلینٹ نہیں آنی چاہئے مجھے۔  
۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ سر ہلا کر رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد شاہزاد ہمدانی سائیڈ پر چلے گئے  
تھے۔۔۔۔۔۔۔۔ اور اذہان آفس میں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ فون اٹھا کر نمبر ڈائل کیا۔۔۔۔۔۔۔۔  
جو فائل دی تھی وہ میرے پاس لیکر آئیں۔۔۔۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

وہر سیورر کھ کر ریو لونگ چیر کو گھمانے لگا۔۔۔۔۔

تبھی تانیہ ہلکی سی دستک دیکر اپنا برقعہ سنبھالتی ہوئی اندرائی تھی۔۔۔۔جی سروہ نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔۔نقاب میں اسکے چہرے کو وہ پڑھ نہی پایا تھا متضاد وہ نظریں نیچی جھکانیں کھڑی تھی۔۔۔۔

[illegible]

۔ کیا آپ جانتی ہیں میں کون ہوں۔۔۔۔۔ چلو میں آپ کو بتاتا ہوں میں اس کمپنی کا باس

آج جو ڈیڈ کے سامنے بکواس کی ہے نہ آپ نے اسکے لئے میں آپکا کیا حشر کر سکتا ہوں کیا  
آپ جانتی ہیں۔۔۔

## Classic Urdu Material

وہ اٹھ کر اسکے پاس آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ ویسے ہی خاموش نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔ اسکی یہ خاموشی کو اذہان اسکا ڈر سمجھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اور ڈرانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔ میں اپکو اس کمپنی سے نکال بھی سکتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ لہجہ میں تلخی سمائے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔

[illegible]

جینی ساری رات بے چین رہی تھی۔۔۔۔ شیراز کی آنکھیں ابھی ابھی اسے اپنے قریب محسوس ہو رہی تھی اور وہ سو نہی پا رہی تھی۔۔۔۔ اس کے۔۔۔۔ دونوں ہاتھوں میں مہندی لگی

# Classic Urdu Material

ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ آئینہ کے سامنے کھڑی ہو گئی تھی یہ وہ جینی نہیں تھی یہ تو کوئی اور لگ رہی تھی۔۔۔ ہلکے لائٹ بلو کرتی پہننے وہ اپنا جائزہ لینے لگی تھی۔۔ کل صبح اسکے لئے ایک نئی زندگی انتظار کر رہی تھی۔۔۔

آگلے دن شام کو نوشین کا نکاح تھا۔۔۔۔۔ وہ صبح چار بجے ہی شاور لے کر سفید کاٹن کا  
ڈرس پہنے اب نوشین کے سر پر کھڑی تھی۔۔۔۔۔ نوشین اٹھو فجر کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔  
اٹھ کر نماز پڑھ لو۔۔۔۔۔ ہاں جینی اٹھتی ہوں دو منٹ میں لیکن ابھی آذان نہیں ہوئی ہے  
نہ۔۔۔۔۔ ہاں لیکن آج تمہاری زندگی کا سب سے بڑا دن ہے اپنے لئے دعا نہیں مانگو  
گی۔۔۔۔۔ اگلے دو منٹ میں وہ اٹھ گئی تھی اور پھٹی پھٹی نظروں سے جینی کو گھور رہی تھی  
جو کاٹن کے سادہ سے سوٹ پہنے نماز کے اسٹائل میں دوپٹا اوڑھے اسے ہی دیکھ رہی  
تھی۔۔۔۔۔ کیا ہوا نوشی چلو جلدی سے مجھے دیکھو میں ٹھیک سے تو وضو بنا رہی ہوں نہ  
وہ اسے لئے واش روم میں وضو کر کے دکھا رہی تھی اور نوشین کے سمجھ سے باہر تھا کہ  
یہ جینی کیا کرنے والی ہے۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

نوشین وضوع بنا کر باہر آئی تو جینی اسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔ نوشین قرآن پاک کو لے آو۔۔۔۔۔

نوشین کے کچھ سمجھ میں نہی آرہا تھا وہ بس ویسے ہی کر رہی تھی جیسے جینی کہہ رہی تھی اب جینی نے دونوں کے لئے مسلح بچھا دیا تھا اونوشین قرآن پاک کو ہاتھ میں پکڑے آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

نوشین میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ کیا نوشین پھٹی پھٹی نظروں سے جینی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا تم اپنے ہوش و حواس میں یہ سب۔۔۔۔۔ ہاں میں پورے ہوش و حواس میں ہوں۔۔۔۔۔ نوشی کی بات کاٹ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔ اسکے کچھ شرائط ہوتے ہیں احکامات ہوتے ہیں جینی ہاں میں پڑھ چکی ہوں مجھے قبول ہے۔۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ میرے ساتھ پڑھو۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ



## Classic Urdu Material

آلہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

--- کیا تم مانتی ہو۔۔۔ الحمد للہ۔۔۔۔۔

کیا تم ایمان کے سارے ارکان کو مانتی ہو۔۔۔۔۔

کیا تم اللہ پاک پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔۔ بیشک

کیا تم اللہ پاک کے فرشتوں پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔۔ بیشک

کیا تم اللہ پاک کی ساری کتابوں پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔۔ بیشک

کیا تم اللہ کے بھیجے ہوئے تمام رسولوں پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔۔ بیشک

کیا تم یوم آخرت پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔۔ بیشک

کیا تم اپنی اچھی بری ہر تقدیر پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔۔ الحمد للہ۔۔۔۔۔ آمین

کیا تم مانتی ہو حضرت عیسیٰ علیہ سلام اللہ کے نبی اور بندے ہیں۔۔۔۔۔ اللہ کے

بیٹے نہیں ہیں۔۔۔

کیا تم نے اپنے حوش و حواس میں اسلام قبول کیا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ۔۔۔۔۔ اتنے میں آذان کی آواز کو نجی تھی۔۔۔

اَللّٰہ اَکبر اللہ۔۔۔۔۔ دونوں نے خاموشی سے اذان سنی تھی۔۔۔۔۔ اور آج  
سے میرا نام۔ سارہ و سیم رضا۔۔۔۔۔ نوشین اور سارہ دونوں کی آنکھوں سے خوشی کے  
آنسو جاری تھے۔۔۔۔۔ اور سارا نے قرآن پاک کو اپنے ہاتھوں میں لیکر بوسا دیا  
تھا۔۔۔۔۔ دونوں نے ملکر فجر کی نماز ادا کی تھی۔۔۔۔۔

صبح بے نوشین کے گھر والوں کو پتا چلا تو نوشین کی ممی نے اسکو ڈھیروں پیار کیا تھا۔۔۔۔۔  
وہ دونوں تین چار بجے کے قریب پار لر گئی تھی نوشین کو تیار کروایا تھا نوشین گولڈن لہنگے  
میں بہت پیاری لگر ہی تھی۔۔۔۔۔ سارہ نے بھی ہلکا سا میک اپ کروایا تھا ڈیپ گرین  
گائون میں ہلکا سا میک اپ کروا کر وہ بہت ہی پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ دونوں تیار ہو کر  
ہوٹل آگئے تھے جہاں نکاح کا رینجمنٹ کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

نکاح ہو گیا تھا سارے مہمان آگئے تھے سارہ نے نوشین کو سیٹج پر لا کر بٹھایا تھا۔۔۔۔۔ شاہز  
کو شیراز نے لیکن آج اس پری زاد سے شیراز کی نظر شاید ہٹنا شاید بھول گئی تھی آج جینی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

کل سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ سارہ شیراز کی نظروں سے بچنے کیلئے نیچے  
انے ہی والی تھی کہ شیراز کیمرے والے کو فوٹوز کلک کرنے کا کہ دیا مجبوراً سارہ کو فوٹو  
لینا پڑا لیکن سامنے بیٹھے سارے لوگوں کی نظریں انہی پر ٹکی تھی۔۔۔ کئی لوگوں کی  
ستائشی نظریں ان چاروں پر پڑی تھی۔۔۔ چاروں بھی نظر لگ جانے کی حد تک  
خوبصورت لگ رہے تھے۔۔۔ جب فوٹوس کا دور ختم ہوا تو سارہ جلدی سے سیٹج کے نیچے  
آگئی تھی اور کارنر کی ٹیبل پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر بعد سارہ کو شیراز اپنے طرف اتار  
ہوا دیکھائی دیا تو وہ اٹھنے لگی لیکن شیراز نے وہی بیٹھنے کو اشارہ کر کے خود بھی دوسری چیر پر  
بیٹھ گیا یہ کارنر والی سائیڈ تھی اسلئے کسی کی نظر ان پر نہی تھی۔۔۔۔۔

کیسی ہو جینی۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔۔ ڈیپ گرین کلر میں ہلکے میک اپ اس پر بڑی سی  
نبلی آنکھوں میں کاجل لگائے وہ غضب ڈھا رہی تھی شیراز کے دل میں ہلچل مچا رہی  
تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

میں ٹھیک ہوں وہ نظریں دوسری طرف کرتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔ اور میں جینی نہی رہی۔۔۔۔۔ شیراز اسکی باتوں کا مفہوم سمجھ نہی پایا تھا تبھی کہنے لگا۔۔۔۔۔

لیکن میرے لئے تو تم جینی ہی ہو۔۔۔۔۔ میں اب جینی نہی رہی میں سارہ و سیم رضا ہوں۔۔۔۔۔

کیا!!!!!! حیرت میں دوہنی ہوئی آواز تھی۔۔۔۔۔ ہاں میں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔۔۔۔۔ وہ نظریں جھکائے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔۔۔۔۔ حیرت اور خوشی میں ڈوہنی آواز تھی۔۔۔۔۔ میں بہت

خوش ہوں تمہارے لئے جے۔۔۔۔۔ سوری سارہ۔۔۔۔۔ وہ خوشی سے کہنے لگا یہ

تو وہ سن چکا تھا جینی کے پاپا مسلم ہیں لیکن جینی اسلام میں کنورٹ ہوگی اسکی امید نہی تھی

لیکن وہ بہت خوش تھا۔۔۔۔۔ اور اپنی ممی کو کیا کہو گی تم۔۔۔۔۔ جب وہ وقت آئیگا تو

دیکھ لو گی کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔ وہ یہ کمکروہاں سے اٹھنے لگی تھی اسے ڈر تھا۔۔۔۔۔ کے شیراز

کے آگے کہی کمزور نا پڑھ جائے لیکن شیراز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

کہاں جا رہی ہو۔۔۔ یہاں بیٹھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔ آج وہ فیصلہ کر کے  
آیا تھا کہ جینی سے دو ٹوک بات کریگا۔۔۔۔۔ میرے بارے میں کیا سوچا ہے تم  
نے۔۔۔۔۔

شیراز پلیر اس بارے میں۔۔۔۔۔ میں سب جانتا ہوں اسلئے جھوٹ بالکل بھی مت  
بولنا کہ تم مجھ سے محبت نہیں کرتی۔۔۔ اسکی بات کاٹ کر وہ دو ٹوک لہجہ میں کہ گیا۔۔۔  
میں نے پہلے بھی کہا ہے تم سے شیراز اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوگی اور نہ میں تم سے  
محبت نہیں کرتی۔۔۔ اگر محبت نہیں کرتی تو کیوں نظریں چرا رہی ہو۔۔۔ میں نے اس دن  
کالج میں تمہاری اور نوشین کی باتیں سن لی تھی اس لئے اب بالکل مت کہنا تمہیں مجھ سے  
محبت نہیں ہے۔۔۔۔۔ اور ہاں تمہاری غلط فہمی ہے یہ کہ میں تمہیں بھول چکا ہوں یا  
تمہیں بھول جاؤنگا۔۔۔۔۔

میں نے تم سے عشق کیا ہے وہ بھی دیوانوں کی طرح میں تمہیں دنیا کی ساری خوشیاں دینا  
چاہتا ہوں تمہارے ساتھ اپنی پوری زندگی جینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ میں تھک گیا ہوں خود



## Classic Urdu Material

سے لڑتے لڑتے لیکن مجھے لگتا ہے میں تمہارے بغیر مر جاؤنگا اسکی آواز میں ایک آس  
تھی۔۔۔

اگر تم مجھے نہیں ملی تو میرا اس دنیا میں جینے کا مقصد ہی کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اپنی جان  
دے دوں گا۔۔۔ اور شیراز کبھی دھمکی نہیں دیتا یاد رکھنا۔۔۔۔۔

جینی کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔ اسنے ایک پل کیلئے اسکی آنکھوں میں دیکھا  
تھا جہاں درد اور بے خونی تھی وہ جیسے کچھ بھی کر گزر جائیگا۔۔۔۔۔ سارہ کا دل ایک پل  
کیلئے رک سا گیا تھا۔۔۔ کیسا انسان تھا اتنی نفرت، دھتکار کے باوجود اسے محبت کرتا تھا  
اسکے لئے جان تک دینے کیلئے تیار ہو گیا تھا۔۔۔ بہت ہمت کر کے کہنے لگی۔۔۔۔۔ تم  
پاگل ہو گئے ہو شیراز کیسی بہکی بہکی باتیں کرنے لگے ہو۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا نہیں اس بار تم مجھے  
الجھا نہیں سکتی سارہ۔۔۔۔۔ چاہے تو آزماد کر دکھ لو تمہیں میں مایوس نہیں  
کروں گا۔۔۔۔۔ شیراز کی آواز میں تکلیف تھی۔

مان کیوں نہیں لیتی تم کہ تمہیں بھی۔۔۔۔۔ بس کرو شیراز بس کرو پلےز بس کرو اب اسکی  
آنکھوں التجا تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

وہ اسے تڑپتا ہوا کیسے دیکھ سکتا تھا۔۔۔ وہ چلا گیا تھا اور وہ گم سم سی ہو کر رہ گئی  
تھی۔۔۔ رخصتی تک وہ سب سے چھپتی پھر رہی تھی اسکے بعد نوشین کو رخصت کر کے  
نوشین۔ کی ممی کے لاکھ روکنے کے باوجود وہ بہانہ بنا کر ہو سٹل آگئی تھی۔۔۔۔۔

اسے اسکوئی چاہئے تھی جی بھر کے رونے کیلئے وہ ساری رات روتی رہی رات کے چار بجے  
جب رو کر تھگ گئی تو وضو کر کے تہجد پڑھ کر اللہ کے آگے گڑ گڑانے لگی۔۔۔ اے  
میرے اللہ تو میرے لئے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے تو تو سب جانتا ہے میں بے سکون ہوں  
مجھے اپنے آمان میں رکھ مجھے سکون آتا فرما۔۔۔۔۔ کیوں ایسے انسان کو میری زندگی میں  
لے آیا جو میری دسترس سے باہر ہے۔۔۔۔۔ مجھے صبر دے میرے اللہ اور میرے لئے  
کوئی بہتر فیصلہ کر۔۔۔۔۔ وہ فجر تک اللہ کے آگے گڑ گڑاتی رہی فجر کی نماز کے بعد وہ وہی  
مصلے پر نیند کی دوا دی میں چلی گئی تھی۔۔

.....

تانیہ آج ٹائم سے پہلے آفس آگئی تھی وہ اپنے کیا بن میں بیٹھی فائل چیک کر رہی تھی جب  
ر سیپشنسٹ عائکہ نے بتایا کہ سر آگئے ہیں اور اپکو آپنے کیا بن میں بلا رہے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ہیں۔۔۔۔۔ وہ کرڈیل کو رکھتے ہوئے فائل اور آج کی یہ ٹینگس کی ڈیٹیل دیکھنے لگی

-----

جب سے یہ شخص آفس آیا ہے میرا جینا حرام کر رکھا ہے سمجھتا کیا ہے خود کو وہ دل میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔ جب سے آیا ہے ٹیس کرنے کا موقع نہیں چھوڑتا تھا۔۔۔۔۔ چھوٹی چھوٹی مسٹیکس نکال کر بے عزت کرتا ہے۔۔۔۔۔ مجھے نفرت ہے تم سے اذہان ہمدانی اور شہباز ہمدانی بھی ملک سے باہر گئے ہوئے تھے اسلئے ساری ذمہ داری اس انسان پر تھی جو اسکو بے عزت کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا وہ سوچتے ہوئے اسکی کیا بن کے پاس آکر آپنا برقعہ سنبھالتی ہلکی سی دستک دی۔۔۔۔۔ ایس کم ان۔۔۔۔۔

مس تانیہ دس قدم چلنے میں آپکو آدھا گھنٹہ لگتا ہے میں پچھلے بیس پچیس منٹ سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔۔

جی میں آج کی میٹنگ اور ضروری ڈیٹیل دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ آج آپکی گیارہ بجے مسٹر شاوین سے آپنا ٹیمٹ ہے اور اسکے بعد آپکو سائیڈ پر بھی جانا ہے آج کوئی میٹنگ نہیں ہے وہ سارے ڈیٹیل بتانے لگی۔۔۔۔۔ اور یہ فائل آپ چیک کر لیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

وہ ایک فائل اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ وہ مڑنے لگی جب وہ کہنے لگائیں نے آپکو جانے کے لئے نہیں کہا مس  
تانیہ۔۔۔۔۔

جی وہ سر جھکائے کھڑی تھی نقاب میں اسکے تاثرات وہ نہیں سمجھ پاتا تھا۔۔۔۔۔ یہ جو  
سامنے فائلس ہیں وہ ایک ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ رہا تھا جہاں ڈھیروں  
فائلس تھی۔۔۔۔۔ ان ساری فائلس کی ڈیٹیل آپکو مجھے لکھ کر دینی ہے۔۔۔۔۔ یہی  
پر۔۔۔۔۔

جی اسنے صرف جی پر اکتفا کیا تھا کیونکہ وہ کسی کام کے لئے منع نہیں کرتی تھی۔۔۔۔۔ جس پر  
اذہان کو غصہ اٹا تھا یہی فائدہ اٹھا کر وہ زیادہ کام دے دیتا جس پر وہ کڑھ جاتی تھی کچھ بھی کہنے  
کا مطلب اس شخص کی جلی کٹی سننا تھا۔۔۔۔۔ وہ ٹیبل کے قریب چیر پر بیٹھ گئی تھی۔  
۔۔۔ اور فائل چیک کرنے لگی۔۔۔۔۔ یہ پرانی فائل ہے سر



# Classic Urdu Material

مس تانیہ جتنا کہا ہے صرف اتنا کریں۔۔۔ تلخ لہجہ میں کہنے لگا تھا۔۔۔ صبح سے دوپہر ہو گئی تھی وہ سائڈ پر جا کر آ گیا تھا۔۔۔ اور وہ ابھی بھی ایسے ہی مصروف تھی۔۔ ایک ہاتھ میں فائل پکڑے دوسری ہاتھ سے لکھنے میں بزی تھی۔ بلیک عبایا پہنے چہرے پر نقاب ڈالے اپنی بڑی بڑی آنکھیاں جو اس نے نوٹ کی تھی وہ مردوں کے سامنے نظر ملا کر بات نہیں کرتی تھی لیکن کانفیڈنٹ بلا کی تھی کسی کام کو انکار کر دے مجال تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھی ڈھیٹ تھا مجال تھی اسکی تعریف کرتا اٹھا کوئی نہ کوئی غلطی نکال کر باتیں کرتا۔

مس تانیہ اپنے ابھی تک کام ختم نہی کیا وہ پہلے ہی بھری بیٹھی تھی پتہ نہی کونسی اور کس  
زمانے کی فائلس تھی جو اسنے دی تھی ایک بھی کام کی فائل نہی تھی مطلب جان بوجھ کر یہ  
کام لگایا تھا اسنے۔۔۔۔۔

جی نہیں سر میں اب کمپیوٹر تو ہوں نہیں جو دو سکینڈ میں سب کاپی کر لوں وقت لگتا ہے لکھنے میں۔۔۔۔۔ اپنے غصہ کو پیتی ہوئی وہ کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔ تو ٹھیک سے کرنا کوئی بھی مسٹیک آئی تو پھر سے لکھنا ہو گا آپکو۔۔۔۔۔ وہ بھی اذہان تھا محال تھی کسی کی بات کو

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**



# Classic Urdu Material

خاطر میں لائے۔۔۔ لنچ ٹائم تھا وہ لنچ کرنے چلا گیا تھا۔۔۔ تانیہ کی کمر اکڑ گئی تھی۔  
-- صبح سے بیٹھے بیٹھے ساری فائل ایک طرف کر کے وہ نماز کے لئے چلی گئی تھی۔۔۔۔

اذہان لنچ کر کے واپس آیا تو فائل اک طرف پڑی ہوئی تھی اور تانیہ کہی نہیں تھی وہ کیا بن  
میں بھی نہیں تھی وہ سمجھا لنچ کرنے گئی ہوئی ہے لیکن بنا میری مرضی کے وہ کیسے جاسکتی  
ہے۔۔۔

وہ نماز پڑھ کر جب آئی تو وہ اسی کے انتظار میں بیٹھا ہوا تھا جیسے۔۔۔۔۔

جس کمپنی میں آپ جیسی کیرلیس پی ے ہو وہاں کا کوئی کام ٹھیک سے کیسے ہو سکتا

ہے۔۔۔۔۔ میں نے ساری ڈیٹیلز مجھے لکھ کر دینے کیلئے کہا تھا دوپہر تک اور آپ

کھانے نکل پڑھیں۔۔۔۔۔ پتا نہی کیا سوچ کر ڈیڈ نے آپکو آپائنٹ کیا ہے۔

----- وہ تلخ لہجہ میں کہ رہا تھا۔-----

وہ بھی خاموش کیوں رہتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سرفاریوور کا نینڈ انفارمیشن میں نے ساری

ڈیٹیلز لکھ کر رکھ دی تھی ایک ڈیسک پر وہ ایک فائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ

## Classic Urdu Material

رہی تھی۔۔۔۔۔ اور میں کھانے نہی نماز پڑھنے گئی تھی۔۔۔۔۔ آپ بنا جانے کچھ بھی  
نہی کہہ سکتے میں سنتی ہوں اسکا مطلب یہ نہی کچھ بھی کہیں۔۔۔۔۔ اوہ میں تو بھول گیا  
آپ تو نیک پروین ہو۔۔۔۔۔ وہ جلانے والے انداز میں کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

جو بھی کہیں مجھے آپکی باتوں سے کوئی فرق نہی پڑھتا،۔۔۔۔۔

مس تانیہ مجھے آرگيو منٹس بلکل پسند نہی ہیں۔۔۔۔۔

اور آپ بھول گئی ہے اس وقت آپ میرے آفس میں کھڑی ہیں۔۔۔۔۔

آپ کافی زبان دراز ہیں اور یہ میں بلکل برداشت نہی کرونگا۔۔۔۔۔ اپنے چہرے پر جو

معسومیت کی پٹی چڑھائی ہوئی ہے نہ یہ میرے سامنے نہی چلے گی۔۔۔۔۔ سمجھی آپ

دوبارہ میرے ساتھ آرگيو کیا تو بہت برا ہوگا۔۔۔۔۔

یہ انسان ایک پل میں ذلیل کر کے رکھ دیتا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ فائل چیک کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔ کام تو آپ ٹھیک سے کرتی نہی ہیں اور باتیں بڑھی

بڑھی کرتی ہیں۔۔۔۔۔ کتنے سارے مسٹیک ہیں اس میں وہ صبر کا گھونٹ پی کر رہ گئی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

تھی اس انسان کے سامنے کچھ بولنا مطلب خود کی بے عزتی کروانا۔۔۔۔۔ آپ پھر سے  
بنائیں یہ اور ساتھ میں اکاونٹ ڈیٹیلز بھی چاہیے۔۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔۔ یہ وہ فائل اٹھا  
کراک طرف بٹکتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں جتنا کہا صرف اتنا کریں۔۔۔۔۔ وہ غصہ میں کہتے ہوئے باہر چلا گیا  
تھا۔۔۔۔۔

آسکے دو بدو جواب اذہان ک سیروں خون بڑھا دیتا تھا۔۔۔۔۔ جسکی وجہ سے وہ اس پر رحم  
بھی نہیں کرتا تھا۔۔۔۔۔

ثانیہ شام کے چھ بجے تک آفس میں کام کرتی رہی۔۔۔۔۔  
جب گھر آئی تو بہت تھکی ہوئی تھی کمر تو ٹھگئی تھی سارا دن بیٹھے بیٹھے سب سے پہلے شاور

لے کر نماز ادا کی اسکے بعد کچھ کھا کر سو گئی تھی تھوڑی دیر کسی سے بات تک نہیں کر پائی  
تھی عشاء کے وقت بی اور ثانیہ آپ نے جگایا تھا۔۔۔۔۔ کیا بات ہے بیٹی طبعیت تو ٹھیک  
ہے نہ تمہاری ہاں تانو کیا ہوا ایسے سو گئی تھی آکر تم مجھے حیرت ہوئی امی کو بتایا تو وہ بھی

## Classic Urdu Material

پریشان ہو گئی۔۔۔۔۔ ارے آپ بی کچھ نہیں ہو میں آج بہت تھک گئی تھی ایک ہی جگہ بیٹھ کر صبح سے بہت کام تھا آفس میں۔۔۔۔۔ ارے میری بچی کیوں جاتی ہے آفس چھوڑ دو تمہیں کیا ضرورت ہے جانے کی اللہ نے تمہیں خوب نواز ہوا ہے پھر کیوں جاتی ہو۔۔۔۔۔ اسکے اندر کے حال سے بی ابھی تک واقف نہیں تھی۔۔۔۔۔ ورنہ وہ کبھی بھی اس کام کے لئے اجازت نہیں دیتی۔۔۔۔۔ آپ تو جانتی ہوں نہ مجھے فضول بیٹھنا پسند نہیں۔۔۔۔۔ وہ انکے گود میں سر رکھے آنکھیں موندے کھرہی تھی۔۔۔۔۔ آج جو اذہان نے اسکی عزت افزائی کی تھی اسکے بعد اس سے شدید نفرت ہو گئی تھی اسے اپنے باپ کے بعد وہ اس شخص سے بے حد نفرت محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ اپنے کیا بن میں بیٹھی کوئی فائل چیک کر رہی تھی جب فون کی بیل بجی۔۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔ مس تانیہ میرے کیا بن میں آئیں۔۔۔۔۔ جی سروہ فورن اٹھ گئی تھی اور اب وہ اسکے کیا بن میں موجود تھی۔۔۔۔۔ مس تانیہ یہ فائل لیں اور آپ کے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

پاس دس منٹ ہیں کیونکہ دس منٹ بعد ہماری میٹنگ ہے اور آپ کو یہ فائل کی ساری ڈیٹیل  
وہاں پر زینٹ کرنی ہے اور اگر غلطی سے بھی کوئی مسٹیک ہوئی تو یو آر ڈسمس۔۔۔۔ وہ  
ہاتھ کے اشارے سے ڈور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ رہا تھا۔ اور ہاں دس منٹ کا  
مطلب صرف دس منٹ۔۔۔۔۔ وہ روڈ لہجہ میں کہ رہا تھا۔۔۔۔۔

اپکی کوئی دشمنی ہے مجھسے جو ہمیشہ میں ہی آپکے نشانہ پر آتی ہوں۔۔۔۔۔ واہ آپ میں یہ  
کو الٹی موجود ہے مس تانیہ لوگوں کے رویہ محسوس کرنے کی۔۔ بائی داوے یو آر آلریڈی  
ویسٹ فائو منٹس۔۔۔ وہ فائل اُٹھا کر چلی گئے تھی اور پیچھے اذہان کی ہونٹوں پر سیٹی بج  
رہی تھی۔۔۔ دیکھتا ہوں مس تانیہ کیسے پریزینٹ کرتی ہو فائل کیونکہ جو فائل اسنے تیار  
کی تھی وہ بہت مشکل تھی۔۔۔ اسے آچھا موقعہ نہی تھا تانیہ کو بے عزت کرنے کا جان  
بوجھ کر آج کی میٹنگ رکھوائی تھی اس نے بس اُس لمحے ک انتظار تھا۔۔۔۔۔ جب وہ  
اسکو سارے اسٹاف کے آگے اسکی انسلٹ کرتا۔۔۔۔۔ اگلے دس منٹ میں سارا اسٹاف  
میٹنگ روم میں موجود تھا تانیہ بھی بس اسی کا انتظار تھا جسکے اتے ہی سب کھڑے ہو گئے  
تھے وہ بھی شاید ابھی آئی تھی لیکن اٹھنے کی زحمت نہی کی تھی جسکی وجہ سے اذہان کو اپنی



# Classic Urdu Material

توہین محسوس ہوئی تھی جسے وہ اندر ہی اندر پیتا ہوا اور ہستے ہوئے اکر بیٹھ گیا تھا ایک نظر اس دشمن پر ڈالی جو بظاہر جان بوجھ کر لاپرواہ ظاہر کر رہی تھی خود کو۔۔۔۔۔ لیکن سب سے واقف تھی۔۔۔۔۔ سو گائٹس میٹینگ سٹارٹ نو آج کی میٹینگ کی ساری ڈیٹیلز مس تانہ بتائیں گی۔۔۔۔۔

سار اسٹاف اسکی طرف دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنا عبا یا سنبھالتے ہوئے اُٹھی تھی سبکی نظر اسی کی طرف تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بورڈ کے پاس جا کر مار کر سے سب کچھ ڈیٹیلز کے ساتھ سمجھا رہی تھی اور سارا اسٹاف اسکی حمایت میں تالیاں بجا رہا تھا لیکن کوئی خوش نہی تھا تو وہ صرف اذہان تھا کونینچ میں جان بوجھ کر کچھ مسٹیکس نکالتا لیکن کسی کی حمایت نہی پا کر اپنے غصہ کو کنٹرول کرتے ہوئے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میٹنگ جب ختم یوئی تب سب سے پہلے وہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ تو کچھ اور سوچ کر آیا تھا لیکن یہ لڑکی تو کچھ اور ہی نکلی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دل نے کہا تھا اسکے اندر واقعی ٹیلنٹ بھرا ہے اور دماغ اسکو ماننے سے انکاری تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کیسے برداشت کر لیتا سب کچھ وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اپنے کیا بن میں آکر۔ غصہ سے چیر کولات ماری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ارے سر اتنا غصہ

## Classic Urdu Material

نہی کرنی چاہیے صحت کے لئے نقصان دہ ہے آپکے۔۔۔۔۔ وہ پیچھے سے چڑا ہنے والے انداز  
میں کہ رہی تھی۔۔۔۔۔ یو جسٹ شٹ آپ میرا دل چاہتا ہے تمہارا گلہ  
د بادوں۔۔۔۔۔ وہ غصہ سے دھاڑا تھا۔۔۔۔۔

افسوس ہوتا ہے آپکی عقل پے مجھے اگر مجھ سے دشمنی تھی تو پہلے  
بتا دیتے۔۔۔۔۔ میرے خیال سے مقابلہ دونوں طرف سے برابری کا ہونا چاہیے نہ کی  
اک طرف سے۔۔۔۔۔ پیٹھ پیچھے وار پتا ہے نہ کون کرتا ہے۔۔۔۔۔  
شٹ یور ماوتھ۔۔۔۔۔ اسکی آواز میں ایسی گرج تھی کے ایک پل کے لئے تانیہ بھی  
خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

مجھے نفرت ہے تم سے تم جیسی لڑکیوں سے سمجھی۔۔۔۔۔ تم سمجھتی کیا ہوا اپنے آپ کو کوئی  
نیک پارسا ہو تم نے جو چہرے پر نقاب لگا رکھا ہے خوب اچھی طرح سمجھتا ہوں  
میں۔۔۔۔۔ میری پردے پر انگلی اٹھانے والے آپ ہوتے کون ہیں۔۔۔۔۔ کب سے  
برداشت کر رہی ہوں آپ کی بد تمیزی اسکا مطلب یہ نہیں مجھ پر انگلی اٹھائیں۔۔۔۔۔ اسکا  
بے وجہ الزام کیسے برداشت کر لیتی وہ۔۔۔۔۔ مجھے بھی آپ کو کیا لگتا ہے میں آپکے پاس خوشی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

سے آتی ہوں مجھے آپکی سوچ سے کئی زیادہ نفرت ہے آپ سے۔۔۔۔۔ آج پہلی دفعہ  
وہ اس سے نظریں ملائے بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اذہان تو اپنی حالت میں نہیں تھا کیا کیا  
نہی تھا ان آنکھوں میں نفرت کی اتنی شدت تھی بڑی بڑی بھوری آنکھوں  
میں۔۔۔۔۔ اپنے لئے جو آج تک خود کو لوگوں کی نظروں میں اپنے آپ کو پرس سمجھتا تھا  
آج وہ ایک لڑکی کی آنکھوں میں اتنی نفرت دیکھ رہا تھا اسے اپنی توہیں محسوس ہو رہی تھی  
وہ کیسے برداشت کر لیتا۔۔۔۔۔ الف۔۔۔۔۔ اپنی اوقات میں رہو جو جگہ  
اس وقت کھڑی ہونا تم۔۔۔۔۔ مجھے اپنی اوقات اچھے سے پتا ہے اور آپکی بھی جو اپنے  
باپ کی زندگی بھر کی کمائی ہوئی دولت پر صرف تھوڑے دن میں بیٹھ کر خود کو آسمان پر  
محسوس کر رہا ہے۔۔۔۔۔  
اذہان کو اسکے اک اک لفظ تیر کی طرح چبھے تھے۔۔۔۔۔  
میں آپکی زر خرید غلام نہیں ہوں وہ شہادت کی انگلی اٹھائے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔ جو جیسا  
چاہے ویسا سلوک کریں اور میں برداشت کر لوں سمجھے آپ وہ یہ کہ کر چلی گئی تھی لیکن

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

اذہان ان لفضوں کی بازگشت میں تھا جو وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے کر کے گئی تھی۔۔۔۔۔

یہ تم نے بالکل اچھا نہیں کیا میرے ساتھ وہ مٹھیاں بیچے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔ میں نے تمہارا اصلی چہرہ سب کے سامنے نہیں دکھا دیا تو میرا نام اذہان نہیں۔۔۔۔۔ دشمنی تو اب شروع ہوگی۔۔۔۔۔ کتنی بڑی بات کر گئی تھی وہ اس شخص سے نجانے کتنے دنوں سے دل میں دبا کے رکھا تھا اسکی ذیادتیاں جب سے شاہزادہ ہمدانی جرمنی گئے تھے اس دن سے دو مہینے ہو گئے تھے لیکن آج تک ایسے ٹریٹ کرتا جیسے اسکی کوئی غلام ہوں میں۔۔۔۔۔ یہ انسان اسکی زندگی میں سب سے بڑی رکاوٹ بن رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے کیا بن میں اکڑ بیٹھ گئی تھی غصہ اور نفرت کی ایک شدید لہر تھی جو وہ اس وقت برداشت کر رہی تھی۔

آج تو حد ہی ہو گئی تھی ایسی فائل بنا کر پریزینٹ کرنے کیلئے دی جو پانچ منٹ میں نہیں اک دن تو لگتا اسکو یاد کرتے وہ تو اسنے اپنے طریقے سے ہی انڈل کر لیا ورنہ سارے اسٹاف کے سامنے اسکی کوئی عزت نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ اور تو اور میرے کیریئر پر بولنے والے تم

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

ہوتے کون ہو نفرت ہے مجھے تم سے شدید نفرت-----آخر ہو تو وہی خون نہ تم  
بھی-----

اوہ میرے اللہ میں کیا کرنے آئی تھی اور یہ شخص سے مجھے الجھاد یا تو نے جس کیلئے آئی تھی  
اسکا ابھی تک کوئی نام و نشان نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ سر کو ہاتھ لگائے بیٹھ گئی  
تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

آج نوشین کا ولیمہ تھا۔۔۔ سارہ نے لائٹ بلو کلر انارکلی فرائیڈ پہنا تھا۔۔۔ وہ جان بوجھ کر دیر سے آئی تھی جسکی وجہ سے نوشین اسے خفا ہو گئی تھی۔۔۔ جو روم میں موقع ملے ہی اس پر برس پڑی تھی۔۔۔ تم کل ہاسٹل کیوں چلی گئی۔۔۔ میں نے کہا تھا نا تم می پاپا کے ساتھ رہو گی چھٹیوں میں اور صبح سے کنٹرائی کیا کال تمہیں آف جا رہا تھا فون۔۔۔۔۔۔ پلیز نوشین پہلے ہی تمہاری فیملی والوں کے کتنے احسان ہیں مجھ پر پتا نہی میں کیسے اتارو گی۔۔۔۔۔۔ بس چپ ہو جاو۔۔۔ تمہاری فیملی مطلب یہ فیملی صرف میری ہے تمہاری کچھ نہی لگتی۔۔۔



## Classic Urdu Material

نہی نوشین ایسی بات نہی ہے۔۔۔۔۔ بس ایسے ہی کمدیا تھا میں نے۔۔۔۔۔ بس سارہ  
آج میں گھر آرہی ہوں تمہیں بھی میرے ساتھ گھر آنا ہے سمجھی۔۔۔۔۔ لیکن  
نوشی۔۔۔۔۔ لیکن ویکن کچھ نہی جو میں نے کمدیا وہ کمدیا۔۔۔۔۔

سارہ اسے کیسے بتاتی کل کیا ہوا تھا لیکن ابھی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی دلہن بنے میروں  
لانگ گاؤں پہنے سارہ کو اس پر بے پناہ پیار آیا تھا جو اس نے اسکے گالوں کو چوم لیا  
تھا۔۔۔۔۔ ویسے شہباز بھائی ہیں کہاں۔۔۔۔۔ میں نے دیکھا ہی نہی انہیں وہ پوچھنا تھا  
اخرا یک دن ایسا کونسا جادو کیا جو میری پیاری بہن اتنا نکھر گئی ہے۔۔۔۔۔ وہ اسے چھیڑ  
رہی تھی نوشین شرمائی تھی۔۔۔۔۔

وہ سارا فنکشن میں چھپتی پھر رہی تھی اسے ڈر تھا کہی شیراز کا سامنا نہ  
ہو جائے۔۔۔۔۔ وہ سامنے اسٹیج پر کھڑا شہباز بھائی کے ساتھ پکچر بنا رہا تھا۔۔۔۔۔ جب  
اسکی نظر اس پر پڑی شیراز نے بھی سارہ کو دیکھ لیا تھا۔۔۔۔۔ وہ جلدی سے کہی چھپ جانا  
چاہتی تھی کہی پھر سے وہ کچھ الٹا سیدھا بولنا شروع نہ کر دے اسی چکر میں سامنے سے آتے  
انسان سے زوردار ٹکڑ ہوئی تھی۔۔۔۔۔ دیکھ کر چلا کر وٹڑ کی۔۔۔۔۔ وہ ایک شاندار

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

پر سنیلٹی کے مالک خوب روپرو قار چہرے سے ہی رو بدار شخصیت کے لگ رہے تھے۔۔۔ سر میں سفید بال تھے لیکن آج بھی گڈ لکنگ تھے۔۔۔

[illegible]

اور جلدی سے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ ولیمہ ختم ہونے کے بعد وہ گھر جانا چاہتی تھی لیکن نوشین نے اسے روک لیا اور اب وہ شیراز کی کار میں ہی نوشین کے گھر جا رہی تھی۔۔۔۔۔ شہباز اور شیراز سامنے بیٹھے تھے اور نوشین اور سارہ پیچھے شیراز ان تینوں کو ڈراپ کرنے آیا تھا۔۔۔۔۔ بار بار وہ جینی کو فرنٹ مرر سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ سارہ سے وہ کتنا پیار کرتا تھا وہ پتا نہیں کیا ہے اسکے دل میں تم اتنی پتھر دل کیسے ہو سکتی ہو جینی کیا

## Classic Urdu Material

تمہیں میرے تکلیف کا احساس نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔ جب گھر  
خریب آیا تو سارہ، شہباز اور نوشین اتر کر جانے لگے وہ بھی اتر اٹھا اور سارہ کو پکارا  
تھا۔۔۔ دیکھو شیراز اگر تمہیں کوئی بکواس کرنی ہے تو پلیز اس وقت نہیں میں نے جب  
تم سے ایک بار کہہ دیا تو تم کیوں نہیں مانتے پلیز خدا کے واسطے میرا پیچھا چھوڑ دو  
پلیز۔۔۔۔۔ وہ ایک سائیڈ کھڑے اہستہ مگر سخت لہجہ میں کہہ رہی  
تھی۔۔۔۔۔ کیا تم یہی چاہتی ہو۔۔۔ کیا میری محبت کی تمہارے لئے کوئی والیو  
نہیں ہے۔۔۔۔۔

نہی وہ کہتے ہوئے اندر چلی گئی تھی وہ کچھ دیر وہی کھڑا رہا تھا اسے یقین نہی ہو رہا تھا  
جیسے۔۔۔۔۔ لیکن اگلے پل وہ نہایت ہی اسپید میں گاڑی چلاتے ہوئے سوچ رہا تھا ٹھیک  
ہے آج کے بعد میں تمہارے راستے میں کبھی نہی آؤں گا۔۔۔۔۔ وہ اس وقت اپنے حوش  
و حواس میں نہی تھا اسکے کانوں میں صرف سارہ کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔۔

خدا کے واسطے میرا پیچھا چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ ہیانگ ہو گیا تھا جیسے اچانک سامنے سے آتی بائیک سے بچنے کیلئے وہ لیفٹ ٹرن گھمایا تھا کہ گاڑی زوردار دھماکے کے ساتھ پٹر

## Classic Urdu Material

سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔ اور وہ کچھ ہی دیر میں اپنے حواس کھو بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ اسکی  
انکھیں بند ہو رہی تھی اسے صرف سارہ دکھائی دے رہی تھی اگلے لمبے وہ وہ حوش و حواس  
کی دنیا سے بیگانا ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

آج سنڈے تھا اسلئے وہ نماز پڑھ کر سوئی تو دیر سے اُٹھی تھی۔۔۔۔۔ باہر بچوں کی رونے کی آواز آرہی تھی۔۔۔ وہ فریش ہو کر باہر آئی تو دانش پورے زور و شور سے رونے لگا تھا جسکا ساتھ نومی بھی دے رہی تھی۔۔۔۔۔ ارے کیا ہوا میری جان کیوں رو رہے ہو دونوں۔۔۔۔۔ ماشی ہم آپشے ناراض ہیں دانش منہ بسورتے ہوئے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔ ارے کیوں ماسی نے کیا کر دیا اب وہ دونوں کو پیار کرتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔ آپ اور نانا اور ماما بھی گندے ہیں۔۔۔۔۔ اب اسنے باقاعدہ پھر سے رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔ ارے میری جان ماسی کو یہ بتاؤ ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاں پاپا مجھے روز انسکریم اور چاکلیٹ کھلاتے تھے اور یہاں کوئی باہر لیکر نہیں جاتا مجھے سب گندے ہیں اتنا بتا کر وہ پھر سے زور و شور سے رونے لگا تھا۔۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

آرے میری جان آپ ماسی کو بتا دیتے میں لیکر جاتی ماما کو کیوں تنگ کر رہے

\_\_\_\_\_مو

مما بھی گندی ہیں کچھ بھی بولنے نہیں دیتی۔۔۔۔۔ تانو تم اسکی باتوں میں مت آویہ ایک نمبر کا شیطان ہے۔۔۔۔۔

آپی آپ بھی نہ وہ افسوس سے سر ہلارہی تھی جب سے ثانیہ آپی آئیں تھی وہ بے فکر ہو گئی تھی تھوڑی اور سارا دھیان آفس میں لگ گیا تھا اس بیچ اسنے بچوں کے اوپر بھی دھیان نہی دیا تھا جسکا اب افسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اچھا چلیں میں لیکے چلتی ہوں میری جان کو جلدی سے تیار ہو جاؤ اور اگر ماڈا نیٹیں تو اپنی ماسی کو پتانا پھر تمہاری ماما کو میں اور تم ملے دیکھ

لینکے۔۔۔۔۔ دانش خوش ہو گیا تھا باہر جانے کے نام سے ہی۔۔۔۔۔ آپنی بی اور آپ

بھی تیار ہو جائیں ہم باہر کھانا کھا لینگے۔۔۔۔۔ نہی تاں و امی نہی مانیں گی۔۔۔۔۔ اور

ویسے بھی تمہیں آج کسی سے ملاقات کیلئے جانا تھا نا..... ہاں میں بعد میں مل

لوں گی۔۔۔۔۔ بیٹا تھیک کہ رہی ہے ثانیہ مجھ سے نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ آج کچھ عجیب سی

طبعیت ہو رہی ہے میری۔۔۔۔۔۔ کیا ہوا بی آپ ٹھیک تو ہونہ ڈاکٹر کو بلانوں

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**



# Classic Urdu Material

[illegible]

## Classic Urdu Material

مخاطب تھی اور ساتھ میں بچے بھی تھے جو اُس دن کار میں بیٹھے ہوئے  
تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہارا یہ دوہرا چہرہ میں نے سب کے سامنے نہیں لایا تو میرا نام بھی اذہان ہمدانی نہیں

.....

سارہ نے بظاہر تو اسے ڈانٹ دیا تھا لیکن اندر سے اسے عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ بھیگی بلی بنی ادھر سے ادھر گھوم رہی تھی۔۔۔۔۔ اس نے جلدی سے

وضوع کیا اور ابھی وہ اللہ پاک کے اگے رونا چاہتی تھی اپنی ہالت بیان کرنا چاہ رہی تھی

جب نوشین نے اسکا دروازہ پیٹھ ڈالا تھا۔۔۔۔۔ کیا ہوا نوشی تم اتنی گھبرائی

ہو۔۔۔۔۔ سارہ شیراز کا اکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور وہ بری طرح سے زخمی ہوا  
ہے۔۔۔۔۔ اسکے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے کونکہ اسکے ذہن میں شیراز کے کل والے

الفاظ گھوم رہے تھے میں تمہارے بغیر مر جاؤنگا سارہ۔۔۔ میں اپنی جان دے

دونگا۔۔۔ یہی الفاظ اسکے سماعت میں گھوم رہے تھے۔۔۔ اسکے پیروں میں جان ہی

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**

## Classic Urdu Material

نہی تھی جیسے بے مشکل خود کو گسیٹھتے ہوئے وہ جائے نماز تک آئی تھی وہی سجدے میں گر گئی تھی۔۔۔۔۔

[illegible]

پلیز۔۔۔۔۔ ڈونٹ برن می۔۔۔۔۔ پلیز ڈونٹ برن۔۔۔۔۔ پلیز

آچانک اسکی آنکھ کھلی تھی۔۔۔۔۔ وہ نیند میں چلا رہی تھی۔۔۔۔۔ اسے اُٹھا ہی نہی  
جار ہا تھا۔۔۔۔۔ ایسے لگ رہا تھا پورا بدن بے جان ہو گیا ہو جیسے۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد  
پوری قوت سے وہ اُٹھی تھی اور گلاس میں پانی ڈال کر سارا گلاس پی گئی تھی اسکے ہاتھ پیر  
ابھی بھی وا بھریت ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ پسینے میں شرابور ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

کوئی اسکا ڈور کھول کر اندر آیا تھا۔۔۔۔۔ سفید چادر میں لپٹا وجود کسی اور کا نہیں بی کا

تھا۔۔۔۔ کیا ہوا میری بچی کیا ہوا میں تہجد کے لئے اُٹھی تو تمہاری آواز آئی مجھے وہ اس کے

پاس آکر بیٹھ گئی اور کچھ پڑ کر پھونکا تھا اس پر۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

پھر سے وہی خواب پڑھاتے۔۔۔۔۔ وہ انکے گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ ہاں  
بی۔۔۔۔۔ اسکی آواز بھیگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ یہ خواب میرا پیچھا کیوں نہیں چھوڑتے  
بی۔۔۔۔۔ وہ اپنے جسم میں شدید تکلیف محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔ بی میری  
تکلیفیں کم کیوں نہیں ہوتی کیا میری ساری زندگی اسی تکلیف میں گزرے گی جو پچھلے اکیس  
سال سے میرے ساتھ چل رہی ہیں۔۔۔۔۔، نہی میری بچی اللہ پاک سے اچھی امیدیں  
رکھو ایک دن سب کچھ اچھا ہوگا۔۔۔۔۔ تمہاری ساری تکلیفوں کو خوشیوں میں  
بدل دیگا

وہ خود کو سنبھالتی ہوئی اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں بی اب آپ نماز پڑھ لیں  
میں بھی پڑھ لوں وہ انہیں اپنی وجہ سے کوئی ٹینشن نہی دینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ اسلئے  
خاموشی سے اٹھ گئی۔۔۔۔۔ لیکن بی کو اسے دیکھ بہت دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ بچپن  
سے اسکی ایسی حالت دیکھ رہی تھی بظاہر تو خود کو مضبوط دکھانے والی تانیہ اندر سے کتنی توٹی  
ہوئی تھی یہ صرف وہی جانتی تھی۔۔۔۔۔ وہ نماز کے لئے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

شیراز کی اکسیڈنٹ کی خبر پورے ہمدانی خانان میں پہنچ گئی تھی۔۔۔ کسی نے شیراز کو فورن ہاسپٹل لے جا کر ایڈمٹ کروایا تھا۔۔۔ اکسیڈنٹ شدید تھا سر کو اور بدن پر کئی گہری چوٹیں آئی تھی۔۔۔۔ جسکی وجہ سے وہ اب تک ہوش میں نہیں آیا تھا۔۔۔ ڈاکٹر س کا کہنا تھا کہ اگر اڑتالیس گھنٹوں میں ہوش نہیں آیا تو وہ کوما میں بھی جاسکتا ہے۔۔۔۔۔ رقیہ بیگم اور مریم کا برا حال تھا رو رو کر۔۔۔ شمشیر ہمدانی بھی خاموش سے ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ ادھر جینی کا بھی رو کر براہال تھا۔۔۔۔۔ مصلے پر بیٹھے وہ صرف اسکی زندگی مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔ اے اللہ میں نے آج تک اپنے لئے کچھ نہیں مانگا لیکن آج مانگتی ہوں میرے اللہ شیراز کو ٹھیک کر دے اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں کبھی اپنے آپ کو معاف نہیں کر پاؤں گی۔۔۔۔۔ اے اللہ تو رحیم ہے کریم ہے ستر ماؤں کی محبت رکھنے والا ہے۔۔۔۔۔ میرے اللہ شیراز کو ٹھیک کر دے ٹھیک۔۔۔۔۔ وہ زار و قطار رو رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکو دیکھنے کا من کر رہا تھا شیراز کا سارا خاندان ہاسپتال میں تھا۔۔۔۔۔ وہ جا بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ بس اسکے حق میں دعا کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نو شین اسے سمجھاتی تسلیاں دیتی لیکن دل تھا کہ بس میں ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اڑ کر اسکے پاس پہنچنا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

چاہتی تھی جیسے۔۔۔۔۔ پورے چالیس گھنٹے بعد اسکو ہوش آیا تھا۔۔۔۔۔ سب نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

تیسرے دن وہ اور نو شین ہاسپتال آئے تھے جب سارے لوگ گھر گئے ہوئے تھے صرف شہباز تھے شیراز کے پاس۔۔۔ وہ بیٹوں میں جکڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔ سارہ کو اسے دیکھ بہت تکلیف ہوئی تھی آج وہ اسی کی وجہ سے زندگی اور موت سے لڑ کر آیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسکے بیڈ کے قریب کھڑی اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے رو رہی تھی۔۔۔۔۔ شیراز مجھے معاف کر دو۔۔۔ میں آئندہ سے کچھ نہیں کہوں گی تمہیں پلیز شیراز وہ یہ کمر زار و قطار رونے لگی تھی نو شین اسکو سنبھالنا چاہ رہی تھی۔۔۔۔۔ شہباز دوائی لینے گئے تھے۔۔۔۔۔ اسنے اہستہ سے آنکھیں کھولی تھی تو سامنے ہی وہ دشمن جان روتی ہوئی نظر آئی تھی۔۔۔۔۔ اسکے چہرے پر تکلیف کے آثار تھے وہ بس اسے ایک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ شیراز کچھ تو بولو وہ روتے ہوئے جیسے منت کر رہی تھی۔۔۔۔۔ سوچ رہا ہوں میں کیوں بچ گیا۔۔۔۔۔ شیراز پلیز ایسے مت کہو میں مر جاؤں گی تمہارے بغیر وہ اسکے ہاتھوں پر جھکی روتے ہوئے اپنی محبت کا اقرار کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کبھی اپنے آپ کو معاف نہیں کرتی وہ اسکے بالوں پر ہاتھ پھیر رہا تھا۔۔۔۔۔ میری زندگی تمہارے بغیر ممکن نہیں سارہ اب اگر تم نے چھوڑا تو اگلی بار میں شاید مر ہی جاؤں۔۔۔۔۔ اسکے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔

آوردروازے پر کھڑا شاہ باز اور شمشیر ہمدانی جوا بھی ابھی آئے تھے۔۔۔۔۔ اس منظر کو دیکھ صدے اور غصہ میں آگئے تھے۔۔۔ کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔۔ گرجدار آواز میں کہا تھا۔۔۔ سارہ اور نوشین ڈر کر ایک جگہ کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ شیراز مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔۔۔ ایک معمولی لڑکی کیلئے تم اپنی جان دینے جا رہے تھے۔۔۔۔۔

بابا میں اس سے پیار کرتا ہوں۔۔۔۔۔ خاموش ایک لفظ بھی نکالا تو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ ہماری لاڈ پیار کا یہ اثر دیکھا رہے ہو تم۔۔۔۔۔ وہ غصہ سے سارہ کو گھورتے ہوئے کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔ ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس لڑکی کو شوٹ کر دیں جسکی وجہ سے آج انکا بیٹا انکے بارے میں بنا سوچے سمجھے مرنے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

اور تم لڑکی دفعہ ہو جاؤ کبھی اپنی شکل مت دکھانا۔۔۔۔۔ وہ دھاڑتے ہوئے کہ رہے  
تھے۔۔۔۔۔ سارہ روتے ہوئے کمرے سے نکل گئی تھی۔۔۔۔۔ بابا میں سارہ سے  
محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔ آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔ شیراز تکلیف کے باوجود بھی  
اٹھ کر کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔ چپ بد تمیز میں تمہارا باہر جانے کا انتظام کروانا ہوں ابھی۔۔۔۔۔

.....

آج اسکا بلکل بھی دل نہیں کر رہا تھا آفس جانے کا لیکن وہ اور بے عزتی نہیں کروانا چاہتی تھی  
اپنی۔۔۔۔۔ اسلئے وہ بے دلی سے آفس آگئی تھی۔۔۔۔۔ شہباز ہمدانی واپس آگئے تھے  
لیکن ابھی تک آفس نہیں آئے تھے۔۔۔۔۔ ورنہ وہ انہیں سب کچھ بتا دیتی۔۔۔۔۔ وہ اپنے  
کیا بن میں اپنے ہی خیالات میں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ اس انسان سے سامنا کرنا اسے کس افیت  
میں مبتلا کرتا یہ صرف وہی جانتی تھی۔۔۔۔۔ اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے اسکے کیا بن  
میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

سریہ آج کی ساری ڈیٹیلز۔۔۔۔۔ وہ اسکی آواز سے اسکی بیزاریت کو محسوس کر چکا  
تھا۔۔۔۔۔ مس تانیہ مجھے ایسے لوگ بلکل پسند نہیں جو اپنے کام کو لیکر بلکل بھی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

# Classic Urdu Material

[illegible]



# Classic Urdu Material

اسے دیکھ شک تھی یہ وہی لڑکی تھی برقعہ والی جو اس دن بھائی کے منہ پر پیسے مار گئی تھی۔  
 ---- وہ اذہان کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

عالمیہ بیٹا ان سے ملو یہ ہمارے آفس کی بریولیڈی ہیں۔۔۔۔۔ مس تانیہ۔۔۔۔۔ اور تانیہ بیٹا یہ میری بیٹی۔۔۔۔۔ میں عالمیہ شیراز وہ خوشی سے خود کا تعارف کروانے لگی۔

۔۔۔۔۔ تانیہ اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ جو دہلی پتلی گورے رنگ کی تھی جسکی  
عمر سترہ آٹھارہ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ کچھ ٹوٹا تھا اسکے اندر جیسے۔۔۔۔۔ وہ بس ہاتھ ملا کر رہ  
گئی تھی۔۔۔۔۔ مس تانیہ کافی آرڈر کر دیں۔۔۔۔۔ تین کپ اذہان سے یہ سب  
دیکھا نہی گیا تو فورن کہنے لگا۔۔۔۔۔ وہ بس سر ہلا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔ اور بنا کچھ کہے  
باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔ دل میں ایک آس تھی آج وہ بھی ٹوٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ مردہ  
قدم لئے فون کی طرف اکر کافی آرڈر کر کے اپنے کیا بن میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ مجھے  
نہی آنا چاہیئے تھا یہاں میں کیوں آئی۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔ خود کو تکلیف دینے کیلئے۔۔۔۔۔ اور کتنا  
امتحان ہونا باقی ہے میرے اللہ میرا۔۔۔۔۔



# Classic Urdu Material

[illegible]

----- کیا ہو اسراپکو کچھ چاہئے۔۔۔۔۔ نہیں۔ میں نے آج دیکھا آپ لُنج نہی کھاتی

ہیں۔۔۔۔۔ میں گھر جا کر کھاتی ہوں سر نیچ نہیں کرتی ہوں۔۔۔۔۔ کیا آپ سارا دن

آفس میں بھوکے رہتی ہیں۔۔۔۔۔ ایسی بات نہیں ہے مجھے عادت ہے۔۔۔۔۔ وہ بے پردگی

کی وجہ سے کہی بھی کھانا نہیں کھاتی تھی۔۔۔۔۔۔ کوئی بات نہیں میں آپکے

کیا بن میں بیجتا ہوں..... وہ سمجھ گئے تھے جو لڑکی پچھلے چار مہنوں سے نقاب میں تھی

آج تک کسی نے نہیں دیکھا تھا اسے آفس میں کسی کی طرف نظر تک نہیں اٹھا کر دیکھتی

تھی۔۔۔۔۔ آپ یہی بیٹھ کر کھا لو۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر اُٹھ گئے تھے نہی سر تکلف

مت کریں میں کچھ نہیں کھاتی۔۔۔۔۔

اور کچھ دیر میں میٹینگ ہے تو بس مجھے وہی جانا ہے میں نے چائے منگو کر پی لیا

تھا۔۔۔۔۔ ابھی بھوک نہی ہے۔۔۔ اچھا۔۔۔ اپنے لہجہ کی اسر۔۔۔۔۔ ہاں بیٹا

## Classic Urdu Material

کر لیا آج کچھ فری تھا تو سوچا افس کا چکر لگائوں۔۔۔۔۔۔ یہ کہکروہ باہر چلے گئے

۴۴۴

.....

شیراز اب پہلے سے بہتر تھا اسلئے ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔۔۔ سارہ اس دن کے بعد پھر ہاسپٹل نہیں آئی تھی۔۔۔ وہ بے چین ہو گیا تھا۔۔۔ لیکن کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ فون کیا تو بند جا رہا تھا۔۔۔ نوشین کا فون بھی آف جا رہا تھا۔۔۔ شاباز بھائی اس پر بہت بر سے تھے کہ بابا کی سخت مزاجی اور اصول پسندی جانتے ہوئے بھی اسنے ایسا کیا وہ کبھی بھی سارہ کو اپنی بہو نہیں بنائینگے۔۔۔

آج وہ کچھ بہتر محسوس کر رہا تھا جبھی سارہ کو ملنے کے ارادے سے اس نے جلدی سے اُٹھ کر شاور لیکر فریش ہوا تھا کئی دنوں بعد وہ ناشتا کی ٹیبل پر بیٹھ کر سب کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا۔۔۔۔۔ کھانے کے بعد شمشیر ہمدانی نے اس سے کہا کہ اسکے باہر جا کر تعلیم مکمل کرنے کے لئے کاغذات وہ تیار کروا رہے ہیں۔۔۔۔۔ اور کچھ پیپر اسکی طرف بڑھا کر کہا تھا یہ یونیورسٹی فارم ہے میں نے فل کر دیا ہے بس تمہارے سائن چاہئے۔۔۔۔۔ تو

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**

# Classic Urdu Material

اسنے وہ پیپر لیکر بڑے آرام سے کئی ٹکڑے بنائے تھے۔۔۔۔۔ جسکو دیکھ شمشیر ہمدانی غصہ میں آگئے تھے۔۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے شیراز۔۔۔۔۔ یہ بد تمیزی نہیں ہے بابا میں نہیں جانا چاہتا باہر میں یہی رہ کر اپنی پڑھائی مکمل کرونگا۔۔۔۔۔ اور میری ایک بات کان کھول کر سن لو تم میں تمہیں باہر بھیج کر رہو نگا اور اس سے پہلے تمہاری انگیجڈ ہوگی ناد یہ کے ساتھ میں نے تمہارا رشتہ یکساں کر دیا ہے۔۔۔۔۔ علیشہ کی بہن کے ساتھ۔۔۔۔۔

بابا آپ میرے ساتھ ایسے کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔ میں نے نادیہ کو آج تک اس نظر سے  
نہی دیکھا ہے۔۔۔ اور آپ میں یہ ہر گز نہی مانو نگا۔۔۔ میری ایک بات سن لیں میں  
صرف سارہ سے شادی کرونگا اور کسی سے نہی۔۔۔۔۔ وہ اُٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔ رقیہ  
بیگم باپ بیٹے کی اس لڑائی کو دیکھ دل تھام کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔ پتہ نہی میرے ہستے  
بستے گھر جو کس کی نظر لگ گئی۔۔۔۔۔ وہ رونے لگی تھی۔

وہ سب سے \_\_\_\_\_، \_\_\_\_\_

پہلے سارہ کے ہاسٹل گیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہاں کی وارڈن نے بتایا کہ اسے کل ہی نکال

## Classic Urdu Material

دیا گیا تھا کالج اور ہاسٹل سے وہ پریشان ہو گیا تھا یہ سن کر۔۔۔۔۔ لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا یہ سب شمشیر ہمدانی کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔ وہ سیدھا نو شین کے گھر گیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہاں جا کر پتا چلا کہ وہ وہاں بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔ اسنے سب کو فون کر کے پوچھ لیا تھا لیکن سارہ کا کچھ پتا نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ پہلے ہی ابھی اس ہالت میں نہیں تھا کہ اپنے دماغ پر زور ڈال سکے۔۔۔۔۔ اس پر سارہ کی غیر موجودگی اسکا سر بھٹ رہا تھا۔۔۔۔۔ آخر وہ کہاں جاسکتی ہے اسکا تو کوئی نہیں تھا اس شہر میں سوائے نو شین کے گھر کے لیکن شمشیر ہمدانی نے اسے وہاں بھی رہنے نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔ نو شین کی شرمندہ نگاہیں اسے ڈسٹرب کر گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ انہی سوچوں میں سارہ کو ڈونڈھتے ہوئے راستوں پر گاڑی ڈوڑا رہا تھا۔۔۔۔۔ جب فون کی رنگ بجی تھی۔۔۔۔۔ نو شین کا فون تھا اسنے فورن رسپو کیا تھا۔۔۔۔۔ ہاں نو شین سارہ کا کچھ پتا چلا۔۔۔۔۔ نہیں شیراز تمہیں پتا چلا۔۔۔۔۔ نہیں وہ کہاں جاسکتی ہے نو شین تمہیں تو وہ سب بتاتی تھی کوئی آئیڈیا ہے تمہیں اسکی آواز سے صاف اسکی پریشانی ظاہر ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ نہیں شیراز وہ میرے گھر علاوہ کہی نہیں جاتی تھی۔۔۔۔۔ وہ سوچ کر کہ رہی تھی۔۔۔۔۔ شیراز



## Classic Urdu Material

ایک جگہ ہے جہاں وہ جاتی تھی۔۔۔۔۔ وہ غور سے سننے لگا اسکے بعد اسنے فون رکھ کر  
گاڑی کی اسپیڈ بڑھادی تھی۔۔۔۔۔

اسکی گاڑی ایک گیٹ کے پاس آکر رکی تھی جس پر باہر رضا یتیم خانہ لکھا  
تھا۔۔۔۔۔ اسے بہت تکلیف ہوئی تھی دیکھ کر۔۔۔۔۔ وہ گاڑی سے اتر کر اندر  
آگیا۔۔۔۔۔ اور سامنے ہی ٹیبل پر ایک دراز عمر کی خاتون بیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کیا  
سارہ رضا یہی پر ہیں۔۔۔۔۔ جی ہاں لیکن آپ کون۔۔۔۔۔ اسکے اندر جان  
آئی تھی جی میں انکا دوست کیا آپ انکو بلا دینگے۔۔۔۔۔ جی ابھی بلاتی ہوں وہ چلی گئی  
تھی وہ وہی کھڑا انتظار کرتا رہا۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد سارہ آگئی تھی اسکو دیکھ اس سے خود  
کو خابو پانا مشکل لگا تھا۔۔۔۔۔ اسنے اسے بانہوں میں بھر لیا تھا۔۔۔۔۔ سارہ کہاں چلی گئی  
تھی میں نے تمہیں کتنا ڈونڈھا۔۔۔۔۔ وہ بس اس سے لپٹے خاموشی سے رو رہی  
تھی۔۔۔۔۔ شیراز تم ٹھیک ہونا وہ تھوڑی دیر بعد خود کو سنبھالتے ہوئے اسے پوچھنے  
لگی تھی۔۔۔۔۔ میں نے کہا تھا نہ تم سے ہمارا ساتھ ممکن نہیں لیکن تم۔۔۔۔۔ بس



## Classic Urdu Material

چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔ کہاں شیراز تم چلو میں بتاتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اسے لئے گاڑی  
میں بیٹھ گیا تھا۔

.....

آج کی میٹنگ اچھی گزری تھی وہ اپنے کیا بن میں جا رہی تھی جب اذہان نے اسے اپنے  
روم میں آنے کا کہا۔۔۔۔۔ تانیہ کے سر میں پہلے ہی بہت درد ہو رہا تھا۔۔۔۔۔  
وہ اس شخص کہ منہ نہی لگنا چاہتی تھی لیکن نہی جاتی تب بھی کرتا۔۔۔۔۔ وہ خاموشی  
سے اسکے روم میں آئی تھی۔۔۔۔۔ جی سرینچے جھکائے کہنے لگی۔۔۔۔۔ پتہ ہے مس  
تانیہ آپ اپنے سر کو جب میرے آگے جھکاتی ہیں تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔۔۔۔۔ وہ  
صبح کا حساب چکانے کے موڈ میں تھا۔۔۔۔۔ یہ آپ کی غلط فہمی ہے کہ میں آپ کے  
سامنے سر جھکاتی ہوں۔۔۔۔۔ میں سر نہی نظر نیچی رکھتی ہوں تا کی آپ جیسوں کی نظر مجھ  
پر نہ پڑھ جائے۔۔۔۔۔ اور میری آپ پر پڑ گئی تو میری آنکھیں میلی نہ ہو جائیں

## Classic Urdu Material

مائنڈیور لاگو توج۔۔۔۔۔ میرے خیال سے میں نے کچھ بھی ایسا نہیں کہا جسے آپ مائنڈ  
کر گئے۔۔۔۔۔ کل سے آپ آفس میں اپنا برقعہ اتار کر آئیگی۔۔۔۔۔ میں آفس  
چھوڑ سکتی ہوں اپنی زینت اور عزت نہیں۔۔۔۔۔ کل سے سارے آفس کے رولس  
چیلنج ہونگے جو میں نے کہا بس وہی ہوگا۔۔۔۔۔ میں آپ کی پابند نہیں  
ہوں۔۔۔۔۔ آپ سمجھتی کیا ہیں خود کو یہاں بہت نیک ہونے دکھاوا کرتی ہیں اور  
باہر غیر مردوں کے ساتھ ہو ٹلنگ کرتی ہیں۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر اسکے پاس آ گیا تھا اور اسکا  
ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر کھڑاتے ہوئے کہہ رہا تھا اسے پہلے وہ کچھ اور کہتا۔۔۔۔۔ چٹاخ  
۔۔۔۔۔ کی آواز پورے روم میں گونجی تھی۔۔۔۔۔ اور وہ انکھیں  
How dare you touch my hand پھاڑیں اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔  
وہ اس وقت اتنے غصہ میں تھی۔۔۔۔۔ ہوتے کون ہیں آپ مجھے چھونے والے۔ اور  
میری کردار کشی کرنے والے۔۔۔۔۔ مجھے آپ جیسے مردوں سے سخت نفرت  
ہے۔۔۔۔۔ جو بنا وجہ عورت پر انگلی اٹھاتے ہیں۔ اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا  
تھا۔۔۔۔۔ وہ باہر گئی تھی۔۔۔۔۔ اور ٹھیک پانچ منٹ بعد واپس آئی تھی وہ ابھی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# Classic Urdu Material

بھی اسی حالت میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔ اسنے اپنا ریزائن لیٹر اسکے منہ پر مارا تھا۔

۔۔۔ مجھے نہیں چاہئے ایسی جاب ہزار لانت بھیجتی ہوں ایسی جاب اور آپ پر وہ یہ کہکر

آفس سے نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

شیراز سارہ کو لیکر ساحل پر آ گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ دونوں اب ریت پر ننگے پیر چل رہے تھے۔۔۔۔۔ سارہ۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔ کیا تم میرے بغیر رہ سکتی ہو۔۔۔۔۔ یہ کیسا سوال ہے شیراز۔۔۔۔۔ پلیز بتاؤ۔۔۔۔۔ نہیں رہ سکتی۔۔۔۔۔ وہ اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ کیا تمہیں مجھ پر اعتبار ہے۔۔۔۔۔ ہاں وہ سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔ کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔۔۔ وہ نا سمجھی کے کیفیت میں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔۔۔ اسکے علاوہ ہمارے پاس کوئی راستہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ سارہ بابا مجھے باہر بھیجنا چاہتے ہیں اور میری منگنی کا پلان بھی کر لیا ہے۔۔۔۔۔ تم جانتی نہیں ہو بابا کو انکے اصول کوئی توڑے انہیں بالکل گوارہ نہیں۔۔۔۔۔ شیراز پھر تم کیوں انکو ہرٹ کر رہے ہو۔۔۔۔۔ وہ جیسے چاہتے ہیں ویسے ہی کرو۔۔۔۔۔ وہ سمندر کی لہروں کو دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ سارہ

# Classic Urdu Material

میں تمہارے علاوہ کسی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ ماننے کی دور کی بات ہے۔

۔۔۔۔۔ میں جانتا ہوں وہ ہماری شادی کو کبھی قبول نہیں کریں گے ہم یہاں سے کہی دور

چلے جائینگے سارا۔۔۔۔۔ لیکن شیراز۔۔۔۔۔ لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔۔۔۔ تم بس

اتنا بتاؤ تم میرا ساتھ دو گی نہ۔۔۔۔۔ وہ بڑی آس سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔

۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ تو پھر چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ

اسے لئے ایک فلیٹ میں آگیا تھا۔۔۔۔۔

جہاں نوشین اور شبازاں دونوں کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

شیراز نے راستے میں شاباز بھائی کو کال کر دی تھی۔۔۔۔۔ نوشین اسے دیکھتے ہی لپٹ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔۔ نوشین سارہ کو لئے ایک کمرے میں آ گئی تھی۔۔۔۔۔ جہاں بیڈ پر کچھ کپڑے اور جیولری پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ آج تمہارا نکاح ہے سارہ دوپہر میں قاضی صاحب آتے ہو نگے تم تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر تیار ہونے چل دی لیکن اسکا دل اندر سے اداس تھا۔۔۔۔۔ پاپا کی یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔ زندگی اچانک سے یہ موڑ لیگی اسنے سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔ بہت سادگی سے ان چاروں کی موجودگی میں نکاح ہوا



## Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ وہ ریڈ کلر کے فرائ میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ شیراز کی خوشی کی کوئی حد نہی تھی وہ بہت خوش نظر آ رہا تھا۔۔۔۔۔ نو شین نے سارہ کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔ دوپہر میں شہباز بھائی ہوٹل سے کھانا پیک کر واکر لے آئے تھے سب خوش تھے لیکن سارہ اندر سے بہت اداس تھی۔۔۔۔۔ اسنے کبھی نہی سوچا تھا اسکی شادی ایسی ہوگی۔۔۔۔۔ سارہ کیا سوچ رہی ہو تم میں کب سے دیکھ رہی ہوں نو شین نے اسکی اداسی کو محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسے لپٹ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔۔ میں جانتی ہوں جس حالت میں نکاح ہوا وہ کسی بھی لڑکی کیلئے خوشی کا باعث نہی ہوگی تم خود سوچو اسکے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہی تھا۔۔۔۔۔ اب رونا بند کرو یہ تمہاری نئی زندگی کی شروعات ہے میں چاہتی ہوں میری پیاری بہن کو وہ تمام خوشیاں ملے جس سے وہ محروم رہی۔۔۔۔۔ وہ پیار سے سمجھانے لگی تھی۔۔۔۔۔

شام میں کھانا کھانے کے بعد شہباز بھائی اور نو شین چلے گئے تھے۔۔۔۔۔ وہ صوفے پر آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ شیراز بھی اسکے پاس ہی آگیا تھا۔۔۔۔۔ سارہ تم بہت اداس ہو کیا تم خوش نہی ہو اس شادی سے۔۔۔۔۔ وہ اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیتے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔ نہی شیراز ایسی کوئی بات نہی ہے بس میں یہ سوچ رہی تھی ماما  
کو پتا چلیگا تو۔۔۔۔۔ کچھ نہی ہو گا میں ہوں نہ تمہارے ساتھ ہم دونوں ملکر سب  
کچھ سنبھال لینگے۔۔۔۔۔

[illegible]

کیسے برداشت کر لیتی ابھی ابھی اسکا من کر رہا تھا وہ سامنے ہوا سکو اور دو تین تھپڑ

لگائے۔۔۔۔۔ وہ مین روڈ پر آگئی تھی جب اچانک اسکی نظر قریشی کی گاڑی پر پڑی وہ کسی

کے تعاقب میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔ اس کے نظروں کا زاویہ کیا تو پتہ چلا کہ سامنے شاہزادہ سر کی

گاڑی تھی وہ اور عالیہ شاپنگ بیا گزر کر رہے تھے عالیہ کار میں بیٹھ گئی تھی لیکن شاپاز سر

کسی سے فون میں بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔ قریشی کے ارادے کچھ ٹھیک نہیں لگ

رہے تھے اسے اسلئے وہ کار سے باہر اکر شہباز سر کی طرف جانے لگی لیکن قریشی کار کو اسپید

سے چلاتے ہوئے سر کی طرف جا رہا تھا تانیہ بھاگی تھی اسے پہلے وہ انہیں کچھ نقصان پہنچاتا

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**

# Classic Urdu Material

وہ انہیں دھکے دیتے ہوئے خود اس کا نشانہ بن گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ کارنر پر تھی اس لئے زیادہ تو نہی۔۔۔ لیکن لیفٹ ہاتھ اور پیر پر بہت چوٹ آئی تھی دونوں سے خون بھی نکل رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس سے اُٹھا نہی جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لیکن سر کو دھکے دینے کہ وجہ سے سامنے کار کے بونٹ پر گرے تھے جسکی وجہ سے انکو سر پر چوٹ لگی تھی وہ بے ہوش ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لوگ تماشائی بنے دیکھ رہے تھے سب کچھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قریشی بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ خود کو گسیٹھتی ہوئی ان تک آئی تھی جہاں عالیہ رو رہی تھی تایا ابو آ نکھینس کھولیں تایا ابو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ انکے سر سے بہت خون بھی بہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عالیہ کار میں بینڈ تج وغیرہ ہے تولاد و پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر چیک کرنے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہی ہے کار میں کچھ بھی خون بہت بہ رہا تھا سر سے اس نے اپنے برقعہ کا سامنے والا کوٹ کا کپڑا پھاڑ کر انکے ماتھے پر رکھا تھا۔۔۔۔۔ اور لوگوں کی مدد سے انکو کار میں بیٹھایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور خود اپنی کار لا کر کے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی تھی پیچھے شاہ باز ہمدانی عالیہ کے گود میں نیم بے ہوش تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عالیہ نے راستہ میں سب سے پہلے عرش کو کال کیا اسکے بعد ازہان کو کال کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ فورن آفس سے نکلا



## Classic Urdu Material

[illegible]



## Classic Urdu Material

لینا۔۔۔۔۔ سوری لیکن میں کسی کا احسان نہیں لیتی۔۔۔۔۔ وہ یہ کمکر پرس میں سے کارڈ نکال کر سسٹر کو تھمانے لگی۔۔۔۔۔ میم پلیزیہ کوئی احسان نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ لڑکا ازہان سے بہت مختلف تھا۔۔۔ ایک بھائی اتنا شریف اور ایک بھائی تو بہ وہ بس سوچ کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔ شکریہ لیکن مجھے نہیں چاہئے۔۔۔۔۔ وہ پے کر کے باہر آگئی تھی۔۔۔

دوسرے دن شیراز سارہ کو لئے ہمدانی ہاؤس آیا تھا۔۔۔۔۔ ہمدانی ہاؤس میں تو گویا پہاڑ توٹا  
تھا۔۔۔۔۔ سب شاک تھے انہیں یقین نہی ہو رہا تھا کہ شیرازیہ قدم بھی اٹھا سکتا ہے۔  
۔۔۔۔۔ شمشیر ہمدانی آگ بگولہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ ایک دو ٹکے کی لڑکی کے لئے تم نے  
اپنے ماں باپ کی عزت کی بھی پرواہ نہی کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شمشیر ہمدانی دھاڑے تھے۔  
۔۔۔۔۔ یہ دو ٹکے کی نہی ہے اب میری بیوی میری عزت بن گئی ہے بابا اگر آپ  
آسانی سے مان جاتے تو مجھے یہ قدم نہی اٹھانا پڑتا آج۔۔۔۔۔۔۔ چپ ہو جا خبیث تجھے میں  
شوٹ کر دو نگا۔۔۔ ہمارے لاڈ پیار کا بہت خوب فائدہ اٹھایا تم نے۔۔۔، یہ سب کرنے  
سے پہلے ایک بار بھی ہمارے بارے میں نہی سوچا تم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کونسی کمی رہ گئی تھی



## Classic Urdu Material

ہماری پرورش میں جو آج تم یہ دن دکھا رہے ہو۔۔۔۔۔ تم اب ہمارے بیٹے نہیں رہے انکے  
لہجہ میں دکھ تھا۔۔۔ وہ کیسے دیکھتا بھلا۔۔۔۔۔ نہیں بابا آپ غلط سمجھ رہے  
ہیں۔۔۔ میں وہی آپ کا بیٹا ہوں بابا۔ آپ کا ہر حکم سر آنکھوں پر لیکن۔۔۔ میں سارہ  
سے بہت محبت کرتا ہوں بابا اسکے بغیر جی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔ آپ ایک بار اپنا کر  
دیکھیں سارہ بہت اچھی ہے بابا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ تم میری ہر بات مانو گے  
نہ ہاں بابا میں ہر بات مانو نگا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے میں مان لو نگا اس لڑکی کو بہو لیکن میری  
ایک شرط ہے۔۔۔۔۔ کیسی شرط بابا۔۔۔۔۔ تم نادیا سے شادی  
کرو گے۔۔۔۔۔ سارہ جو کب سے ڈری ہوئی شیراز کے پیچھے چھپی کھڑی  
تھی۔۔۔ اچانک ان الفاظوں پر شیراز کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ یہ آپ کیا کہ رہے ہیں بابا  
میں سارہ کے علاوہ کسی اور کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ اور میں نے جو زبان دی  
تھی ان لوگوں کو اسکا کیا۔ میری عزت کو تم نے اس لڑکی کے ساتھ نکاح کر کے ختم  
کر چکے ہو لوگوں کے سامنے ہماری ناک کٹادی تم نے کیا کہیں گے لوگ ہمارے بارے  
میں شمشیر ہمدانی جو اپنی زبان اور اصولوں کے پلکے انسان آج اپنے بیٹے کے آگے ہار گئے

# Classic Urdu Material

----- وہ دکھ سے اپنے باپ کو دیکھنے لگا۔۔۔ کیا آپ کی نظر میں آپ کی عزت  
اپکے اصول اپکی زبان ہی اہمیت رکھتی ہے۔۔۔ میری خوشی کوئی معنی نہیں رکھتی۔  
----- میں نے جو کہا وہ کرو۔۔۔۔۔ سوری بابا میں یہ نہیں کر سکتا۔  
----- سوچ لو شیراز اگر تم نے آج اس لڑکی کا ساتھ دیا تو تم جائیداد سے عاق کردئے  
جاؤ گے۔۔۔۔۔ مجھے منظور ہے بابا۔۔۔ جب کے تم پیسے کے بنا نہیں رہ سکتے ہو بنا  
ایش آرام کے رہ لو گے۔۔۔۔۔ بننا پیسوں کے زندگی نہیں گزرتی کیسے سمجھا لو گے  
سب کچھ ابھی تمہاری پڑھائی بھی مکمل نہیں ہوئی ایک سمسٹر ابھی باقی ہے۔۔۔۔۔ اللہ  
ہے نہ بابا وہ جب ہمیں اس رشتہ میں باندھ سکتا ہے تو وہ ہمارا رزق بھی ہم تک پہنچا دیگا  
۔۔۔۔۔ آج جوانی کا جوش ہے اسلئے تم کھڑے ہو گئے اپنے باپ کے آگے۔۔۔ خود جب  
کما کر کھاؤ گے تو پتا چلیگا سب کچھ۔ اتنا آسان نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ ابھی بھی  
وقت ہے شیراز سوچ لو انہوں نے اسے ڈرانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔ میں جانتا  
تھا بابا آپ کسی حالت میں سارہ کو قبول نہیں کریں گے۔۔۔۔۔ میں صرف آخری بار  
آماں اور سب کو ملنے آیا تھا میں سارہ کو لیکر کہی دور چلا جاؤنگا۔۔۔۔۔ تو پھر ٹھیک

## Classic Urdu Material

ہے۔۔۔۔۔ دفعہ ہو جائو اس لڑکی کو لے کر مجھے اسکی شکل بھی پسند نہی۔۔۔۔۔ آج کے بعد تم سے نہ تو میرا کوئی تعلق ہو گا اور نہ ہی کسی اور کا سب کان کھول کر سن لو۔۔۔۔۔ شمشیر ہمدانی ایسے دھاڑے تھے سب اپنی جگہ کانپ گئے تھے۔۔۔۔۔ رقیہ بیگم کب سے خاموش بیٹھی تھی اس بات پر اعتراض کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میری اولاد کے ساتھ میں اپنے بچے کو کہی نہی جانے دوں گی۔۔۔۔۔ آگرا سکے ساتھ تم بھی جانا چاہتی ہو تو چلی جاو میں تمہیں آزاد کر دوں گا رقیہ بیگم۔۔۔۔۔ رقیہ بیگم وہی بیٹھ گئی تھی اور رونے لگی تھی جان سے پیارے بیٹے کو دور جاتے ہوئے کیسے دیکھتی۔۔۔۔۔ شیراز اپنی اماں کو چھوڑ کر جائو گے۔۔۔۔۔ مت جا میرے لال مت جا میں کیسے رہو گی تمہارے بغیر اماں میں ہمیشہ بھلے ہی اپنے دور رہو ہمیشہ اپنی ماں کے دل میں رہو نگا۔۔۔۔۔ سب رو رہے تھے۔۔۔۔۔ بازار اور شاہزاد سمجھانے کی کوشش کی تھی لیکن انہوں نے سختی سے منع کر کے اپنے روم میں چلے گئے تھے سب سارہ سے مل رہے تھے اماں نے اسکی پیشانی کو چوم کر گلے لگایا تھا اور اپنے کنگن اتار کر اسکے ہاتھوں میں پہنایا تھا۔۔۔۔۔ مریم بہت رو رہی تھی اپنے جان سے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

عزیز بھائی آج گھر سے نکل کر ہمیشہ کیلئے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ نو شین اور سارہ کئی دیر تک  
گلے لگے روئی تھی۔۔۔۔۔ شیراز زبردستی اسے اپنے ساتھ گسیٹھ کر لے گیا تھا لیکن  
باہر نکل کر اسنے اس شاندار سی کوٹھی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔ اسکا سارا بچپن یہاں گزرا  
تھا اور آج صرف اپنے باپ کی زد کی وجہ سے اسے یہاں سے جانا پڑ رہا تھا۔  
۔۔۔۔۔ وہ سارہ کو لئے ایک نئی زندگی کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

[illegible]



## Classic Urdu Material

ہے۔۔۔۔۔ اور تمہارے سر کیسے ہیں جی وہ بہتر ہیں اب۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر ریست  
کرونگی تو ٹھیک ہو جائوگی۔۔۔۔۔ اچھا تم اپنا برقعہ نکال کر کپڑے چینج کرو میں ہلدی  
والا دودھ لاتی ہوں تمہارے لئے۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے بی وہ خاموشی سے اٹھ کر اپنے  
روم میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ برقعہ نکال کر ڈریس چینج کر کے وہ لیٹی ہی تھی کے اسکا  
سیل بجنے لگا۔۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔ دوسری طرف عالیہ تھی آپنی تایا ابو کو ہوش آگیا  
ہے اور وہ پہلے سے بہتر ہیں ابھی انجیکشن کے زیر اثر سو رہے ہیں۔۔۔۔۔ اچھا۔  
۔۔۔۔۔ اور سنو عالیہ اپنے بھائی کو بتادینا کے یہ سب قریشی نے کیا ہے۔۔۔۔۔ کون  
قریشی۔۔۔۔۔ آپ بس انفارم کر دینا۔ وہ پہچان جائینگے۔۔۔۔۔ وہ فون بند  
کر کے لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ آج کا دن ہی اسکے لئے بالکل بھی اچھا ثابت نہیں ہوا تھا۔  
۔۔۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیوں اسنے شہباز ہمدانی کیلئے اپنی جان تک کی پرواہ نہیں  
کی۔۔۔۔۔ وہ بھی انہیں وہی چھوڑ کر کیوں نہیں آگئی تھی کیوں بچایا چھوڑ دیتی جیسے اسے  
چھوڑا تھا سب نے۔۔۔۔۔ عالیہ شیرازیہ نام کتی تکلیف ہوئی تھی اسے یہ نام سن کر تو  
شیرازیہ ہمدانی آپ بھی کمزور مرد نکلے اور دوسری شادی کر لی وہ نفرت سے سوچنے لگی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

----- اسے اپنے اندر درد کی ایک شدید لہر اٹھتی محسوس ہوئی تھی۔  
---، --- پتا نہی اور کیا کیا دیکھنا باقی تھا۔ --- ازہان نے جو اسے آج کہا اسے اسے  
بھلایا ہی نہی جا رہا تھا۔ --- کیسے میرے کردار پر انگلی اٹھا سکتا ہے وہ  
انسان۔ --- میں تمہیں کبھی معاف نہی کرونگی ازہان ہمدانی۔ کبھی بھی  
نہی۔ --- آج سے تم بھی انہی میں شامل ہو جن سے میں سخت نفرت کرتی ہوں۔  
--- وہ تکلیف سے سوچتے ہوئے کب نیند کی وادی میں چلی گئی تھی۔ ---  
شیراز سارہ کو لیکر اسلام آباد آگیا تھا اور دو کمروں پر مشتمل ایک فلیٹ لیا تھا۔ --- اپنے  
دوست کی توسط سے اسے ایک چھوٹی موٹی جاب بھی مل گئی تھی۔ --- وہ اور سارہ اللہ  
ک شکر ادا کر کے گزار رہے تھے سارہ شیراز کے لئے نیک اور اور سمجھدار بیوی ثابت  
ہوئی تھی۔ --- شادی کے بعد وہ اسے اور بھی بے شمار محبت کرنے لگا تھا۔ --- سارہ  
نے اپنی ممی کو جب اپنے اسلام قبول کرنے اور ہماری شادی کے مطابق بتایا تو وہ بہت غصہ  
میں آگئی تھی۔ --- اور گالیاں بکنے لگی تھی۔ --- تم بھی اپنے باپ کی طرح غدار  
نکلی مجھے اکیلا چھوڑ گئی۔ --- شیراز نے فون لیکے کال کٹ کر دی تھی۔ --- سارہ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

مسلسل روئی تھی کئی دن تک لیکن شیراز کے لئے خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ یونیورسٹی  
کی چٹھیاں ختم ہونے والی تھی لاسٹ سمسٹر اسٹارٹ ہونے والا تھا۔۔۔۔۔ شیراز نے  
سوچ لیا تھا کہ وہ پرائیویٹ ایگزام دیگا۔۔۔۔۔ سارہ سے پڑھائی کی بات کی تو سارہ نے  
صاف منع کر دیا کہ اسے اب آگے نہیں پڑھنا۔۔۔۔۔ شہباز اور نوشین دونوں بابا  
سے چھپ کر فون کر لیتے تھے اور کبھی کبھی اماں یا باقی گھر والوں سے بھی  
کروا دیتے۔۔۔۔۔ نوشین نے بھی پڑھائی کو الوداع کر دیا تھا ان دونوں وہ خود اپنی  
حالت میں نہیں تھی۔۔۔۔۔

یہ خبر جب شیراز اور سارہ کو پتا چلی تو دونوں بہت خوش تھے۔۔۔۔۔  
آج وہ بہت تھکا ہوا گھر آیا تھا جب سارہ نے کچن سے اسے دیکھا اور اس کے لئے پانی کا گلاس  
لے آئی تھی۔۔۔۔۔ بہت تھگ گئے آپ۔۔۔۔۔ وہ اس کا چہرہ دیکھنے لگا جو نماز کے اسٹائل  
میں بندھا ہوا اس کے چہرے کی دمک کو بڑھا رہا تھا۔۔۔۔۔ شیراز کی ساری تھکاوٹ ختم  
ہو گئی تھی سارہ کو دیکھ کر۔۔۔۔۔ سارہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔ جب  
تک میری بیوی میرے ساتھ ہے نہ مجھے کوئی تھکاوٹ کبھی بھی محسوس نہیں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ہوگی۔۔۔۔۔ اچھا چلیں منہ ہاتھ دھو لیں میں کھانا لگاتی ہوں آپ بھوکے ہونگے  
نہ۔۔۔۔۔ کیا بنایا ہے آج۔۔۔۔۔ دال چاول۔۔۔۔۔ شیراز کو شرمندگی ہوئی  
تھی۔۔۔۔۔ ہر دو دن بعد انکے یہاں دال چاول ہی بنتا تھا۔۔۔۔۔ جو باب ملی  
تھی اسکی تنخواہ بہ مشکل پندرہ یا بیس دن ہی کام آتی تھی۔۔۔۔۔ جب وہ یہاں آیا تھا تو  
چند پیسے ہی تھے اسکے پاس۔۔۔۔۔ شیراز بھائی فوں کر کے ہر مہینہ رقم بھیجنے کیلئے اسے کتا  
منایا تھا لیکن وہ کبھی مانا ہی نہیں تین وقت کھانے سے دو وقت کا کھان پسند کیا لیکن اپنے  
بھائی یا باپ کی دولت کی خواہش نہیں کی۔۔۔۔۔ باقی تو بس اللہ ہی چلاتا۔۔۔۔۔ سارہ  
شیراز نے جاتی ہوئی سارہ کو پکارا تھا۔۔۔۔۔ میں نے تمہارے لئے کیا کیا  
سوچا تھا لیکن تمہیں ایسا۔۔۔۔۔ بس شیراز میں خوش ہوں آپکے ساتھ وہ اسکے لبوں پر ہاتھ  
رکھ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔ آپ کبھی بھی آئندہ سے ایسے مت کہئے گا۔۔۔۔۔ ورنہ ہمارا اللہ  
ناراض ہو جائیگا۔۔۔۔۔ آج جو بھی ہے میں اسے راضی ہوں شیراز اگر آپ مجھے جھوٹ پڑی  
میں رکھتے تب بھی میں راضی ہوتی۔۔۔۔۔ کیونکہ یہ میرے اللہ کی مرضی ہے آج کم ہے  
تو کیا ہو وقت تو کبھی بھی ایک جیسا نہیں ہوتا اللہ نے چاہا تو ایک دن آپکو بھی بے شمار دولت

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

سے مالا مال کر دے۔۔۔۔۔ کتنی پیاری باتیں کرتی ہے میری بیوی دل کرتا ہے بس سنتے  
جاؤں۔۔۔۔۔ بس بس اب چلیں جلدی سے فریش ہو کر آجائیں میں کھانا نکالتی  
ہوں۔۔۔۔۔

.....  
شاباز ہمدانی کو شام تک دسپارچ کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ گھر آگئے تھے۔۔۔۔۔ نوشین  
بیگم کا برا حال تھا رو رو کر۔۔۔۔۔ ماما آپ رو کیوں رہی ہیں ڈیڈ بلکل ٹھیک ہیں  
دیکھیں۔۔۔۔۔ زیادہ چوٹ نہیں آئی ہے۔۔۔۔۔ ازہان ماں کو اپنے گلے سے لگائے تسلی  
دے رہا تھا۔۔۔۔۔ نوشین بیگم آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔ مجھے کچھ نہیں  
ہوا۔۔۔۔۔ بیچاری تانیہ پتا نہیں کیسے ہوگی۔۔۔۔۔ مجھے بچانے کیلئے اسنے اپنی جان کی  
بھی فکر نہیں کی اللہ اسے ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔۔۔ تانیہ کون۔۔۔۔۔ شاباز کے چہرے پر  
مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔ تانیہ ہماری پی پی ہے اور بڑی ہی پیاری بچی ہے۔۔۔۔۔ پتا  
نہی کہاں سے آکر مجھے بچا لیا اسنے۔۔۔۔۔ ڈیڈ اپکا اکسیڈنٹ قریشی نے کیا تھا۔۔۔۔۔ اور اب  
وہ جیل میں ہے۔۔۔۔۔ تمہیں کیسے پتا۔۔۔۔۔ تانیہ نے بتایا۔۔۔۔۔ اوہ اس گھٹیا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



# Classic Urdu Material

انسان کی حرکت تھی۔۔۔ ایک بار تو میں نے اسے معاف کر دیا تھا۔۔۔ لیکن اب  
نہی۔۔۔ میں نے اسکے اگلے پچھلے سب چار جس لگوائیں ہیں اب وہ کچھ مہینوں تک باہر نہی  
نکلیگا۔۔۔ وہ بستر پر بیٹھے تھے۔۔۔ ازہان تم نے تانیہ کو فون کر کے اسکی خیریت  
دریافت کی۔۔۔ جی وہ ڈیڈ میں بھول گیا۔۔۔ اسنے جیسے بہانہ بنایا  
تھا۔۔۔ ازہان اتنے سخت دل کب سے ہو گئے تم اس لڑکی نے تمہارے  
باپ کو بچانے کیلئے اپنی بھی پرواہ نہی کی۔۔۔ سوری ڈیڈ میں کال کر کے پوچھ لو نگاوہ  
شرمندہ تھا۔۔۔ کیا بتاتا آج اسنے اس لڑکی کے اوپر کتنا بڑا الزام لگایا  
تھا۔۔۔ شاباز میں تو کہتی ہوں ہمیں ایک بار اس لڑکی کے گھر جانا  
چاہئے۔۔۔ ہاں نوشین میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔۔۔  
پہلے بھی اسکی مدر کی طبعیت خراب تھی میں عیادت کیلئے جانا چاہتا تھا مگر۔۔۔ پھر پتا  
چلا کہ اسکے گھر میں سب پردا کرتے ہیں۔۔۔ یہاں تک کہ انکی مدر بھی۔۔۔ پھر  
تونیک اور اچھے لوگ ہونگے شاباز۔۔۔ ہاں مجھے بھی یہی لگتا ہے۔۔۔ وہ وہاں سے  
اُٹھ کر آ گیا تھا۔۔۔



## Classic Urdu Material

ازہان رات بھر سو نہی سکا تھا وہ خود کو شرمندہ محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔ کبھی بھی اسنے کسی لڑکی کے ساتھ اس طرح کا سلوک نہی کیا تھا۔۔۔۔۔ ہاں وہ سختی سے پیش آتا تھا۔ لیکن دل کا برا نہی تھا۔۔۔۔۔ باہر تو وہ ہر لڑکی کو ایک حد تک ہی رکھتا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ جہاں بھی جاتا تھا محفل کی ساری نظریں اسی پر مرکوز ہوتی۔۔۔۔۔ آج تک ایسی کوئی لڑکی نہی تھی جو ازہان کو انگور کیا ہو۔۔۔۔۔ تانیہ سے اسکی پہلی ملاقات ہی ایسے ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کے اسکے دل میں اسکے لئے نفرت بھر گئی تھی۔۔۔۔۔ اسنے لوگوں کے سامنے اسکے منہ پر پیسے مارے تھے عالیہ کے سامنے الگ شرمنگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اسکے بعد ڈیڈ کے سامنے مجھے شرمندہ کرنا میرے دل میں بدلے کی آگ جلنے لگی۔۔۔۔۔ اور اسکی بڑی بڑی انکھوں میں ناپسندی اور نفرت ہوتی تھی۔۔۔۔۔ جسے وہ دیکھ اندر ہی اندر کڑھ کے رہ جاتا تھا۔۔۔۔۔ وہ ایک ایسے ماحول میں رہ کر آیا تھا۔۔۔۔۔ جہاں خود کو بدلا نہی تھا لیکن لوگوں کی پسندیدہ اور ستائشی نظریں اوپر سے صنف نازک کا بچھا اور ہونا اسے خود میں ہی مغرور بنا گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ واقعی خود کو کوئی مغرور شہزادہ سمجھنے لگا۔۔۔۔۔ آج اسکے تھپڑنے اسکے اندر

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

# Classic Urdu Material

سوئے ہوئے انسان کو بیدار کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس لڑکی نے اسکا غرور توڑا  
تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسے پہلی بار خود پر شرمندگی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے ایک معسوم  
لڑکی کے کردار پر انگلی اٹھائی تھی۔۔۔۔۔ وہ بھی بس ہوٹل میں ایک لڑکے کے ساتھ دیکھ  
کر ہو سکتا ہے اسکا کوئی رشتہ دار ہو۔۔۔۔۔ رات کے ایک بج رہا تھا وہ سوچتے سوچتے اٹھ بیٹھا  
تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں کیوں سوچ رہا ہوں تانیہ کے بارے میں اتنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکی نظر  
سامنے پڑے اپنے سیل پر گئی۔۔۔۔۔ سیل اُٹھا کر اسنے تانیہ کے نمبر پر کال کی تھی۔ دوسری  
طرف بیل جا رہی تھی۔ تیسری بیل پر کٹ کر دیا تھا اسکی کال اور اگلی بار کال ملانے پر سوئچ  
آف ارہا تھا۔۔۔۔۔ اسنے سیل کو زور سے بیڈ پر پھینکا تھا۔۔۔۔۔ تمہاری یہی حرکت مجھے غصہ  
دلاتی ہے۔ ازہان دوسرے دن آفس آیا تھا۔۔۔۔۔ عائلہ اسے آج کی ساری ڈیٹیلیس اور  
پیشینگیں کا بتا کر جا رہی تھی جب ازہان نے روک کر عائلہ کو کہا مس تانیہ کیوں نہیں آئی  
آپ تھوڑا فون کر کے پوچھ لیں۔۔۔۔۔ جی اچھا سر۔۔۔۔۔ آپ یہی سے کال کریں  
اسنے اپنے لانڈلائن کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔ اوکے سروہ نمبر ملانے

لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیلو مس تانیہ آج آپ آفس کیوں نہیں آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اپنے باس کو پوچھ

## Classic Urdu Material

لینا۔۔۔۔۔ اسکی آواز ازاہان تک بخوبی پہنچی تھی۔۔۔۔۔ اتنا کہ کر کال ڈسکنکٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔ آپ جاسکتی ہیں مس عائلہ۔۔۔۔۔ اسکے جانے کے بعد ازاہان نے کچھ سوچ کر اپنا سیل نکال کر دوسرے نمبر سے تانیہ کو کال ملانے لگا۔۔۔۔۔ دوسری بیل پر اٹھالیا تھا۔۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔ اسلام علیکم۔۔۔۔۔ وعلیکم اسلام میرا کال کاٹنے سے پہلے میری بات سن لینا۔ آپ۔۔۔۔۔ آپ کمپنی کے رولس جانتی ہیں آپ کو جاب چھوڑنے سے کچھ مہینے پہلے بتانا ہوتا ہے ورنہ اپکارزائن منظور نہی کیا جاسکتا۔۔۔۔۔ بہتر ہے ابھی آپ آفس آجائیں آج ضروری یہ ٹینگس ہیں۔۔۔۔۔ کیوں اتنی عزت جو بخششی آپنے کیا کافی نہی ہے آپکے لئے۔۔۔۔۔ دوسری جانب سے تلخی سے جواب دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ اسکے لئے میں معذرت چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ شرمندہ ہوا تھا۔۔۔۔۔ پہلی بار کسی لڑکی سے معذرت کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اوہ اپکی معذرت اور جاب کی مجھے کوئی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔۔ میں تھپڑ مارنے والے یا گالی دینے والے کو بھی معاف کر دیتی۔۔۔۔۔ لیکن میں ایسے لوگوں کو کبھی معاف نہی کرتی جو

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

عورت کے اوپر شک کر کے اسکے کردار پر گالی دیتے ہیں۔۔۔۔۔ دوسری طرف فون بند ہو گیا تھا۔۔۔۔۔،

[illegible][illegible]

تھا۔۔۔۔ شیراز کے ایگزامس شروع ہو گئے تھے جسکے لئے اسے کراچی جانا



## Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ لیکن سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔۔ سارہ کو کہاں چھوڑے کیونکہ یہاں کوئی خاص اور بھروسے مندرشتہ دار نہی تھے۔۔۔۔۔ وہ تو کہی بھی رہ لیتا لیکن سارہ کو کہاں چھوڑتا یہ مسئلہ تھا۔۔۔۔۔ اسی سوچ میں وہ آفس میں بیٹھا تھا جب شاباز بھائی کی کال آئی تھی۔۔۔۔۔ اسلام علیکم۔ بھائی کیسے ہیں آپ۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں بھائی تم کیسے ہو۔۔۔۔۔ اور تمہارے ایگزام ہونے والے ہیں کب آرہے ہو تم۔۔۔۔۔ دوسری جانب شاباز نے پوچھا تھا۔۔۔۔۔ وہ بھائی اسی ٹینشن میں تھا میں۔۔۔۔۔ سارہ کو کہاں چھوڑا جائے آپ تو جانتے ہیں یہاں ایسا کوئی بھروسہ مندرشتہ دار نہی ہیں جسکے پاس اسکو چھوڑ آؤں اور ایگزام کو ہوتے ایک دیر مہینہ لگ جائیگا۔۔۔۔۔

شیراز میں نے تمہیں یہی بتانے کیلئے فون کیا تھا کہ نوشین کا ڈیوری ٹائم بہت نزدیک ہے اور وہ ابھی اپنے مائیکے میں ہے۔۔۔۔۔ اور آج کل وہ سارہ کو بہت یاد کر رہی ہے۔۔۔۔۔ تم سارہ کو نوشین کے گھر چھوڑ دو اسی بہانے دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کچھ وقت بتا لینگے۔۔۔۔۔ ہم مم میں سارہ سے بات کرتا ہوں بھائی۔۔۔۔۔ شیراز اگر ہو سکے تو اکرا بابا سے بھی مل لینا وہ تمہارے جانے کے بعد بہت ادا اس رہنے لگے ہیں۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

----- کیا وہ مجھ سے ملینگے بھائی۔۔۔۔۔ میں اور ار باز بھائی ابھی تک بابا کو مناتے  
آ رہے ہیں کے تم دونوں کو اپنا کے گھر لے آئیں۔۔۔۔۔ نہی بھائی میں آپ دونوں  
سے زیادہ بابا کو جانتا ہوں وہ کبھی بھی نہیں مانینگے۔۔۔۔۔ اسنے فون بند کر دیا تھا۔  
----- وہ جانتا تھا بابا نہیں مانینگے۔۔۔۔۔ سارہ کو جب نوشین کا بتایا تو وہ بہت خوش ہوئی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ بھی سب کو بہت یاد کرتی کبھی تو نوشین سے باتیں کرتے رو بھی دیتی تھی۔  
-----

سارہ نوشین کے پاس آگئی تھی دونوں بہت دیر تک روئی تھی۔۔۔۔۔ شیراز اپنے لئے  
ہاسٹل میں انتظام کر چکا تھا۔۔۔۔۔ شاز بھائی اور ار باز بھائی نے بہت منع کرنے کے  
باوجود بھی نہی مانا تھا۔۔۔۔۔ اس دوران نوشین کو ایک بہت پیارا گول مٹول سا بے حد  
خوبصورت بیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔ جسکے آنے سے ہمدانی ولایت میں خوشیاں کی بہار آگئی تھی یہ  
بچہ بالکل شمشیر ہمدانی کا کاپی تھا۔۔۔۔۔ جسکا نام شمشیر ہمدانی نے ازہان ہمدانی رکھا تھا  
۔۔۔۔۔ شمشیر ہمدانی کی خوشی سے پھولے نہی سمار ہے تھے۔۔۔۔۔ وہ بالکل اسی طرح خوش  
ہوئے تھے جیسے شیراز کی پیدائش پر ہوئے تھے۔ وہ بظاہر تو خوش نظر آ رہے تھے لیکن

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

اندر سے اپنے لاڈلے کی جدائی پر اتنے ہی غمزدہ بھی تھے۔۔۔۔۔ لیکن انہیں اپنی انا بھی  
بے حد عزیز تھی۔۔۔۔۔ آج تک جو انسان کسی کے آگے نہ ہارا ہو وہ آج کیسے اپنے سگے  
بیٹے کے آگے ہار جاتے۔۔۔۔۔ انہیں آج شیراز بہت یاد آ رہا تھا۔۔۔ لیکن کسی پر ظاہر  
نہی ہونے دیا تھا۔۔۔۔۔ سارہ ہسپتال نہیں گئی تھی اسکا بہت من کر رہا تھا لیکن  
شمشیر ہمدانی کا ڈرا لگ تھا اگر انہیں علم ہو جاتا کہ وہ یہاں اسکے پاس ہے تو وہ کبھی بھی اسے  
نوشین کے پاس رہنے نہی دینگے۔۔۔۔۔

نوشین جب ڈسچارج ہو کر آئی تو سارہ نے ننھے سے ازہان کو لیکر بہت پیار کیا تھا۔  
۔۔۔ ایک دیر مہینہ اسے دونوں کا بہت خیال رکھا تھا۔۔۔ اس دوران گھر والے بھی  
دیکھنے آتے اور رقیہ بیگم اسے بہت پیار کر کے جاتی تھی یہ پیاری لڑکی انہیں شروع سے پسند  
تھی لیکن شوہر کی انا اور ضد کی وجہ سے انہیں اپنے چہیتے بیٹے اور اسکی دلہن سے دور رہنا پڑا  
تھا۔۔۔۔۔ جاتے جاتے رقیہ بیگم نے اسکے ہاتوں میں چند روپے تھمائے تھے۔  
۔۔۔۔۔ جاتے وقت شیراز اپنے باپ کو ایک بار آفس کے باہر سے دیکھنے گیا تھا جب وہ

## Classic Urdu Material

کار میں بیٹھ رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ چپ چاپ پلٹ گیا تھا۔۔۔۔۔ اور وہ کچھ دن نو نشین کے ساتھ وقت بتا کر واپس لوٹ گئے تھے۔۔۔۔۔

تانیہ اب پہلے سے بہتر تھی ہر روز اسے ازہان کی کال آتی جسے اسنے شروع میں انکسور کیا اسکے بعد ایک بار کال آئی تھی جس پر اسنے غصہ نکال کر ڈسکنیکٹ کرنے کے بعد باقاعدہ بلاک کیا تھا۔۔۔۔۔ ابھی وہ مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد سورہ واقعہ پڑھ کر اٹھی تھی جب تانیہ آپنی نے آکر بتایا کہ اسکے باس اسے ملنے کے لئے آئے ہیں اور ساتھ میں انکی بیوی بھی ہیں اسکے پیشانی پر شکنیں ابھری تھی وہ کیوں آئیں ہیں۔۔۔۔۔ تانیہ آنکھوں میں لینس لگا کر۔۔۔۔۔ اپنے نماز کو بندھا ہوا دوپٹا جو کہ سر سے اسکے پیروں سے اوپر اوڑھا ہوا تھا اسکے اوپر ہی نقاب پہنے وہ نیچے آگئی تھی۔۔۔۔۔ اسلام علیکم سر۔۔۔۔۔ اور میم۔۔۔۔۔ وعلیکم اسلام بیٹا۔۔۔۔۔ نو نشین بڑی حیرانی سے اسے دیکھا جو بڑے سے دوپٹے کے اوپر نقاب پہنے تھی۔۔۔۔۔ اور بڑے پیار سے گلے لگا کر ملی تھی۔۔۔۔۔ کیسی ہیں بیٹا آپ جی میم میں الحمد للہ ٹھیک ہوں اور

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

# Classic Urdu Material

آپ اور سر کیسے ہیں۔۔۔۔۔ جی بیٹا ہم بھی ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ ایکچولی آپ کے سر آپ  
کی بڑی تعریف کرتے ہیں اور مجھے بچوں نے سب بتایا تو سوچا آپ کی خیریت دریافت  
کر لیں۔۔۔۔۔ جی میم آپ نے خوا مخواہ تکلف کی میرے لئے۔۔۔۔۔ نہی بیٹا ایسی  
کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔ اور سر آپ کیسے ہیں۔۔۔۔۔ جی بیٹا میں بھی ٹھیک ہوں۔  
۔۔۔۔۔ تانیہ بیٹا صرف باتوں سے پیٹ بھر وگی مہمانوں کا جائو بیٹا چائے لیکرا وہابی نے اسے  
کہا۔۔۔۔۔ جی میں ابھی آئی۔۔۔۔۔ اور آپ آپکے شوهر کہاں ہیں۔۔۔۔۔ شہناز ہمدانی  
نظریں جھکائے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔ جی بہن انکو انتقال ہوئے بائیس سال  
ہوئے۔۔۔۔۔ وہ نہایت تحمل اور نرم مزاجی سے کہ رہی تھی نوشین بیگم کو دکھ ہوا تھا  
جانکر۔۔۔۔۔ بہت ساری گفتگو کے بعد۔۔۔۔۔ نوشین بیگم کو یہ نیک اور پردہ والی عورت  
بڑی ہی پسند آئی تھی۔۔۔۔۔ اسی دوران تانیہ اور ثانیہ دونوں ہی چائے اور لوازمات کی  
ٹرالی کسيٹھ کر لائی تھی جسے دیکھ شہناز ہمدانی ٹوکے بغیر نہیں رہ سکے تھے۔۔۔۔۔ یہ  
سب اتنا تکلف کیوں کیا آپ نے بیٹا۔۔۔۔۔ نہی سریہ تو بس چائے اور کچھ چیزیں  
ہیں بس۔۔۔۔۔ وہ سرو کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔ شہناز ہمدانی چائے پی کر کھڑے ہو گئے



# Classic Urdu Material

تھے۔۔۔۔۔ بہن آپکی اجازت ہو تو میں تانیہ بیٹی سے باہر کچھ بات کرنا چاہتا ہوں  
تھوڑی دیر کیلئے۔۔۔۔۔ جی بھائی صاحب کیوں نہیں۔۔۔۔۔ شاباز ہمدانی اور انکی  
ہمراہ تانیہ باہر باغیچہ میں آگئے تھے۔۔۔۔۔ یہاں پر ہر طرح کے پھول تھے ان کے  
درمیان ایک چھوٹا سا ٹیبل تھا۔۔۔۔۔ جہاں تانیہ کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے وہ خود  
بھی بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔ جی بیٹا اب یہ بتائیں مجھے آپ آفس کیوں نہیں آرہی  
ہیں۔۔۔۔۔ تانیہ کے حلق تک کڑوا ہوا تھا وہ اس دن کو یاد بھی نہیں کرنا چاہتی  
تھی۔۔۔۔۔ سر آپکو آپنے بیٹے سے یہی سوال کرنا چاہئے تھا۔۔۔۔۔ مجھے ازہان نے سب  
کچھ بتا دیا ہے اور میں دل سے اپنے بیٹے کی باتوں پر شرمندہ ہوں اور آپ سے معافی بھی  
چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ میں نے ازہان کو بہت ڈانٹ ہے۔۔۔۔۔ جی سر آپ بار بار معافی  
مانگ کر مجھے شرمندہ نہ کریں۔۔۔۔۔ میں نے خود رزائن دیا تھا۔۔۔۔۔ کسی نے  
نہی نکالا مجھے۔۔۔۔۔ وہ شرمندہ سی نیچے سر جھکائے کہ رہی تھی لاکھ دل میں نفرت  
سہی لیکن وہ انکی پتا نہیں کیوں دل سے عزت کرتی تھی۔۔۔۔۔ زاہر سی بات ہے کوئی بھی  
لڑکی وہاں کام نہیں کریگی جہاں اسکے اوپر انگلی اٹھایا جائے۔۔۔۔۔ میرا بیٹا دل ک برا نہیں



## Classic Urdu Material

ہے تانیہ لیکن وہ ایک ایسے ماحول میں آٹھ سال گزار کر آیا ہے جو یہاں سے بالکل الگ ہے۔۔۔۔۔۔ میں پھر سے معذرت چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔ سر آپ بار بار معذرت مت کریں ٹھیک ہے بیٹا تو پھر آپ کل سے آفس جوائن کر لیں۔۔ میں اپنی بہت پیاری اسیسٹنٹ نہی کھونا چاہتا۔۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے سر لیکن میری بھی ایک شرط ہے۔۔۔۔۔۔ میں صرف آپ کی اسیسٹنٹ رہیوں گی ٹھیک ہے میں سمجھ گیا لیکن آئندہ سے آپ کو ازہان کی طرف سے کوئی شکایت نہی ہوگی یہ میرے ذمے ہے۔۔۔۔۔۔ جی سر تو کل سے آپ آفس آئیگی نا۔۔۔۔۔۔ وہاں میں سر ہلا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

شیراز کو اچھی جاب مل گئی تھی لیکن اس نے باہر کے لئے بھی اپلائی کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔ تین سال ہو گئے تھے انکی شادی کو لیکن محبت آج بھی وہی تھی دونوں میں۔۔۔۔۔۔ نوشین اور شہباز کے یہاں بھی ازہان کے بعد عرش اچکا تھا۔۔۔۔۔۔ مریم کی شادی ہو چکی تھی وہ شادی میں نہی گیا تھا۔۔۔۔۔۔ بابا کی ناراضگی ابھی بھی برقرار تھی۔۔۔۔۔۔ آج کل سارہ کی طبیعت بھی خراب تھی اسکی ڈیلیوری کا ٹائم نزدیک ہی تھا شہباز اور ازہان بھائی اکرا سے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# Classic Urdu Material

مل جاتے تھے اسکے علاوہ فون میں بھی بات چیت ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔۔ زندگی ایک الگ  
راہ پر چل رہی تھی۔۔۔۔۔۔ شیراز کو یہ فکر لاحق تھی کہ سارہ کے ساتھ اس ٹائم کوئی نہیں  
تھا۔۔۔۔۔۔ وہ اکیلے ہونے کی وجہ سے کبھی کبھی بی پی لو بھی ہو جاتا  
تھا۔۔۔۔۔۔ وہ اسکا بہت خیال رکھتا لیکن اس وقت جو گھر والوں کا ساتھ چاہئے ہوتا ہے وہ  
نہی تھا اسکے پاس وہ خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔ آج سارہ کا چیک اپ تھا وہ  
چیک اپ کے بعد گھر آئے اور سارہ کو دوائی دیکر سلارہا تھا۔۔۔۔۔۔ جب بیل کی آواز آئی تھی  
دونوں ہی چونکے تھے کیونکہ انکے گھر کوئی نہیں آتا تھا۔۔۔۔۔۔ شیراز نے ڈور کھولا تو حیران  
ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔ سامنے شہباز اور نوشین تھے۔۔۔۔۔۔ شیراز کی آنکھوں میں آنسو  
تھے وہ اندر ہی اندر غمزدہ تھا کہ کوئی بھی اس وقت سارہ کے پاس نہیں تھا ایسے میں شہباز  
اور نوشین کا آنا کسی غیبی مدد سے کم نہیں لگا تھا۔۔۔۔۔۔ اسنے اندر ہی اندر اپنے اللہ کا  
شکر ادا کیا تھا۔۔۔۔۔۔ ہر بار کی طرح نوشین اور سارہ دونوں گلے لگے رو رہی  
تھی۔۔۔۔۔۔ اور معسوم ازہان اپنی ماما کو روتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔ سارہ نے ازہان  
اور عرش کو بہت پیار کیا تھا۔۔۔۔۔۔ عرش کی پیدائش پر وہ نہیں گئی تھی جو ابھی ایک سال کا

## Classic Urdu Material

ہونے والا تھا۔۔۔۔۔ یہاں پر مجھے کچھ کام تھا بابا چاہتے ہیں یہاں بھی ہمارا بزنس سیٹ ہو تو اسی سلسلے میں یہاں ایک مہینہ کا کام تھا تو سوچا نو شین کو اپنے ساتھ لے آؤں کے سارہ اس وقت اکیلی ہے۔۔۔۔۔ تو بس ہم آگئے اور جب تک نہنا مہمان نہیں آ جاتا، ہم کہی نہیں جانے والے نو شین سارہ کو دیکھتے ہوئے بیچ میں ہی بول اُٹھی

تھی۔۔۔۔۔ شیراز اپنے بھائی اور بھابی کو دیکھا تھا جو ہر مشکل وقت میں اسکے ساتھ آئے تھے بنا کہے ہی اسکی پریشانی کو حل کر دیتے تھے۔۔۔۔۔ شہباز اور نوشین کے آنے کے بعد سارہ کچھ بہل گئی تھی نوشین اسکا بہت خیال رکھتی تھی اور سارہ بچوں کو ایک پل کے لئے بھی اپنے پاس سے الگ نہیں ہونے دینا چاہتی تھی ازہان اور عرش کچھ ہی دن میں اسکے عادی ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

اور پھر اللہ نے شیراز کے یہاں اپنی رحمت بیٹی بھیجی تھی۔۔۔۔۔ وہ بالکل سارہ کی طرح تھی بے حد خوبصورت اور نیلی آنکھیں سب سے پہلے نوشین نے اسے اپنے ہاتھوں میں لیکر اسکے گال چومے تھے وہ بالکل سارہ کی کاپی تھی۔۔۔۔۔ شیراز اپنی بیٹی کو ہاتھوں میں لیا تھا اسکی آنکھ سے آنسو بہ رہے تھے خوشی کے اسنے بچی کو اپنے سینے میں چھپا لیا تھا

## Classic Urdu Material

جیسے ابھی اسے کوئی چھین لگا جیسے۔۔۔۔۔ سارہ اور شیراز نے بچی کو نوشین اور شہباز کے ہاتھ میں دیا تھا۔۔۔۔۔ نوشین میں چاہتی ہوں ہماری بیٹی کا نام تم رکھو۔۔۔۔۔ نوشین نے اس معسوم سی ننھی سے گڑیا کا نام "حیا" رکھا تھا یہ بالکل تمہاری طرح حیا اور نیک ہوگی سارہ اسلئے اسکا نام حیا شیراز ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ثانیہ نے آفس جوائن کر لیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہ ازہان کے سامنے بالکل کم ہی جاتی تھی۔۔۔۔۔ وہ اب اسکی کوئی بات میں غلطی نہیں نکالتا تھا۔۔۔۔۔ البتہ اسے زچ کرنا نہیں بھولتا تھا۔۔۔۔۔ اسکے جلے کٹے انداز میں جواب اسے مزا دیتے تھے اسلئے کبھی کبھار جان بوجھ کر چڑھتا ضرور تھا۔۔۔۔۔ آج اسکا ارادہ اپنے لئے عبا یا خریدنے کا تھا۔۔۔۔۔ اسلئے وہ آفس سے سیدھا مال آگئی تھی۔۔۔۔۔ اسنے اپنے لئے سادہ سا عبا یا خرید اپھربی، ثانیہ آپی اور بچوں کیلئے بھی شاپنگ کی جب وہ کونٹر پر بل پے کرنے کے بعد دوسرے شاپ پر آئی تھی۔۔۔۔۔ ثانیہ کو ایسا محسوس ہوا تھا جیسے کوئی اسکا پیچھا کر رہا ہو جیسے۔۔۔۔۔ مس ثانیہ۔۔۔۔۔ اسکی آواز وہ پہچان گئی تھی۔۔۔۔۔ اُف اللہ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

----- یہ انسان ہر جگہ موجود ہوتا ہے۔۔۔۔۔ وہ دل میں سوچ کر رہ گئی لیکن بولی کچھ  
نہی تھی۔۔۔۔۔ وہ بنا پلٹے ازہان کو نظر انداز کئے اگے بڑھی تھی۔۔۔۔۔ ازہان کو بہت  
غصہ آیا تھا مگر اگلے پل وہ اسکی راہ میں حائل ہوا تھا۔۔۔۔۔ ایک منٹ میری بات سن کر  
جائیں۔۔۔۔۔ آپ میرا پیچھا کر رہے تھے۔۔۔۔۔ نہی اتفاق سے شاپنگ کیلئے آیا تھا  
آپ پر نظر پڑھ گئی تو۔۔۔۔۔ تو آپ نے سوچا ہو گا چلو آج کسکے ساتھ ہو ٹلنگ کر رہی ہیں  
دیکھلوں اگلی بار فل پروف کے ساتھ بے عزتی کی  
جائے۔۔۔۔۔ نہی۔۔۔۔۔ میں سوری کہنا چاہتا تھا آپکو۔۔۔۔۔ مجھے  
اپکی معافی کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔۔ وہ نظریں جھکائے کہ رہی  
تھی۔۔۔۔۔ ازہان نے پہلی بار اسکی نقاب پہنے جھکی آنکھوں کو اتنے قریب اور دلچسپی  
سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔ جو بہت خوبصورت تھی۔۔۔۔۔ وہ خود اپنی کیفیت سے  
انجان تھا۔۔۔۔۔ کل تک زہر لگنے والی لڑکی اچانک سے اسے اچھی لگنے لگی تھی  
۔۔۔۔۔ آفس میں صرف کام کی بات ہوتی تھی۔۔۔۔۔ وہ اسکے سامنے آتی ہی  
نہی تھی۔۔۔۔۔ وہ گھر جا رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اسے مال کی طرف جاتا دیکھ وہ



## Classic Urdu Material

بھی اسکے پیچھے ہی آگیا تھا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے معافی نہی تو کافی ہی سہی وہ اسے چڑھا رہا تھا  
۔۔۔۔۔ چلیں میرے ساتھ وہ اسے اپنے پیچھے آنے کا کھکر آگے بڑھا تھا۔۔۔۔۔ وہ وہی  
کھڑی رہی تھی۔۔۔۔۔ ازہان اسکے پاس آیا تھا میں نے کہا چلیں میرے ساتھ اب یہاں  
تک آگئی ہیں تو ایک کپ کافی تو پی ہی سکتی ہیں مجھے کچھ بات کرنی ہے آپ سے  
۔۔۔۔۔ کیا کہا اپنے۔۔۔۔۔ وہی مس تانیہ جو اپنے سنا۔۔۔۔۔ نہ تو یہاں  
آپ میرے باس ہیں اور نہ ہی میں آپکی اسسٹنٹ سمجھے آپ۔۔۔۔۔ مجھ پر حکم چلانا بند  
کریں۔۔۔۔۔ ویسے ازہان ہمدانی نے آج تک کسی بھی لڑکی کو کافی کی آفر نہی کی  
ہے۔۔۔۔۔ وہ تو آپ خوش نصیب ہیں کے میں آپکو آفر کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ اگر آپ  
دنیا کے آخری انسان بھی ہوتے تب بھی میں آپکے ساتھ جانا پسند نہی کرونگی کافی پینے کی تو  
دور کی بات ہے۔۔۔۔۔ ازہان کو غصہ تو بہت آیا تھا لیکن وہ پی گیا تھا۔۔۔۔۔ اتنی  
نفرت کیوں ہے ہے مس تانیہ کیا یہ صرف میرے لئے ہے۔۔۔۔۔ نہی مجھے تمام مردوں  
سے ہی بے حد نفرت ہے سمجھے آپ۔۔۔۔۔ کیا اسکی وجہ جان سکتا ہوں  
۔۔۔۔۔ اسکے لہجہ میں please just leave me alone.....

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

صرف تلخی بھری ہوئی تھی وہ ایک ٹک اسے دیکھ رہا تھا... وہ کمر آگے بڑھنے لگی  
تھی۔۔۔۔۔ مس تانیہ۔۔۔۔۔ وہ نظر انداز کرتی چلی گئی تھی۔۔۔ اور وہ پکارتا ہی رہ  
گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسکی آنکھوں میں موجود نفرت اور غصہ شروع دن سے دیکھ رہا  
تھا۔۔۔ لیکن آج تک اسکی وجہ جاننے کی کوشش نہیں کی تھی کچھ تھا ان آنکھوں میں جو وہ  
سب سے چھپائے پھرتی تھی۔۔۔۔۔ آج اسے پورا یقین ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

. . . . .

شیراز آج دو سال بعد جرمنی سے لوٹے تھے ایک مہینہ پہلے ہی انکی ہارٹ کی سرجری ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اسلام علیکم کیسے ہیں چاچو۔۔۔۔۔ وہ بہت سال بعد ان سے ملا تھا۔

۔۔۔ میں ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسے ہو۔۔۔ فرسٹ کلاس چاچو۔۔۔۔۔ ازہان، عالیہ اور

زیشان انہیں ایئر پورٹ لینے آئے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ بچوں کو دو سال بعد دیکھ

کر بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔۔۔ دونوں ماں باپ سے مل کر بہت خوش

تھے۔۔۔۔۔ ازہان انکا سارا سامان گاڑی میں رکھوا رہا تھا۔۔۔۔۔ جب اسکی نظر اچانک

بھاگتی ہوئی لڑکی پر پڑی تھی وہ کوئی اور نہی تھی تانیہ تھی جو برقعہ پہنے شائد رورہی تھی یا پتا

# Classic Urdu Material

نہی لیکن وہ پارکنگ سائیڈ میں بھاگی تھی جب تک وہ اس تک پہنچتا وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ یہ لڑکی اسکے لئے ایک پہیلی بنتی جا رہی تھی جسکا اگے پیچھے کا کچھ پتا نہی تھا۔۔۔۔۔ اس دن مال میں نفرت کا شدید اقرار کرنا اور اب روتے ہوئے بھاگنا۔

----- کیا ہوا بھائی ذیشان اسے دوسری طرف سے آتے ہوئے دیکھ پوچھنے لگا۔

۔۔۔۔۔ کچھ نہیں وہ کار میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ ازہان مجھے قبرستان کے پاس چھوڑ کر تم

سب کو گھر لے جاؤ میں خود ڈرائیور کو کال کر کے بلواؤں گا۔ لیکن چاچا کی طبیعت ابھی

ابھی تو سر جری ہوئی ہے آپکی۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں بیٹا ڈونٹ وری۔۔۔۔۔ وہ چپ

چاپ ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔۔۔ قبرستان کے نزدیک گاڑی روک کر وہ اور زیشان بھی انکے

ہمراہ قبرستان آئے تھے دونوں سورہ فاتحہ اور سورتیں پڑھ کر واپس چلے گئے تھے۔

---- لیکن شیراز یہی بیٹھ گئے تھی پچھلے اکیس سال میں کیا کیا تبدیلیاں آگئی تھی اکیس

سال سے انکا معمول تھا وہ قبرستان ضرور آتے پچھلے دو سال سے وہ جرمنی میں تھے آج

دو سال بعد وہ یہاں آئے تھے۔۔۔۔۔۔ چار قبریں تھیں وہ سورہ فاتحہ اور سورہ یسین

پڑھ کر قبروں پر ہاتھ پھیرنے لگے چار قبریں تھیں۔۔۔۔۔ اماں بابا کی اور تیسری انکی

## Classic Urdu Material

[illegible]



## Classic Urdu Material

مخصوص جگہ لا بھری میں آگئے تھے۔۔۔۔۔ ڈرائیو سے ایک البم نکالا تھا اسمیں نو شین کی شادی میں کھینچے گئے پکچر اور انکی شادی کے بھی دو چار پکچر اور بھی بہت ساری تھیں اسمیں حیا کی فوٹو بھی تھی بچپن کی جس میں وہ سر پر دوپٹہ اوڑھے ہاتھوں کو دعامانگنے کے اسٹائل میں اٹھائے بیٹھی تھی جب شیراز نے یہ تصویر کھینچی تھی جب وہ ڈھائی سال کی تھی۔۔۔۔۔ وہ کیسے بھول سکتے تھے سب کچھ یاد تھا۔۔۔۔۔ جیسے بس ابھی تو گزرا ہو۔۔۔۔۔ وہ البم کو دیکھتے ہوئے گزرے لمحوں میں کھو گئے تھے۔۔۔۔۔

حیا کے پیدا ہونے کے بعد ہی انہی بہت اچھی جاب کی آفر مل گئی تھی یو کے سے کال آگئی تھی۔۔۔۔۔ وہ بہت خوش تھے انکا خواب تھا کہ وہ سارہ کو دنیا کی تمام خوشیاں دے۔۔۔۔۔ ایک مہینہ کے اندر اندر ہی شیراز سارہ اور حیا کا ویزا اور پاسپورٹ لگ گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ خوشی سے تیاری کرنے لگے تھے لیکن سارہ خوش نہیں تھی وہ سب کو چھوڑ کر جانا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔ شیراز نے سارہ کو وقتی طور پر سمجھالیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہ خود بھی خوش نہیں تھا۔۔۔۔۔ اندر سے آماں بابا بھائی اور بہن سے دور رہنا مشکل تھا یہاں تو پھر بھی ارباز بھائی اور شہباز بھائی آکر مل جاتے تھے لیکن دور دیس میں تنہا بننا اپنوں کے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

رہنا بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔ لیکن جاب اچھی تھی وہ اپنی بیٹی کو اچھی تعلیم دینا چاہتا تھا۔  
اسکی ہر خواہشات پوری کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ کبھی کبھی تو اسی بات کو لیکر بہت لمبی  
ڈسکس ہوتی دونوں میں۔۔۔۔۔ لیکن وقت کو کچھ اور منظور ہوتا ہے ہر چیز ہماری سوچ  
کے مطابق ہوتی تو یہ دنیا کا نظام ہی بدل جاتا۔۔۔۔۔ وہ اور سارہ سب سے ملنے  
گھر گئے تھے لیکن شمشیر ہمدانی نے انہیں باہر سے اندر آنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔۔۔ اس  
لڑکی کے لئے میرے گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے سمجھے تم اب اس گھر میں تب ہی آنا جب تم  
اسے ہمیشہ کیلئے چھوڑ دو۔۔۔۔۔ وہ وہی سے پلٹ گیا تھا۔۔۔۔۔ انکا غصہ اور نفرت آج  
بھی ویسے ہی برقرار تھا۔۔۔۔۔ وہ سارہ اور حیا کو لئے واپس لوٹ گیا تھا۔۔۔۔۔ اماں،  
نوشین، سارہ، علیشہ بھابی سب بہت روئے تھے اس وقت۔۔۔۔۔  
وہ اور سارہ حیا کو لیکر یو کہ آگئے تھے۔۔۔۔۔ دونوں ایک خوشحال زندگی بسر کر رہے  
تھے۔۔۔۔۔ تین سال اپنوں کے بغیر کیسے گزرے یہ دونوں ہی جانتے تھے۔۔۔۔۔ آج  
اتوار تھا شیراز جی جان شیراز کیا ہوا۔۔۔۔۔ آج آپ فری ہیں تو چلیں گروسری کر کے  
آئے۔۔۔۔۔ اچھا میں بعد میں چلا جاؤنگا اور حیا کہاں ہے میری

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

گڑیاں۔۔۔۔۔ میں یہاں ہوں ڈاڈا وہ اپنی معسوم سی صورت پھولائے کہنے  
لگی۔۔۔۔۔ ارے کیا ہوا میری گڑیا کو۔۔۔۔۔ وہ اسے اپنے پاس بٹھا کر پیار کرتے  
Mama is very bad ہوئے کہنے لگے۔۔۔

And I do not even give chocolate And also  
وہ اپنی تو تلی زبان میں انگلش بول رہی تھی شیراز کو اپنی پیاری..... makes angry  
سی گڑیا پر بہت پیار آیا تھا۔۔۔۔۔ کتنا صاف جھوٹ بولتی ہے یہ لڑکی سارہ تو حیران ہی  
ہو گئی تھی یہ سن کر ہمیشہ اپنے پاپا کو ماں کی شکایت انگریزی میں کرتی  
تھی۔۔۔۔۔ جیسے اسکی ماں کو انگریزی نا آتی ہو۔۔۔۔۔ تمہیں تو میں ابھی دیکھتی  
dada silence this woman ہوں تم ملو میرے ہاتھ کو۔۔۔۔۔  
۔۔۔ شیراز کا قہقہہ بلند ہوا تھا اور سارا تو سر پیٹ کر رہ گئی تھی۔۔۔ حیا ڈونٹ سے  
انگلش۔۔۔۔۔

وہ شیراز کے سینے میں چھپ گئی تھی۔۔۔۔۔ تم نے ہی بگاڑا ہے اس لڑکی کو دیکھو کیسے  
خنچی کی طرح زبان چلتی ہے۔۔۔۔۔ ارے سارہ تم بھی نہ وہ ابھی بچی ہے۔۔۔۔۔ شیراز

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

# Classic Urdu Material

اخلاق بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔۔ ابھی سے یہی سب سیکھتی رہی تو

-----بس-----سارہ ابھی بچی ہے یار بڑی ہو جائیگی تو سمجھا رہو جائیگی تین سال کی ہے ابھی۔۔۔۔۔ اور تم لسٹ دو میں اور حیا جانینگے لینے۔۔۔۔۔ میں بھی چلوں۔۔۔۔۔ نہی میڈم آپ گھر پر آرام کرینگى یاد نہى ڈاکٹر نے کیا کہا تھا۔۔۔۔۔ اس وقت آپ نازک حالت میں ہیں اور میں کوئی بھی رسک نہى لے سکتا سمجھى تم۔۔۔۔۔ شیراز میں بور ہوگئى هو آپ تو کار میں جانیگے میں بس ایک جگہ بیٹھی رہونگی آپ دونوں شاپنگ کرنا۔۔۔۔۔ شیراز کچھ سوچ کر راضى هو گیا تھا۔۔۔۔۔ اور شاپ کے باہر پارک میں چیرپر بیٹھا کردونوں باپ بیٹی خود شاپنگ کرنے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔ وہ پارک میں بیٹھی بچوں کو کھیلتا دیکھ رہى تھی۔۔۔۔۔ جینی۔۔۔۔۔ سارہ پیچھے مڑ کر دیکھنے لگى۔۔۔۔۔ اور اگلے لمحہ وہ حیران تھی۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔۔۔ الیزا کر سارہ کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ کیسی ہیں ماما آپ وہ اتنے سال بعد ماں کو دیکھ خوش هو گئی تھی۔۔۔۔۔ میں ٹھیک هوں لیکن تم نے اپنا کیا حال بنا لیا اپنا۔۔۔۔۔ میں بہت اچھی هوں ماما شیراز میرا بہت خیال رکھتے

## Classic Urdu Material

ہیں۔۔۔۔۔ دکھ رہا ہے مجھے تمہارا سوکالڈ ہسبنڈ کتنے اچھے سے رکھا ہوا  
ہے۔۔۔۔۔ انکی بات بری تو لگی تھی سارہ کو لیکن وہ اگنور کر گئی وہ ماں تھی  
اسکی۔۔۔۔۔ مسلمان ہو ہی گئی آخر تم تھی تو اسی باپ کا خون نائیں نے کتنا سوچا تھا  
تمہارے لئے ایک امیر خالص مسیحائی لڑکے سے شادی کروائو لگی تمہاری اور تمہیں ہائی  
سوسائٹی موو کیسے کرتے ہیں سب پتا چلتا لیکن تم نے سب چیزوں پر پانی پھیر  
دیا۔۔۔۔۔ ایک گھٹیا انسان سے شادی۔۔۔۔۔ ماما اینڈ یو آر لینگو تاج وہ میرے  
ہسبنڈ ہیں۔۔۔۔۔ پیچھے سے آتے شیراز کے قدم وہی رک گئے تھے۔۔۔۔۔ وہ  
پہلی بار سارہ کی اتنی اونچی آواز سن رہا تھا۔۔۔۔۔ اور مجھے اپنے مسلمان ہونے پر فخر  
ہے۔۔۔۔۔ کس ہائی سوسائٹی کی بات کر رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔ جہاں بے شرمی اور  
عیاشی کی حدیں پار کرتے ہوئے ننگے لوگ ہوتے ہیں اسکو آپ ہائی سوسائٹی کہتی  
ہیں۔۔۔۔۔ تو تم سکھاو گی مجھے اب آگئی نا اپنے باپ کی طرح اپنی اوقات پر اسلئے  
نفرت ہے مجھے مسلمانوں سے اور تم تو تھی ہی گند اخون۔۔۔۔۔ خبردار ایک اور  
لفظ بھی سارہ کو کہا تو ورنہ ایسا حشر کرونگا کہ آپ زندگی بھر یاد رکھیں گی۔۔۔۔۔ شیراز

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

بیچھ میں آگیا تھا اور اپنی شہادت کی انگلی اُٹھائے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور سارہ اور حیا کو  
(جو اس عورت کو دیکھ ڈر گئی تھی) لیکر پارک سے نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حشر تو میں کرونگی  
تمہارا جسے تم زندگی بھر یاد کرو گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سارہ کا ساتواں مہینہ تھا ڈاکٹر نے اسکے ڈیلیوری میں بہت کامپلیکٹ بتائی تھی۔۔۔۔۔ اسکی حالت دن بہ دن گرتی جا رہی تھی شیراز پریشان تھا۔۔ وہ بہت خیال رکھتا تھا سارہ خود اپنا خیال رکھتی تھی لیکن اسے ایس محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکی زندگی کی گنتی شروع ہوگئی ہو اب تو وہ راتوں کو اٹھ کر رونے بھی لگ جاتی تھی۔۔۔ جسے شیراز بڑی مشکل سے سمجھا کر سلاتا تھا۔ آج بھی وہ اسکی دوائی لیکر جب لوٹا تو گھر سے فون تھا۔۔ اسے گھر سے کال آنابند ہوگئی تھی۔۔۔ شاہزاد بھائی اور ار باز بھائی اپنے فون سے کرلیتے تھے۔۔۔ آج اتنے سال بعد گھر سے کال آنا اسے پتا نہیں کیوں ایسا لگ رہا تھا کچھ برا ہونے والا ہے۔۔۔۔۔ اسنے فورن کالر سنو کی تھی۔۔۔۔۔ اسلام علیکم۔۔۔ وعلیکم السلام شیراز۔۔۔ مریم تھی

دوسری جانب جو رو رہی تھی۔۔۔ کیا ہوامریم تم رو کیوں رہی ہوماں اور بابا ٹھیک تو



## Classic Urdu Material

ہیں نا۔۔۔۔۔ شیراز اماں کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ شیراز مرنے تک صرف  
تمہیں ہی پکارتی رہی ہیں شیراز آجائو جلدی پلیز آجائو۔۔۔۔۔ فون بند ہو گیا  
تھا۔۔۔۔۔ وہ تو جیسے سن ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ اسکی آواز پر سارہ بھی آگئی تھی۔۔۔۔۔ کیا ہوا  
شیراز اسے بت بنے کھڑے دیکھ وہ کہنے لگی۔۔۔۔۔ سارہ اماں کا انتقال ہو گیا  
ہے۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔ تم پلیز کوئی ٹینشن مت لینا وہ وہی بیٹھ گئی  
تھی۔۔۔۔۔ شیراز بھول گیا تھا آج کل وہ کس حال میں گزر رہی تھی اچانک یاد آنے پر  
کہنے لگا۔۔۔۔۔ شیراز اماں کا انتقال کب ہوا۔۔۔۔۔ کل ہی شہباز بھائی کی کال آئی تھی  
انہوں نے بتایا تھا کہ اماں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور وہ تمہیں بہت یاد کر رہی  
ہیں۔۔۔۔۔ اور آج وہ رو رہا تھا۔۔۔۔۔ شیراز تم چلے جائو۔۔۔۔۔ لیکن میں  
تمہیں اکیلا چھوڑ کر نہیں جاسکتا سارہ تمہاری حالت بھی ایسی نہیں ہے تمہیں اپنے ساتھ لے  
جائو وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ شیراز میری فکر مت کرو میں ٹھیک ہوں پلیز تم چلے  
جائو۔۔۔۔۔ میں پڑوس والی مس کیرین کو بلواؤنگی کچھ چائے ہو تو۔۔۔۔۔ ٹھیک  
ہے میں بات کرتا ہوں ان سے۔۔۔۔۔ کیرین شادی شدہ دو بچوں کی ماں تھی اور بہت اچھی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

پڑوسی بھی تھی۔۔۔۔۔ شیراز نے ان سے بات کی جسے سن کر وہ کہنے لگی آپ بے فکر ہو کر  
جائیں میں سارہ کا خیال رکھوں گی۔۔۔۔۔ شیراز کچھ مطمئن تو ہوا تھا لیکن اسے اندر  
سے محسوس ہو رہا تھا جیسے کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ شیراز نے شام کی ٹکٹ بک  
کروائی تھی۔۔۔۔۔ وہ پیا کنگ کرنے کے بعد سارہ اور حیا کے پاس آ گیا تھا۔۔۔۔۔ حیا  
You will کھیل رہی تھی۔۔۔۔۔ ڈاڈا۔۔۔۔۔ پس مائی چائلڈ۔۔۔۔۔  
انہوں نے حیا کو اپنی سینے سے لگا لیا۔۔۔۔۔ never.....not forget me  
تھا۔۔۔۔۔ جیسے وہ کہی کھو جائیگی جیسے۔۔۔۔۔ انہوں نے حیا کو بہت پیار کیا تھا۔۔۔۔۔ وہ  
انہیں ایسے دیکھ رہی تھی جیسے وہ اب کبھی اسے نظر نہیں آئیں گے۔۔۔۔۔  
سارہ کی پیشانی پر بوسا دیا تھا۔۔۔۔۔ مجھ سے وعدہ کرو اپنا خیال رکھو گی اور حیا کا  
بھی۔۔۔۔۔ وہ ان کے گلے لگی رو رہی تھی شیراز کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اب وہ یہ چہرہ  
کبھی دیکھے گا نہیں۔۔۔۔۔ اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے وہ گھر کے باہر آ گیا  
تھا۔۔۔۔۔ کار میں بیٹھنے تک وہ صرف سارہ اور حیا کو دیکھتا رہا تھا۔۔۔۔۔ آنکھیں بھیگ گئی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنے وطن لوٹا تھا۔۔۔۔۔ ماں کو مردہ حالت میں دیکھ بہت رویا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ صرف باپ کی ضد کی وجہ سے وہ اپنی ماں سے چھ سال دور رہا تھا۔۔۔۔۔ کتنا تڑپا  
تھا وہ ماں کے بغیر اور ماں ہر بار فون کر کے اسکے واپس لوٹنے کا کہتی تھی کاش ماں میں باہر  
ہی نہ جاتا آپکے پاس ہی رہتا۔۔۔۔۔ وہ سوچ سوچ کر رو رہا تھا۔۔۔۔۔ شیراز کو اے  
دوسرا دن تھا لیکن اسنے بابا سے ابھی تک بات نہیں کی تھی وہ اندر ہی اندر ان سے بہت ناراض  
تھا۔۔۔۔۔ اگلے دن وہ لوٹنا چاہتا تھا لیکن شمشیر ہمدانی کی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے  
اسنے ٹیکٹ دو دن بعد کی کروائی تھی۔۔۔۔۔ پتا نہیں وہ اندر اندر سے بے سکون تھا  
اسے کہی بھی سکون نہیں تھا۔۔۔۔۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کچھ بہت برا ہونے والا  
ہو۔۔۔۔۔ اگلے دن وہ اور شاہباز قبرستان آئے تھے ماں کی قبر پر اگر فاتحہ پڑھ کر بخشا  
تھا۔۔۔۔۔ اور رو کر معافی مانگ رہا تھا جب اسکا فون بجا  
تھا۔۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔ سارہ کیسی ہے اب۔۔۔۔۔ شاہباز  
بھی پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ کیا ہوا شیراز۔۔۔۔۔ بھائی بھائی  
سارہ۔۔۔۔۔ سارہ۔۔۔۔۔ شیراز کچھ بولو شیراز سارہ کو کیا ہوا  
۔۔۔۔۔ شاہباز اسے جھنجھوڑ رہے تھے وہ جیسے سن ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ بھائی سارہ ہاسپتال

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

میں ہے اسکا پیر سلیپ ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ رو رہا تھا۔۔۔۔۔ اسے اب محسوس ہوا تھا کیوں  
اسکا یہاں آنے کو جی نہیں چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔ شام نے شام کی ٹیکٹ بک کروانے کی  
کوشش کی لیکن اگلے دن کی ٹیکٹ کنفرم ہوئی تھی دونوں کی شیراز کیرین کو بار بار فون  
کر رہا تھا۔۔۔۔۔ کیرین نے بتایا تھا اسکی حالت بہت خراب ہے اور ڈاکٹر نے بتایا کہ وہ  
ماں یا بچہ دونوں میں سے ایک کو ہی بچا سکتے ہیں۔۔۔۔۔ شیراز کو ایسے محسوس ہوا تھا  
جیسے اسکا دل کسی نے مٹھی میں لے لیا ہو۔۔۔۔۔ وہ صرف سارہ کو بچانا چاہتا  
تھا۔۔۔۔۔ اسنے کیرین کو کہہ دیا تھا۔۔۔۔۔ سارا خاندان سارہ کیلئے دعا کر رہا  
تھا۔۔۔۔۔ نوشین بھی سارہ کی طبیعت کا سن کر بہت روئی تھی اور اللہ کے سجدے  
میں گر گئی تھی۔۔۔۔۔ شام کے گیارہ بج رہے تھے وہ جائے نماز بچھائے رو رہا تھا اللہ سے اپنی  
سارہ کیلئے دعا مانگ رہا تھا۔۔۔۔۔ کبھی کبھی کچھ چیزیں ہمیں بن مانگے ہی مل جاتی ہیں اور  
کبھی کبھی کتنا بھی مانگ لو رو کر گر گڑا کر جیسے بھی اگر انہیں قبول نہیں ہونا تو نہیں ہوتی  
ہیں۔ دعائیں بھی رد ہو جاتی ہے قسمت کے آگے اسکے ساتھ بھی ایسے ہی ہوا  
تھا۔۔۔۔۔ کیرین کا فون آیا تھا۔۔۔۔۔ اسے بتایا کہ سارہ اپنی زندگی سے زیادہ لڑ نہیں



## Classic Urdu Material

[illegible]



## Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ وہ باہر بھاگا تھا۔۔۔۔۔ جہاں کیرین بیٹھی رو رہی  
تھی۔۔۔۔۔ مس کیرین میری حیا کہاں ہے۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے اسے دیکھنے  
لگی۔۔۔۔۔ مس کیرین آپ جواب کیوں نہیں دے رہی پلیز بتائیں میری بچی کہاں  
ہے۔۔۔۔۔ اب کے وہ چیخ کر بولا تھا۔۔۔۔۔ وہ سر اٹھا کر اسے دیکھنے  
لگی۔۔۔۔۔ اکچو نیلی کل جب سارہ کا پیر سلپ ہوا تو میں پریشان ہو گئی  
تھی۔۔۔۔۔ میں اسے ایسے ہی ہسپتال لے آئی تھی اس دوران مجھے حیا کا تھوڑا بھی  
خیال نہیں آیا جب خیال آیا تو میں میرے بیٹے کو کال کر کے کہا حیا کو اپنے ساتھ  
بلالیں۔۔۔۔۔ لیکن اس نے کہا وہ گھر پر نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ گھبرائی ہوئی  
سب بتا رہی تھی۔۔۔۔۔ اور شیراز کے پیروں سے جیسے کسی نے زمین کھینچ لی  
you تھی۔۔۔۔۔ اسکے کانوں میں صرف حیا کے الفاظ گونج رہے تھے۔۔۔۔۔  
will not forget me.....

سچ میں وہ اپنی بیٹی کو بھول گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ وہی بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ اس وقت شیراز کو اپنی ہستی مٹی ہوئی لگی تھی۔۔۔۔۔ اس وقت کوئی اسے پوچھتا کے زندہ لوگوں کی

## Classic Urdu Material

موت کیا ہوتی ہے وہ بتاتا ایسی ہوتی ہے زندوں کی موت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں نے  
پولیس میں کمپلینٹ لکھوا دی ہے پولیس دھونڈ رہی ہے حیا کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اٹھا تھا  
اور اپنے گھر کی طرف دوڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گھر بالکل ویسے ہی تھا بس اسکے مکین  
نہی تھے اب یہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ حیا کے روم میں گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکی ٹڈی بیر اسی  
جگہ پر تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سب کچھ اپنی جگہ پر تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اسکا ڈرائیئر کھول کر دیکھنے  
لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہاں اسکے کپڑے سب ویسے ہی تھے بس وہ نہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ ان  
کپڑوں کو بیچے ہوئے رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اللہ آخر مجھ سے ایسی کونسی غلطی ہو گئی تھی  
جو تو نے میرے قدموں سے زمین ہی کسبیٹھ لی میری جینے کی وجہ چھین لی اور اب میری  
بچی بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ روتے ہوئے وہی زمین پر بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔  
دودن تک شاپاز اور شیراز حیا کو ڈھونڈتے رہے لیکن اسکا کہی بھی پتا نہی چلا  
تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آخر میں تھک کر دونوں نے کچھ پتا چلنے پر کال کرنے کی رکویسٹ کر کے  
سارہ اور بچے کی ڈیڈ باڈی لئے واپس لوٹ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمدانی ولا میں جس  
لڑکی کو جیتے جی میں قبول نہی کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آج اسکے مرنے کے بعد قبول کیا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ کوئی انسان نہیں تھا جو اس وقت قدرت کے اس فیصلہ پر رویا نہیں  
تھا۔۔۔۔۔ نوشین تو صدمے میں چلی گئی تھی اپنی بہن جیسی دوست اور اس کا معسوم  
بچہ اس پر حیا کا غواء ہو جانا وہ کس کس پر روتی۔۔۔۔۔ یا اللہ مجھے صبر دے میری بچی کو  
ملادے اللہ میری بچی کو ملادے۔۔۔۔۔ نوشین رو رہی تھی۔۔۔۔۔  
آج ثانیہ آپس واپس جانے والی تھی۔۔۔۔۔ وہ انہیں ایئر پورٹ چھوڑنے آئی  
تھی۔۔۔۔۔ جب انکو الوداع کر کے وہ باہر آرہی تھی تو اسکی نظر ازہان پر پڑی  
تھی۔۔۔۔۔ ازہان، عالیہ اور کوئی دوسرا لڑکا تھا انکے ساتھ جو پاپا لکمر چلا رہے تھے وہ  
نہ چاہتے ہوئے بھی رک کر انکے نظروں کا تعاقب کیا تو اسے شدید جھٹک لگا  
تھا۔۔۔۔۔ وہ بس انہی ایک ٹک دیکھ رہی تھی بلیک تھری پیس سوٹ پر وقار شخصیت  
چہرے پر مسکراہٹ سجائے کوئی اور نہیں تھے شیراز ہمدانی تھے۔۔۔۔۔ آج پورے  
اکیس سال بعد وہ انہیں دیکھ رہی تھی بت بنی اسے اس وقت کچھ بھی ہوش نہیں تھا۔  
۔۔۔۔۔ آس پاس کا کچھ بھی ہوش نہیں وہ بس انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اسے محسوس  
ہو رہا تھا جیسے اسکے پیروں سے جان نکلنے والی ہو۔۔۔۔۔ وہ بس انہیں ہی دیکھیے جا رہی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

# Classic Urdu Material

تھی۔۔۔۔۔ جب عالیہ اور وہ لڑکا پیپا کہتے ہوئے انکے گلے لگے تھے اور وہ بہت خوش

تھے۔۔۔۔۔ اب عالیہ اور وہ لڑکا ایک دراز عمر کی عورت کو ماما کہہ کر گلے لگے تھے۔

۔۔۔۔۔ وہ جیسے شدید جھٹکوں کی زد میں تھی۔۔۔۔۔ اسکی زبان سے بس اس

وہ اچانک ..... You forgot me forever وقت یہی نکلا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔۔۔۔۔ آپ مجھے بھول گئے اور اپنا دنیا جہاں بھی بسا لیا

آپنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کتنے خوش ہیں آپ مجھیں اندھیروں میں ڈھکیل کر آپ

مطمئن اور خوش کیسے ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں کا پانی سوکھ گیا

تھا۔۔۔۔۔ لیکن اس وقت اسے احساس نہیں تھا۔۔۔۔۔ اسکے انسوں روانی سے بہ

رہے تھے۔۔۔۔۔ اپنے کبھی جاننے کی کوشش ہی نہیں کی میں اتنے سال کس دوزخ

u میں گزار آئی۔۔۔۔۔ یہاں تک ڈونڈنے کی کوشش بھی نہیں کی آپنے۔۔۔۔۔

forget me always me nd my mom

## U forget

U forget me forever

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**



## Classic Urdu Material

اسکے منہ سے صرف یہی الفاظ نکل رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ اسے ایک پل بھی یہاں کھڑا رہنا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ بھاگی تھی۔۔۔۔۔ جیسے کوئی خون خوار چیز اسکے پیچھا کر رہی ہو اور وہ اپنی جان چھڑاتے ہوئے بھاگتا ہو ویسے ہی وہ وہاں سے بھاگ کر اپنی کار کے پاس آئی تھی اور کار کو کیسے وہ گھر تک لائی اسے خود ہوش نہی تھا۔۔۔۔۔ کچھ یاد تھا تو بس وہ منظر جو ایک مکمل خوشحال فیملی کا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ وہ کار سے اتر کر اندر کی طرف بھاگی تھی اور چہرے سے نقاب نکال کر سونے پر ڈال دیا تھا۔۔۔۔۔ اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکی سانس رکنے والی ہو۔۔۔۔۔ اسکا پیر صوفہ سے ٹکرا کر مڑا تھا اور وہ منہ کے بل کارپٹ پر گری تھی۔۔۔۔۔ اسکا من چارہا تھا وہ زور زور سے روئے چیخے چلائے۔ اسکے اندر کا غبار تو کم ہو کم سے کم۔۔۔۔۔ اسکے گرنے کی آواز پر بی گھبرائی ہوئی باہر آئی تھی۔۔۔۔۔ میری بچی کیا ہوا کیسے گر گئی تم۔۔۔۔۔ وہ ابھی بھی اسی حالت میں رو رہی تھی۔۔۔۔۔ اٹھو میری بچی اٹھو۔۔۔۔۔ بی۔۔۔۔۔ بی وہ روتے ہوئے بی کو پکارنے لگی۔۔۔۔۔ کیا ہوا میری بچی تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔ میرا دل بیٹھا جا رہا ہے کچھ



## Classic Urdu Material

بتاؤ بیٹا۔۔۔۔۔بی یہ میری قسمت ہے بی جو ہر بار مجھے ٹھوکروں پر گراتی  
ہے۔۔۔۔۔کیا کہ رہی ہو حیاتم۔۔۔۔۔بی۔۔۔۔۔سچ کہ رہی ہوں۔۔۔۔۔وہ  
رورہی تھی بی میری اذیتیں کم نہی ہو رہی بی کاش بی اللہ نے موت حرام نہ کی ہوتی تو میں  
کئی سال پہلے ہی مر جاتی بی۔۔۔۔۔وہ گھنٹوں میں سردئے رورہی۔۔۔۔۔کاش میں  
بھی ماں کے ساتھ مر جاتی۔۔۔۔۔حیا میری بچی ہوا کیا ہے حیا مجھے بتائو  
حیا۔۔۔۔۔بی۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔نے آج  
انکو۔۔۔۔۔دیکھا تھا۔۔۔۔۔وہ اٹک اٹک کر کہ رہی تھی۔۔۔۔۔وہ بہت  
خوش تھے بی۔۔۔۔۔بہت خوش۔۔۔۔۔بی سے اسکی حالت دیکھی نہیں جا رہی  
تھی وہ بھی رونے لگی۔۔۔۔۔کس کو دیکھا تم نے حیا۔۔۔۔۔بی  
شی۔۔۔۔۔شیر۔۔۔۔۔شیراز ہمدانی کو۔۔۔۔۔کہادیکھا تم نے۔۔۔۔۔ایئر  
پورٹ پر۔۔۔۔۔انہوں نے دوسری شادی کر لی ہے بی انکے بچے بھی  
ہیں۔۔۔۔۔بی۔۔۔۔۔وہ بہت خوش دکھائی دے رہے تھے بی وہ بہت خوش  
ہیں۔۔۔۔۔بی میں ابھی انکی زندگی کا حصہ تھی ہی نہیں بی۔۔۔۔۔میں نے خواہ مخواہ

## Classic Urdu Material

سوچا شاید وہ میرا انتظار کر رہیں ہوں۔۔۔۔۔ نہی بی۔۔۔ نہی۔۔۔۔۔ میرا کوئی نہی ہے بی۔۔۔۔۔ وہ بچکیوں میں روتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔ کوئی بھی۔ نہی۔۔ ایسا نہی کہتے میری بچی اللہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ یہ کسکر روتی بلکتی ہوئی وہی آٹھ سال کی بچی لگ رہی تھی جسے انہوں نے پہلی مرتبہ دیکھا تھا۔۔۔۔۔ انکے دل سے اس وقت صرف ایک ہی دعا نکلی تھی۔۔۔ یا اللہ اس بچی کی آخر کب تک آزمائش ہوگی۔۔۔۔۔ اسکے اوپر اپنا رحم فرما۔۔۔۔۔ آنکھوں دیکھا ہمیشہ سچ نہیں ہوتا بیٹا۔۔۔۔۔ بس بی بس۔۔۔۔۔ آج میں نے اپنی آنکھوں سے انکو اپنے بیوی اور بچوں کے ساتھ دیکھا ہے بی اسے بڑھ کر اور کیا سچ ہو سکتا ہے بی۔۔۔۔۔ بی میرے زخموں کی دو اکہاں ملیگی بی۔۔۔۔۔ میری روح گھائل ہے بی۔۔۔۔۔ میری روح کے زخم بھرتے ہی نہیں ہیں۔۔۔۔۔ ان زخموں نے مجھے اندر سے توڑا ہے بی جسکی کرچیاں بھی میں سمیٹھ نہی سکتی۔۔۔۔۔ میرا دم گھٹتا ہے بی۔۔۔۔۔ میں جب بھی زندگی کے آگے ڈٹ کر مقابلہ کرنے کا سوچتی ہوں وہ وہی لا کر مجھے پھینک دیتی ہے۔۔۔۔۔ کیا کبھی میرے دکھ کم ہونگے نی پا میں بھی ایسے ہی مر جاؤنگی۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے

## Classic Urdu Material

اپنے سینے سے لگالیا تھا اور وہ انکے مہربان ہاتھوں کا سہارا پا کر ٹوٹ کر بکھری  
تھی۔

سارہ اور بچے کی تدفین کے بعد شیراز و دن وہی قبرستان پر رہا تھا۔۔۔۔۔ نہ کھانے کی فکر نہ سونے کی فکر۔۔۔ بس ایک ہی رق میں بیٹھا تھا۔۔ شمشیر ہمدانی بیٹے کی حالت دیکھ نہی پائے تھے تیسرے دن بڑی مشکل سے شاہزادہ نہیں لیکر گھر آئے

تھے۔۔۔۔۔ شیر از کیوں خود کو اتنی تکلیف دے رہے ہو بیٹا مجھے معاف کر دو بیٹا  
مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔ وہ انکے اگے بیٹھے رو رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ بس بت بنا بیٹھا  
تھا۔۔ میں چاہتا تھا وہ لڑکی تمہاری زندگی سے چلی جائے لیکن میں یہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ دنیا  
ہی چھوڑ کر چلی جائے اگر مجھے پتا ہوتا تو میں کبھی بھی اسے دھمکی نہیں دیتا۔۔۔۔۔ انکی  
آخری بات پر جیسے وہ ہوش میں آیا تھا۔۔۔۔۔ کیسی دھمکی۔۔۔۔۔ اس دن جب

تمہاری ماں گزری تو دوسرے دن سارہ کا تمہارے فون پر کال آئی تھی تم سو رہے تھے

## Classic Urdu Material

۔۔۔۔۔ اس وقت میں نے فون اٹھایا تھا۔۔۔ اور وہ میری خیریت پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ تو  
میں نے کہ دیا کے شیراز اب کبھی نہیں آئیگا تمہارے پاس تم اسے بھول جاؤ میں اسکی یہاں  
دوسری شادی کروادونگا۔۔۔۔۔ لیکن مجھے نہیں پتا اسکے بعد یہ سب ہو جائے گا تم ناشتہ  
کرنے کے بعد قبرستان چلے گئے تھے۔۔۔۔۔ اسکے بعد جو ہوا میں وہ سب نہیں چاہتا  
تھا۔۔۔۔۔ شیراز اپنے باپ کو معاف کر دو شیراز وہ رو رہے تھے۔۔۔۔۔ اور شیراز  
اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا جو انکے آگے رو رہے  
تھے۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ ہا ہا۔۔۔۔۔ وہ ذور سے ہنستے ہوئے  
زمین میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔ سب گھر والے شیراز کی حالت پر ماتم منار ہے  
تھے۔۔۔۔۔ وہ گھٹنوں سمیت اپنے باپ کے پیروں کے پاس آکر بیٹھ  
گئے۔۔۔۔۔ تو آپ رو کیور ہے ہیں باباجان۔۔۔۔۔ آپ کو تو خوش ہونا چاہئے کے  
اسنے آپکے بیٹے کو بچوں سمیت آزاد کیا ہے۔۔۔۔۔ جشن منائے باباجان۔۔۔۔۔ وہ  
سارہ جس میں میری جان اٹکی تھی وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی مجھے زندہ مار گئی ہمیشہ ہمیشہ کے  
لئے۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ میں تو جی تے جی مر گیا بابا۔ وہ ہنستے ہنستے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



# Classic Urdu Material

بری طرح سے رو رہا تھا۔۔۔۔۔ کس دل سے بددعا نکالی بابا آپنے میرے لئے جو اللہ نے ایک وقت میں سن لی۔۔۔۔۔ میری ساری سانسیں ایک ساتھ چھین لی میرا بچہ اسکا کیا قصور تھا بابا جو دنیا میں آتے ہی منہ موڑ گیا۔۔۔۔۔ اپنے باپ سے ملنے کی تک مہلت نہیں ملی اسے نہ سارہ کو بابا۔۔۔۔۔ اور میری معسوم بیٹی کا کیا قصور بابا جو کہاں ہے کس حال میں ہے یہ بھی نہیں پتہ مجھے۔۔۔۔۔ ایک پل میں میری ہستی کھیلاتی دنیا بکھر گئی بابا۔۔۔۔۔ کہاں ڈھونڈوں میں اپنی بچی کو کہاں ڈھونڈوں وہ اپنی مٹھی میں سر کے بال نوچتا ہوا اس وقت کسی پاگل سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ اور آپ نے کہا تھا اس گھر میں جب ہی قدم رکھنا جب سارہ کو چھوڑ دوں۔۔۔۔۔ دیکھو نہ بابا میں نے اس گھر میں قدم رکھا اور وہ ہمیشہ کیلئے مجھے چھوڑ گئی۔۔۔۔۔ میں نے تمہارے ساتھ بہت نا انصافی کی بیٹا ہو سکے تو اپنے اس باپ کو معاف کر دینا۔۔۔۔۔ آج تک سنا تھا ماں باپ بچوں کی ہر فرمائش پوری کرتے ہیں آپ نے بھی میری ہر جائز فرمائش پوری کی جب زندگی بھر کی خواہش مانگی تو آپ نے مجھ سے منہ موڑ لیا۔، صرف اپنی جھوٹی انا اور شان کی خاطر اور ساتھ میں مجھے میری ہی ماں سے دور کر دیا جن سے آخری لمحات تک نہیں مل سکا



## Classic Urdu Material

کتنا تڑپی ہو گئی بابا وہ ذرا سوچیں۔۔۔۔۔ تمہاری ماں کے ساتھ میں بھی بہت تڑپا تھا  
بیٹا۔۔۔۔۔ کیا فائدہ بابا۔۔۔۔۔ کن کن چیزوں کی معافی مانگیں گے آپ میری زندگی تو ختم  
ہو گئی بابا میں تو جی تے جی مر گیا ہوں بابا زندہ لاش ہو گیا ہوں کاش میں بھی مر جاتا  
بابا۔۔۔۔۔ نہیں شیراز نہیں۔۔۔۔۔ ایسے مت کہو۔۔۔۔۔ مجھے بتائیں میں اپنے  
دکھوں کا مدد کیسے چکائوں گے میرے دکھ کم ہو جائیں۔۔۔۔۔ مجھے بتائیں میں اپنی بچی کو  
کہاں دھونڈوں۔۔۔۔۔ میرے کانوں سے اسکی آواز گونجتی ہے جو اسنے یہاں آنے  
سے پہلے کہا۔۔۔۔۔ آپ مجھے بھول تو نہیں جائینگے۔۔۔۔۔ وہ بلک بلک کر رو رہا  
تھا۔۔۔۔۔ میں کہا جائوں میری بچی کو کہاں دھونڈوں وہ بچوں کی طرح بلک رہے  
تھے۔۔۔۔۔ قسمت کی اس ستم ضرفی نے انہیں توڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ دو دن  
بعد پھر سے یو کے آئے تھے اور پورا یو کے چھان مارا تھا۔۔۔۔۔ لیکن حیا کا کوئی نام و نشان  
تک نہیں تھا۔۔۔۔۔ ڈھائی مہینہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ انہیں لیکن حیا کی کوئی خبر نہیں  
تھی۔۔۔۔۔ شاہباز اور راز بھی کئی جگہ اسکی تصویر دئے پولیس ٹیشن میں رپورٹ لکھوا  
چکے تھے نہ تو وہ ملی نہ اسے ملنا تھا۔۔۔۔۔ قسمت میں انکا اور امتحان لکھا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ اگلے تین سال انہوں نے مختلف ممالک مختلف گائوں میں سب دیکھ چکے

تھے۔۔۔۔۔ شیراز تین سال میں سگریٹ کا عادی ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ اور

شیو بڑھائے وہ پہلے والا شیراز نہیں تھا جو سب کچھ اپنی مرضی اور اسٹائل میں کرتا تھا یہ

شیر از ایک لاپرواہ اور غیر ذمہ دار ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ بالکل خاموش زندہ لاش

بن کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ تین سال بعد وہ لوٹا تھا۔۔۔۔۔،۔۔۔۔۔ اسے دیکھ سب کی آنکھ

اشکبار ہوئی تھی۔۔۔۔۔ شمشیر ہمدانی سے اپنے لاڈلے بیٹے کی یہ حالت دیکھی نہیں گئی تھی

وہ سارہ کے ایک سال بعد ہی اس دنیا سے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔ وہ نہک گیا تھا خود

سے لڑتے لڑتے جب سب گھر والوں نے مل کر اس سے زبردستی نادیا سے شادی کروائی

تھی۔۔۔۔۔ نادیدہ بہت اچھی لڑکی تھی۔۔۔۔۔ ارباز بھائی کی سالی تھی۔۔۔۔۔ وہ

شیراز کو شروع سے ہی پسند کرتی تھی لیکن شیراز نے سارہ سے شادی کر لی

تھی۔۔۔۔۔ جس سے وہ بہت دکھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن خود کو سنبھال لیا

تھا۔۔۔۔۔ لیکن کچھ سال بعد سارہ اور شیراز کے بچہ کے انتقال میں وہ جب سب کی

آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ان میں وہ بھی شامل تھی۔۔۔۔۔ قسمت کی اس نا

## Classic Urdu Material

انصافی پر اسے شیراز پر بہت دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اسی قسمت نے انکو آج جوڑ دیا  
تھا۔۔۔۔۔ وہ ایک اچھی لڑکی تھی اپنی نرم مزاجی اور پیار بھری نیک فطرت کی وجہ سے  
وہ وقتی طور پر شیراز کو بہلا یا ضرور تھا۔۔۔۔۔ لیکن اسکے دل سے سارہ اور حیا کی محبت کو  
نکال نہیں سکی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی۔۔۔۔۔ شیراز نے سارہ سے گھر والوں سے  
ناراضگی مول کر شادی کی تھی۔۔۔۔۔ اکثر تو وہ سارا دن قبرستان میں گزار دیتے  
تھے۔۔۔۔۔ وہ عشق تھی شیراز کا جبکہ یہ بیوی تھی۔۔۔۔۔ انکی دو اولاد ہوئی  
ذیشان اور عالیہ وہ سنبھل تو گئے تھے۔۔۔۔۔ انکے بچوں کو بھی سب پتا چل گیا  
تھا۔۔۔۔۔ انہوں نے بھی اپنی باپ کی قسمت پر آنسوں بہائے تھے۔۔۔۔۔ لیکن کسی نے انکو  
ان یادوں سے نکالنے کی کوشش نہیں کی تھی بلکہ خود کو عادی بنا لیا تھا ان چیزوں کا۔۔۔۔۔  
لیکن آج اکیس سال بعد بھی انکے زخم تازہ تھے۔۔۔۔۔ آج بھی وہ حیا کو ڈھونڈنے  
لگ جاتے تھے۔۔۔۔۔ چاچو۔۔۔۔۔ وہ ماضی میں اس قدر کھوئے ہوئے تھے  
کے ازہان کی آمد کا پتا ہی نہیں چلا تھا۔۔۔۔۔ انہوں نے البم کو ڈرائر میں رکھا تھا اور اپنے  
آنسوں پونچھے تھے۔۔۔۔۔ تم ابھی تک سوئے نہیں ازہان بیٹے نہیں چاچو مجھے نیند نہیں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

آرہی تھی۔۔۔۔۔ صبح کے پانچ بج گئے ہیں چاچو۔۔۔۔۔ ارے ہاں بیٹا اب تو فجر کا وقت

ہے چلو میں چلتا ہوں نماز پڑھنی ہے۔۔۔۔۔ تم بھی پڑھ کر سو جانا بیٹا۔۔۔۔۔ جی

چاچو۔۔۔۔۔ وہ انہی بس دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ پھر لائبریری کی لائٹ آف کر کے

وہ خود اپنے روم میں آ گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ رات بھر سو نہی پایا تھا اسے سمجھ نہی آرہا

تھا۔۔۔۔۔ کے وہ کیوں تانیہ کے بارے میں اتنا سوچ رہا ہے۔۔۔۔۔ وہ روتے ہوئے

کیوں بھاگی تھی آخر کونسا دکھ چھپا رکھا ہے اس لڑکی نے اپنے اندر اور میں کیوں اتنا سوچ رہا

ہوں کہی مجھے اس سے محبت تو نہی ہو گئی رات کے آخری پہر وہ خود سے لڑتے لڑتے کہ رہا

تھا۔۔۔۔۔ اف جو لڑکی کو آج تک دیکھا نہی اور جو اپنی ناک پر مکھی تک کو بیٹھنے نہی دیتی

اس سے محبت تو بہ۔۔۔۔۔ اور میڈم مجھے دیکھ انگاریں چبانے لگتی ہے۔۔۔۔۔ وہ آئینہ میں

اسکا غصہ بھرارویہ سوچ کر بنسا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنی سوچوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے

نماز کیلئے چل دیا تھا۔۔۔۔۔

..... تانیہ کو بہت بخار تھا وہ رات بھر سوئی نہی تھی اپنے اللہ کے

آگے روتی رہی تھی۔۔۔۔۔ صبح تک وہ بخار میں مبتلا ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ ایسے ہی آفس



## Classic Urdu Material

آگئی تھی۔۔۔۔۔ ازہان اسے اپنے آفس میں بلایا تھا۔۔۔۔۔ وہ آج بہت خاموش تھی  
اسکے کسی طنز کا جواب نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔۔ ازہان کو عجیب لگا تھا۔۔۔۔۔ مس  
تانہ۔۔۔۔۔ ہوں۔۔۔۔۔ کھوئی ہوئی آواز آئی تھی اسکی۔۔۔۔۔ آر یو  
او کے۔۔۔۔۔ وہ نظریں اٹھائے بے خیالی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ پھر اپنی غلطی کا  
احساس ہوا تو نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ لیکن ازہان نے اسکی آنکھوں کو  
پڑ لیا تھا۔۔۔۔۔ ان آنکھوں میں دکھ ملا حزن تھا۔۔۔۔۔ اسکی آنکھیں لال تھی ایسے  
لگ رہا تھا وہ بہت روئی ہو۔۔۔۔۔ لیکن اسکی وجہ کیا تھی وہ وہی اٹکا ہوا  
تھا۔۔۔۔۔ مس تانیہ کل آپ ایر پور ٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اچانک چونکی  
تھی۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ کل میں نے آپکو ایر پور ٹ میں دیکھا تھا۔۔۔۔۔ آپ  
روتے ہوئے بھاگی تھی۔۔۔۔۔ اسکا دل اس وقت سامنے بیٹھے انسان کو شوٹ کرنے کا  
چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔ اسنے کہاں دیکھ لیا اسے وہ بہت دور کھڑی تھی ان سے لیکن انگلی  
آوازیں بخوبی اس تک پہنچ رہی تھی۔۔۔۔۔ جی آپکو غلط فہمی ہوئی ہوگی۔۔۔۔۔ پہلی  
بات مجھے کبھی بھی غلط فہمی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ مجھے پورا یقین ہے وہ آپ ہی



## Classic Urdu Material

تھیں۔۔۔ لیکن اس طرح سے بھاگی کیوں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سر میں انسان ہوں  
کہی بھی آجاسکتی ہوں اور میں آپکی پابند نہی ہوں جو آپکے ہر سوال کا جواب دیتی پھروں  
۔۔۔ تو میں نے آپ کو پابند بھی نہی کیا ہوا ہے میں بس یہ پوچھ رہا ہوں آپ وہاں  
سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ میرا پر سنل معاملہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اسکی بات کو کاٹ کر کہنے  
لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آئندہ سے ایسے سوال مجھ سے مت ہو چھئے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ یہ کمکر فائل لئے چلی  
گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکا غصہ ہمیشہ ناک پر کیوں رہتا ہے پتا نہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کچھ تو ہے جو یہ اپنے دل  
میں چھپائے ہے جو کسی پر ظاہر نہی کرنا چاہتی ہیں وہ اسی خیالوں میں تھا جب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکا  
فون بجاتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیلو اسلام علیکم مام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ او کے ماما  
میں رسنیو کر لوں گا آپ کو آپ اڈریس بھیج دیں مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ فون رکھ کر فائل بند  
کرتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گاڑی کی چاپی لئے وہ باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور آفس سے نوشین  
بیگم کے دئے گئے اڈریس پر پہنچا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ ایک پورش علاقہ تھا جہاں کچھ ڈسٹنس میں  
بنے ہوئے فلٹ تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اندر آ گیا تھا اور ڈور بیل بجانے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایک  
دراز عمر کی عورت نے دروازہ کھولا تھا جی بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جی وہ میری ممی نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آئے

## Classic Urdu Material

بیٹا اندر آئے۔۔۔۔۔ وہ انہیں لئے اندر آئی تھی اندر سے یہ گھر اور بھی شاندار تھا۔  
۔۔۔۔۔ وہ چاروں طرف دیکھتے ہوئے اندر آیا تھا۔۔۔۔۔ ازہان بیٹا آپ  
آگئے۔۔۔۔۔ نوشین بیگم ازہان کو لئے اندر آئی تھیں یہ آمنہ بی ہیں بڑی ہی نیک خاتون ہیں  
نوشین بیگم انکا تعارف کرواتے تعارفیں کرنے لگی۔۔۔۔۔ اسلام و  
علیکم۔۔۔۔۔ سامنے ہی ایک دراز عمر خاتون سفید لباس میں بیٹھی ہوئی تھی اور منہ کو اس  
طرح چھپایا ہوا تھا کہ بے مشکل صرف آنکھیں دکھ سکیں۔۔۔۔۔ وہ نظر جھکا گیا تھا۔  
۔۔۔۔۔ وعلیکم اسلام بیٹا کیسے ہیں آپ دھیمی آواز میں وہ اسکا حال پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ  
نظریں جھکائے ہی خیریت بتا رہا تھا۔۔۔۔۔ یہ میرے بڑے بیٹے ہیں آمنہ بی اور چھوٹا بیٹا  
ڈاکٹر ہے۔۔۔۔۔ اچھا ماشاء اللہ اچکے بچوں کو اللہ پاک اور کامیابی اور صحت عطا  
فرمائے۔۔۔۔۔ انہیں یہ لڑکا اچھا لگا تھا نظریں جھکائے ہوئے۔۔۔۔۔ ارے خالدہ  
بچے کے لئے کچھ چائے ناشتہ لے آؤ۔۔۔۔۔ وہ اسی عورت کو جو ابھی دروازہ کھولا تھا  
ان سے کہنے لگی۔۔۔۔۔ ارے آنٹی پلیز میں کچھ نہیں کھاؤں گا۔۔۔۔۔ وہ نظریں جھکائے  
ہی کہنے لگا۔۔۔۔۔ ارے بیٹا آپ ہمارے گھر پہلی مرتبہ آئیں ہیں ایسے نہیں جانے دینگیں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# Classic Urdu Material

[illegible]

## Classic Urdu Material

کو نہی دیکھا تھا۔۔۔۔۔ میں چائے لیکر آتی ہوں آپ بیٹھے۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر چلی گئی  
تھی۔۔۔۔۔ دو منٹ بعد چائے اور لوازمات سے بھری ٹرالی کھینچتے ہوئے آئی تھی  
۔۔۔۔۔ عبایا نہی تھا لیکن لانگ گرے فرائڈ پر بڑا سادو پیٹا اوڑھے وہ چہرے پر نقاب  
باندھے چائے صرف کر رہی تھی۔۔۔۔۔ ازہان بس اسے ایک ٹک دیکھے جا رہا  
تھا۔۔۔۔۔ اسنے آج تک اسے ایک بلیک دھیلا ڈھالا سا عبایا پہنے چہرے پر نقاب باندھے  
دیکھا تھا لیکن آج ان کپڑوں میں وہ چہرے پر نقاب باندھیں ایک پری کی ہی طرح لگی تھی  
اسے۔۔۔۔۔ اسکی نظروں کو تانیہ نے محسوس کر لیا تھا۔۔۔۔۔ چائے دیتے وقت اسکے  
ہاتھوں پر تھوڑی گرم چائے گرائی تھی۔۔۔۔۔ جلن کی شدت سے وہ ہوش میں لوٹا  
تھا۔۔۔۔۔ اوہ سوری گر گئی تھی۔۔۔۔۔ تانیہ ٹشو اٹھا کر دینے لگی۔۔۔۔۔ کوئی بات  
نہی۔۔۔۔۔ وہ اتنا کہہ کر ٹشو سے ہاتھ صاف کرتا چائے پینے لگا۔۔۔۔۔ تانیہ بیٹا آو  
میرے پاس بیٹھو۔۔۔۔۔ نوشین بیگم اپنے پاس جگہ بناتی ہوئی کہنے لگی وہ بے دلی سے انکے  
پاس آئی تھی۔۔۔۔۔ ارے بیٹا آپ کو بخار ہے آپ تو جل رہی ہو نوشین بیگم اسکی گرم  
ہتھیلیوں چھوتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ ازہان کے حلق میں چائے اٹکی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

تھی۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔بس تھوڑی سی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔بہن میں نے منع کیا تھا  
صبح۔۔۔۔۔آج آفس جانے کیلئے لیکن یہ مانی ہی نہیں۔۔۔۔۔ابھی دیکھیں۔۔۔۔۔بی پریشان  
ہوتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہی  
ہیں۔۔۔۔۔مس تانیہ اگر آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو آپ آفس کیوں  
آئیں۔۔۔۔۔وہ بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔آج اسے تانیہ ڈل تو لگی تھی آنکھیں بھی سرخ  
تھی لیکن وہ اندازاً نہیں لگا پایا تھا۔ اسے بخار ہے۔۔۔۔۔  
آج وہ آفس جلدی آ گیا تھا۔۔۔۔۔تانیہ کو اس نے منع کیا تھا کہ آج آفس نہیں  
آئے۔۔۔۔۔وہ اپنے کیا بن میں بیٹھے اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا..... یہ تو اسے  
پہلے ہی پتا تھا وہ باہر سے تعلیم حاصل کر کے آئی ہے ایک اچھے خاندان سے بلانگ کرتی  
ہے لیکن اسکی پوری فیملی اتنی مزہبی اسکی مدر تک پردہ کرتی تھی۔۔۔۔۔اور وہ کتنی رحم دل  
اور دھیمے مزاج کی اور تانیہ کا مزاج ان سے بالکل متضاد۔۔۔۔۔آج کل اسکی ہر چیز ہر کام  
البتہ وہ بھی اسے اچھی لگنے لگی تھی۔۔۔۔۔لیکن اسکی آنکھیں الگ ہی ہوتی تھی جیسے ہر چیز  
سے روٹھی ہوئی ہو ہر ایک سے بے زار سی لگتی تھی۔۔۔۔۔پتا نہیں کیوں وہ اسکے بارے



## Classic Urdu Material

میں آج کل بہت سوچنے لگا تھا۔۔۔۔۔ کل جب وہ اس کے گھر گیا تو اسکو عبا یا سے ہٹ کر  
کپڑوں میں دیکھ وہ اپنے اوپر قابو نہی رکھ پایا تھا۔۔۔۔۔ بس اسی کو دیکھے گیا  
تھا۔۔۔۔۔ کتنی پاکیزہ تھی وہ۔۔۔۔۔ ازہان ہمدانی جسے اسکا پردا ایک دو ہونگ ایک نائک  
لگتا رہا تھا۔۔۔۔۔ آج وہ اسی پردے کا شیدائی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ آج تک اسنے جتنی بھی  
لڑکیاں دیکھی تھی۔۔۔۔۔ وہ خوبصورت، سمارٹ تو ہوتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن کل اس  
نے پاکیزہ خوبصورتی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔ پردے کے ساتھ پتا نہی اسے لگ رہا تھا اسے تانیہ  
کے پردے سے ہی محبت ہو گئی ہو۔۔۔۔۔ اس خیال سے وہ چونکہ  
تھا۔۔۔۔۔ محبت۔۔۔۔۔ کیا مجھے تانیہ سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ لیکن آج  
تک اسکا چہرہ نہی دیکھا ہے میں نے پھر محبت کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔ وہ حیران  
تھا۔۔۔۔۔ شاید۔۔۔۔۔ وہ خود میں ہی مسکرا نے لگا تھا۔۔۔۔۔ کب تک اس سچائی سے  
بھاگتا وہ۔۔۔۔۔ راتوں کو وہ اب اکثر جاگنے لگا تھا۔۔۔۔۔ اور اسی کے بارے میں سوچنے لگا  
تھا۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں چھپے درد کو کھوجنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ لیکن سمجھ نہی آتا  
تھا۔۔۔۔۔ کے ایسا کیا ہے جو وہ چھپا رہی ہے۔۔۔۔۔ وہ اسی خیالات میں تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

جب تانیہ ہلکی دستک دے کر اندر آئی تھی۔۔۔۔۔ آپ آپکو منع کیا تھا نہ میں نے آج آفس  
مت آئیں۔۔۔۔۔ پھر کیوں آئیں۔۔۔۔۔ وہ اسکی باتوں کو نظر انداز کئے آج کی ڈیٹیلز  
بتانے لگی۔۔۔۔۔ کیا میرے سوال کا جواب دینا پسند کریں گی آپ۔۔۔۔۔ نہیں میں  
ضروری نہیں سمجھتی۔۔۔۔۔ آپکا اور میرا کوئی رشتہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ جو میں آپکے ہر سوال کا  
جواب دیتی پھروں۔۔۔۔۔ میرا اور آپ کا رشتہ کام کی نوعیت کا ہے۔ اسے آگے بڑھنے  
کی کوشش مت کریں آپ۔۔۔۔۔  
جب آپکو خود اپنی فکر نہ ہو تو کیا کر سکتے ہیں وہ شانے اچکا کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ آپ ایک بے  
حس لڑکی ہیں۔۔۔۔۔

بائی دی وے دوپہر کو ایک میٹینگ ہے اسکے بعد ہمیں سائیڈ پر بھی جانا ہے۔۔۔۔۔  
آرہاں مس دو دن بعد ہمیں کینیڈا جانا ہے میٹینگ کے لئے آپ اپنی تیاری  
کر لیں۔۔۔۔۔ لیکن میں۔۔۔۔۔ وہ کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن وہ اس کی بات کو کاٹ کر کہنے  
لگا۔۔۔۔۔ اور مجھے کوئی اسکیزوس نہیں چاہئے۔۔۔۔۔ ڈوبو  
انڈر سٹینڈ۔۔۔۔۔ وہ بھی سخت ہوا۔۔۔۔۔ تھا وہ چلی گئی تھی وہ اس لڑکی سے دوپہل

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

نومی سے بات کیا کرتا وہ تو۔۔۔۔۔ اسے غصہ آ رہا تھا خود پر۔۔۔۔۔ اور از ہان تمہیں

محبت کے لئے یہی لڑکی ملی تھی۔۔۔، وہ خود سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دو پہر کو میٹینگ تھی اسکے بعد ان کو سائیڈ پر جانا تھا۔۔۔۔۔ اسکی شرٹ پر انک کے کچھ

نشان پڑے تھے وہ ایسے ہی سائیڈ پر نہیں جاسکتا تھا۔۔۔۔۔ اسلئے تانیہ کے ساتھ لئے ہی وہ

ہمدانی ولا آگیا تھا۔۔۔۔۔ مجھے چیلنج کرنا ہے اگر زحمت نہ ہو تو تھوڑی دیر اندر چل سکتی

ہیں آپ۔۔۔۔۔ جی نہیں میں یہی ٹھیک ہوں آپ جانیں چینج کر آئیں۔۔۔۔۔

کبھی کبھی آپ بالکل بد تمیز اور بد دماغ ہو جاتی ہیں مس تانیہ۔۔۔۔۔ وہ باہر دیکھ رہی

تھی۔۔۔۔۔ اس وقت اسکے چہرہ دوسری طرف تھا۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے اتر کر اندر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن نوشین نے تانیہ کو گاڑی میں دیکھ لیا

تھا۔۔۔۔۔ تبھی عالیہ کو بلوانے کیلئے بھیجا اسکے لاکھ منع کرنے کے باوجود وہ اسے اندر لے

آئی تھی۔۔۔ اسلام وعلیکم آئی وہ نوشین بیگم کو سلام کرنے لگی۔۔۔۔۔ ارے بیٹا باہر

کیوں بیٹھی تھی اندر آ جاتی۔۔۔۔۔ اسے اپنا ہی گھر سمجھو۔۔۔۔۔ تانیہ نو شین بیگم کو

دیکھنے لگی۔ جو بڑی محبت سے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔ اس وقت وہ کتنی افیت سے گزر

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**

# Classic Urdu Material

رہی تھی یہ صرف وہی جانتی تھی۔۔۔۔۔۔ وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔ بیٹا آپکی امی  
کیسی ہیں اور اپنی طعیت کیسی ہے۔۔۔۔۔۔ جی الحمد للہ وہ بھی ٹھیک ہے اور میں  
بھی۔۔۔۔۔۔ آپ کیوں آئی آج افس ازہان نے منع کیا تھا آپکو۔۔۔۔۔۔ جی میں بہتر  
محسوس کر رہی تھی تو سو جاؤں۔۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔۔ بیٹا ایک بات کہوں برا تو  
نہی مانینگے آپ۔۔۔۔۔۔ جی نہیں کہئے۔۔۔۔۔۔ ہم نے آج تک آپکا دیدار نہی کیا۔۔۔۔۔۔ اب  
آپ ہمیں اپنی پیاری سی صورت دیکھائیں۔۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔۔ وہ گھبرائی ضرور تھی  
لیکن خود کو کنٹرول کیا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ نقاب اٹھا ہی رہی تھی کے ازہان آگیا۔۔۔۔۔۔ اسے  
صوفہ پر بیٹھا دیکھ حیران تھا کہاں وہ منع کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔ اندر آنے کیلئے اور اب یہاں  
بیٹھی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔ ازہان تم تانیہ کو گاڑی میں ہی بٹھا کر آگئے تھے۔۔۔۔۔۔ اندر تو لیکر  
آتے۔۔۔۔۔۔ وہ خاموش تھا یہ تو وہ جانتا تھا اسکی باتیں وہ بھلے ہی نہ مانتی لیکن بڑوں کی  
بہت عزت کرتی تھی وہ۔۔۔۔۔۔ اب آگئے ہو تو چائے پی کر جانا میں نے تیار کر لی  
ہے۔۔۔۔۔۔ اور تانیہ بیٹا آپ میرے ساتھ آو عالیہ تم چائے لیکر آو۔۔۔۔۔۔ وہ اسے لئے  
ایک روم میں آگئی۔۔۔۔۔۔ جو سیٹینگ روم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔ وہاں کوئی نہی



## Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ نقاب نکال دو بچے کوئی نہیں آئے گا یہاں پر وہ اسے پیار سے کہتی ہوئی اس کے لئے چائے نکال رہی تھیں۔۔ انہوں نے گویا ٹھان کے رکھ لیا تھا جیسے آج اس کا چہرہ دیکھ کر ہی رہینگے جیسے۔۔۔۔۔ اس نے اپنا نقاب اتار دیا تھا۔۔۔۔۔ ماشاء اللہ بہت خوبصورت ہو بیٹا جی آپ۔۔۔۔۔ وہ پیار سے کہتے ہوئے اس کی پیشانی چومنے لگی۔۔۔۔۔ عالیہ بھی اسے حیرانی سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ آپ آپ تو کارٹون کی پرنسس جیسے ہو۔۔۔۔۔ تانیہ کو اس وقت کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا وہ تھیک سے مسکرا بھی نہیں پائی تھی اسے خود کو سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کا دم گھٹ جائیگا۔۔۔۔۔ نوشین کو یہ چہرہ جانا پہچانا سالگ رہا تھا۔۔۔۔۔ پتا نہیں کیوں انہیں یہ لڑکی اپنی سی لگی تھی۔۔۔۔۔ تانیہ دو گھونٹ میں ہی چائے ختم کر کے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ اور کار میں آکر بیٹھ گئی تھی ازہان کو وہ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ آپ پلیز مجھے میرے گھر ڈراپ کر دیں میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ گھٹی گھٹی آوازیں کہنے لگی۔۔۔۔۔ آپ ٹھیک تو ہیں نہ ابھی کچھ دیر میں آپ بالکل ٹھیک لگ رہی تھی اور اب وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ اس نے اپنے



## Classic Urdu Material

چہرے کو ونڈو کے باہر کر دیا تھا۔۔۔۔۔ جسے وہ کچھ بھی سمجھنے سے خاصر  
تھا۔۔۔۔۔ جب وہ گاڑی سے اترنے لگی تو ازہان نے پکار لیا۔۔۔۔۔ مس تانیہ آریو  
او کے۔۔۔۔۔ چلیں آپکو میں ڈاکٹر کے پاس لئے چلتا ہوں۔۔۔۔۔ نہی شکریہ وہ کمکر اندر  
چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ اور وہ اسکے اندر جا کر غائب ہو جانے تک وہی کھڑا رہا  
تھا۔۔۔۔۔ اسکے بعد اسنے بھی کار اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔

وہ گھر آئی تو اس وقت بی سو رہی تھی وہ خاموشی سے اپنے روم میں آگئی تھی اور عبایا نکال کر  
وضوع کیا اسکے بعد جائے نماز بچھا کر اپنے رب کے آگے جھک گئی تھی اور کئی دیر تک روتی  
رہی۔۔۔۔۔ آئے اللہ تو کہتا ہے تو اپنے بندے کو اتنا ہی آزماتا ہے۔۔۔۔۔ جتنی اسکی  
سنجھانے کی صلاحیت ہو۔۔۔۔۔ اس سے زیادہ نہیں اور تو کہتا ہے میں انہیں کو آزمائش میں ڈالتا  
ہوں جو مجھے سب سے عزیز ہو۔۔۔۔۔ جسے تو سب سے زیادہ پسند کرتا  
ہو۔۔۔۔۔ میرے ساتھ جو کچھ بھی ہو تو تو سب کچھ جانتا ہے میرے رب میں اسکی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

شکایت نہی کرتی لیکن مجھے اتنا کمزور مت کر کے میں ان سے ہار جائوں۔۔۔۔۔ میں اپنے  
آپ سے ہار جائوں۔۔۔۔۔

وہ اپنے رب کے آگے گڑ گڑائی تھی۔۔۔ جب کچھ غم ہلکا ہوا تو وہ روکنگ چیر پر آ کر بیٹھ  
گئی تھی۔۔۔۔۔ اور اپنے ماضی کے وقت کو یاد کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اسکے ڈیڈی کے جانے کے بعد وہ بہت دکھی ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔ سارہ اسے گود میں لئے  
بڑے پیار کرتی اسکی دل جوئی کرتی لیکن وہ شیراز کی عادی تھی اپنے ڈاڈا کے بغیر گم سم  
ہو جاتی یا منہ پھولا لیتی تھی صرف دو دن میں۔۔۔۔۔ یک دن وہ سو رہی تھی جب اسے  
خواب پڑا تھا اسکے ممی پا پا سے کہی چھوڑ کر چلے گئے ہوں۔۔۔۔۔ وہ گھبرا کر ڈری سہمی  
سی اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ دروازہ کھول کر باہر آئی تو کوئی نہی تھا۔۔۔۔۔ پھر اسنے کچن  
میں دیکھا وہاں بھی کوئی نہی تھا سب جگہ تلاش کیا سچ میں کوئی نہی تھا وہ روتی ہوئی گھر کے  
باہر آئی تھی اور چلتے چلتے میں روڈ پر وہ ایک سائیڈ پر کھڑی ہوئی آتی جاتی ہر گاڑی کو دیکھتی  
شائد کسی کار میں اسکے ڈاڈا نکل آئیں لیکن نہی ہر کار آ کر رفتار سے گزر جاتی تھی وہ ویسے ہی  
کھڑی تھی جب اسکے قریب ایک کار آ کر رکی تھی۔۔۔۔۔ کار میں بیٹھی عورت اسے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

زہریلی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ کار سے اتر کر اسکے پاس آئی  
تھی۔۔۔۔۔ حیا سے پہچان گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ وہی پارک والی آنٹی تھی جو ماما سے لڑ رہی  
تھی۔۔۔۔۔ اسکے نہاسا دماغ بہت چالاک تھا۔۔۔ وہ پہلی دفعہ دیکھی چیزوں کو بھولنے  
والوں میں سے نہی تھی۔۔۔۔۔ وہ ڈر کر پیڑ کے پیچھے چھپ گئی تھی۔۔۔۔۔ یہاں کیا  
کر رہی ہو تم۔۔۔۔۔ وہ اسے دیکھ ڈر گئی تھی۔۔۔۔۔ اوہ اپنی ماما کو دھونڈ رہی  
ہو۔۔۔۔۔ مجھے پتا ہے تمہاری ماما کہاں ہیں چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ نفی میں سر ہلانے  
لگی جیسے اس عورت پر یقین نہ ہو اسے۔۔۔

وہ عورت کار کی طرف گئی تھی اور بے ہوشی کا سپرے جو وہ اپنی مدد کے لئے ہمیشہ کار میں  
رکھتی تھی۔۔۔۔۔ رومال میں چھڑک کر اسکے پاس آئی اور اسکی ناک پر رکھ دیا  
تھا۔۔۔۔۔ جسے سو نکھتے ہی وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ الیزا اسے اٹھا کر پیچھے والی سیٹ پر  
ڈال دیا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر آ گئی تھی۔۔۔۔۔ اسکے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ  
تھی۔۔۔۔۔ مجھے دھمکی دی تھی نہ تم نے اب دیکھو تمہاری اس بیٹی کا کیا حال کرتی  
ہوں میں زندگی بھر تڑپو گے اس لڑکی کیلئے تم دونوں۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ وہ زور سے

## Classic Urdu Material

ہنسنے لگی۔۔۔۔ ایک بار بھی تم نے بنا سوچے ایسے انسان کے ساتھ شادی کی جسے میں سخت نفرت کرتی ہوں تمہارے باپ کو جب اس وجہ سے چھوڑ سکتی ہوں تو اسکو کیسے قبول کر لیتی ہیں۔۔۔۔ یہ تو پھر بھی اسی کا خون ہے مجھے رلایا تھا نا تم نے اسے شادی کر کے اسکا سارا بدلا تمہاری بیٹی چکائی اب۔۔، مسلم سے شادی کی دیکھو تمہاری بیٹی کو میں نے خالص عیسائی نہ بنایا تو میں الیزابیتھی۔۔۔۔۔ ہاہاہا۔۔۔ وہ مکر وہ ہنسی کے ساتھ اسنے گاڑی کو سٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔

وہ کئی گھنٹے بیہوش رہی تھی۔۔۔۔۔ جب ہوش میں آئی تو خود کوز میں پرپایا  
تھا۔۔۔۔۔ چھوٹی سی معصوم سی تھی وہ نقاہت سے اٹھا ہی نہیں جا رہا تھا اس  
سے۔۔۔۔۔ وہ بہت تکلیف سے اٹھ کر دروازے تک آئی تھی اور۔۔۔۔۔ معصوم ہاتھوں سے  
دروازہ کومارنے لگی ڈاڈا ماما۔۔۔۔۔ ڈاڈا ماما۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ عورت دروازہ کھول کر اندر  
آئی تھی۔۔۔۔۔ کیا آفت آگئی لڑکی کیوں پیٹ رہی تھی دروازے کو۔۔۔۔۔ مجھے مہاپاش  
جانا ہے وہ تو تلی زبان میں کہنے لگی۔۔۔۔۔ جسے سن کر اس عورت نے زوردار تھپڑ لگایا  
تھا۔۔۔۔۔ جسکے بعد وہ زمین پر گری تھی۔۔۔۔۔ پھر وہ عورت چلی گئی اور دو منٹ بعد



## Classic Urdu Material

کھانا لیکر آئی تھی۔۔۔۔۔ سن لڑکی اب سے تیری ماما بھی میں ہی ہوں تیرا پاپا بھی  
سمجھی۔۔۔۔۔ جتنی جلدی سمجھ جائے اتنا ہی اچھا ہے تیرے لئے وہ انکھیں نکالیں اتنی  
ڈراونی لگ رہی تھی کہ۔۔۔۔۔ وہ ڈر کر سہم گئی تھی اور رونے لگی تھی۔۔۔۔۔ ماما  
ماما۔۔۔۔۔ چپ ایک لفظ بھی نکالا تو کتے کے آگے ڈال دوں گی تجھے سمجھی اب چپ چاپ  
کھانا کھا۔۔۔۔۔ وہ بے آواز رونے لگی ماما۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔۔۔ ڈاڈا۔۔۔۔۔ پلیز کم روتے  
روتے بیہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ جب ہوش آیا تو اسکے پاس وہی عورت اور ایک  
دوسری عورت بھی تھی۔۔۔۔۔ دیکھو اسکو ہوش آ گیا ہے یہ جب سے آئی ہے بیہوش  
ہی پڑی ہے اسکو کھانا کھانا چاہے جیسے بھی پر یہ مجھے زندہ چاہئے سمجھی۔۔۔۔۔ وہ انگریزی  
میں اس عورت کو سمجھا رہی تھی۔۔۔۔۔ حیا کو شیراز نے بچپن سے ہی انگریزی میں  
بات کرنا سکھائی تھی جس سے وہ اپنے پاپا سے اپنی ماما کی شکایتیں بھی تو تلی زبان میں  
انگریزی میں ہی کرتی تھی۔۔۔۔۔ جسکے بعد سارا اسکی باتوں سے حیران اور سر ضرور پیٹھ  
لیتی تھی۔۔۔۔۔ شیراز اسکو ایسی چیزیں۔ کیوں سکھاتے ہو دین کے بارے میں  
سکھائو۔۔۔۔۔ ارے سارا بچی ہے بڑی ہو کر سیکھ جائیگی اسکی زبان سے مجھے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com





## Classic Urdu Material

آسکا سارا حلیہ بدل دیا تھا جسے کوئی پہچان نہیں پائے۔۔

وہ روتی رہی لیکن کسی نے نہیں سنا اسکے بعد اسکی فوٹوز لئے وہ کئی دن روتی تڑپتی رہی آخر میں

اس عورت نے ایک دن اسے کمرے سے باہر نکالا تھا اور کار میں بٹھا کر کئی دوسری جگہ

لے گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ سارے راستے سوئی رہی تھی۔۔۔۔۔ اسے شاید نیند کی گولیاں دی گئی

تھی۔۔۔۔۔ بس تھوڑا یاد تھا تو اتنا کہ اسے ایک ہوائی جہاز میں بٹھایا تھا اسے کہاں لے

جایا گیا اسے کچھ بھی یاد نہی تھا۔۔۔ اب وہ ایک دوسرے گھر میں تھی۔۔۔۔۔ وہ نیند

سے بیدار ہوئی تھی اور زور زور سے رونے لگی تھی۔۔۔۔۔اپنے ممی ڈاڈی کو پکارنے لگی

تھی۔۔۔ وہ عورت دروازہ کھول کر اندر آئی تھی اور اسکو دو تین تھپڑ مارے تھے جسکی

وجہ سے اسکا ہونٹ پھٹ گیا تھا خون رسنے لگا تھا۔۔۔۔۔ قبردار اب اگر ایک لفظ بھی

کہا تو۔۔۔۔۔ کئی دنوں سے جینا حرام کر رکھا ہے رورو کر میرا۔۔۔۔۔ میں نوجو کہا یاد

نہی تھے اب تیری ماں باپ دونوں میں ہی ہوں انکو بھول جا کیونکہ میں تجھے اتنی دور لیکر

آئی ہونہ کے تیرے ماں باپ کے فرشتوں کو بھی خبر نہی ہوگی سمجھی۔۔۔۔۔ اٹھ اور

منہ ہاتھ دھو کر جلدی سے تیار ہو جا اور ہاں آج سے تیرا نام کر سٹینا ہے سچی۔۔۔۔۔ وہ



## Classic Urdu Material

جلتی ہوئی سگریٹ لگائی ہو وہ پسینہ میں شرابور ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ عصر کی آذاں ہو رہی تھی وہ غسل خانے میں جا کر پھر سے وضو کر آئی تھی۔۔۔۔۔ عصر کی نماز پڑھ کر کچن میں آئی تھی جہاں خالدہ آنٹی رو رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ وہی ٹھٹھکی تھی خالدہ آنٹی کو کچھ دن پہلے ہی رکھا تھا اسنے بی کے اکیلے پن کی وجہ سے۔۔۔۔۔ کیا ہوا آنٹی آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔۔۔ وہ اسے دیکھ گھبرا کر آنسوؤں پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ ارے کچھ نہیں بیٹا بس ایسے ہی۔۔۔۔۔ اسے زیادہ پوچھنا مناسب نہیں لگا تو انکو ہٹا کر خود تینوں کیلئے چائے بنا کر لے آئی تھی۔۔۔۔۔ ارے بیٹا تم کب آنٹی بی اسے دیکھ پوچھنے لگی جب آپ سو رہی تھی لیکن تمہاری گاڑی وہ میں سر کے ساتھ آگئی تھی۔۔۔۔۔ طبعیت کچھ ٹھیک نہیں لگی اسلئے۔۔۔۔۔ اچھا کچھ کھایا یا نہیں بیٹا تم نے نہیں بی بھوک نہیں ہے ابھی چائے ہی کافی ہے۔۔۔۔۔ وہ چائے پینے کے بعد کچھ دیر باتیں کرتی رہی تھی۔۔۔۔۔

اگلے دن وہ چاشت کی نماز پڑھ رہی تھی کے باہر سے زور زور سے آوازیں آنے لگی شائد کوئی گالیاں بھی دے رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکی نماز میں خلل ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ نیچے آئی تو



## Classic Urdu Material

خالدہ آنٹی نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ بی کے پاس آئی تھی بی یہ کون ہے جو صبح صبح گالی گلوں کر رہا ہے۔۔۔۔۔ وہ خالدہ کا بیٹا ہے کل جو میں نے تمہیں بتایا تھا۔۔۔۔۔ اوہ اچھا۔۔۔۔۔ وہ یہ کمکراؤ پر اکر عبا یا اور نقاب پہن کر باہر آئی تھی۔۔۔۔۔ ایک لڑکا جو کے تئیس چوبیس سال کا تھا اسکے ساتھ لڑکی بھی تھی دونوں ملکر انکو گالیاں بکنے لگے تھے خالدہ آنٹی رو رو کر منتیں کر رہی تھی اسکے آگے خاموش ہو جا بیٹا یہ شریفوں کا گھر ہے۔۔۔۔۔ تو ان شریفوں سے مجھے پیسے مانگ کر دے مجھے تارا سے شادی کرنی ہے وہ بڑی ہی بد تمیزی سے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔ حیا کو بہت غصہ آیا تھا اسکے الفاظ پر۔۔۔۔۔ وہ پیچھے سے پیڑ کی ایک پتلی سی لکڑی توڑ کر لائی تھی۔۔۔۔۔ وہ مغلیات بکتے ہوئے خالدہ آنٹی کو زور سے دھکا دیا تھا۔۔۔۔۔ اگر بیک وقت پر وہ انکو نہ پکڑتی تو وہ شاید گر جاتی۔۔۔۔۔ آنٹی آپ اندر جائیں وہ اسے دیکھ رونے لگی۔۔۔۔۔ اور تم وہ لکڑی لئے اب اسکی زور و شور سے پٹائی کرنے لگی وہ شاید اسکے لئے تیار نہیں تھا جو مار کھاتے کھاتے رو رہا تھا۔۔۔۔۔ تم جیسی اولاد ہونے سے بہتر ہے کہ کوئی اولاد ہی نا ہو اتنی بڑی نعمت دی ہے اللہ نے اور تم جیسے لوگوں کو اسکی قدر ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔ تارا اسکی پٹائی دیکھ کر بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔ اور خالدہ باجی



## Classic Urdu Material

اسے روتے ہوئے منع کر رہی تھی۔۔۔۔۔ ازہان جو اسکی گاڑی نہ ہونے کی وجہ سے پک  
کرنے آیا تھا یہ سب دیکھ حیران تھا۔۔۔۔۔ اور وہ لڑکا اب خالدہ آنٹی کے پیچھے چھوپا  
روتے ہوئے کہ رہا تھا اماں بچالے اماں۔۔۔۔۔ خالدہ آنٹی روتے ہوئے اسکی منت  
کر رہی تھی۔۔۔۔۔ مت مارے بی بی میرے بچے کو۔۔۔۔۔ دیکھو اپنی ماں کو اتنا سب  
ہونے کے بعد تمہیں ہی بچارہ ہیں۔۔۔۔۔ اور وہ تمہاری تارا ڈر کر بھاگ گئی جو تمہیں پٹائی  
سے نہیں بچا سکی وہ زندگی بھر کا ساتھ کیا دیگی۔۔۔۔۔ بی بھی چادر اوڑھ کر باہر آئی تھی اور  
اسکے ہاتھ سے لکڑی چھین کر دور پھینکی تھی۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دیں آپ مجھے معاف  
کر دیں۔۔۔۔۔ پٹائی کا اثر تھا یا شاید لڑکی کے بھاگ جانے کا وہ معافی مانگنے لگا۔۔۔۔۔ مجھ  
سے نہیں اپنی ماں سے مانگو معافی۔۔۔۔۔ بی کی نظر گیٹ پر کھڑے تماشہ دیکھتے ازہان پر  
پڑی تھی۔۔۔۔۔ ارے بیٹا آپ اندر آ جائیں۔۔۔۔۔ باہر کیوں کھڑے ہیں۔۔۔۔۔ تانیہ  
بھی اسکی طرف دیکھنے لگی تھی اور اندر چلی گئی۔۔۔۔۔ بی اسے اندر لے آئی تھی۔  
۔۔۔۔۔ وہ آنٹی مس تانیہ کی گاڑی آفس میں ہی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔ تو میں نے سوچا آج انہیں  
میں پک کر لوں وہ نظریں جھکائے کہنے لگا۔۔۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں

## Classic Urdu Material

ٹیکسی میں آجاؤنگی اپکو اتنا تکلف نہی کرنا چاہئے تھا۔۔۔۔۔ وہ تلخ لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔۔۔ بی کو  
بلکل اچھا نہی لگا تھا اس کا رویہ۔۔۔۔۔ تانیہ بیٹا یہاں آپکو ٹیکسی کہاں ملے گی بیٹا وہ ازہان بیٹے  
بھی آفس ہی جا رہے ہیں تو چلی جائو۔۔۔۔۔ انہوں نے نرمی سے کہا۔۔۔۔۔ بی  
۔۔۔۔۔ چلی جائو بیٹا۔۔۔۔۔ بلا آخر اسے بی کی بات ماننی پڑی تھی۔۔۔۔۔ وہ گیٹ کے  
پاس آکر خالدہ آنٹی ابھی بھی وہی بیٹھی تھی اپنے بیٹے کو لئے خالدہ آنٹی یہ کچھ پیسے ہیں اپنے  
بیٹے کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں نہی بیٹا یہ نہی چاہئے۔۔۔۔۔ میں آپ کا احسان یاد رکھوں گی  
جو میں نہی کر سکی وہ اپنے کر دیا میرا بیٹا میرے پاس ہے یہی کافی ہے میرے لئے اللہ آپکو  
ہمیشہ خوش رکھے وہ دعائیں دینے لگی کچھ پیسے دیکر وہ اسکی کار میں بیٹھ گئی اور ازہان نے کار  
اسٹارٹ کر ری تھی۔۔۔۔۔ ہر روز ایک نئی خوبی اسکے سامنے آرہی تھی بظاہر تو  
پتھر دل دکھتی تھی لیکن اندر سے اتنی ہی نرم تھی۔۔۔۔۔ ویسے آج آپکی دوسری  
کوالٹی پتا چلی مجھے مس تانیہ۔۔۔۔۔ وہ آگے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔ سوپر وومن۔  
۔۔۔۔۔ آپ لوگوں کو پیٹتی بھی ہیں۔۔۔۔۔ وہ اسکی بکواس سننا نہی چاہتی تھی۔

## Classic Urdu Material

۔۔۔ اسلئے خاموش تھی۔۔۔۔۔ اور ہاں وہ اپنی سگی مدر ہیں۔۔۔۔۔ ابکے اسکے لہجہ میں  
غصہ تھا۔۔۔۔۔ وہ اتنی نرم اور آپ اتنی گرم۔۔۔۔۔

مجھے تو یقین نہی ہوتا۔۔۔ آپ کیوں آئے مجھے پک کرنے۔۔۔۔۔ میں نے سوچا آپکے  
پاس گاڑی نہی ہے۔۔۔ اسلئے۔۔۔۔۔ آئندہ سے یہ مہربانی مت کریگا پلیز۔۔۔۔۔ میں  
خود آ جاؤنگی۔۔۔۔۔ ایک بات بتائیں مس تانیہ آپ ہر روز نیم یا کریلہ کا جو س پیتی ہیں۔  
۔۔۔ وہ کیا ہے نہ۔ ہمیشہ زہر ہی نکلتا ہے۔۔۔۔۔ وہ بھی تلخ ہو کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

وہ آج آفس سے جلد ہی آگئی تھی کل اتوار تھا اور پیر کو اسے کینیڈا جانا تھا۔۔۔۔۔ میٹینگ

کیلئے ازہان کے ساتھ اس نے منع کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اس نے کوئی بہانہ نہی  
سناتھا۔۔۔۔۔ وہ پیاکنگ کرنے کے بعد بی کے پاس آئی تھی وہ تسبیح ہاتھ میں لئے ذکر کر رہی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ آکر انکے گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ اور انہیں دیکھنے لگی اللہ پاک  
نے حیا کیلئے انہیں ایک فرشتہ بنا کر بھیجا تھا۔۔۔۔۔ جنکا چہرہ انور سے چمکتا تھا۔۔۔۔۔ اسے  
آج بھی یاد تھا۔۔۔۔۔ جب وہ روتے روتے دن رات گزارتی تھی اسی طرح آٹھ سال کی  
ہو گئے تھی۔۔۔۔۔ ان آٹھ سالوں میں وہ کچھ مضبوط تو ہوئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن الیزا کا تشدد ہر

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

آئے دن اس پر نکلتا۔۔۔۔۔ جسکی تکلیف کئی کئی دن تک رہتی تھی۔۔۔۔۔ کر سٹینا کا  
اڈمیشن ایک عیسائی اسکول میں کروایا جہاں ساری عیسائی طور طریقے سکھائے جاتے  
تھے۔۔۔۔۔ اب وہ گھر سے باہر نکلتی تھی۔۔۔۔۔ باہر سیڑھیوں پر آکر بیٹھ جاتی تھی ہر  
گزرتی گاڑی یا انسان کو بڑی آس سے دیکھتی تھی۔۔۔۔۔ شاید اسکے ممام ڈیڈ آجائے لیکن  
اسکی آس آس ہی رہتی وہ نہیں آتے تھے وہ اس ماحول کی عادی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ پھر  
ایزبانے دوسرا گھر بدلا تھا۔۔۔۔۔ ایک کیانے کے آگے اسکا فلیٹ تھا وہ اپنے روم کی  
کھڑکی سے یہاں آتے جاتے لوگوں کو دیکھتی رہتی تھی۔۔۔۔۔ اس کیفے میں ایک لڑکی  
اور ایک آنٹی ہوتی جو اپنے چہرے کو چھپائے ہوئے ہوتی تھی۔۔۔۔۔ اسے بڑا تجس ہوتا  
انہیں دیکھنے کا لیکن گھر سے باہر نکلنے کی پابندی تھی۔۔۔۔۔ اب تو میڈ بھی اسے بیٹنے لگتی  
تھی۔۔۔۔۔ ایزبا سے وہ سخت نفرت کرتی تھی۔۔۔۔۔ دن گئے جاتی اور رات گئے کسی  
کسی کے ساتھ آتی۔۔۔۔۔ اسکا بزنس میں نقصان ہوا تھا۔۔۔۔۔ جیسی بڑا بنگلہ چھوڑ کر  
دو کمروں کے گھر میں لے آئی تھی۔۔۔۔۔ آئے دن شراب پی کر اسے پیٹتی رہتی تھی۔  
۔۔۔۔۔ بنا بات کے ہی۔۔۔۔۔ آج بھی وہ سو رہی تھی جب نشہ میں ڈوب کر وہ اسکے کمرے



## Classic Urdu Material

ہیں آئی تھی۔۔۔۔۔ یہ اُٹھ تیری ماں نے میری زندگی حرام کر دی کہا تھا اسے مت جا  
وہاں۔۔۔۔۔ دیکھ۔۔۔۔۔ وہ اسکے بالوں سمیت پکڑ کر کھیٹ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ وہاں  
جا کر تیرے گھٹیا باپ سے شادی کر لی۔۔۔۔۔ آں چھوڑے مجھے وہ درد کی شدت سے  
رونے لگی تھی۔۔۔۔۔ اور میں یہاں اتنی تکلیف میں ہوں۔۔۔۔۔ کہا تھا ایک امیر زادے  
سے شادی کروا انکی پھر وہ بھی ایش کرتی اور میں بھی۔۔۔۔۔ اسکا سر زور سے دیوار پر مارا  
تھا۔۔۔۔۔ جس سے وہ نیچے گری تھی۔۔۔۔۔ اب وہ سگریٹ سلگائے اسکے کش لیتے  
ہوئے اسکے قریب آئی تھی۔۔۔۔۔ نہی مجھے بہت درد ہوتا ہے مجھے مت لگاؤ پلیز دونٹ  
برن می۔۔۔۔۔ پلیز ڈونٹ برن می۔۔۔۔۔ اور ایذا کو جیسے جنون تھا اسے جلی ہوئی سگریٹ  
لگانے کا اس نے اسکی گردن پر سگریٹ لگایا تھا۔۔۔۔۔ جس سے وہ زور سے چیخی تھی۔  
۔۔۔۔۔ یہ نشان تجھے زندگی بھر یاد رہینگے اگر تیری ماں اور باپ یہاں ہوتے تو ان دونوں  
کو دکھاتی میں کے تیرا کیا حال کیا ہے میں نے۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا وہ خباثت سے ہنس رہی  
تھی۔۔۔۔۔ اور حیا بری طرح سے ہچکیوں میں رو رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ چلی گئی تھی اور وہ  
اس جلن سے ساری رات تڑپتی رہی تھی۔۔۔۔۔ دوسرے دن وہ اسکول سے جب گھر

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

آئی تو کوئی نہیں تھا وہاں وہ گھر سے باہر آ کر کافے کے نزدیک بیٹھی سب کو عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ اور آمنہ بی کو بھی انہوں نے اسے دیکھ لیا تھا۔۔۔ اور اشارے سے اپنے پاس بلایا تھا۔۔۔ وہ ڈرتے ڈرتے انکے پاس گئی تھی،۔۔۔ کیا نام ہے بیٹا تمہارا۔۔۔۔۔ ان آٹھ سالوں کے زخموں نے اس پر ایسا اثر کیا تھا کہ وہ اپنا نام تک بھول گئی تھی۔۔۔ معسوم سی نیلی آنکھیں پٹیٹائے وہ انہی بڑی حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ کر سٹینا۔۔۔۔۔ اوہ بڑا پیار انا نام ہے۔۔۔ وہ کیفے کی چیزوں کو دیکھنے لگی۔۔۔ کیا تمہیں بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔ آمنہ بی کو یہ بچی کچھ مختلف لگی تھی۔۔۔۔۔ وہ سر کو ہاں میں ہلانے لگی۔۔۔۔۔ کچھ کھاؤ گی۔۔۔۔۔ چلو میرے ساتھ وہ اسے لئے ایک ٹیبل تک آئی تھی۔۔۔۔۔ اور ایک برگر لے آئی تھی ساتھ میں چائے بھی۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے کھانے لگی اسے ڈر بھی لگ رہا تھا اور بھوک بھی کیونکہ الیزا اسے کبھی کبھی سارا دن کھانا نہی دیتی تھی۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے کھا کر اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ آمنہ بی کو یہ ڈری سہمی بچی پر پیار آیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسکے قریب آئی تو وہ ڈر کر دور کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ اسے اب لوگوں سے بھی ڈر لگنے لگا تھا۔۔۔۔۔ بیٹا میرے

## Classic Urdu Material

پاس آئو میں کچھ نہی کرونگی۔۔۔۔۔ آئو میرے پاس۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے انکے پاس  
آئی تھی۔۔۔۔۔ آپ گاڈ کو جانتی ہیں۔۔۔۔۔ ہاں کیوں وہ حیرانی سے پوچھنے  
لگی۔۔۔۔۔ کیا وہ آپکی ساری وش پوری کرتے ہیں۔۔۔۔۔ ہاں بیٹا وہ میری ہی نہی آپکی  
بھی وش پوری کرتے ہیں۔۔۔۔۔ لیکن وہ تو مجھ سے ناراض ہیں وہ میری کوئی بات نہی  
سنتے۔۔۔۔۔ نہی بیٹا اللہ بہت بڑے ہیں وہ سب کی سنتے ہیں۔۔۔۔۔ اللہ کون  
ہیں۔۔۔۔۔ وہی جس نے ہم سب کو بنایا۔۔۔۔۔ اپکی ہر وش وہ پوری کرتے  
ہیں۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔

توان سے میرے لئے بھی وش کرنا۔۔۔۔۔ ان سے کہنا میں بہت تکلیف میں ہو میری  
تکلیف کم کر دینا۔۔۔۔۔ مجھ سے اب درد سنبھالے نہی جاتے سنا ہے وہ چاہیں تو سب کچھ  
کرتے ہیں توان سے کہنا میرے زخموں کو کم کر دیں۔۔۔۔۔ وہ بڑے دکھ سے کہہ رہی  
تھی۔۔۔۔۔ اسکی باتیں آمنہ بی کو عجیب لگی تھی۔۔۔۔۔ کیسی تکلیف ہے  
تمہیں۔۔۔۔۔ مجھے بہت تکلیف ہے یہاں بہت درد ہوتا ہے۔۔۔۔۔ وہ گردن کی  
طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ میرے زخموں پر کوئی مرہم نہی لگاتا مجھے

## Classic Urdu Material

بہت درد ہوتا ہے۔۔۔۔۔ وہ شدت غم سے رونے لگی۔۔۔۔۔ آمنہ بی اسکی کالر  
ہٹا کر گردن دیکھی تو سگریٹ سے جلے ہوئے ان گنت نشان تھے جسے دیکھ وہ صدمے می  
آں گئی تھی۔۔۔۔۔ یا اللہ اتنی معسوم بچی کو کس نے اتنی بے رحمی سے جلایا  
ہوگا۔۔۔۔۔ انکی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے تھے۔ اسکے زخموں کو دیکھ کر جس میں خون  
اور پیپ رس رہا تھا۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا تھا۔۔۔۔۔ پھر اندر  
لے جا کر اسکے گردن پر جیل لگانے لگی۔۔۔۔۔ انکے ہاتھ کانپے تھے اور وہ دل میں سوچ  
رہی تھی آخر ایسا کون ظالم ہو گا جسے اس معسوم کے ساتھ اتنی زیادتی کر رہا ہو گا یہ سب  
کرنے سے پہلے اسکا دل بھی کانپا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ اتنی معسوم بچی  
پر۔۔۔۔۔ تمہارا گھر کہاں ہے۔۔۔۔۔ اور تمہارے مئی ڈیڈی کہاں  
ہیں۔۔۔۔۔ انکے سوالوں پر اسکی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے تھے۔۔۔۔۔ کیا ہوا بیٹا  
رو کیوں رہی ہو کچھ بتائو۔۔۔۔۔ آپ میری ماما کو دھونڈ دو گی۔۔۔۔۔ وہ بڑی آس سے  
انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ ہاں میں دھونڈ دوں گی کہاں ہیں تمہاری  
مئی۔۔۔۔۔ پتا نہیں۔۔۔۔۔ لیکن انسے کہنا مجھے الیزا بہت مارتی ہے اور یہاں جلاتی بھی ہے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

وہ گردن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ مجھے بہت درد ہوتا ہے  
بہت۔۔۔۔۔ ان سے کہنا میرا درد کم کر دیں اگر۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے اپنے ہاتھوں  
میں بھر لیا۔۔۔۔۔ کر سٹینا پہلے تو گھبرائی تھی بعد ازاں نرم لمس محسوس کر کے رونے  
لگی۔۔۔۔۔

حیا کی آنکھوں سے آنسو بہتے دیکھ بی نے اسے پکارا تھا۔۔۔۔۔ وہ جیسے ابھی بھی اسی  
کیفیت میں تھی۔۔۔۔۔ اسنے آنکھیں کھول دی تھی۔۔۔۔۔ بی اسکے آنسو پونچھ رہی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ انکے ہاتھوں کو اپنے ہونٹوں پر رکھ کر چومنے لگی۔۔۔۔۔ بی آپ میری زندگی  
میں نہ آتی تو میں شاید آج بھی وہ ڈری سہمی کر سٹینا ہوتی جس سے اسکا نام و نشان تک چھین  
لیا گیا۔۔۔۔۔ میرا تمہاری زندگی میں آنا میرے اللہ کی رضا تھی بیٹا۔۔۔۔۔ بی میں بہت  
بری ہوں ہمیشہ آپکو پریشان کیا ہے۔۔۔۔۔ نہی میری بچی تم تو اتنی پیاری اور بہادر بیٹی ہو  
جسے ہر ماں اپنے لئے تمہاری جیسی بیٹی مانگے بلکہ میں خود یہی سوچتی ہوں اللہ پاک نے  
تمہیں میرے بتن سے کیوں نہیں پیدا کیا۔۔۔۔۔ بی ایسی بد دعا کسی ماں کو نہ  
لگے۔۔۔۔۔ میں نہیں چاہتی ایسی اور حیا اس دنیا میں کوئی آئے میرے دشمن کو بھی مجھ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

جیسی تقدیر والی لڑکی نہ ہو۔۔۔۔۔ ایسے نہیں کہتے بیٹا کبھی کبھی تم نامیدی کی باتیں کر جاتی ہو جس سے اللہ پاک ناراض ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ آج تم جو بھی ہو بس اللہ پاک کی وجہ سے ہو۔۔۔۔۔ جانتی ہوں بی لیکن میں صرف اس سے لڑتی ہوں اسے ہی برا کہتی ہوں پھر اسی سے مانگتی بھی ہوں اور اسی کا شکر بھی ادا کرتی ہوں۔۔۔۔۔ اسلئے کہ دیتی ہوں۔۔۔۔۔ بی ایک بات پوچھوں ہاں بیٹا پوچھو۔۔۔۔۔ بی ان اکیس سالوں میں نے بہت کچھ دیکھا بہت کچھ سیکھا اور خود کو بھی بدل ڈالا کہ اب مجھے کسی چیز کی حسرت ہی نہیں رہی نا کسی چیز کی نا خوشی کی کسی کی بھی نہیں لیکن جب بھی ماضی میرے قریب گزرتا ہے تو میرے آنسوؤں کیوں آ جاتے ہیں میں خود کو کمزور کیوں محسوس کرنے لگتی ہوں۔۔۔۔۔ دنیا کے لئے میں سخت دل ہو گئی ہوں لیکن کچھ چیزوں پر میرا خود کالبس ہی نہیں چلتا وہ جیسے ہی مجھے یاد آتا ہے میرے آنکھوں سے آنسوؤں کیوں بہنے لگتے ہیں۔۔۔۔۔ تمہارا دل میں جذبات ختم ہوئے ہیں لیکن تمہارا دل ابھی مردہ نہیں ہوا ہے۔۔۔۔۔ بیٹا یہ آنسوؤں اللہ پاک کو بہت پسند ہیں اس کے ایک قطرہ اتنا طاقتور ہے جس سے اللہ پاک نے کئی بڑے سے بڑے گنہگار کو معاف کیا ہے۔۔۔۔۔ انسان کے لئے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

انسوں بھی ایک نعمت ہے۔۔۔۔۔ حیا اپنے باپ کو معاف کر دویٹا کیا پتا وہ۔۔۔۔۔ نہیں بی  
میرادل اتنا بڑا نہیں ہوا ابھی۔۔۔۔۔ میں انہیں کبھی معاف نہیں کرونگی۔۔۔۔۔ اور ہاں  
آپ میرے ساتھ ہو میرے لائے یہی کافی ہے۔۔۔۔۔ مجھے اور کچھ نہیں چاہئے۔۔۔۔۔ حیا  
میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا ہے۔۔۔۔۔ میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔۔۔۔۔ تم اپنے  
بابا سے ایک بار ملاقات تو کر کے دیکھو بیٹا۔۔۔۔۔ نہیں بی میں آپکی ہر بات مان سکتی ہوں  
لیکن اس بات کیلئے پ مجھے مجبور نہیں کر سکتی ہیں۔۔۔۔۔ پلیز بی وہ اپنی زندگی میں آگے  
بڑھ چکے ہیں میں بھی اب وہاں واپس نہیں جانا چاہتی۔۔۔۔۔ زندگی اکیلے نہیں گزرتی  
بیٹا۔۔۔۔۔ اگر تم اپنے والد کے پاس جانا نہیں چاہتی تو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ تم اب شادی  
کر لو۔۔۔۔۔ تانیہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

بی بیہ ناممکن ہے۔۔۔۔۔ میں کبھی بھی شادی نہیں کرونگی۔۔۔۔۔ دروازے پر ہلکی دستک دے کر خالدہ آنٹی اندر آئی تھی تانیہ بی بی میں آپکی شکر گزار ہوں اپنے میرے بچے کو سیدھا راستہ دکھایا۔۔۔۔۔ میرا شکریہ مت کریں آنٹی پلیز۔۔۔۔۔ بیٹا میرا بیٹا بہت شرمندہ ہے وہ آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہے باہر کھڑا ہے۔۔۔۔۔ تانیہ اپنے بڑے سے

## Classic Urdu Material

دوپٹے کو چہرے پر اچھے سے باندھ کر باہر آئی تھی۔۔۔۔۔۔ وہ لڑکا نظریں جھکائے  
شرمندہ سا کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔۔۔۔ وہ آپا آپ کا شکریہ آپنے میری آنکھیں کھول  
دی۔۔۔۔۔۔ مجھے نہیں اپنی اماں کو کہو۔۔۔۔۔۔ وہ مڑنے لگی جب اس لڑکے نے  
پکارا۔۔۔۔۔۔ باجی آپ نے مجھے سیدھے راستہ پر لایا ہے تو مجھے کوئی کام دلادیں میں اپنی  
اماں کے ساتھ ملکر میں بھی کچھ کر لوں گا۔۔۔۔۔۔ تانیہ سوچنے لگی۔۔۔۔۔۔ کیا تم کچھ بھی  
کرو گے ہاں میں کچھ بھی کروں گا سوچ لو بعد میں منع تو نہیں کرو گے۔۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے  
تم پہلے پانچ وقت کی نماز ٹائم سے پڑھنی ہو گی کیا پڑھو گے۔۔۔۔۔۔ وہ حیرانی سے دیکھنے  
لگا۔۔۔۔۔۔ جی آپا۔۔۔۔۔۔ اور دوسرا اس گھر کی دیکھ بھالی کرو گے اور ساری بازار کی  
چیزیں کچھ بھی ضرورت ہو تو اپنی اماں کا ہاتھ بٹا دیا کرو گے۔۔۔۔۔۔ جی جی میں  
کر لوں گا۔۔۔۔۔۔ وہ عاجزی سے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔ چند دن یہاں کام کرو اسکے بعد میں دیکھ  
کر دوسری جاب لگاؤ گی تمہاری اور ہاں میں دو دن باہر جا رہی ہوں اسکے درمیان میں نے  
کچھ بھی سنا تو۔۔۔۔۔۔ نہیں جی آپا میری کوئی شکایت نہیں ملیگی آئندہ سے۔۔۔۔۔۔ وہ

## Classic Urdu Material

اسکی بات کاٹ کر کہنے لگا کہ کہی وہ پھر سے اسکی پٹائی نہ شروع کر دیں۔۔۔۔۔ آپ بے فکر ہو کر جائیں میں خیال رکھونگا گھر کا۔۔۔۔۔

.....

ازہان رات بھر جاگ کر صبح فجر کی نماز پڑھ کر جاگ سے واپس آکر سویا تھا۔۔۔۔۔ اور ابھی ایک بج رہا تھا۔۔۔۔۔ بھائی اٹھ جائیں۔۔۔۔۔ بھائی۔۔۔۔۔ عالیہ اسکے سر پر کھڑے اسکو پکار رہی تھی۔۔۔۔۔ ارے کیا ہے گڑیا۔۔۔۔۔ کیوں چلا رہی ہو۔۔۔۔۔ صبح

صبح۔۔۔۔۔ اس وقت صبح جا کر دوپہر کا ایک بج رہا ہے صبح تو کب کی ہو گئی۔۔۔۔۔ اچھا وہ انکھوں کو مسلتے ہوئے اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ بھائی خیریت تو ہے

آپکی آنکھیں اتنی لال کیوں ہیں۔۔۔۔۔ کیا رات بھر جاگ کر گزاری ہیں۔۔۔۔۔ عالیہ تشویش سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ چلو ہم تو ابھی پڑھ رہے ہیں ہم جاگیں الگ بات ہے آپکی

تو پڑھائی بھی مکمل ہو گئی اچھے خاصے بزنس میان ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔ تو راتوں کو کیوں جاگتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ جتنی تھی اتنے ہی سوال پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔ ازہان کے ہونٹوں پر

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔ کیا بتانا اسے ایک ظالم حسینہ کی آنکھیں اتنا ڈسٹرب کرتی تھی کے  
رات بھر وہ سو نہی پاتا تھا وہ۔۔۔

یہ مسکراہٹ تو کچھ اور دکھ رہی ہے مجھے وہ اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ وہ  
اسے جتنی چھوٹی سمجھ رہا تھا اتنی ہی تھی وہ۔۔۔۔۔ تم اپنا چھوٹا سادماغ صرف پڑھائی میں  
لگاؤ۔۔۔۔۔ سمجھی۔۔۔۔۔ چلو میں فرش ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔۔

وہ فرش ہو کر نیچے آیا تھا سب موجود تھے حال میں وہ تائی امی کی گود میں اکریٹ  
گیا۔۔۔۔۔ پیدائش کے بعد سے وہ علیشہ اور ارباز کے قریب

تھا۔۔۔۔۔ نوشین بیگم اسکے لئے ناشتہ لیکر آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ ناشتہ کرنے لگا

تھا۔۔۔۔۔ بھابی میں تو تھگ گئی اب۔۔۔۔۔ کیوں کیا ہوا نوشین۔۔۔۔۔ ارے بھابی کب

تک اکیلی میں ہی ناشتہ بنا کر کھلاتی رہوں۔۔۔۔۔ وہ علیشہ کو کن انکھیوں سے دیکھتے ہوئے

کہنے لگی جسے علیشہ سمجھ گئی تھی۔۔۔۔۔ ہاں نوشین اب تمہیں بہولے آنی

چاہئے۔۔۔۔۔ ازہان کو جیسے حلق میں نوالہ اٹکا تھا۔۔۔۔۔ وہ کھانسنے لگا۔۔۔۔۔ یہ بہو کا

کیا چکر ہے اب۔۔۔۔۔ ابھی تک تو کوئی چکر نہیں ہے لیکن اب چلانا پڑیگا۔۔۔۔۔ عرش

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

کہنے لگا۔۔۔۔۔ ازہان اسے گھور کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ مئی آپ عرش کی شادی کر دیں پہلے  
مجھے ابھی شادی نہیں کرنی ہے۔۔۔۔۔ وہ عرش کے اوپر ڈال کر اب بڑے مزے سے چائے  
پینے لگا۔۔۔ پہلے شادی آپ کی ہونی چاہئے مئی آپ کو پتا ہے اپکا لاڈلے رات بھر جاگتے رہتے  
ہیں کل بھی میں رات دو بجے ڈیوٹی سے لوٹا تو انکے کمرے کی لائٹ آن تھی اور پرسوں  
بھی۔۔۔۔۔ ہاں تائی امی میں نے بھی دیکھی پچھلے دنوں جب میں رات کو پڑھائی کر رہا  
تھا تب دیکھا بھائی جاگ رہے تھے۔۔۔۔۔ ازہان کا دل چاہا تھا ان دونوں کو کبھی دور لے  
جا کر چھوڑ آئے سب کے سامنے اسکا راز کھول رہے تھے۔۔۔۔۔ ابھی بھی دیکھیں آپکے  
لاڈلے کی آنکھیں کیسی لال ہیں۔۔۔۔۔ عرش تم پٹو گے مجھ سے۔۔۔ اوہ بندر اور  
پڑھائی۔۔۔ اوہو۔۔۔۔۔ عالیہ زیشان کی بات سن کر کہنے لگی۔۔۔۔۔ تم کب سے پڑھائی  
کرنے لگے بندر۔۔۔۔۔ تمیز سے بات کرو بڑا بھائی ہوں تمہارا۔۔۔۔۔  
دانت توڑ دو ننگا۔۔۔۔۔ سمجھائیں اسے تائی امی تمیز سے بات کرے مجھ  
سے۔۔۔۔۔ ذیشان غصہ سے کہنے لگا۔۔۔۔۔ عالیہ غلط بات بیٹا۔۔۔۔۔ بھائی ہے تمہارا  
بڑا۔۔۔۔۔ اوہو۔۔۔۔۔ وہ منہ پھلائے دوسری طرف بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ ارباز بھی آگئے



## Classic Urdu Material

تھے۔۔۔۔۔ تو بر خور دار اب نہی تو کب شادی کرو گے تمہاری عمر میں ہماری اولاد بھی ہو گئی  
تھی۔۔۔۔۔ اٹھائس کے ہو گئے ہو چالیس کے بعد ہونے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔ وہ  
خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ تو نوشین۔۔۔۔۔ شہباز کوئی لڑکی ہے کیا تمہاری نظر  
میں۔۔۔۔۔ یا میں دیکھوں۔۔۔۔۔ اب وہ دونوں سے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔ تایا ابو  
میری نظر میں ایک لڑکی ہے۔۔۔۔۔ عالیہ ناراضگی کو سائیڈ میں رکھ کر انکے قریب آ کر  
کہنے لگی۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ کتنی بار کہا ہے بڑوں کے بیچ نہی بولتے۔۔۔۔۔ جسے نادیہ نے  
ٹوکا تھا

ارے نہی نادیہ کہنے دو ہمیں بھی تو پتا چلے ہماری گڑیا نے کونسی لڑکی کو اپنے بھائی کیلئے پسند  
کیا ہے۔۔۔۔۔ ازہان کا دل زور سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔۔۔ تایا ابو جی وہ بھائی کی پی  
یہ ہے مس تانیہ۔۔۔۔۔ وہ خوشی سے بتانے لگی۔۔۔۔۔ اور اپکو پتا ہے وہ پردے کی  
بہت پابند ہے۔۔۔۔۔ کل بھائی گھر لائے تھے تو تائی امی نے زبردستی انکا نقاب  
نکلوایا۔۔۔۔۔ تو وہ تو پوری کسی پرستان کی پری کی طرح لگی تھی۔۔۔۔۔ اسی وقت میں  
نے دل میں سوچ لیا کہ یہ ازہان بھائی کے لئے پرفیکٹ ہیں۔۔۔۔۔ سب اسکی

# Classic Urdu Material

بات سن کر مسکرا نے لگے۔۔۔۔۔ ازہان کا دل اس وقت زوروں سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔ اپنی اس ننھی سی بہن پر بڑا پیار آیا تھا اسے۔۔۔۔۔ ازہان یہ میں کیا سن رہا ہوں۔۔۔۔۔ جی تایا ابو۔۔۔۔۔ وہ گھبرا گیا تھا۔۔۔۔۔ بھی جب اتنی اچھی لڑکی آفس میں ہی موجود ہے تو باہر کیوں دھونڈیں گے آپ لوگ۔۔۔۔۔ کیوں شاباز وہ اب شاباز کو مخاطب کر رہے تھے۔۔۔۔۔ جی بھائی وہ لڑکی بہت نیک اور پیاری ہے اتفاق سے میں نے آج تک اسے بنا پر دے کے نہیں دیکھا اور اپکو یاد ہے میرا اکسیڈنٹ ہونے سے اسی لڑکی نے روکا تھا۔۔۔۔۔ جی بھائی صاحب لڑکی بہت اچھی ہے۔۔۔۔۔ مجھے تو اسے دیکھ کسی کی یاد آگئی تھی۔ نوشین بیگم کہنے لگی۔۔۔ وہ نادیاہ کے خیال سے نام نہیں لے پائی تھی لیکن وہ لڑکی انہیں سارہ کی کاپی لگی تھی۔۔۔۔۔ جس کے جانے کے بعد وہ کئی دیر تک سارہ کو یاد کر کے روئی تھی۔۔۔۔۔ شیراز تم کیا کہتے ہو۔۔۔۔۔ گرم سم بیٹھے شیراز کو شاباز نے مخاطب کیا تھا۔۔۔ جو آپ سب کو ٹھیک لگے وہی کریں۔۔۔۔۔ کاش حیا اس وقت تم میرے پاس ہوتی میں ازہان سے تمہاری شادی کرواتا۔۔۔ پتا نہیں قسمت ہمیں

## Classic Urdu Material

ملائگی یا ایسے ہی بنا ملے گزر جائیگی۔۔۔۔۔ پتا نہی کہاں اور کس حال میں ہے میری بچی وہ  
دکھی دل سے سوچنے لگے۔۔۔۔۔

ایک بار ازہان کی بھی رائے لے لیں۔۔۔۔۔ اب سب ازہان کی طرف دیکھنے  
لگے۔۔۔۔۔ تو بیٹا جی کیا کہتے ہو بات کریں تانیہ کے گھر والوں سے۔۔۔۔۔ وہ اندر  
سے بہت خوش ہو گیا تھا اللہ نے اسے مانگنے سے پہلے ہی اسکی خواہش کو پورا کیا  
تھا۔۔۔۔۔ جی جیسے آپ سب کو ٹھیک لگے وہ یہ کہہ کر وہاں سے اُٹھ کر اپنے روم میں آیا  
تھا اور کل کینیڈا جانے کی تیاری کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔ وہ اللہ کا شکر ادا کر رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن  
اس وقت اسکے من میں ایک سوال چل رہا تھا۔۔۔۔۔ کیا تانیہ مانگی۔۔۔۔۔ وہ تو اس سے  
الیرجیک تھی۔۔۔۔۔ کیا وہ اسکا رشتہ قبول کریگی۔۔۔۔۔ اس نے پہلے ہی صاف  
لفظوں سے بتایا تھا وہ مردوں سے نفرت کرتی ہے۔۔۔۔۔ پھر میں تو اسکی کتنی  
انسٹ کر چکا ہوں کیا وہ اس رشتہ کے لئے مان جائیگی۔۔۔۔۔ اگر آپ دنیا کے آخری انسان  
ہوئے تب بھی میں آپ کے ساتھ جانا نہی چاہو گی۔۔۔۔۔ اسکی بات یاد آئی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

ازہان کے دل میں کئی سوال تھے۔۔۔۔۔ جسکا جواب صرف وقت ہی دے سکتا  
تھا۔۔۔۔۔ مجھے ایک بار تانیہ سے بات کرنی چاہئے۔۔۔۔۔ لیکن وہ میری بات سنیگی  
ہمیشہ بدگمان رہتی ہے مجھ سے۔۔۔۔۔ ہٹلر صاحبہ۔ اس کے ہونٹوں پر خوبصورت  
مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔۔۔ آج کل آفس میں اسے سب ہٹلر صاحبہ کہتے  
تھے۔۔۔۔۔ اگر نہی مانی بھی تو میں اب تمہارا پیچھا چھوڑنے والا نہی ہوں۔۔۔۔۔ وہ  
دل ہی دل میں مسکراتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔  
حیاتین بچے ہی اٹھ کر متحد پڑھکر فجر پڑ کے قرآن پاک کی تلاوت کرنے کے بعد عشراق کی  
نماز پڑھ کر تیار ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ بی کو اس نے ایک دن پہلے ہی بتا دیا تھا خالدہ آنٹی اور  
انکے بیٹے کو ہدایت کرتی وہ بی کو ناشتہ دے کر باہر نکل ہی رہی تھی۔۔۔۔۔ بی اپنا خیال رکھنا  
آپ۔۔۔۔۔ تم بھی اور ہاں پہنچتے ہی مجھے فون کر دینا جی۔۔۔۔۔ بی نے چند دعائیں پڑھکر اس  
پر دم کیا تھا۔۔۔۔۔ جب ازہان کی گاڑی کا ہارن بجا تھا۔۔۔۔۔ وہ اللہ حافظ کھڑکار کے  
نزدیک انی ازہان کا ڈرائور اتر کر اسکا بیگ پیچے رکھ کر اپنی سیٹ پر آکر کارسٹارٹ کر دی  
تھی۔۔۔۔۔ اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ و علیکم اسلام۔۔۔۔۔ مس تانیہ اپنے اپنی مدر کو بتا دیا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

نہ۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔وہ خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔سارے راستہ دونوں میں کچھ بھی بات نہی ہوئی تھی۔۔۔۔۔اُتر پورٹ پر دونوں اپنا اپنا بیگ لیکر آندر آ گئے تھے۔۔۔۔۔فلٹیٹ تیک آف ہو گئی تھی۔۔۔۔۔تانیہ سیٹ پر بیٹھے ہی چاشت کی نماز ادا کرنے لگی۔۔۔۔۔ازہان بس اسکے ہر حرکت کو نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ازہان نے ایئر ہاسٹس سے ناشتہ منگوایا تھا۔۔۔۔۔کھالیں ویسے بھی اٹھا رہ گھنٹے کی فلٹیٹ ہے۔۔۔۔۔میں ناشتہ کر کے آئی ہوں۔۔۔۔۔او کے اب وہ پرس میں سے قرآن پاک نکال کر پڑھنے لگی تھی۔۔۔۔۔ورنہ ازہان کی بکو اس سننے سے اچھا تھا وہ تھوڑی عبادت کر لیتی۔

۔۔۔۔۔کچھ گھنٹے قرآن پاک پڑنے کے بعد اسے بھوک لگنے کا احساس ہوا۔۔۔۔۔لیکن ازہان کے سامنے نقاب میں کھانا ان کمفر ٹیبیل محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔ازہان اس کے گریس کو پہچان گیا تھا اسلئے خاموشی سے اسکے لئے فروٹ سلاڈ منگوایا تھا۔۔۔۔۔یہ لیں آپ کھالیں میں اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہوں۔۔۔۔۔وہ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کان میں ہیڈ فون ڈالیں.....آئی مائک لگائے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔وہ پردے سے ہی کھانے لگی تھی۔۔۔۔۔بگل میں ایک لیڈی بھی اسکی ہر حرکت کو نوٹ کر رہی تھی۔



## Classic Urdu Material

۔۔۔۔ کھانے کے بعد اس لیڈی کی طرف نظر پڑی تو وہ تانیہ کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ آپ دونوں ایک مکمل جوڑی ہیں۔۔۔۔۔ ماشاء اللہ۔۔۔۔۔ تانیہ ایک لمحہ کے لئے سرخ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

آزہان بھی سن چکا تھا لیکن تانیہ کو شرمندہ نہی کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ اس لئے ایسے ہی بیٹھا رہا۔۔۔۔۔ آپ کو شاید غلط فہمی مس تانیہ۔۔۔۔۔ آپ نے کھا لیا۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ وہ خاموش ہو گئی ازہان نے اسے بیچ میں ہی ٹوک دیا تھا۔۔۔۔۔

وہ عورت ازہان کو دیکھ کر مسکرا نے لگی۔۔۔۔۔ بدلے میں ازہان انہیں سلام کرنے لگا۔۔۔۔۔ تانیہ کو غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

میری زندگی میں کبھی بھی کسی بھی مرد کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔۔۔۔۔ گنجائش کسی چیز کی ہوتی نہیں ہے۔۔۔۔۔ لیکن کبھی کبھی ہمیں اسکو پیدا کرنی پڑتی ہے۔۔۔۔۔ وہ پہلے تو حیران ہوئی پھر کاٹ کھانے والی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ ایسے مت دیکھئے کیا پتا محبت ہو جائے مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ تو پتا تھا آپ ایک بکواس انسان ہیں لیکن فلرٹی بھی ہیں یہ بھی آج پتا چلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ تڑخ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔ مجھے بھی یہ تو پتا تھا آپ زہر

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

اگلتی ہیں لیکن کسی ہٹلر کی طرح لگتی ہیں مجھے بھی آج پتا چلا۔ وہ بھی اسے چڑانے لگا تھا۔۔۔۔۔ ارے نانا یہ میں نہیں کہتا افس کے کو لیگز کہتے ہیں۔۔۔۔۔ آپ پلیز اپنا منہ بند رکھیں مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی سمجھے آپ۔۔۔۔۔ جی ہٹلر صاحبہ۔۔۔۔۔

ضہر کی نماز بھی اپنی سیٹ پر ناچاہتے ہوئے بھی ازہان کے سامنے پڑھا تھا۔۔۔۔۔ وہ کوئی بھی نماز قزا نہیں کرتی تھی۔۔۔۔۔ ازہان کو اس وقت اسے خوبصورت منظر کوئی نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ بس اسے نماز پڑتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اور وہ تو بس نماز میں ایسے کھو کر پڑھ رہی تھی ہوش ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔ کیا سچ میں اللہ کی محبت اتنی طاقتور ہوتی ہے کہ انسان کو کسی کا ہوش ہی نہیں رہتا۔۔۔۔۔ وہ اسے دیکھ سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ نماز پڑھ کر جب سلام پھیرا تو۔۔۔۔۔ ازہان کو ایسا محسوس ہوا جیسے اسکی ایک ہارٹ بیٹ مس ہوئی ہو۔۔۔۔۔

آنکھیں ہیں یا سمندر ڈوب جانے کو جی چاہتا ہے۔۔۔۔

-----جب اسے بنادیکھے ہی اتنی محبت ہو گئی ہے تو دیکھنے کے بعد کیا حال ہو گا۔

## Classic Urdu Material

شاعر ایسے ہی تو آنکھوں پر غزلیں نہیں لکھتے تھے۔۔۔۔

آنکھیں ہی دیکھ کر فنا ہو گئے اسکی۔۔۔۔

پردہ ناکیا ہوتا تو پردہ کر گئے ہوتے۔۔۔۔

وہ بس اسے ایک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ مسٹر ازہان ہمدانی اپنی آنکھیں نیچی

رکھیں۔۔۔۔ یہ میرے خود کے بس میں نہیں ہے۔۔۔ کیا۔۔۔ کچھ نہیں مس تانیہ وہ  
سنجھ گیا تھا۔۔۔

آپ کچھ کھائینگی۔۔۔ نو تھینکس۔۔۔۔ آزیوروش مجھے تو بھوک لگی ہے سوچھ لیں

وہاں پہنچنے میں ابھی بھی وقت ہے۔۔۔ تب تک آپ بھوکی نہیں رہ سکتی  
ہیں۔۔۔۔ مجھے کچھ کھانا ہوگا تو خود منگوا کر کھا لوں گی۔۔۔۔ آپ کو میری فکر کرنے کی

ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے ہمدردی کرنے والوں سے شدید نفرت

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سخت لہجہ میں کہ رہی تھی۔۔۔۔ یہ آپ بار بار مرچیں کیوں چباتی رہتی

## Classic Urdu Material

ہیں۔۔۔۔۔ مس تانیہ۔۔۔۔۔ سنیں ضروری نہیں ہر کوئی ہمدردی ہی جتائے کبھی کسی کو  
فکر بھی ہو سکتی ہے۔۔۔

مجھے ناتو کسی کو ہمدردی چاہئے اور نہ ہی کوئی فکر کرنے والا۔۔۔۔۔ میں جیسی ہوں بہت  
اچھی ہوں مجھے کسی کی سہارے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ خاص طور سے مرد کے  
سہارے کی۔۔۔۔۔ ایک بات بتائیں کیا آپ کو کسی نے دھوکا دیا ہے جو ہمیشہ مردوں  
سے نفرت کا اظہار کرتی رہتی ہیں آپ۔۔۔۔۔ ناتو میری زندگی میں کوئی مرد تھا نا ہے نا  
اسکی کبھی گنجائش ہے۔۔۔۔۔ میں نے ہزار مرتبہ کہا ہے مجھ سے ایسے بکواس مت  
کریں۔۔۔۔۔ آپ کو سمجھ ہی نہیں۔۔۔۔۔ کرنی پڑتی ہے مس تانیہ کیونکہ لوگ کچھ ایسا  
بھی دل میں چھپائے بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔ انکو ڈر ہوتا ہے کہی انکے زخم کوئی پہچان نہ  
لے۔۔۔۔۔ مجھے آپکی کوئی بکواس نہیں سننی سمجھے آپ۔۔۔۔۔ تانیہ آنکھوں پر ماسک لگائے  
ٹیک لگائے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ یہ انساں پتا نہیں کیوں جیسے اسکی کھوج میں لگا ہوا  
ہے۔۔۔۔۔ اسکا دل چاہ رہا تھا کہ ازہان کو فلائیٹ سے اٹھا کر پھینک دے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

آپ جتنا بھی چھپالیں لیکن سچپائی کبھی نہ کبھی باہر آہی جاتی ہے۔۔۔۔۔ بس آپ چاہتے  
کیا ہیں کیوں مجھے ٹیس کرتے رہتے ہیں آپ۔۔۔۔۔ میں چاہتا ہوں تم اپنے اندر کا غبار  
نکال دو جو بھی تمہارے دل میں ہے۔۔۔۔۔ وہ اسکی باتوں کو نظر انداز کئے خاموشی  
سے آئی ماسک لگا کر سیٹ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

تانیہ کو اس وقت اتنا غصہ آرہا تھا۔۔۔۔۔ کہی اس ازہان کو شک تو نہی ہوا مجھ پر وہ دن بہ دن  
اسے کھوجتی نظروں سے دیکھتا تھا۔۔۔۔۔

اسکے بعد دونوں میں کوئی بات نہی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کینیڈا (توڑنوٹو) کے ایئر پورٹ

پر اترے تھے اس وقت یہاں پر چھ بج رہے تھے۔۔۔۔۔ اور سارا کینیڈا برف سے ڈھکا

ہوا تھا۔۔۔۔۔ کینیڈا کی شدید ٹھنڈی ہوانے انکا استقبال کیا تھا۔۔۔۔۔ اس وقت یہاں

شدید ٹھنڈ تھی۔۔۔۔۔ انکے لئے پہلے ہی کار اور ڈرائیور موجود تھا۔۔۔۔۔ دونوں ایک

ہوٹل میں آگئے تھے۔۔۔۔۔

آرچا جی اور بیگ لیکر اپنے اپنے کمرے میں آگئے تھے۔۔۔۔۔ تانیہ اس وقت اتنی تھکی ہوئی  
لگ رہی تھی کہ۔۔۔۔۔ وہ فورن ہی بستر میں گھس کر سو گئی تھی۔۔۔۔۔ دوپہر کے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



# Classic Urdu Material

بارہ بجے کے قریب اسکی آنکھ کھلی تھی۔۔۔۔۔ بھوک کا احساس ہوا تو کھانا آرڈر کر دیا  
تھا۔۔۔ جلدی سے فریش ہو کر پھر سے عبا یا پہن کر بیٹھ گئی تھی تھنڈ لگ رہی تھی اسے  
وہ کوئی گرم کپڑے بھی لے کر نہیں آئی تھی اسے ازہان پر غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔۔ یہاں کے  
موسم کا پتا ہوتا تو سویٹر وغیرہ بھی لے آتی وہ۔۔۔۔۔ ٹھیک پانچ منٹ بعد کھانا آ گیا  
تھا۔۔۔۔۔ وہ کھانا کھا کر بی کو فون کرنے کیلئے اپنا سیل سے نمبر ملانے لگی۔۔۔۔۔ اسلام  
وعلیکم بی کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔ اپنے ناشتہ کیا۔۔۔۔۔ اسنے انکی خیریت دریافت کر کے  
فون رکھا تھا۔۔۔۔۔ اسکی ڈور بیل بجی تھی۔۔۔۔۔ وہ باہر سے ہی پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ ازہان  
کی آواز آئی تو ڈور کھول دیا تھا۔۔۔۔۔ مس تانیہ اپنے کچھ کھایا۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ میں نے  
کھالیا۔۔۔۔۔ اچھا میں سمجھا اپنے کچھ کھایا نہی ہو گا اسلئے سوچا آپ کے ساتھ ہی  
کھالوں۔۔۔۔۔ جی میں نے کھالیا ہے۔۔۔۔۔ آپ اپنے لئے کچھ منگو کر  
کھالیں۔۔۔۔۔ وہ بے فکری سے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ ازہان کو اسکی بے رخی پر غصہ آیا  
تھا۔۔۔۔۔ وہ اس کے لئے سوچ کر بنا کچھ کھائے ہی آ گیا تھا اور یہ لڑکی تھی اسے اسکی فیملینگز  
کی قدر ہی نہی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

رہنے دیں چلیں میرے ساتھ۔۔۔۔۔ کہاں۔۔۔۔۔ اب اتنی دور آئے ہیں تو ظاہر سی  
بات ہے کمرے میں بیٹھ کر نہی گزارا جاسکتا میٹینگ میں نے کل کی رکھوا دی  
ہے۔۔۔۔۔ کیا مطلب کل کی کیوں آج کی کیوں نہی۔۔۔۔۔ میں آج تھکا ہوا تھا اور  
ویسے بھی آج میں کینیڈا گھومنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ موسم کتنا اچھا ہے یہاں کا۔۔۔۔۔  
آپ اپنے حساب سے سب کچھ کیوں طے کرتے ہیں جب آپ کو یہاں گھومنے کے لئے ہی  
آنا تھا تو آفس کے کسی بھی کو لیگ کو لے آتے مجھے کیوں لے آئے۔۔۔۔۔ وہ پہلے ہی  
بھری بیٹھی تھی سردی کی وجہ سے اسے تھنڈ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ ازہان اسکی طرف  
دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ وہ صرف عبایا میں تھی کوئی سویٹر نہی پہنا تھا۔۔۔۔۔ جسکا کام ہے اسی کو  
لیکر آیا ہوں مجھے کوئی شوق نہی ہے آپ کے ساتھ گھومنے کا لیکن کیا ہے نہ آپ اکیلی لڑکی  
یہاں پر اکیلے ٹھہرے مجھے مناسب نہی لگا۔۔۔۔۔ مجھے کمزور مت سمجھنا مجھے کراٹے  
آتے ہیں میں اپنی حفاظت خود کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔ اچھا۔۔۔۔۔ تو ٹھیک ہے۔  
۔۔۔۔۔ وہ اسکے قریب جانے لگا۔۔۔۔۔ یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ دور رہیں مجھ  
سے ورنہ اچھا نہی ہوگا۔۔۔۔۔ وہ پیچھے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہنے لگی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

----- کیوں کیا ہوا آپ ڈر کیوں رہی ہیں مجھ سے میں کسی سے نہیں ڈرتی۔۔۔۔۔ سمجھے  
آپ اسنے مٹھی بند کر ازہان کی طرف بڑھائی تھی لیکن وہ اسکے وار سے بچ گیا تھا۔  
۔۔۔۔۔ دوسری طرف سے وار کیا وہ پھر سے بچ گیا تھا۔۔۔۔۔ اب پیر سے وار کیا وہ  
پھر بچ گیا۔۔۔۔۔ اب ازہان کی باری تھی وہ اسکا دوپٹہ پکڑنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ لیکن تانیہ نے  
سامنے پڑی چھری کو پیر سے ٹچ کر کے جب وہ اوپر اڑی تو کیا بچ کر گئی تھی اور ازہان کے  
ہاتھ پر لگائی تھی وہ تو آچھا تھا عین وقت وہ ہٹ گیا ورنہ اسے نقصان بھی پہنچ سکتا  
تھا۔۔۔۔۔ اگلا وار سے بچنے کے لئے ازہان نے دیوار سے ٹیک لگائی تھی جس سے چھری  
اسکے گلے کو ٹچ کر رہی تھی وہ ویسے ہی چھری کو پکڑے کہنے لگی۔۔۔۔۔ میرے عزت کو کوئی  
ہاتھ لگائے تو اسکے ہاتھ بھی کاٹ سکتی ہوں میں۔۔۔۔۔ ویل نائس اچھا وار تھا۔۔۔۔۔ میں  
چیک کر رہا تھا اگر کوئی آپکے ساتھ بد تمیزی کرے تو آپ خود کی حفاظت کر سکتی ہیں یا نہیں۔  
۔۔۔۔۔ مجھے لگا۔ آپ ایسے ہی چھوڑ رہی ہیں یا سچ میں فائٹ کرنی آتی ہے۔۔۔۔۔ اب  
تانیہ نے اسکے اوپر سے چھری ہٹائی تھی۔۔۔۔۔ آپ تو پورا قتل کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں  
میں میری ممی کا اکلوتا اور واحد بڑا بیٹا ہوں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# Classic Urdu Material

بیچاری میری کی گود سونی کر دینے والی تھیں آپ وہ کالر کو سیدھا کرتے ہوئے کہنے لگا  
--- اچھا۔ ایک منٹ میں ابھی آیا۔۔۔۔۔ دو منٹ بعد ہاتھ میں جیکٹ پکڑے وہ  
آیا تھا۔۔۔۔۔ یہ پہن لیں باہر بہت ٹھنڈ ہے سردی لگ جائیگی آپکو۔۔۔۔۔ نہی مجھے  
نہی چاہئے وہ اسکی جیکٹ پہنے کا سوچ کر ہی جھر جھری لی تھی۔۔۔۔۔ یہ صرف ایک  
جیکٹ ہے مس تانیہ بعد میں لوٹا دینا آپ۔۔۔۔۔ میں خود اپنے لئے خرید سکتی ہوں مجھے  
نہی چاہئے۔۔۔۔۔ وہ جتنا تحمل مزاجی برتاؤ اتنی سخت ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔ میں کہی  
نہی جارہی آپ کو گھومنا تو شوق سے جائیں۔۔۔۔۔ میں آپکو یہاں اپنی زمیڈاری سے  
لایا ہوں اور اگر آپکو کچھ ہوا تو سب سے پہلے میرے ڈیڈی مجھے شوٹ کریں گے۔۔۔۔۔ اگر  
نہی آنا تو ٹھیک ہے میں بھی نہیں جاتا میں اپنے بورنگ کمرے میں رہ کر تو نہی گزاروں گا یہی  
رہوں گا آپکے روم میں۔۔۔۔۔ اف کیا مصیبت ہے وہ دل میں سوچنے لگی۔۔۔۔۔ آپ  
میرے روم میں کیوں رہیں گے اپنے روم میں جائیں یا گھوم کر آئیں۔۔۔۔۔ نہی میں آپکو اکیلا  
چھوڑ کر کہی نہیں جانے والا وہ صوفے پر بیٹھائی وی آن کرنے لگا۔۔۔۔۔ اسے اس سے  
مس نہ ہوتے دیکھ آخر تانیہ کو ماننا پڑا۔ اچھا چلیں۔۔۔۔۔ وہ اسے لئے سب سے پہلے سی



## Classic Urdu Material

ین ٹاور (کینیڈا نیشنل ٹاور) لے آیا تھا جو ایک سو سینتالیس فلور پر مشتمل تھا۔  
---- سب سے اوپری منزل گلاسوں پر بنی تھی جہاں سے کینیڈا کا خوبصورت نظارہ  
دیکھا اور سمندر بھی دیکھا جاسکتا تھا۔---- کافی وقت یہاں کے دلکش نظارہ دیکھنے کے  
بعد وہ اسے اسی میں بنے بہت سارے ریسٹورنٹ میں سے ایک میں لے آیا تھا۔  
---- مجھے بہت بھوک لگی ہے آپ اپنے لئے کچھ آرڈر کر دیں۔---- وہ اپنے لئے  
آرڈر کر کے اسے بھی کہنے لگا۔---- صرف کافی وہ شدید ٹھنڈا محسوس کر رہی تھی اسلئے  
صرف کافی منگوائی کچھ کھالیں مس تانیہ ہوٹل پہنچتے بہت ٹائم ہو جائیگا۔---- نہیں مجھے نہیں  
چاہئے کچھ بھی۔---- یہ ہر وقت کی ضد اچھی نہیں ہوتی تانیہ آپ اتنی سخت مزاج کیوں  
ہیں تھوڑا انجوائے کریں کتنا خوبصورت موسم ہے۔---- میں کب سے نوٹ کر رہا  
ہوں آپ ایسے چل رہی تھی جیسے کچھ ہے ہی نہیں کہاں کھوئی رہتی ہیں آپ۔---- جن  
کی زندگی کے رنگ اڑ جائیں انہیں پھر دنیا کے کوئی رنگ نہیں بھاتے۔---- ایسا موسم  
اسے اکثر اداس کر دیتا تھا۔---- اسٹریلیا کے بریلے موسم میں جب اسے تھنڈی لگتی تو  
وہ کسی کونے میں سکڑ کر بیٹھ جاتی تھی۔---- ایذا اسے سویر تو کیا بلینکٹ تک چھین لیتی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



# Classic Urdu Material

تھی۔۔۔۔۔ تھنڈے فرش پر وہ کپکپا جاتی تھی۔۔۔۔۔ اٹھ کر کسی کونہ میں جا کر سکر کر بیٹھ جاتی اور دوسرے دن اسکول کو جاتے وقت بھی صرف شرٹ اور سکرٹ ہوتی تھی۔۔۔۔۔ ایک بار غلطی سے چادر مانگی تھی اسنے جسکے بدلے الیزہ نے اپنے لئے بنائی ہوئی گرم گرم چائے اسکے اوپر اچھالی تھی جسکی جلن کی تکلیف اسکی روح تک کو گھائل کر گئی تھی۔۔۔۔۔ ایسی کونسی سزا نہیں تھی جو اسے الیزہ نے نادی ہو۔۔۔۔۔ وہ بس سوچ کر رہ گئی تھی کہ نہیں پائی۔۔۔۔۔ مس تانیہ مجھے نہیں پتا آپکے ساتھ کیا ہوا ہے اپکا ماضی مجھے کچھ نہیں پتا لیکن یہ ضرور جانتا ہوں یہ زندگی انسان کے لئے ایک خوبصورت تحفہ ہے اسکی قدر کریں کسی کی زندگی بس چند لمحوں کی ہوتی ہے لیکن وہ اس تھوڑی سی زندگی میں بھی اپنے رنج و غم بھلائے جیتے ہیں اور کچھ لوگ اس نعمت کو پا کر بھی خوش نہیں ہوتے۔۔۔۔۔ میرے خیال سے آپ سب جانتی ہیں بنا جانے کوئی اتنا پابند نہیں ہوتا ہے۔۔۔۔۔ پھر اس زندگی سے اتنی بیزارگی کیوں۔۔۔۔۔ آپکی آنکھیں اکثر اداس ہوتی ہے ایسا لگتا ہے جیسے آپ سب سے بیزار ہیں اور اس زندگی کو بوجھ سمجھ کر جی رہی ہیں۔۔۔۔۔ عصر کی نماز کا وقت ہو رہا ہے میرے خیال سے ہمیں چلنا چاہئے وہ اسکے

## Classic Urdu Material

سوالوں سے عاجز آگئی تھی۔۔۔۔۔ ازہان کاشک یقین میں بدل رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس کے سارے حرکات نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ کھانے کے بعد وہ باہر آئے تھے۔۔۔۔۔ شام کے چھ بج رہے تھے۔۔۔۔۔ تانیہ کار میں بیٹھ کر ہی نماز پڑھنے لگی تھی۔۔۔۔۔ ازہان باہر کھڑا اس کی نماز ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔ جب تانیہ نے نماز ختم کر لی تو وہ میٹن سنٹر مال لے آیا تھا۔۔۔۔۔ اب یہاں کیا (eaton centre mall) اسکو کرنا ہے۔۔۔۔۔ آپ سوال بہت کرتی ہیں۔۔۔۔۔ وہ اسے آنے کا کہہ کر نیچے اتر گیا۔۔۔۔۔ مجبوراً تانیہ کو بھی اس کے پیچھے چلنا پڑا۔۔۔۔۔ یہ مال بہت بڑا اور خوبصورت تھا۔۔۔۔۔ مجھے گھر والوں کے لئے کچھ شاپنگ کرنی ہے اس لئے یہاں پر آیا تھا۔۔۔۔۔ آپ میری ہیلپ کر دیں کچھ خریدنے میں۔۔۔۔۔ سوری مجھے اسکا کوئی بھی آئیڈیا نہیں ہے۔۔۔۔۔ آپ بہتر جانتے ہو نگے انٹر آل آپکے گھر والے ہیں۔۔۔۔۔ اچھا چلیں آپکے لئے ایک جیکٹ ہی خرید لیں بہت تھنڈ ہے۔۔۔۔۔ باہر۔۔۔۔۔ جی میں خود خرید لوں گی وہ کہہ کر دوسری طرف چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ ازہان نے سب سے پہلے سب کے لئے کچھ تحفے لئے اور ایک شاپ پر آیا تو بہت ہی خوبصورت عبا یا ڈول کو پہنایا ہوا تھا

## Classic Urdu Material

۔۔۔۔۔ اسنے وہ عبایا پیک کر والیا تھا۔۔۔۔۔ ادھر تانیہ نے بی کے لئے شالیں لی تھی۔ اور اپنے لئے لانگ جیکٹ خریدا تھا۔۔۔۔۔، اور چھوٹی موٹی ضروریات کی چیزیں لیکر وہ اسے ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔۔ ازہان اسے سامنے سے ہی آتا دکھائی دیا تھا۔۔۔۔۔ چلیں

اب۔۔۔۔۔ مجھے ایک رنگ خریدنا ہے اس میں آپ میری ہیلپ کریں گی۔۔۔۔۔ مجھے کوئی آئیڈیا نہیں ہے اسکا۔۔۔۔۔ آپ ایک لڑکی ہیں اور آپکو کوئی آئیڈیا نہیں ہے۔۔۔۔۔، وہ حیرانی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔ جس کے لئے لے رہا ہوں اسکی چوائس کا مجھے کوئی علم نہیں ہے اسلئے آپ کی ہیلپ لے رہا ہوں۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ لیکچر دیتا وہ آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔ ایک جیولری شاپ پر آئے تھے دونوں وہاں بہت خوبصورت جیولری تھی اور رنگس بھی بہت خوبصورت تھی۔۔۔۔۔ وہ ان چیزوں کو بے دھیانی سے دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔ اسے یاد آیا تھا لیزا نے اسے زبردستی لورس کے ساتھ زبردستی انگیجمنٹ کروائی تھی۔۔۔۔۔ ازہان ہاتھ میں کچھ رنگ لئے اس سے کچھ کہہ رہا تھا وہ بس ہوں ہاں کرنے لگی۔۔۔۔۔ کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہیں مس

تانیہ۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ پلیز آپ کچھ بھی لیکر آجائیں میں گاڑی کے پاس آپکا ویٹ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

کر رہی ہوں۔۔۔۔۔۔ وہ یہ کمکر باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔۔ ازہان حیرت سے اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔ پتا نہی کیا ہوا ہے تانیہ تمہارے ساتھ لیکن تمہارا رویہ مجھے بہت ہرٹ کرتا ہے وہ دل میں سوچتے ہوئے ایک رنگ پیاک کروانے لگا۔۔۔۔۔۔

رنگ لیکر وہ باہر آگیا تھا وہ کار کے پاس اسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے اسے لئے ہوٹل آگیا تھا۔۔۔۔۔۔ دونوں اپنے روم میں آگئے تھے۔۔۔۔۔۔ ازہان اس کے لئے کھانا منگوا کر خود شاور لیکر بیڈ پر آکر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

تانیہ روم میں آکر تھوڑی دیر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔۔ اس کے بعد اٹھ کر وضوع بنا کر نماز پڑھنے کا سوچ رہی تھی جب ڈور بیل بجی تھی۔۔۔۔۔۔ میم کھانا۔۔۔۔۔۔ اس نے دروازہ کھولا تھا وہ لڑکا کھانا رکھ کر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔ تانیہ وضوع بنا کر نماز پڑھنے کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔

۔۔۔۔۔۔ اسے اپنے اللہ سے سچی محبت تھی۔۔۔۔۔۔ جب بھی دکھی ہوتی تھی پہلے اسی کی طرف رجوع ہوتی تھی۔۔۔۔۔۔ وہ نماز پڑھ کر زکر کرنے لگی۔۔۔۔۔۔ اس کے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تھے میرے دکھ درد تکلیف ہر چیز سے تو واقف ہے مجھے اتنی ہمت دے

میں اپنا آذ ہتوں سے بھر اماضی کو بھلا پائوں جو مجھے میرے حال میں جینے نہی دیتا ہر چیز میں



## Classic Urdu Material

مجھے افیت محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔۔ میرے پروردگار تو سب جانتا ہے مجھ پر رحم فرما مجھے  
اتنی ہمت دے میں اپنا ماضی بھول سکوں اور آج میں خوش رہوں میری اندر کی تکلیف  
میرے چہرے سے واضح مت کر میں اپنا درد کسی سے بانٹنا نہیں چاہتی میں نہیں چاہتی سوائے  
تیرے میرے اوپر کوئی اور رحم کرے مجھے صرف اپنے آگے جھکانا مجھے کسی کا عاجز مت  
بنانا۔۔۔۔۔ وہ رو کر اپنے پروردگار سے دعا کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔ ڈور بیل بجی  
تھی جائے نماز کو فولڈ کر کے اسنے اپنا بڑا سادو پٹا جو نماز کے لئے اور ہاتھ اسے چہرے پر  
کور کر کے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ باہر سے ازہان کی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔ اسنے دروازہ  
کھول دیا تھا۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ میں نے اپنے لئے کھانا منگوایا تھا۔۔۔۔۔ کیا اپنے  
کھانا کھایا۔۔۔۔۔ جی نہیں بعد میں کھا لوں گی۔۔۔۔۔ اسکی بھیگی سی آواز آئی تھی جیسے روئی ہو۔  
۔۔۔۔۔ کیا آپ رورہی ہیں۔۔۔۔۔ جی میں ابھی نماز پڑھ کر اٹھی ہوں۔۔۔۔۔ ٹھیک  
ہے آپ کھانا کھالیں وہ میں یہ کہنے آیا تھا کہ۔۔۔۔۔ کل صبح گیارہ بجے ہماری میٹنگ  
ہے۔۔۔۔۔ آپ تیار رہیں گے۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ وہ چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ اپنے روم  
میں آکر بیڈ پر لیٹ کر چھت کو گھورنے لگا۔۔۔۔۔ آخر ایسی کیا تکلیف ہے تمہیں تانیہ جو

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

خود سے بھی چھپاتی پھرتی ہو میں سوچ سوچ کر تھک گیا لیکن مجھے ایسا کوئی وجہ نہیں مل رہی جس سے آپ کی تکلیف میں خود لیلوں مجھے کتنی تکلیف ہوتی ہے تمہیں کیسے بتاؤ تمہیں تکلیف میں دیکھ کر۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ سوچوں میں غرق تھا جب اس کا فون بجا تھا۔

--- اسلام علیکم --- ماما کیسی ہیں آپ --- میں ٹھیک ہوں بیٹا آپ بتاؤ کیسے  
ہو اور میٹینگ کیسے رہی --- میں بھی ٹھیک ہوں ماما اور میٹینگ کل ہے آج میں  
تھوڑا گھومنا چاہتا تھا --- اور میری پیاری بہو کیسی ہے --- وہ آپ کی بہو کب سے  
ہونے لگی --- اسکے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی --- تبھی سے جب سے میں نے  
اپنے بیٹے کی آنکھوں میں تانیہ کے لئے محبت دیکھی تھی --- اوہ ماما آپ ---

۔۔۔۔۔ میں ماں ہوں تمہاری اپنے بیٹے کی پسند ناپسند سے واقف ہوں میں۔۔۔۔۔ یو آر  
مسی لولی گریٹ ماما۔۔۔۔۔ اچھا سنو از ہاں آج ہم سب تانیہ کے گھر گئے تھے تمہاری اور  
تانیہ کی بات کرنے۔۔۔۔۔ اچھا کیا کہتا تانیہ کی مدر نے وہ بے صبری سے پوچھنے لگا۔  
۔۔۔۔۔ انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن وہ تانیہ کی مرضی جان کر جواب دینے کا کہا ہے  
تھوڑا ٹائم مانگا ہے۔۔۔۔۔ اوہ اوہ کے ماما وہ خوش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ اور بابا سب کیسے

## Classic Urdu Material

ہیں۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہیں بس تانیہ ہاں کر دیں میں اپنے بیٹے کی شادی دھوم دھام سے  
کرونگی۔۔۔۔۔ اچھا ابھی سے اتنے بڑے بڑے خواب مت دیکھیں ماما۔۔۔۔۔ کیا  
ہو ازہان تم خوش نہیں ہو۔۔۔۔۔ نہیں ماما میں بہت خوش ہوں بس ایسے ہی کہہ دیا تھا۔  
۔۔۔۔۔ اچھا اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر کھڑکی کے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔ اس وقت یہاں برف باری ہو رہی تھی سارا شہر  
برف سے دھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔ تھنڈ بہت تھی لیکن اسکے دل کا حال بالکل مختلف  
تھا۔۔۔۔۔ مام رشتہ کا کہ تو آئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن وہ تانیہ کے جواب سے بھی واقف تھا۔  
۔۔۔۔۔ وہ کبھی بھی نہیں مانگی اسکی نفرت کی شدت وہ دیکھ چکا تھا۔۔۔۔۔ پھر کیسے اپنے  
دل کو جھوٹی تسلی دیتا۔۔۔۔۔ آج جو تانیہ نے مال میں کیا اسے وہ بہت ہرٹ ہوا تھا وہ  
اسے ہاتھ میں رنگ لئے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہ شاید ایسے بیٹھی تھی جیسے اس دنیا میں  
ہو ہی نہ۔۔۔۔۔ آخر ایسا کیا ہوا ہے تانیہ جو تم اپنا درد کسی سے بانٹنا تک نہیں چاہتی۔۔۔۔۔ وہ  
اندر آیا تھا اور کوٹ کی جیب سے آج خریدی گئی رنگ کھول کر دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔ میں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

جانتا ہوں تمہاری نظر میں میری محبت کی کوئی والیو نہیں ہوگی لیکن میں پھر بھی تم سے بے  
پناہ محبت کرونگا۔۔۔۔۔ میں کیسے بتاؤں مجھے تمہاری درد میں دوہی آنکھوں سے کتنی محبت  
ہے ایک موقع دو میں تمہاری زندگی کے ہر دردہر زخموں پر اپنی محبت سے مرہم لگانوں  
گا۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ میں رنگ پکڑے اسے تصور کرتے ہوئے سوچنے لگا۔ کچھ سوچ کر وہ  
رنگ مخملی ڈبی میں ڈال کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر سو گیا لیکن جانتا تھا نیند اسے انی نہیں  
ہے۔۔۔۔۔ وہ رات بھر کروٹیں بدلتا رہا تھا۔۔۔۔۔ جب آنکھ کھلی تو دروازے پر دستک  
ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر دروازے کی طرف آیا تھا۔۔۔۔۔ ڈور کھولا تو سامنے ہی  
تانیہ برقعہ پہنے کھڑی تھی۔۔۔۔۔ سردس بج گئے ہیں میں نے آپ کو دو تین کال بھی  
کی لیکن آپ نے رسیو نہیں کی۔۔۔۔۔ اوہ سوری میں پتا نہیں اتنی دیر کیسے سو گیا آپ چلیں میں  
تیار ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ دونوں ٹھیک گیارہ بجے میٹینگ میں تھے میٹینگ بہت  
شاندار تھی۔۔۔۔۔ جسکی وجہ سے سب ازہان اور تانیہ کو مبارکباد دے رہے  
تھے۔۔۔۔۔ ہیلو بیوٹیفل لیڈی مائی نیم ازا لیکس ہائو آریو۔۔۔۔۔ ان میں سے ایک تانیہ  
کی طرف ہاتھ بڑا کر کہنے لگا۔۔۔۔۔ وہ صرف سر ہلا کر رہ گئی۔۔۔۔۔ دس ازمائی کارڈ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

پلیز کونٹیکٹ می۔۔۔۔۔ آئی وانٹ ٹو ٹاک ٹو یو۔۔۔۔۔ ازہان یہ سب دیکھ رہا  
تھا۔۔۔۔۔ قریب آیا۔۔۔۔۔ اوہ ہائے برواٹس آپ ازہان اسے ہاتھ ملایا تھا جسکی  
گرفت سے اسے ہاتھ چھڑانا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ نتھنگ برو۔۔۔۔۔ وہ گبھرا کر  
ہاتھ چھڑانے لگا۔۔۔۔۔!

چلیں مس تانیہ وہ اس لڑکے کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے  
لگا۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ وہ دونوں ایک ساتھ پارکنگ میں آئے تھے لیکن ازہان کا فون  
بجنے لگا۔۔۔۔۔

کیا حال ہے مارک (( hi mark how r u ہیلو۔۔۔۔۔

میں کینیڈا میں ہوں (( i am in canada۔۔۔۔۔

کیا سچ میں (( ohh really۔۔۔۔۔

کیا تمہیں یقین ہے (( Are u sure۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ایک منٹ (( okk one minute۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

۔۔۔ مس تانیہ آپ کار میں بیٹھیں میں ابھی آتا ہوں اور یہ بہت امپورٹنٹ فائل ہے  
آپ اسکا خیال رکھیں میں ابھی آتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ یہ کمکر دوسری طرف چلا گیا  
تھا۔۔۔۔۔

تانیہ کار میں آکر بیٹھ گئی تھی بے دھیانی میں فائل کھولا تھا اور ساری پیپر پڑھنے کے بعد وہ  
اسکی اپنے فون میں تصویریں کھینچنے لگی۔۔۔۔۔ جس چیز کیلئے وہ آئی تھی وہ اتنے مہینوں  
بعد اسکے ہاتھ لگی تھی۔۔۔۔۔ وہ جلدی سے فائل کو بند کر کے بیٹھ گئی تھی کیونکہ سامنے سے  
اسے ازہان آتا دکھائی دیا تھا۔۔۔۔۔ ازہان کار میں آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسے ایک  
ریستورنٹ لے آیا تھا۔۔۔۔۔ اور کھانے کا آرڈر دیکر وہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ آپ  
مجھے ایسے کیوں گھور رہے ہیں۔۔۔۔۔ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے لیکن یہاں نہیں  
ہم باہر چلیں گے۔۔۔۔۔ وہ بالکل خاموش لگ رہا تھا آج۔۔۔۔۔ جیسے کچھ بھی کہنا  
نہی ہو تانیہ کے لئے یہی بہت تھا کہ وہ خاموش تھا۔۔۔۔۔

دونوں نے خاموشی سے کھانا کھایا تھا۔۔۔۔۔ تانیہ نقاب سے ہی آرام سے کھا رہی تھی  
"اسکی ہچکچاہٹ دور ہوئی تھی اب ورنہ وہ کچھ بھی نہیں۔" کھاتی تھی اسکے سامنے وہ بھی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

یونج (yonge street) خاموشی سے کھانے لگا تھا۔۔۔۔۔ اس کے بعد وہ دونوں (سٹریٹ آئے تھے جو کئی کلو میٹر لمبی تھی وہ بس وہاں پر چلتے رہے تھے۔۔۔ بڑی بڑی عمارتوں کا بنایہ شہر کینیڈا۔۔۔۔۔ جھیلوں کا شہر بھی کہلاتا تھا۔۔۔۔۔ وہ بس خاموشی سے چل رہے تھے آخر وہ اسے ایک پارک میں لے آیا تھا۔۔۔۔۔ دونوں اگر کچھ دوری پر سیٹینگ چیر پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔ تانیہ۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ دھیمے سے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ جی کہئے وہ سامنے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ ہو سکتا ہے اپکو میری بات اچھی نہ لگے اور میں اپکا جواب بھی جانتا ہوں لیکن میں پھر بھی اپکی منہ سے سننا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ کیا کہ رہا تھا اس کے بالکل سمجھ نہی آ رہا تھا۔۔۔۔۔ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں اور پلیز ہوٹل چل کر بات کرئیے گارات ہو گئی ہے۔ وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ بیٹھ جائیں ہم تھوڑی دیر میں چلیں گے۔ اسکی آواز میں کچھ ایسا تھا وہ پھر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ اب یہ بتائیں مجھے کے آپ کے ساتھ ایسا کیا ہوا ہے جس سے آپ ہر کسی سے بدگمان رہتی ہیں۔۔۔۔۔ میرے کچھ سمجھ نہی آ رہا۔۔۔۔۔ وہ الجھ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔ مس تانیہ۔۔۔۔۔ آپ سب سمجھ رہی ہیں

## Classic Urdu Material

لیکن انجان بن رہی ہیں۔۔۔۔۔ یہ میرا پر سنل معاملہ ہے میں کسی بھی غیر انسان یا غیر مرد کو  
بتانا ضروری نہیں سمجھتی۔۔۔۔۔ تو پھر تھیک ہے۔۔۔۔۔ میں اپنے شادی کرنا چاہتا  
ہوں۔۔۔۔۔ یہ کیا بکواس ہے۔۔۔۔۔

بکواس نہیں ہے یہ حقیقت ہے میں آپ سے محبت کرتا ہوں اور آپ سے شادی کرنا چاہتا  
ہوں۔۔۔۔۔ بس ایک لفظ اور مت کہنا محبت مائی فٹ۔۔۔۔۔ میں کسی سے  
محبت نہیں کرتی میں صرف نفرت کرتی ہوں صرف نفرت آپ سے اور آپ کے پورے خاندان  
سے سمجھے آپ۔۔۔۔۔ میں بے پناہ نفرت کرتی ہوں میری اندر کی نفرت کی گہرائی کو آپ  
ماپ نہیں سکتے اتنی نفرت ہے مجھے۔۔۔۔۔ وہ غصہ میں کیا کیا کہ گئی تھی اسے خود علم  
نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ یہ کمکروہاں سے چلی گئی تھی اور ازہان اس کے نفرت سے بھرے الفاظوں  
کی بازگشت میں تھا۔۔۔۔۔ پورے خاندان سے نفرت کا کیا مطلب۔۔۔۔۔ وہ اس کے  
پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔۔ وہ وہاں سے دور بھاگ جانا چاہتی تھی وہ آس پاس سے بے قبر  
صرف بھاگ رہی تھی۔۔۔۔۔ لیکن سامنے سے آتی گاڑی سے ٹکر لگنے کی وجہ سے وہ کار  
پر ہی گر گئی تھی۔۔۔۔۔ گاڑی کو عین وقت بریک لگایا تھا ورنہ بہت بڑا اکیڈنٹ بھی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔ ازہان بھی اسکے پھیچے آیا تھا لیکن اسے کار پر گرے ہوئے دیکھا تو اسکی  
اوسان خطا ہوتی محسوس ہوئی تھی وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔ اسکے چہرے پر ابھی بھی  
نقاب تھا۔۔۔ وہ اسکی نبض چیک کرنے لگا جو چل رہی تھی۔۔۔ مطلب صرف بیہوش  
ہوئی تھی۔۔۔ وہ اسے لئے ہوٹل روم میں آیا تھا۔۔۔ یہاں کے ہسپتال کا اسے کوئی علم نہی  
تھا۔۔۔ روم سروس پر فون کر کے ڈاکٹر کو پوچھا تو اتفاق سے ایک لیڈی ڈاکٹر ہوٹل میں  
قیام پزیر تھی۔۔۔۔۔ وہ ڈاکٹر کو لے آیا تھا اور خود باہر آگیا تھا۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے اسکے  
ماتھے پر بینڈج کر کے اسے انجیکشن دے دیا تھا۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ باہر آئی تھی وہ  
بلکل ٹھیک ہس بس سر پر تھوڑی سی چوٹ آئی تھی میں نے بینڈج کر دیا ہے ابھی وہ بے  
ہوش ہیں جب اٹھ جائے تو۔۔۔۔۔ آپ یہ دوائی کھلا دیں وہ اپنے پاس رکھی ہوئی کچھ  
میڈیسن دینے لگی۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ وہ انکے پیسے ادا کر کے روم میں آیا تھا۔۔۔۔۔ اسکا  
نقاب شائد نکال دیا تھا۔۔۔۔۔ جب اسنے آج تک مجھے اپنا چہرا نہی دکھایا پھر میں کیسے بنا اسکی  
مرضی کے اسکا چہرہ دیکھ لوں وہ لائٹ آف کر کے فون کا ٹارچ آن کئے صوفے پر آکر بیٹھ  
گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ جتنا سوچتا تھا ہی الجھ جاتا تھا اسکے بارے میں لیکن آج کے وہ الفاظ جیسے

## Classic Urdu Material

اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔۔۔ میں نفرت کرتی ہوں تم سے بے پناہ نفرت تم سے اور تمہارے خاندان سے۔۔۔۔۔ اسکے دماغ میں صرف یہی الفاظ گونج رہے تھے۔۔۔۔۔ جسکا کوئی سرا اسکے ہاتھ نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ سوچ سوچ کر تھک گیا تھا۔۔۔۔۔ اور تانیہ کی حالت سے پریشان تھا۔۔۔۔۔

وہ اسی سوچ میں تھا۔۔۔۔۔ جب تانیہ کا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔ اسنے فون رسپو کیا تھا۔۔۔۔۔

ٹھوڑی دیر بعد تانیہ کو ہوش آیا تھا۔۔۔۔۔ اسکا سر جیسے۔۔۔۔۔ پھٹ رہا تھا درد سے۔۔۔۔۔ وہ بڑی مشکل سے اٹھی تھی۔۔۔۔۔ نیم اندھیرا کو دیکھ ہاتھ بڑایا کچھ بھی نہی دکھ رہا تھا اسکی آنکھوں کو وہ ٹٹولنے لگی۔۔۔۔۔ اسے پہلے وہ کچھ کرتی کمرے میں ایک دم اجالا ہوا تھا۔۔۔۔۔ ازہان نے لائٹ آن کیا تھا۔۔۔۔۔ جس کا رخ دوسری طرف تھا۔۔۔۔۔ تانیہ اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔۔۔ اسکے رخسار کے اوپر بینڈج تھا۔۔۔۔۔ اور کچھ عجیب لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اسکا چہرہ انقب سے خالی تھا۔۔۔۔۔ وہ نقاب دھونڈ رہی تھی جو خون سے تر تھا۔۔۔۔۔ پھر اسنے اپنا بڑا سادو پٹا جو

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

صبح پہنا ہوا تھا اسکو اڑھ کر چہرہ چھپانے لگی۔۔۔۔۔ اب کیسا فیل کر رہی ہیں آپ۔  
۔۔۔۔۔ آپ میرے کمرے میں کیا کر رہیں ہیں اسے کچھ بھی یاد نہیں تھا کچھ یاد تھا تو  
صرف اتنا کہ اسکا چہرہ کبھی ازہان نے نہ دیکھا ہو۔۔۔۔۔ فکر نہ کریں میں نے آپکو نہیں دیکھا وہ  
اب اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔ مجھے یہاں کون لایا ہے۔۔۔۔۔ اسکی  
آواز میں سختی تھی۔۔۔۔۔ میں لایا ہوں۔۔۔۔۔ آپکی ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے  
کی۔۔۔۔۔ تو کیا وہاں پر مرنے کیلئے چھوڑ دیتا۔۔۔۔۔ ہاں چھوڑ دیتے اسے بہتر  
تھا میں مر جاتی۔۔۔۔۔

تانیہ۔۔۔۔۔! آپ کی بد تمیزی میں بالکل برداشت نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ پھر کیوں  
میرے پیچھے پڑے ہیں آپ چھوڑ دیں میرے حال پر مجھے کسی کی ضرورت نہیں ہے میں  
اپنی زندگی اپنے طریقے سے جینا چاہتی ہوں خدا کے لئے میری زندگی میں دخل اندازی  
کرنا بند کریں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

ازہان خاموشی سے باہر آگیا تھا اور وہ وہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ کیا میری زندگی میں پہلے ہی کم مسائل تھے جواب ازہان بھی شامل ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ وہ سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کے پارک میں کہے گئے لفظ یاد آرہے تھے۔۔۔۔۔

وہ رات بھر جاگتی رہی تھی عشراق کی نماز پڑھ کر عبایا پہنے وہ باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔ اسے اس کمرے میں گھٹن کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ عبایا پہنے باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔ صبح کے سات بجے تھے ہر طرف دھند چائی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

آسٹریلیا میں بھی ایسی ہی برف باری ہوتی تھی۔۔۔۔۔ بہت تھنڈ ہوتی تھی۔۔۔۔۔ وہ تو کبھی دب کر بیٹھ جاتی تھی۔۔۔۔۔ الیزہ اکثر اپنا کمرالاک کر کے رکھتی تھی اسے تو کچن میں جانے کی تک اجازت نہی تھی۔۔۔۔۔ اور دن گئے گھر سے نکلتی تو رات گئے گھر آتی تھی وہ آمنہ بی کے قریب سے قریب تر ہوتی گئی تھی۔۔۔۔۔ "وہ اسکی بے رنگ زندگی میں ایک رنگ بھرنے آئی تھی۔۔۔۔۔ خاموشی سے اکثر ٹپ: انیہ آپ کے ہاتھ سے کھانا بھجوا دیتی تھی۔۔۔۔۔، الیزا کو جب پتا چلا تو وہ اسے گھرا کر بیلٹ سے پٹائی کی تھی

## Classic Urdu Material

اور دوسرے دن سے کمرے میں لاک کر کے جانے لگی تھی ایسے میں وہ سارا دن بھوکا رہ جاتی تھی۔۔۔

بی کو جب پتا چلا تو وہ علزہ کو بات کرنے کیلئے آئی تھی جسے اس نے بے عزتی کر کے بھگادیا تھا۔۔۔۔۔ بی نے پولیس سے کمپلینٹ کروائی تھی لیکن ایذا نے الٹا الزام لگا کر ان پر ہی کیس کر دیا تھا۔۔۔۔۔ بی بس اسے کھڑکی سے دیکھ کر رہ جاتی تھی۔۔۔۔۔ ایک دن جب ایذا کھانا دینے آئی تو بڑی ہمت کر کے تانیہ کہنے لگی۔۔۔۔۔ آپ نے مجھے کیوں قید کر کے رکھا ہے۔۔۔۔۔ کیا دشمنی ہے مجھ سے مجھے اپنے ماما ڈاڈا کے پاس بھیج دیں مجھے نہیں رہنا آپ بہت گندی ہو۔۔۔۔۔ ایذا کو یہ سن کر جیسے آگ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اسکے بالوں سے پکڑ کر گھسٹنے لگی۔۔۔۔۔ ماں کے پاس جائیگی جا کر دکھا۔۔۔۔۔ وہ اس پر تھپڑ برسا رہی تھی۔۔۔۔۔ جب وہ سنبھال نہ سکی نیچے بیٹھ گئی تو وہ پیر چلانے لگی۔۔۔۔۔ اسکی پھسلویں اور پیٹ پر لاتیں مارنے لگی۔۔۔۔۔ مار کھا کھا کر وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ان سوچوں میں وہ چلتے چلتے بہت دور آگئی تھی اسے خبر ہی نہیں ہوئی  
 تھی۔۔۔۔۔ جب تک ہوٹل پہنچی ازہاں اسے ہی ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔ کہاں گئی  
 تھی تم میں کب سے ڈھونڈ رہا ہوں؟؟؟؟؟۔ اسکا لہجہ کاٹ کھانے والا تھا۔۔۔۔۔!

وہ بنا کچھ کہے اپنے روم میں جانے لگی۔۔۔۔۔۔ تانیہ سنا نہیں میں نے کیا  
کہا۔۔۔۔۔؟ اپکو ایک ہی بات بار بار میں نہیں سمجھا سکتی اور ہاں اپنی سکریٹری دھونڈنا  
شروع کر دیں۔۔۔۔۔ کیونکہ میں اب آپکے آفس میں جاب نہیں کرنے والی  
ہوں۔۔۔۔۔ یہ کمکر کمرے میں جا کر زور سے دروازہ بند کیا تھا اسنے۔

-----ازہان بھی اپنے کمرے میں آگیا۔-----

دونوں اپنے روم میں تیار ہو کر باہر آ گئے تھے۔۔۔۔۔ دس بجے فلائٹ تھی  
انکی۔۔۔۔۔ سارا راستہ دونوں میں کچھ بھی بات نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔ ائرپورٹ  
سے باہر آئے تو ڈرائیور انہی کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔ تانیہ کے گھر کے پاس گاڑی رکی تھی۔

\_\_\_\_\_

## Classic Urdu Material

وہ خاموشی سے اتر گئی تھی گاڑی سے !!!۔ مس تانیہ۔۔۔۔ وہ وہی سے دیکھنے لگی وہ  
گاڑی سے اتر کر باہر آ گیا تھا۔۔۔۔۔

مس تانیہ کل آفس آ جانا !!! میں نے آپکو بتایا تھا اپنے لئے نئی پی ے ڈھونڈ  
لیں۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ جب تک نئی سیکریٹری نہیں ملتی تب تک آپ کو آفس آنا  
ہوگا۔۔۔۔۔

آگر میں منع کر دوں تو۔۔۔!! تو نقصان آپکو ہی ہوگا۔۔۔۔۔

بنا کوئی سوال جواب کئے کل آفس آ جائیگا۔۔۔۔۔ میری فائل آپکے پاس ہی  
ہے۔۔۔۔۔ کل لیکر آفس آ جانا۔۔۔۔۔ بہت ضروری بات کرنی ہے آپسے۔۔۔۔۔ لیکن  
میں نہیں آنا چاہتی۔۔۔۔۔

وہ اسکی باتوں کو نظر انداز کئے جا کر کار میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ یہ شخص سمجھتا کیا ہے خود  
کو۔۔۔۔۔ وہ گھر کے اندر آ گئی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

اسلام و علیکم بی۔۔۔۔۔ بی تسبیح پکڑے شاید زکر کر رہی تھی جب اسکی آواز آئی تھی۔  
۔۔۔۔۔ و علیکم اسلام جیتی رہو میری بچی کیسی۔ ہو۔۔۔۔۔ وہ نقاب نکال کر انکے پاس ہی  
بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ یہ تمہاری سرپر کیا ہوا ہے وہ بینڈ تاج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے  
کہنے لگی؟؟؟

کچھ نہیں بی بس چھوٹا سی چوٹ ہے۔۔۔۔۔ لیکن کیا ہوا تھا۔!  
وہ بی بس ٹکر لگ گئی تھی کار سے وہ جتنا بھی کوشش کرتی لیکن بی سے جھوٹ نہیں بول پاتی  
تھی۔۔۔۔۔ یا اللہ کیسے بیٹا تم اپنا بلکل بھی خیال نہیں رکھتی۔۔۔۔۔

بی میں ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔ خالدہ آنٹی اسکے لئے پانی لے آئیں تھی۔  
۔۔۔۔۔ آنٹی پلیز آپ یہ سب نہ کریں میرے لئے مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔۔ مجھے کچھ چاہئے  
تو میں خود لے لوں گی۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ بیٹا کھانا کھا لو۔۔۔۔۔ نہیں  
۔۔۔۔۔ بی مجھے نماز پڑھنی ہے آپ کھانا کھالیں مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں تھوڑی دیر آرام  
کرن چاہتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تانیہ اپنے کمرے میں آکر وضوع کر کے نماز پڑھی تھی اسکے  
بعد وہ تھوڑی دیر سونے کا ارادہ کر کے لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ اسکی آنکھ عصر کی آذان پر

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

کھولی تھی۔۔۔۔۔ وہ نماز پڑ کر بی کے کمرے میں چائے بنا کر لے آئی تھی۔۔۔۔۔ بی ہر بار کی طرح ذکر کر رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ کچھ شاہپر لا کر انکے پاس رکھ کر انکے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔۔ خالدہ آنٹی یہ آپکے لئے کچھ شالیں ہیں۔۔۔۔۔ بیٹا جی یہ تو بہت مہنگی ہونگی آپ نے کیوں یہ سب لیا۔۔۔۔۔ وہ خوشی کے مارے کچھ بول ہی نہیں پائی تھی۔۔۔۔۔ اور یہ آپکے بیٹے کیلئے کچھ کپڑے ہیں۔۔۔۔۔ بیٹا اپنے مجھ غریب کو اپنے گھر میں رکھا یہی بڑی بات ہے پھر یہ سب۔۔۔۔۔ اپنی بیٹی نے دیا ہے سمجھ کر رکھ لیں۔۔۔۔۔ بی اسے دیکھ مسکرا رہی تھیں۔۔۔۔۔ اللہ آپکو خوش رکھے آباد رکھے۔۔۔۔۔ وہ دعائیں دیتے ہوئے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ اور بی یہ کچھ شالیں آپکے لئے لائی تھی۔۔۔۔۔

مجھے ان چیزوں کی کیا ضرورت بچے۔۔۔! تم نے اپنے لئے کیا خریدا؟ پتا ہے مجھے کچھ نہیں خریدا ہو گا۔۔۔۔۔ میرے پاس اتنی بڑی دولت ہے بی آپ پھر مجھے کسی چیز کی حسرت ہی نہیں۔۔۔۔۔ لیکن میں تو مہمان ہوں۔۔۔۔۔ بی آپ کیوں ایسی باتیں کرتی ہیں۔۔۔۔۔ اللہ کرے آپ سے پہلے میں۔۔۔۔۔ بسبی نے اسکے لبوں پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

۔۔۔ ابھی تم نے خوشیاں دیکھی ہی کہاں جو مرنے کی بات کر رہی ہو۔۔۔۔۔ تو پھر  
آپ کیوں مجھے بار بار چھوڑ کر جانے کی بات کرتیں ہیں۔۔۔ اس دنیا میں میرا آپکے سوا  
کوئی نہیں ہے۔۔۔۔۔! وہ تڑپ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔ دیکھو بیٹا اب جو میں کہنے جا رہی  
ہوں اسے غور سے سننا اور سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا۔۔۔۔۔ مطلب۔۔۔۔۔؟  
مطلب یہ کہ تم اب اپنے پاپا کے پاس جانا نہیں چاہتی اور ابھی تو میں ہوں تمہارے ساتھ  
اسکے بعد تم تنہا کیلی زندگی کیسے جیو گی۔۔۔۔۔ یہ زندگی اکیلے نہیں کٹتی میری بچی اسلئے میں  
چاہتی ہوں تم شادی کر لو۔۔

بی یہ آپ کیا کہ رہی ہیں۔۔۔۔۔ میں بالکل ٹھیک کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔ تمہارے لئے ازہان کا  
پرپوزل آیا ہے۔۔۔۔۔ اور میں نے ان لوگوں سے تم سے پوچھ کر بتانے کی مہلت مانگی  
ہے۔۔۔۔۔  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بی کیا وہ سب گھر آئے تھے۔۔۔۔۔! ہاں۔۔۔۔۔ کیا اپنے انہیں میرے ماضی کے  
متعلق بتایا۔۔؟ نہیں بتایا تم نے وعدہ جو دے رکھا تھا ورنہ میں سب کچھ بتا دیتی۔  
۔۔۔۔۔ بی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

کب تک ماضی سے ڈر کر بھاگتے رہو گی حیا۔۔۔۔۔

میں ڈر کر نہیں بھاگ رہی بی۔۔۔۔۔ اس نے ابھی تک بی کو نہیں بتایا تھا کہ شہباز  
ہمدانی کوئی اور نہیں اسکے تایا تھے یہ اسکے باپ کا خاندان تھا۔۔۔۔۔

تو پھر مان جائو حیا اس رشتہ کے لئے سوچو اپنے زندگی کو اپنے ماضی کو بھول کر ایک نئی  
شروعات کرو۔۔۔۔۔

وہ کچھ نہیں کہ پائی تھی اسے ازہان اور اسکے خاندان سے شدید نفرت سی محسوس ہو رہی  
تھی۔۔۔۔۔ میری غیر موجودگی میں ان لوگوں کو رشتہ لانے کی کیا ضرورت تھی۔

آگلے دن وہ ناشتہ کر کے اپنے کمرے میں لیپ ٹاپ کھولے کچھ کر رہی تھی۔۔۔۔۔ جب

اس کا فون بجا تھا۔۔۔۔۔ اس نے ٹائم دیکھا گیارہ بج رہے تھے۔۔۔۔۔ اس نے فون رسیو کیا

تھا۔

## Classic Urdu Material

ہیلو۔۔۔۔۔ مس تانیہ میں نے آپکو آج آفس آنے کا کہا تھا آپ آئی کیوں نہی۔  
۔۔۔۔۔ میں نے کل ہی کہہ دیا تھا مجھے آپ سے امپورٹنٹ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ جی  
بس آرہی ہوں مجھے بھی آپسے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ فون رکھ کر وہ تیار ہو کر اگلے  
آدھے گھنٹہ میں آفس پارکنگ میں تھی گاڑی کا ڈور لاک کر کے اندر آگئی تھی۔  
۔۔۔۔۔ اور سیدھا زہان کے آفس میں آئی تھی۔۔۔۔۔ ویکلم میں آپ ہی کا انتظار  
کر رہا تھا۔۔۔۔۔! وہ چیر پر بیٹھ کر ہاتھ موبائل پکڑ کر گھمار رہا تھا۔۔۔۔۔ بیٹھ  
جائیں۔۔۔۔۔ میں یہاں آپکی کوئی بکواس سننے نہی آئی ہوں۔۔۔۔۔ بلکہ یہ بتانے آئی  
ہوں کہ۔۔۔۔۔ ایک منٹ۔۔۔۔۔ پہلے یہ دیکھ لیں اپ۔۔۔۔۔ وہ لیپ ٹاپ اسکی  
طرف گھماتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔ تانیہ کے ہوش اڑ گئے تھے دیکھ  
کر۔۔۔۔۔! کیا ہوا کیسا لگا آپکو۔۔۔۔۔ وہ چہرے پر زہریلی مسکراہٹ لائے کہنے لگا۔  
۔۔۔۔۔ ہوش اڑ گئی آپکے۔۔۔۔۔  
چلیں اسے رہنے دیں یہ بتائیں آپ کہنے کیا آئی تھی یہاں۔۔۔۔۔ کچھ نہی وہ اٹھ کر  
کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ایک منٹ میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔۔۔ وہ ویسے ہی کھڑی ہو گئی تھی مڑ کر دیکھا  
تک نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔۔۔۔۔ میں نے سنا میرے گھر والے آپ کے  
گھر رشتہ لیکر آئی تھی۔۔۔۔۔ جس کے بدلے اپنی مدد کرنے آپسے پوچھ کر جواب دینے کا  
کہا تھا۔۔۔۔۔ میں کبھی بھی آپ سے شادی نہیں کرونگی۔۔۔۔۔ سمجھے آپ غصہ اور  
نفرت سے ملی جھلی آواز میں کہنے لگی۔۔۔۔۔ اوہ مائی فیوچر فائف آپ کے پاس کل شام تک  
کا وقت ہے اور جواب صرف اور صرف ہاں میں ہونا چاہئے۔۔۔۔۔ میں نہیں سننے کا  
عادی نہیں ہوں۔۔۔۔۔ اسلئے گھر جائیئے اور آرام سے ہماری فیوچر پلاننگ  
کرتے۔۔۔۔۔ کو نکہ شادی تو میں آپ سے ہی کرنے والا ہوں چاہے جیسے بھی ہو۔

آپ کچھ بھی کر لیں لیکن میرا جواب نہ تھا نہ ہے اور نہ ہی رہے گا۔۔۔۔۔

جانتا ہوں آپ کا جواب اسلئے پہلے بتا رہا ہوں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

لیکن ازہان نے آج تک جو پسند کیا وہ اسے نہ ملا ہو ایسا ممکن نہیں۔۔۔۔۔ اسلئے اپنی سوچ کو بدلیں اور جواب صرف ہاں میں چاہئے مجھے۔۔۔۔۔! ورنہ۔۔۔۔۔!!!!

"ورنہ کیا کر لینگے آپ۔۔۔" یہ میں اسی وقت بتاؤنگا

وہ اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔!!!!!! شادی کے بعد تو لڑنا ہی ہے۔۔ اس لئے یہ لڑائیاں سنبھال کر رکھیں۔۔۔۔۔ مس تانیہ

We will continue our fight after marriage-

ہم اپنی لڑائی شادی کے بعد بھی جاری رکھیں گے۔۔۔۔۔ وہ آنکھ مارتے ہوئے کہنے

لگا۔۔۔۔۔ جسٹ شٹ اپ، تانیہ کو اس وقت اسے شوٹ کرنے کی شدید خواہش ہوئی

تھی۔۔۔۔۔ آپ ایک دو غلے انسان ہیں۔۔۔۔۔

اور ہاں یہ وڈیو کیوں نہ آپکی مدر کو دکھایا جائے۔۔۔۔۔ مجھے بلیک میل کرنا بند

کریں۔۔۔۔۔ وہ غصہ سے پھنکار رہی تھی۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔! نہیں کرتا آپ خوشی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

خوشی شادی کے لئے تیار ہو جائیں، میں کل ہی خاضی صاحب اور گھر والوں کو آپکے پاس لاتا ہوں۔۔۔۔۔

آپکو جو بھی کرنا ہے آپ کر لیں کیونکہ میں اپنا فیصلہ نہیں بدلوں گی۔۔۔۔۔ وہ اپنے ساتھ لائی ہوئی فائل اسکے میز پر پک کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ آفس کے باہر آگئی تھی، ڈرائیونگ کرتے ہوئے بار بار اسکا دھیان اس وڈیو پر جا رہا تھا۔۔۔

میں نے اتنی سفاکی سے کام کیا تھا، کے ازہان کو شک بھی نہ ہو پھر کیسے پتا چلا اسکو۔۔۔۔۔

وہ بار بار سوچ رہی تھی لیکن اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا۔ اوپر سے ازہان کی دھمکی وہ اسکی دھمکی سے ڈرنے والوں میں سے نہیں تھی۔۔۔۔۔

وہ گھر آگئی تھی۔۔۔۔۔ بی کے پاس گئی تو بی سوری تھی، وہ کچھ دیر کھڑی انہیں دیکھتی رہی۔۔۔۔۔ اسکے کانوں میں ازہان کے الفاظ گونجنے لگے تھے، کیوں نہ یہ وڈیو آپکی مدر کو دکھایا

## Classic Urdu Material

جائے۔۔۔ اگر بی کو پتا چل گیا میں کیا کر کے آئی ہوں تو انکا بھروسہ مجھ پر سے اٹھ

جائیگا۔۔۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے اپنے روم میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ ظہر کی آذان ہوئی تھی وہ وضو کر کے

نماز کے لئے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ نماز پڑھکر وہ ایسے ہی دیوار پر ٹیک لگا کر بیٹھ گئی

تھی۔۔۔۔۔

آسکے اندر سے جیسے آواز آئی تھی، کیا حاصل ہوا حیا یہ سب کر کے تمہیں۔۔۔۔۔! کیا

بدلہ لینا ضروری تھا، یہ کیسا یقین ہے تمہارا اپنے رب پر یہ کیسا ایمان ہے تمہارا حیا۔۔۔۔۔ کیا

ملا ایسا کر کے سکون مل گیا تمہی؟ وہ رونے لگی تھی۔۔۔۔۔ "اللہ پر توکل رکھنے والے کبھی

بدلہ نہیں لیتے، بلکہ اللہ پر سب کچھ چھوڑ کر صبر کرتے ہیں" یہ الفاظ بی کے تھے یہاں آنے

سے پہلے بی نے اس سے کہا تھا۔۔۔۔۔

آپنے باپ سے آج تک تم ملی بھی نہیں انکے دل کا حال تک نہیں جانا اور بنا کچھ جانے ہی تم

نے اتنا بڑا قدم اٹھالیا۔۔۔۔۔ اسکا ضمیر جیسے اسے جھنجھوڑ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ بے اختیار رونے

لگی۔۔۔۔۔ ازہان کی آنکھوں کو دیکھا کتنا بے یقینی اور غصہ تھا بھروسہ کیا تھا اس نے تم پر

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

اور تم نے کیا کیا اسکے بھروسہ کے ساتھ۔۔۔۔ کیا جواب دو گی جب بی کی پتہ چلیگا  
تو۔۔۔۔۔ کیا جواب دو گی جب شہباز ہمدانی تم سے پوچھینگے تو۔۔۔۔۔

اور جو میرے ساتھ ہوا کیا اس میں ان سب کا کوئی قصور نہیں تھا، میں نے بارہ سال اس  
عورت کے ساتھ گزارے جس نے ایک دن بھی اسے بخشا نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ تو بی کو اللہ  
نے اسکی زندگی میں بھیجا تھا ورنہ وہ کیا کرتی آج کہا ہوتی کس گناہی میں جی رہی ہوتی۔۔۔۔۔  
اسے یاد ہے جب بھی الیزا کہی جاتی تو وہ بھاگ کر بی کے پاس آتی تھی۔۔۔۔۔ ایک دن بی  
نماز پڑھ رہی تھی وہ انکی ہر حرکت کو غور سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ آپ کیا پڑھ رہی ہو، میں نماز  
پڑھ رہی ہوں بیٹا۔۔۔۔۔ یہ کیا ہوتی ہے وہ معصومیت سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ اس سے ہم  
اپنے اللہ کے نزدیک ہوتے ہیں اور اس سے باتیں کرتے ہیں اور وہ ہمیں خوش ہو کر سنتا  
ہے۔۔۔۔۔ کیا میں پڑھو گی تو میرے ساتھ بھی اللہ بات کریگا !!!؟ ہاں کیوں نہیں بیٹا  
اللہ ضرور سنے گا۔۔۔۔۔ "میں جو بھی کہوں گی وہ سنے گا"۔۔۔۔۔ ہاں بیٹا۔۔۔۔۔ وہ ضرور  
سینگا۔۔۔۔۔ وہ اس وقت تو گھر آگئی تھی اور گھر آکر پہلی بار الیزا کا روم کھلا ہوا تھا آج وہ  
اسکی الماری سے اسکارف لے آئی تھی الیزا دوپٹہ کبھی نہیں اڑھتی تھی بس ٹھنڈ میں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

اسکارف باندھ لیتی تھی۔۔۔۔۔ وہ بھی اسکارف کو جیسے تیسے باندھ کر چھوٹی سی میٹ پر  
ویسے ہی کرنے لگی جیسے بی کر ہی تھی اب وہ رکوع کے لئے جھکے ہوئی تھی کے اسکا ڈور  
زوردار آواز کے ساتھ کھلا تھا۔۔۔۔۔ الیزا تو جیسے صدمے میں تھی یہ دیکھ جس چیز  
سے وہ شدید نفرت کرتی تھی، جس سے بدلہ لینے کیلئے وہ اسے یہاں لائی تھی۔ وہی اس  
کے سامنے اسکا ہی اسکارف اوڑھے جھکی ہوئی کھڑی تھی۔۔۔۔۔ حیا کی تو جیسے ٹانگیں شل  
ہو گئی تھی وہ وہی پر ڈر کر دور ہٹنے لگی تھی۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں وہ شیطانیت دیکھ چکی  
تھی۔۔۔۔۔ الیزا جیسے آئی تھی ویسے ہی لوٹ کر چلی گئی لیکن حیا کو پتا تھا وہ ایسے خاموش  
رہنے والوں میں سے نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ ضرور کچھ کرے گی۔

وہ ڈر کر ایک کونے میں چھپ گئی تھی، تھوڑی دیر میں الیزا واپس آئی تھی۔ کر سٹینامائی  
چائلڈ ویر آریو (کر سٹینامیری بچی کہاں ہو) آٹو میرے پاس سر پرانز ہے تمہارے  
لئے!!!! وہ ایک توڑے ہوئے لکڑی کے میز کے پیچھے چپ گئی تھی۔ سالیزا اسے گھسیٹ  
کر باہر لائی تھی۔ اسکے ہاتھ میں ایک راڈ تھی لوہے کی جسے وہ آگ میں گرم کر کے لائی  
تھی۔۔۔۔۔ حیا کی آنکھیں جیسے بے یقینی سے پھٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اگلے پل الیزا نے وہ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

راڈ اسکے پیر پر لگائی تھی بہت شوق ہے نہ نماز پڑھنے کا لو پڑھو اب اسکی چیخیں سارے گھر میں گونجی تھی اب وہ دوسرے پیر پر بھی رکھ دی تھی۔ اسکے بعد وہ اس پر جیسے ٹوٹ پڑی تھی تب تک اسے مارتی رہی جب تک وہ بے ہوش نہ ہو گئی ہو۔ آج اسنے ظلم کی حد پار کر دی تھی۔۔۔۔۔ وہ ایک لاوارث کی طرح کئی گھنٹے بے ہوش پڑھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس حادثے کے بعد کر سٹینا کو جیسے زد ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اب وہ الیزا سے بچ کر ہر چیز کرتی وہ دھیرے دھیرے بی کے پاس جاتی اور کئی سوال کرتی پوچھتی اور پڑھتی بھی تھی۔۔۔۔۔ آمنہ بی کو اس بچی پر بہت دکھ ہوتا جو بے جا ظلم کا شکار تھی، جب بھی الیزا اسے جلاتی یا مارتی اسکی چیخیں ان کے کانوں تک پہنچتی تھی۔ وہ بہت دکھی ہو جاتی تھی اور اللہ کے پاس رو کر اس بچی کی لئے دعا کرتی تھی۔۔۔۔۔

کر سٹینا اب پندرہ کی ہو گئی تھی، لیکن الیزا کا تشدد کم نہیں ہوا تھا۔ وہ اس سے گھر کا سارا کام کرواتی لیکن اس حادثے کے بعد وہ باغی ضرور ہو گئی تھی۔

آج بھی وہ کھانا بنا کر اسکے لئے لائی تو الیزا اسکے سر پر کھانے کی پلیٹ دے ماری تھی یہ کھانا بنایا ہے تم نے یہ آخ تھو۔۔۔۔۔!!!!!! اسکے منہ پر تھوکا تھا اسے تو میرا کتا بھی نہ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کھائے۔۔۔۔۔ وہ چپ چاپ چہرہ صاف کر کے کھانے کو اٹھانے لگی تھی۔ اب وہ نہ تو روتی تھی نہ ہی چلاتی تھی وہ خاموش ہو گئی تھی اسکی آنکھوں کا پانی سوکھ گیا تھا۔ اور اپنے ماں باپ کا انتظار بھی اب وہ نہیں کرتی تھی۔ وہ اس ماحول کا حصہ بن گئی تھی۔

سن کر سٹینا آج شام میں پورک لائونگی کچھ اچھا بنادینا میرا مہمان آنے والا ہے شام کو سمجھی۔ وہ بس سر ہلا کر رہ گئی تھی۔ الیزا پورک کھاتی تھی۔۔۔ اسے دیکھ کر پہلی بار تو ابکاری آئی تھی۔۔۔

جسے دیکھ الیزا اس پر برس پڑی تھی۔

اسکول کی آف تھی تو آج وہ کپڑے دھونے کے بعد بی کے پاس آئی تھی وہ قرآن پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔ وہ بس انہیں دیکھ رہی تھی اسے یاد آیا تھا اسکی ماں بھی ایسے ہی بیٹھ کر نماز پڑھتی تھی۔

قرآن بھی۔ تو کیا وہ مسلمان تھی۔۔۔۔۔!!!!!!؟؟؟؟

## Classic Urdu Material

"اور ہم تمہیں آزمائیں گے ضرور، کبھی خوف سے، کبھی بھوک سے، کبھی مال و جان اور کبھی پھلوں میں کمی کر کے۔ جو لوگ ایسے حالات میں صبر سے کام لیں گے، ان کو خوشخبری سنادو، (آل بقرہ ۱۵۵-۱۵۷)

آپ کیا پڑھ رہی ہیں بی اسکا مطلب کیا ہے ؟!!!!!!

یہ وہ لوگ ہیں جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو یہ کہتے ہیں کہ "ہم صرف اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کے جانا ہے۔"

یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی خصوصی عنایتیں ہیں، رحمتیں ہیں، اور یہی لوگ

ہیں جو ہدایت پر ہیں

بی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!! کیا اللہ مجھے بھی آزار ہے ہیں؟

وہ معسومیت سے پوچھنے لگی!!!!!! آپ کو پتا ہے میری ماما بھی ایسے ہی بیٹھ کر نماز پڑھتی تھی اور قرآن بھی!!!

کیا سچ میں؟ کیا تمہاری ماں مسلمان تھی؟ پتہ نہیں بی!

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

انکا نام اسے پکارنے میں مشکل ہوتی تھی اسلئے وہ بی کہتی تھی۔ لیکن مجھے یاد آرہا ہے وہ بھی آپکی طرح پڑھتی تھی۔ وہ بھلے ہی الیزا کے پاس رہ رہی تھی لیکن اس کے اندر اخلاق بی کے ڈالے ہوئے تھی بات کرنے کی تمیز، حطہ کہ ہر چیز وہ اسے سمجھاتی تھی۔ لیکن کبھی انہوں نے اسکی ماں کے بارے میں پوچھا نہیں تھا۔۔۔ کیونکی وہ رنجیدہ ہو جاتی تھی۔ آج جو اسنے کہا اسے بی کو سوچنے پر مجبور کیا تھا کہ وہ سچ میں مسلمان تھی تو یہاں کیسے آئی اور الیزا جو اس پر تشدد کرتی تھی اسکی کیا وجہ تھی؟ وہ سوچنے پر مجبور ہو گئی تھی!!!! بی کیا میں بھی مسلمان ہوں؟ اسکے سوال کا جواب انکے پاس نہیں تھا۔ کیونکہ وہ اسے اب تک کرلیسچن ہی سمجھ رہی تھی، اگر میں مسلمان ہوں تو الیزا نے کیوں مجھے کرلیسچن بنایا ہے!!!! آج اسکے اندر کئی سوال اٹھ رہے تھے لیکن جواب وہ خود بھی نہیں جانتی تھی شاید، کرستینا کیا تمہیں اپنی ماں یا بابا کا نام یاد ہے، وہ سر نیچے جھکائے سوچنے لگی تھی!!!! اسے کچھ بھی یاد نہیں تھا ہاں البتہ چہرے اسے یاد تھے اپنے ماں باپ کے، وہ خاموشی سے وہاں سے اٹھ کر آگئی تھی۔

## Classic Urdu Material

کیا میں مسلمان ہوں! کیا میرے ماں باپ مسلمان تھے۔ اسے آج پتہ نہیں یہ سوال سارا دن پریشان کر رہے تھے۔

شام۔ کو الیزا جلد ہی آگئی تھی اسکے ساتھ ایک بچاس برس کا شائد مرد بھی تھا، دونوں باتوں میں اور شراب نوشی میں مصروف تھے تو کر سٹینا اپنے اندر کے ابھرتے سوالوں کو جواب دھونڈ رہی تھی۔ وہ کچن میں کھانا بنا رہی تھی جب پیچھے سے الیزا کی آواز آئی تھی، تجھے سنائی نہیں دیتا میں تجھے کب سے آوازیں دے رہی ہوں۔

وہ اسکے قریب آئی تھی آ بھی گھر میں مہمان ہے اسلئے بخش رہی ہوں شام۔ کو تیری چٹری ادھیڑوں گی میں۔ وہ یہ کہکر شیمپین کی بوٹل فریج سے نکال کر اس پر کھا جانے والی نظر ڈال کر باہر چلی گئی تھی۔

شام میں جب وہ کھانا ٹیبل پر لگا رہی تھی تو وہی بڈھا جو الیزا کے ساتھ آیا تھا اسکی نظر اس پر پڑی تھی؛



## Classic Urdu Material

وہ بس اسے دیکھتا رہا تھا وہ اس وقت وائٹ شرٹ بلیک گائون گلے میں چھوٹا سکارف ڈالے  
تھی۔ بالوں کی پونی بنائے کھڑی تھی

آلیزا تم نے بتایا نہیں تمہارے گھر میں اینجل رہتی ہے وہ قباحت سے ہستے ہوئے کہہ رہا  
تھا۔۔۔۔۔ الیزا کے نظروں کا مفہوم سمجھتے ہوئے اسے پکارنے لگی تھی

وہ چپ چاپ آکر کھڑی ہو گئی تھی وہ گندی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔ یہ میری بیٹی ہے  
کریسٹینا۔ اور وہ اس کے صاف جھوٹ پر اسے دیکھنے لگی۔ وہ اس غلیظ انسان کی نظروں کو جان  
گئی تھی فورن انڈر آگئی تھی۔ وہ کھانا نکال کر یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔ لیکن اندر کی  
کھسرپہ نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا تھا،

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
وہ خاموشی سے دیوار کے آثرے میں کھڑی ہو گئی تھی۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
کیا یہ سچ میں تمہاری بیٹی ہے وہ بڑھا الیزا سے پوچھ رہا تھا جو شراب پیتے ہوئے ہنس رہی  
تھی۔ او کم آن الیزا میں تمہیں چالیس سال سے جانتا ہوں میرے خیال سے تمہاری ایک  
ہی بیٹی تھی جو شائد پاکستان پڑھائی کے لئے گئی تھی اور وہی مسلمان کے ساتھ شادی کر لی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

تھی۔ تم نے مجھے بتایا تھا کئی سال پہلے!!!! اور دیوار کے پیچھے کھڑی کر سٹینا پر جیسے آسمان ٹوٹھ پڑا تھا۔

ہاں سہی کہا تم نے وہ میری بیٹی تھی جینیفر لیکن اپنے باپ کی طرح وہ بھی دھوکے باز نکلی اور مجھے چھوڑ کر ایک مسلمان کے ساتھ شادی ہی نہیں مسلمان بھی ہو گئی تھی۔ یہ اسی کی بیٹی ہے وہ گالی دیکر کہ رہی تھی۔ کر سٹینا کو اپنے پیروں کے نیچے سے زمیں کھینچتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

یہ لڑکی تمہارے پاس کیسے آئی اسکی ماں مجھے پارک میں ملی تھی جب میں نے اسے گالیاں دی تو اسکا باپ مجھے دھمکیاں دینے لگا۔۔۔۔۔ تو بس اور کیا تھا میں اسے کیڈنپ کر کے لے آئی اور آج بھی اسکی ماں کی حرکتوں کی سزا سے دیتی ہوں۔۔۔۔۔ مجھے اسے دیکھ کر جینی کی یاد آ جاتی ہے وہ پوری اپنی ماں پر گئی ہوئی ہے بس اسکی ماں کا بدلہ یہ چکار ہی ہے۔۔۔۔۔ وہ اب تالیاں بجا کر ہنسنے لگی تھی۔۔۔۔۔ اور کر سٹینا پر پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔ وہ سوچ رہی تھی کیا کوئی نفرت میں اس قدر اندھا ہوتا ہے کہ اپنی ہی بیٹی کی اولاد کو اس قدر تکلیف پہنچائے اسے تو یہ بھی پتا نہیں تھا کہ وہ اسکی نانی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

۔ تم کتنی بریو ہو الیزا وہ عمر دراز بڑھا اسکی داد دے رہ تھا۔ ویسے الیزا کیا تمہیں معلوم نہی  
میں ابھی پانچوی شادی کا خیال رکھتا ہوں

کیا!!!! تمہیں اس عمر میں شادی کی کیا ضرورت!!!! الیزا حیرانی سے پوچھ رہی تھی۔  
تم تو جانتی ہو سب سے زیادہ اسی عمر میں ضرورت ہوتی ہے اب وہ اسے آنکھ مار کر کہ رہا  
تھا۔ تو کیا ارادہ رکھتے ہو تم الیزا اسے پوچھنے لگی۔

آگر تم ساتھ دو تو بہت نیک ارادہ رکھتا ہوں۔ وہ خباثت سے دانت نکالتے ہوئے ہنس رہا  
تھا۔۔ بتاؤ ویسے تم جانتی ہو میرے پاس دولت کی کوئی کمی نہی ہے۔ تم اس لڑکی کی  
میرے ساتھ شادی کروادو میں تمہیں اتنا مال کرونگا کہ تم آخری زندگی تک عیش  
کرو گی۔۔۔۔۔

الیزا کی آنکھیں چمکی تھی اور دیوار کے پیچھے ٹیک لگائے کھڑی کر یسٹینا کو آج ایسا لگ رہا  
تھا، جیسے ایک جہنم سے دوسرے جہنم کو جانے کی تیاری ہو رہی ہو جیسے۔

وہ اپنے آپ کو مشکل سے گھسیٹ کر کچن تک لے آئی تھی اس سے اور کھڑا رہنا مشکل ہو رہا تھا۔ وہ الیزا کا جواب جانتی تھی، وہ دولت اور عیاشی کی اتنی بھوک تھی پھر کریسٹینا کی کیا اوقات اسکی نظر میں۔

الیزا سے پکارنے لگی۔ سن کریسٹینا دیکھ میں نے اسکے ساتھ تیری انگیجمنٹ کر دی ہے آج ادھر آ میرے پاس وہ اسے گھسیٹ کر اپنے پاس بٹھالیا تھا۔۔۔۔۔ اور وہ بڑھا اسے ایسے گھور رہا تھا جیسے بھوکا کتا گھورتا ہے۔ وہ خاموشی سے بیٹھ گئی تھی اور وہ اسے رنگ پہنانے لگا تھا۔ پھر وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔ اسے نہ رونا آ رہا تھا اور نہ کچھ سمجھ آ رہا تھا وہ نیچے بیٹھ گئی تھی قسمت نے اسے بار بار توڑا تھا۔۔۔۔۔ اور بے حساب توڑا تھا۔ لیکن آج جس قدر وہ ٹوٹی تھی اسکا کوئی حساب ہی نہیں تھا وہ بس فرش کو گھور رہی تھی جب کئی گھنٹے کے بعد الیزا اسکے کمرے میں آئی تھی۔

دیکھ آج میں بہت خوش ہوں اور تجھے آج جلاؤں گی بھی نہیں کیونکہ تو بس دو دن کی مہمان ہے اسکے بعد تیری شادی ہو جائے گی۔ وہ بس اسے گھور رہی تھی۔ کیا تم انسان ہو الیزا تم انسان نہیں ہو تم جانور سے بھی بدتر ہو بلکہ جانور بھی کچھ تو وفاداری کرتا ہے تم تو اسے بھی



## Classic Urdu Material

کئی زیادہ گئی گزری ہو۔۔۔۔۔ کیا کہا وہ اسے مغلظات بکتے ہوئے کسیٹھ کر اپنے روم میں لائی تھی اور پانی سے بھرا ہاتھ ٹب میں اسکا سر پوری طاقت سے ڈبو یا تھا وہ بس ہاتھ پیر مارنے لگی تھی۔ تکلیف کی ایک شدت تھی جو اسے اپنے حلق، ناک اور آنکھ میں پانی گھسنے کی وجہ سے ہو رہی تھی۔ کئی بار جب ڈبو کر اسکی سانس اُکھڑنے لگی تو اسنے اسے اُٹھا کر باہر پڑکا تھا۔۔۔۔۔ مجھ سے آئندہ سے غلط بولنے کی جرت بھی مت کرنا کیونکہ میں تیرا بنالحاظ کئے ایسا حشر کرونگی کہ تو موت کو تر سے گی۔

وہ بری طرح سے کھانس رہی تھی اور سانس کو متواتر کر رہی تھی۔ وہ بڑی مشکل سے اُٹھ کر اپنے کمرے میں آئی تھی۔ اور رات بھر جاگتی آنکھوں میں گزاری تھی۔

پھر اسکے دماغ میں بی کے کہے گئے الفاظ گونجنے لگے۔

"اور ہم تمہیں آزمائیں گے ضرور، کبھی خوف سے، کبھی بھوک سے، کبھی مال و جان اور کبھی پھلوں میں کمی کر کے"۔ وہ اُٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔ کیا سچ میں مجھے بھی اللہ آزمارہا ہے کیا یہ میری آزمائش ہے۔ کیا اتنی بڑی آزمائش کیلئے میں ملی تھی اللہ کو جو میرا نام و نشان تک چھین لیا مجھ سے۔۔۔۔۔ وہ رو رہی تھی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

لیکن دو دن بعد اسکی شادی ہونے جارہی تھی نہی شادی نہی سودا کرنے والی تھی الیزا اسکا۔  
یہ کیسی آزمائش ہے تیری کیا میں اسکے قابل تھی جو تو نے اتنا سب کیا وہ گلا کر رہی تھی۔

آج اسے جو معلوم ہوا تھا اسکے بعد وہ زندہ لاش بن گئی تھی اسے کیڈنپ کیا تھا اسکے ماں  
باپ نے کیوں آج تک اسے ڈھونڈنے کی کوشش نہی کی تھی۔ کیوں اسے ایسا لاوارث کی  
طرح چھوڑ دیا تھا۔ اسے اپنے ماں باپ سے شدید نفرت سی محسوس ہوئی تھی۔ لیکن انکا کیا  
قصور تھا کیا پتا وہ اسے ڈھونڈے بھی ہو اور وہ نہ ملی ہو یہ دوسرا خیال بھی اسکے دماغ میں  
چل رہا تھا۔۔۔۔ کیا مجھے بھول گئی آپ دونوں ماما ڈاڈا وہ روتے ہوئے ایسے ہی سو گئی  
تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

حیا۔۔۔۔۔ میری بیٹی۔۔۔۔۔ حیا۔۔۔۔۔ ادھر آؤ میرے پاس وہ روتے ہوئے  
آواز کو دھونڈ رہی تھی اسکی ماما کی آواز تھی۔۔۔۔۔ حیا وہ اپنے کمرے سے حال اور کیچن  
میں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ حیا میرے پاس آؤ بیٹا وہ اسے ایک اجالے سے بھرے کمرے میں  
بلارہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس روم میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ اسکی چمک اتنی زیادہ تھی کہ وہ گھبرا  
کر اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اسکی ماما اسکے پاس ابھی آکر گئی  
ہو۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے ہی تو وہ سوئی تھی، اب وہ اٹھ کر ایک کونے میں آگئی تھی۔  
آسے بالکل بھی پتا نہ تھا اسکی زندگی میں کیا ہونے والا ہے، کھڑکی کے پاس آکر کھڑی  
ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

سامنے ہی بی اور انکا گھر بالکل آمنے سامنے تھا۔ بس چند قدموں کی دوری تھی۔۔۔۔۔ نیچے  
کیا فے اوپر گھر تھا۔ بی کے کمرے کی لائٹ آن تھی وہ غور سے دیکھ رہی تھی اس وقت  
شائد تین یا چار بجے ہو رہے تھے۔ باہر کتوں کی رونے کی آواز آئی تھی۔ بی کی کھڑکی کھلی  
ہوئی تھی جس سے انکا نماز کا دوپٹا دکھ رہا تھا۔ کریسٹینا خاموشی سے اٹھ کر گھر کے باہر آئی  
تھی۔ الیزا بارہ بجے سے پہلے اٹھنے والی نہی تھی وہ یہ جانتی تھی۔۔۔۔۔ اسلئے خاموشی سے وہ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

انکے گھر میں آگئی تھی۔۔۔ بی اور ثانیہ اسے اتنی رات کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔ انہوں نے اسے اندر بلایا تھا۔۔۔ جب اسکا ہاتھ چھوا تو بخار کی شدت سے جل رہی تھی۔۔۔ آنکھیں لال چہرہ سو جا ہوا اسکی حالت دیکھ کر دونوں کو رونا آیا تھا۔ ثانیہ جلدی سے پیاکٹ کا دودھ گرم کر کے لے آئی تھی، بی نے اسے زبردستی دودھ پلا کر ٹیبلٹ کھلائی تھی۔ وہ ان کا مہربان گود پا کر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ بند آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔۔۔۔۔

کریسٹینا کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔۔؟؟؟ بی میں ایک جہنم سے دوسرے جہنم میں جانے والی ہوں۔ وہ اپنی انگھوٹی کو دکھاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔ یہ سب کیا ہے کریسٹینا، بی میں کریسٹینا نہیں ہوں میں حیا ہوں میرا نام حیا ہے میں حیا ہوں۔ وہ سب کچھ بتا دیا جو اسنے سنا تھا۔ بی اور ثانیہ سب سن کر رو دئے تھے۔۔۔۔۔ کیا کوئی اتنا بد لہ میں اندھا ہو سکتا ہے کہ اپنی سگی اولاد کی اولاد کو اتنی تکلیف پہنچائے۔ وہ خود رو رہی تھی۔ لیکن حیا کی آنکھیں سوکھ گئی تھی۔ میری بچی تم یہاں سے بھاگ جاؤ میں تمہیں کچھ پیسے دیتی ہوں۔ تم بھاگ جاؤ۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

وہ اسے اپنے گلے سے لگائے روتے ہوئے کہنے لگی، نہیں بی میں کہی نہیں بھاگوں گی۔

آپ نے کہا تھا اللہ اپنے بندے کی آزمائش کرتے ہیں تو میں تیار ہو بی۔ میں بھی دیکھنا چاہتی ہوں وہ اور کتنا آزمائش کا مجھے۔ میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ وہ خاموشی سے اٹھ کر وہاں سے آگئی تھی۔

تم کسی بہت آچھی ماں کی بیٹی ہو گی تبھی اتنا صبر اور تحمل سے ہو وہ سوچ کر نماز کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔

آ نہیں اس معسوم بچی پر بیتی اذیتوں کی کمی کے لئے دعا کرنا تھا۔

آگلی صبح وہ اسکول کے لئے تیار ہو رہی تھی۔ جب اسے الیزا نے منع کر دیا تھا۔ الیزا بھی اس سے بے زار ہو گئی تھی وہ جو تکلیف اسے پہنچاتی رہی تھ وہ اس تکلیف کو سہتے سہتے عادی

ہو گئی تھی سگریٹ لگاتی تب بھی خاموش رہتی تھی بس بت بنے کھڑی رہتی تھی۔ الیزا کو

احساس ہوا تھا کہ وہ مضبوط ہو گئی ہے اس سے پہلے اور مضبوط ہو کر اسکی جان لے لیتی وہ

اسے شادی کر کے بھیجنا ہی مناسب سمجھ رہی تھی۔۔۔ اس سے ایک فائدہ یہ ہوا تھا کہ

## Classic Urdu Material

اسے منہ مانگی رقم مل رہی تھی، جس سے وہ ساری زندگی عیش کرتی وہ بس اسکی شادی کا دن کا انتظار کر رہی تھی۔

کل اسکی زندگی میں بہت ساری دولت آنے والی تھی۔  
وہ ابھی سے سوچ کر مسرور ہو رہی تھی۔

سن کریسٹینا تیرے لئے شاپنک کرنے جا رہی ہوں کل شادی ہے نہ تیری۔ وہ اس سے کہ  
رہی تھی جو لاپرواہی سے برتن صاف کر کے پونچھتے ہوئے سٹینڈ میں لگا رہی تھی۔  
تیرے لئے ایک اچھا سا برائڈل ڈریس لوں گی۔

ایزا کے خیال سے وہ شور شرابا ہنگاما کریگی لیکن وہ اس سے ہٹ کر بلکل شانت تھی جیسے  
دوسرے ٹائم پر رہتی تھی۔ اسکے لئے یہی کافی تھا وہ خاموش تھی ورنہ اس لڑکی کو سنجانا  
مشکل تو نہیں تھا لیکن اسے ابھی وہ کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتی تھی۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

**Tapta Sehra (Episode 1 to 32)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

ایزاکوڈر بھی تھا کہ کہی وہ بھاگ نہ جائے اسلئے وہ اسے اندر چھوڑ کر باہر سے لاک ڈال کر چلی گئی تھی وہ کوئی بھی رسک نہ لینا چاہتی تھی۔۔ یہ لڑکی اسکے لئے بڑی لاٹری تھی۔ جو کل صبح اٹھنے والی تھی۔

لورس نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ ویڈنگ سے پہلے وہ اسے اسکے حصے کی پراپرٹی اسکے نام کریگا۔

وہ خوشی سے مسرور ہو کر چلی گئی تھی۔ حیا سارا کام ختم کر کے اپنے روم میں آئی تھی، اسے نہ تو نماز پڑھنی آتی تھی اور نہ ہی دعا مانگنا۔ بی نے اسے سب سکھایا تھا لیکن اس پر کبھی زبردستی نہیں کی تھی۔ وہ تھوڑا تھوڑا پوچھ لیتی تھی۔ باقی ہر اچھی بات اسے وہ لکھ کر دیتی جسے پڑھ کر وہ اس پر عمل بھی کرتی تھی۔ حیا شاہ لیکر الماری سے پرانا اسکارف نکال کر اوڑھنے لگی اسکے پاس کپڑے بھی بس گنے چنے تین جوڑی تھی جسے دھو کر وہی پہنتی تھی شرٹ لانگ سکرٹ جو بے مشکل ٹخنوں سے تھوڑا نیچے آتا تھا بس۔ وہ اسکارف اوڑھ کر چھوٹی میٹ ڈال کر بیٹھ گئی تھی۔ بی ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتی تھی وہ بھی ہاتھ اٹھا کر مانگنے لگی۔ اے اللہ میں مسلمان ہوتے ہوئے بھی اتنے سال گمنامی کی زندگی جیتی رہی!! مجھے تو دعا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بھی مانگنی نہی آتی آج مانگ رہی ہوں تو یہ سمجھ نہی آرہی کیا مانگوں بی نے کہا تھا تو اپنے پسندیدہ بندوں کو آزماتا ہے۔ میں تیری پسندیدہ ہوں یا نہی یہ تو نہی جانتی لیکن جو بھی تو میرے لئے کریگا میں اسے ایکسپٹ کرونگی۔ وہ دعا مانگ کر سوچتے ہوئے بیٹھی ہی تھی جب باہر سے گاڑی کی آواز آئی تھی۔ جلدی سے اٹھ کر سکارف کو گلے میں ڈالا تھا۔ اور ایک جگہ بیٹھ گئی تھی۔

ایزا اسے پکارنے لگی تھی۔ وہ ایزا کے پاس آگئی تھی۔

دیکھ تیرے لئے شاپنگ کر کے لائے ہیں وہ اسے ڈریس دکھانے لگی تھی جو بچوں کی سائز کی فراکس تھی۔

دیکھو کریسٹینا یہ میں نے تمہارے لئے لیا ہے۔ وہ آنکھوں میں حوس بھرے اسے دیکھتے

ہوئے ڈریس اٹھا کر دکھانے لگا تھا، ایزا میرے لئے پانی لیکر آؤ۔ وہ ایزا کو اشارہ کرتے

ہوئے کہنے لگا۔

## Classic Urdu Material

تم جائو کریسٹینا اس کے لئے پانی لیکر آؤ۔ وہ تو ایک پیر پر کھڑی تھی۔ لورس کی گندی نظریں اس سے برداشت نہی ہو رہی تھی۔ وہ کچن میں آکر زور زور کی سانسیں لینے لگی تھی۔

کیا کر رہے ہو لورس وہ پہلے ہی شانتی سے مان گئی ہے۔

کل تک صبر کر لو، تمہارا کوئی بھی غلط قدم سے وہ ناراض ہو کر وڈینگ کے لئے منع کر دیگی تو نقصان تمہارا ہی ہوگا۔

بس ایک دن کی بات ہے پھر تو وہ تمہاری ہو جائیگی پھر چاہے کچھ بھی کرو میری بلا سے۔

زندگی میں پہلی بار حیا کو الیزا کی بات اچھی لگی تھی وہ بھی شاید سمجھ کر خاموش ہو گیا تھا۔ وہ

ٹیبل پر پانی رکھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی۔ ارے ہاں کریسٹینا میں نے نا تیرے لئے

بہت اچھا گائون لیا ہے اسکی فٹینگ کچھ ٹھیک نہی لگی تو میں نے آلٹر کے لئے دیا ہے۔

## Classic Urdu Material

کل صبح میں اور لورس جا کر لے آئینگے۔ وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں آگئی تھی۔ یہ اسکا کمر تھا جو کسی اسٹور روم سے کم نہیں تھا۔ جو پرانی چیزوں سے بھرا پڑا تھا، اس کمرے سے بہت ساری یادیں تھی اسکی وہ گول گول گھوم کر اس کمرے کا چکر کاٹ رہی تھی۔ جس میں وہ گٹھ گٹھ کر روتی تھی چیختی تھی۔۔

آج اسکا یہاں آخری دن تھا، اس کمرے میں وہ رات بھر بس جاگتی رہی تھی بخاز سے اسکا سر پٹھ رہا تھا۔ پچھلے دو دن سے بخار تھا۔ لیکن یہاں کون تھا۔ بی تھی جو اسکے لئے تھوڑا پریشان ہوتی تھی وہ تو ان سے آج ملی بھی نہیں تھی۔ کل تو وہ چلی جائیگی۔

وہ بی سے ملنے کا ارادہ کئے کمرے سے نکلی تھی لیکن الیز جاگ رہی تھی۔ اسکے کمرے کی لائٹ آن تھی۔ وہ نہیں جاسکتی تھی۔ خاموشی سے اپنے کمرے میں آگئی تھی وہ۔۔۔۔۔! کمرے کے چکر کاٹنے لگی وہ یہاں سے جانے سے پہلے بی سے ملنا چاہتی تھی۔ لیکن الیز کی موجودگی میں یہ ناممکن تھا۔ پھر اسے یاد آیا تھا کہ الیز اسکا وڈینگ ڈریس لینے جانے والی ہے صبح وہ جب تک ڈریس لائیگی وہ بی سے مل کر آجائیگی، وہ خاموشی سے آکر فرش پر سو گئی تھی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

صبح کوئی اس پر جھکا سے جھنجوڑ رہا تھا جیسے، وہ ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھی تھی۔

سن کریسٹینا میں تیرا وڈینگ ڈریس لینے جارہی ہوں جلدی سے شاور لے کر فریش ہو جا میں تھوڑی دیر میں آ جاؤنگی۔ سمجھی اور کوئی بھی چالاکی نہی کرنا وہ خاموشی سے اٹھ کر سر ہلانے لگی تھی۔

آرے تو میرے لئے اتنی لکی ہوگی میں نے آج تک سوچا نہی تھا۔ بس دو گھنٹے کا انتظار ہے پھر میں ورلڈ ٹور پر جاؤنگی۔ عیش کرونگی عیش۔۔۔۔۔ تجھے پتا ہے اسی چکر میں میں رات بھر سو نہی پائی ہوں۔ اسی دوران کار کا ہارن بجا تھا وہ اسے تیار ہو کر کہنے کا چلی گئی تھی۔

وہ مرے ہوئے قدم اٹھا کر واش روم میں آگئی تھی۔ شاور لے کر پرانا ہی شرٹ اور

سکرٹ پہنا اور بی سے ملنے کا سوچ رہی تھی جب اسکا ڈور زور سے کسی نے بجایا تھا۔

آسنے ڈور کھولا تو سامنے ہی پولیس تھی۔ وہ پریشان ہوگئی تھی۔ لیکن اگلے لمبے جو قبر انہوں

نے اسے سنائی تھی اسکے تو جیسے ہوش اڑھ گئے تھے۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

پولیس نے بتایا کہ الیزا اور لورس کا زبردست ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس سے انکی گاڑی کھائی سے گر گر بلاسٹ ہو گئی تھی۔

سب سے بڑی بات یہ تھی کہ ڈیڈ باڈیز کا کوئی بھی حصہ سلامت نہیں تھا۔ اسے یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ !!!!!

کہ وہ روئے یا ہنسے پولیس اسے بتا کر جا چکی تھی وہ ویسے ہی بیٹھی ہوئی تھی جب بی اور ثانیہ آپنی اسکے پاس آئے تھے، حیا کیا ہوا پولیس کیوں آئی تھی۔ وہ ذور زور سے ہنسنے لگی تھی ہنستے ہنستے رونے لگی تھی۔

اور ساری بات بی کو بتائی تھی۔ اللہ پاک کو بلکل بھی ظلم پسند نہیں ہے بیٹا وہ ہر ظالم کو عبرت کی ہی موت دیتا ہے۔ سچ میں بی اسنے مجھے دوسرے جہنم میں جانے سے بچا لیا وہ رورہی تھی بے شک اسکے رب نے اس پر بہت بڑا رحم کیا تھا لیکن حیا کو ابھی بھی یقین نہیں ہو رہا تھا کہ اللہ نے اسکی زندگی سے الیزا اور لورس جیسے شیطانوں کو ہٹا دیا تھا۔ بلکہ انکی ایک اعضاء بھی سہی سلامت نہیں تھا۔۔۔ غرور تو صرف میرے اللہ پر جچتا ہے۔ بڑے سے بڑا بادشاہ بھی مٹی میں ڈھیر ہو گیا کوئی اسکے ساتھ نہیں گیا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

بیٹا اور یہ تو انسان تھے فرعون نے غرور کیا اسے دریا میں سارے لشکر کے ساتھ دبو دیا۔

آور آج بھی عبرت لے لئے اسے اس دنیا میں رکھا لیکن آج جو ماحول ہے انسان حرام حلال کی تمیز بھول گیا ہے۔ انسان پیسوں کا اتنا لالچی ہو گیا ہے کہ اسے اچھا برا میں فرق نہیں پتا چلتا۔۔ اٹھ میری بچھی چلو نماز پڑھو دیکھو مغرب کی آذان ہو رہی ہے۔ جس نے تمہاری زندگی سے اتنا بڑا کاٹا ہٹایا، کیا تم اس کا شکر ادا نہیں کرو گی؟

آج الیزا کو مرے ہوئے آٹھ دن ہو گئے تھے وہ اب بی کے پاس ہی رہنے آگئی تھی۔ جس گھر سے اسکی تکلیف دہ یادیں جڑی تھی وہ اس گھر میں جانا نہیں چاہتی تھی اب کبھی۔ اسے اس رات کا خواب یاد آیا تھا، جسے اسنے بی کو بتایا تھا۔ وہ خواب تمہیں اس لئے پڑھا کیونکی تمہاری زندگی سے الیزا نام کا اندھیرا چھٹنے والا تھا۔

چلو میری بچی نماز پڑھلو۔۔۔۔۔ اُٹھو وہ نماز کے لئے اُٹھ گئی تھی اسے اپنے رب کا شکر  
ادا کرنا تھا کی اس نے اسے ایک جہنم سے آزاد کروایا تھا۔ لیکن اسکا امتحان ابھی باقی  
تھا۔۔۔۔۔ حیا۔۔۔

# حیا

## Classic Urdu Material

وہ گھبرا کر اٹھی تھی۔۔۔۔۔ بیٹا تم کب آئی۔ باہر بارش ہو رہی ہے میں پریشا نہو گئی  
تھی۔ میں سمجھی تم آفس میں ہوا بھی خالدہ کے بیٹے نے بتایا کہ تم دوپہر کو ہی آگئی ہو، چلو  
بیٹا کھانا کھا لو عصر کی آذان ہونے والی ہے۔ وہ اس مہربان فرشتے صفت عورت کو دیکھنے لگی  
جو اسکی سگی ماں نہ ہوتے ہوئے بھی سگی ماں سے بڑھ کر پیار کیا۔۔۔ اور ایک الیزا تھی جو  
سگی نانی ہو کر بھی اس سے اتنی نفرت کی کے کوئی حد نہی تھی۔  
دونوں میں زمیں آسمان کا فرق تھا۔

بی مجھے بھوک نہی لگی ہے!!!! حیا۔۔۔۔۔ تم اپنا خیال نہی رکھتی!! دیکھو دن بہ دن  
کیسے سوکھتی جا رہی ہو۔

چلو میں کھانا لائی ہوں میں اپنی بچی کو ہاتھ سے کھلاؤنگی وہ وہی اسکے قریب بیٹھ گئی تھی، اور  
کھانے کے لقمے اسے کھلانے لگی۔

بی کبھی کبھی میں سوچتی ہوں اگر آپ میری زندگی میں نہ آئی ہوتی تو میرا کیا ہوتا!!!! آج  
میں جو بھی ہوں پہلے تو اللہ اور رسول پاک ہیں پھر اپنی ہی وجہ سے ہوں۔ بی میں آپکا قرض

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

کیسے اتاروں گی۔ وہ انکے نرم ہاتھوں کو چومتے ہوئے کہنے لگی۔ میری بچی پہلی بات اللہ پاک کبھی بھی اپنے بندے کے ساتھ برا نہیں کرتے جب کرتے بھی ہے تو وہ آزماتے ہیں کے میرا بندہ کیا میری کٹھن آزمائش سے صبر کریگا۔ صبر انسان کے لئے سب سے برا ہتھیار ہے۔ اللہ پاک صبر کرنے والوں کیلئے بہت بڑا اجر رکھتے ہیں۔ اور رہی بات میری تو مجھے اللہ نے تمہارے لئے صرف ایک ذریعہ بنایا تھا اور کچھ نہیں بدلہ میں مجھے اتنی پیاری بیٹی دی جسکا میں بار بار شکر ادا کرتی ہو وہ اس کے خوبصورت گالوں کو چھوتے ہوئے کہنے لگی۔

رہی بات قرض اتارنے کی تو تم میرا قرض ایک کام کر کے اتار سکتی ہو؟ وہ کیانی وہ حیرانی سے پوچھنے لگی۔ ازہان سے شادی کر لو بیٹا نو شین بیگم کا گھر انا بہت آچھا ہے۔ جتنا میں نے ان لوگوں کو دیکھا ہے وہ تمہارا بہت خیال رکھیں گے۔ بی میرے لئے یہ سزا مت تجویز کریں آپ جانتی نہیں وہ لوگ کون ہیں۔۔۔۔! میں مر جاؤنگی بی میں اس گھر میں کبھی بھی قدم نہیں رکھونگی۔

وہ لوگ کوئی اور نہیں ہیں شیراز ہمدانی کے بڑے بھائی ہیں شہباز ہمدانی اور ازہان میرا تایا زاد ہے بی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

کیا کہ رہی ہو حیا۔!!!! وہ حیران تھی۔ جی بی وہ وہی لوگ ہیں جن کو ڈھونڈنے میں یہاں آئی تھی بی اب مجھے نہی جانابی انکے پاس میں جی تے جی مر جائونگی۔ وہ خوش ہیں اپنی زندگی میں اب میری وہاں کوئی ضرورت نہی ہے بی۔ بی خاموشی سے اٹھ گئی تھی وہ خود حیران تھی لیکن حیا کو منانا بہت مشکل تھا وہ حیا کو بتا بھی نہی سکتی تھی۔ کیے انہیں محسوس ہو رہا تھا وہ اب زیادہ دن نہی جی پائینگی لیکن حیا کو اکیلا چھوڑنا! جیسے ناممکن تھا۔ اس بد نصیب نے ابھی کچھ دیکھا بھی نہی تھا۔ دنیا کی بے رحم ٹھوکروں سے انہوں نے لڑ کر اپنی بیوگی کیسے گزاری صرف انہیں ہی پتا تھا۔ وہ جانتی تھی اگر انہیں کچھ ہو گیا تو حیا ساری زندگی ایسے ہی گزار دیگی لیکن کبھی شادی نہی کریگی۔ یہ وہ سوچیں تھی جواب انہیں سونے نہی دیتی تھی۔

وہ نماز کے لئے چلی گئی تھی۔ حیا بھی وضوع کرنے چلی گئی تھی۔

رات وہ بستر پر آکر لیٹی تو اسے ازہان کی دھمکیاں یاد آنے لگی تھی۔ نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

رات کے تقریباً ایک بجے اسکا فون بجاتا تھا۔ وہ نمبر دیکھنے لگی ازہان کالنگ تھا۔ اسنے فون کٹ کر دیا تھا۔ لیکن فون پھر سے بجنے لگا اسنے کئی بار فون کاٹا تھا لیکن دوسری طرف تو ضدی انسان بیٹھا تھا۔ اب بھی فون کاٹ کر سوچا ف کر رہی تھی کے اسکا مسیج اسکرین پر چمکنے لگا۔ کال رسیو کرے ورنہ ابھی گھر پر آ جاؤنگا۔ اسنے اگنور کیا اور فون آف کر دیا۔ تھیک پندرہ منٹ بعد اسے اپنے گھر کے باہر ہارن کی آواز سنائی دی تھی۔ رات کے دیڑ بج رہے تھے۔ سارے لوگ نیند میں مشغول تھے اور یہ انسان وہ خاموشی سے اٹھ کر اندھیرے کمرے کی کھڑکی سے جانکھا تو وہ اپنی کار میں موجود ہارن پے ہارن دے جا رہا تھا۔ حیا کو اس بد تمیز اور اکڑ مزاج انسان کو پیٹنے کا دل کیا تھا لیکن وہ بیڈ کے قریب رکھے فون کو اٹھا کر سوچا آن کر کے کال ملانے لگی۔

جسے دوسری بیل پر ہی اٹھالیا گیا تھا۔ یہ کیا بد تمیزی ہے مسٹر یہ شریفوں کا ایریا ہے یہاں تمہاری گھٹیا حرکتیں نہیں چلے گی سمجھے اب دفا ہو یہاں سے۔ وہ فون رکھنے لگی۔ جب ازہان کو آواز گونجی تھی۔ فون کٹ کرنے کی کوشش بھی مت کرنا ورنہ تمہارے سارے ایرے کے شریفوں کو اکھٹا کر لوں گا، ازہان کبھی دھمکی نہیں دیتا پکوپتا ہے نا۔ اس ذلیل

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

انسان سے کچھ بعید نہی کیا جاسکتا تھا اسلئے خاموش ہو گئی وہ، اب بولنے کیا کہنے کیلئے مجھے کال کی تھی اگر دھمکی دینے کیلئے کی ہے تو میں آپکی دھمکیوں سے نہی ڈرتی ہوں۔ ارے کون کبخت دھمکی دیگا وہ بھی آپکو، ازہان کار کی سیٹ کو پیچھے کرتے ہوئے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ میں تو اسلئے کال کر رہا تھا کہ آپ کے پاس کل شام تک کا وقت ہے جواب صرف ہاں میں ہونا چاہئے تاکہ آپکو عزت سے رخصت کروا کر لے جاؤں۔ بند کرو اپنی بکواس وہ دھاڑی تھی۔

میرا جواب نہ ہی ہے اور نہ ہی ہوگا سمجھے آپ میں کبھی بھی ایسے شادی نہی کرونگی۔

افن کتنی خوبصورت آواز ہے تمہاری تم ساری رات ایسے ہی بولتی رہو میں سنتا رہوں گا۔ مجھے نیند ہی نہی آرہی ہے بس اس پل کا انتظار ہے جب تم پوری طرح سے میری ہو جاؤ گی۔ جسٹ شٹ اپ اسکی ایسی گفتگو پر وہ آگ بگولہ ہو گئی تھی۔ ابھی کے ابھی یہاں سے جائے ورنہ میں پولیس کو فون کر دوں گی۔ تو کرو میں یہی ہوں۔ وہ بھی ڈھیٹ تھا مسکرا کر جلاتے ہوئے کہنے لگا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

آپ جیسا گھٹیا اور ذلیل انسان میں نے کہی نہیں دیکھا۔ افسانہ اتنی تعریفیں ابھی سے مت  
کرو یا رتھوڑی شادی کے بعد کے لئے بھی بچا کر رکھو۔ وہ بھی ازہان تھا مجال تھی اسکی کوئی  
بھی بات کا برامانتا۔

ابھی اور اسی وقت میں سر کو کال کر کے بتاتی ہوں کہ انکلیڈیا یہاں کیا کر رہا ہے۔ بتاؤ بتاؤ شوق سے بتانا میں یہی ہوں وہ اسے زچ کر رہا تھا۔

حیا جیسے عاجز آگئی تھی اسے کال ڈسکنکٹ کر دی تھی۔

فون پھر سے بجنے لگا۔ وہ پھر سے ہارن بجانے لگا۔

حیا نے کال رسیو کی تھی۔ آخر چاہتے کیا ہو تم وہ اب آپ سے تم پر آگئی تھی۔

[illegible]

بکواس بند کرو سمجھے۔ چلو بند کر دیا کل تک وقت ہے تمہارے پاس کل سات بجے کال کرو نگا میں مجھے جواب چاہئے ورنہ!!!!!! ورنہ کیا وہ بھی غصہ سے پوچھنے لگی۔

## Classic Urdu Material

آگے جو ہو گا اسکی ذمے دار تم خود ہو گی۔ چلو اب تنگ نہی کرتا میں اب جا رہا ہوں لیکن کل کال کرونگا۔

حیا نے کال ڈسکنکٹ کی تھی اسکی گاڑی کے اسٹارٹ ہونے کی آواز آئی تھی اسنے سکون کا سانس لیا تھا۔

وہ اٹھ کر وضو کر کے تہجد کی نماز کے لئے کھڑی ہو گئی تھی۔ ساری رات بس وہ اپنے رب کے پاس بہتری کی دعا مانگتی رہی تھی۔

صبح بی کوناشتہ دے کر اپنے کمرے میں آئی تھی اسکا فون بجنے لگا تھا۔ ازہان کالنگ تھا اسنے فون ڈسکنکٹ کر کے سائیڈ کے ڈرائر میں ڈال دیا تھا۔ لانڈلائن بھی اسنے ڈسکنکٹ کر دیا تھا۔ وہ ابھی چاشت کی نماز کے لئے جا رہی تھی جب خالدہ آنٹی اسکے کمرے میں آئی تھی۔

آنکے ہاتھ میں ریڈروزس کا بکے تھا۔ یہ کسکا ہے آنٹی وہ یہ کوئی لڑکا دیکر گیا تھا کہ رہا تھا اپکو دیدوں۔ حیا پھولوں کا بکے دیکھنے لگی اس میں ایک کارڈ تھا۔ وہ بکے لے کر خالدہ آنٹی کو جانے کا کہر اس میں لگا کارڈ کو کھول کر دیکھنے لگی جو ہارٹس پر لکھا تھا بیوٹی فل فلور فارمانی



## Classic Urdu Material

لوولی بیوٹیفل فیوچر فائف۔ اسنے وہ کارڈ کے کئی ٹکڑے کئے تھے اور کھڑکی سے خالدہ آنٹی کے بیٹے کو بلا کر ان پھولوں کو گیٹ کے باہر ہی رکھنے کا کہہ دیا تھا۔ وہ سارا دن پریشان رہی تھی۔ اسکی دھمکیاں اسکی باتیں اسے مزید نفرت ہو رہی تھی ازہان سے۔

آج بی کی طبیعت بھی کچھ ٹھیک نہی لگ رہی تھی شام کو انکی دوائی دیکر اپنے کمرے میں آئی تھی۔ سارا دن گزر گیا تھا لیکن اسے ڈر تھا کہ وہ پھر سے آکر گاڑی کا ہار نہ بجائے لیکن وہ نہی آیا تھا وہ سو گئی تھی سکون سے۔ اگلے صبح وہ چاشت کی نماز پڑھ کر بی کی دوائیاں لینے کے لئے ڈیکل اسٹور آئی تھی۔ اسے محسوس ہوا تھا کوئی اسکے تعاقب میں ہے۔ وہ دوائی لیکر پارکنگ ایریا میں آئی تھی جب اسکے سامنے ازہان کی گاڑی آکر رکی تھی۔ وہ گاڑی سے اتر کر اسکے قریب آیا تھا۔ تم کیا۔ وہ اس سے پہلے کچھ بولتی وہ اسکے نقاب کے اندر سے اسکی ناک پر مال رکھ چکا تھا۔ اگلے پل وہ اپنا ہوش و حواس کھو چکی تھی۔ ازہان نے اسے ایسے ہی اٹھا کر اسے پیچھے لٹایا تھا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔



معزرت کل۔ اپنی نہی دے پائو نگئی

حیا نے اپنی آنکھیں دھیرے دھیرے سے کھولی تھی، اسے ابھی بھی اپنا سر چکراتا محسوس ہو رہا تھا۔ اجنبی ماحول، اجنبی کمرہ اور سارے کمرے میں پیہہ ٹینگس اور جابجا پردے لگے

ہوئے تھے اے سی کی ٹھنڈی ہوا میں پردے لہرا رہے تھے، نفاست سے سجاوہ غیر مانوس سی خوشبو اور غیر مانوس بستر وہ سر پکڑے اٹھ کر کمرے کا جائزہ لینے لگی تھی، وہ بیڈ سے اتر کر اپنے زہن پر زور ڈالنے لگی، اگلے پل اسکے زہن میں جھماکا سا ہوا تھا۔

وہ توبی کی دوائی لینے گئی تھی، اور راستہ میں ازہان نے گاڑی اسکے پاس قریب روکی تھی۔ اسے پہلے وہ کچھ کہتی اسے ایک عجیب سی بو والا رومال اسکے منہ پر رکھ چکا تھا جسکے بعد اسے کچھ بھی یاد نہی تھا۔

اس وقت جو سب سے پہلے اسکے دماغ میں خیال آیا تھا اس سے اسکے رونگھٹے کھڑے ہو گئے تھے وہ اپنے آپ کو چھو کر دیکھنے لگی وہ ویسی ہی حالت میں تھی عبایا پہنے چہرے پر نقاب ڈالے اسے کچھ اطمینان ہوا تھا۔

نجانے کتنی دیر سے وہ بے ہوش تھی اور بی کا کیا حال ہوگا، اسکی پرس موبائل کچھ بھی نہیں تھا اسکے پاس وہ کمرے کے ڈور کے پاس آئی تھی اسکاناب گھمایا تو وہ کھل گیا تھا۔ وہ ہال میں آگئی تھی جہاں بیش قیمتی پیہ ٹینکس، فرنیچر اور کارپٹس بچھے ہوئے تھے۔ وہاں کوئی نہیں تھا وہ جلدی سے مین ڈور کے پاس آئی تھی جو لاکڈ تھا وہ ڈور کو کھولنے کی جدوجہد کر رہی تھی!!!!!! مس تانیہ۔۔۔۔۔ پیچھے سے آواز آئی تھی۔ وہ مڑ کر دیکھنے لگی جہاں ایک بڑے سے صوفہ پر ازہان بڑے طمطراق سے ٹانگ پر ٹانگ جمائے بیٹھا تھا۔

آپ یہاں سے بنا مرضی کے کہی بھی نہیں جاسکتی ہیں وہ موبائل کو گھماتے ہوئے کہنے لگا!!!!

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
آپ ہوتے کون ہیں مجھے پابند کرنے والے وہ غصہ سے کہنے لگی تھی۔  
آج بھی تک تو کچھ نہیں لیکن شام تک ہو جائو نگاہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔

مجھے اپنی بکواس نہیں سننی ہے دروازہ کھولیں مجھے گھر جانا ہے میری ماں میرا انتظار کر رہی ہو گئی۔

## Classic Urdu Material

اتنی جلدی کیا ہے تانیا جی!!! چلی جائے گا ایک بار نکاح ہو جائے میں خود آپکو آپکے گھر  
چھوڑ آؤں گا۔

میں نے کہا نہ مجھے ابھی جانا ہے دروازہ کھولیں وہ چلاتے ہوئے کہ رہی تھی۔  
آواز نیچی رکھیں مس تانیہ۔۔۔۔۔ نہی رکھو گی آپ ایک نہایت ہی گھٹیا انسان ہیں آج  
جو گری ہوئی حرکت کی ہے نہ آپ نے وہ بالکل بھی ٹھیک نہی ہے۔ مجھے اپنی کوئی بھی گھٹیا  
بکواس نہی سننی۔۔۔۔۔

وہ ناگواری سے کہنے لگی۔۔۔۔۔ ابھی میں نے کوئی ایسی گری ہوئی حرکت نہی کی ہے۔ وہ  
اُٹھتے ہوئے کہنے لگا۔

مجھے یہاں کیڈنپ کر کے لائے ہیں اور کہہ رہے ہیں آپ نے کوئی گری ہوئی حرکت نہی  
کی وہ حقارت سے کہنے لگی۔

## Classic Urdu Material

یہ صرف آپ کی وجہ سے ہوا ہے میں نے کہا تھا نہ کل تک جواب دینا لیکن آپ نے اپنا فون آف کر کے رکھ دیا تھا اور گھر کا بھی اور تو اور میں نے پہلے ہی بتایا تھا کی اگر مجھے جواب نہی ملا تو اسکے بعد میں جو بھی کرونگا اسکی ذمہ دار صرف آپ ہونگی۔

میں پوری عزت کے ساتھ آپ کو اپنا ناچا ہتا تھا لیکن آپ نے یہ موقع ہی نہیں دیا؛؛؛ اور مجھے یہ قدم اٹھانا پڑا۔

اسلئے بہتر ہے چپ چاپ شادی کیلئے مان جائیں نکاح ہونے کے بعد میں خود آپکو آپکے گھر چھوڑ آؤنگا۔

غلط فہمی ہے آپکی میں کسی بھی حالت میں آپکے ساتھ شادی بالکل نہیں کرونگی سمجھے آپ۔۔۔ ازہان اسکی طرف بڑھا تھا۔ اس سے پہلے وہ اسکی طرف آتا وہ دیوار پر لگی بندوق کو نکال کر کھڑی ہو گئی تھی۔ خبردار جو میرے قریب بھی آئے تو وہ اسکی طرف بندوق کرتے ہوئے کہنے لگی ازہان اسکے قریب آنے لگا اور تانیہ نے ٹریگر دبایا تھا۔

اگلے پل ازہان کا قہقہہ پورے ہال میں گونجا تھا۔ ہا ہا ہا ہا

## Classic Urdu Material

نشانہ اچھا تھا شیرنی جی لیکن بے سود، وہ جیسے اسکا مزاق اڑا رہا تھا۔ اگر مجھے مارنے کا شوق ہے تو اس سے مارو اس میں گولیاں بھی ہیں، وہ دیوار پر لگی ایک پینٹنگ کو نشانہ بناتے ہوئے گولی چلائی تھی۔ جس سے پینٹنگ گر کر اسکا گلاس کرچی کرچی ہوا تھا۔۔۔

وہ اس کے ہاتھ سے بندوق چھینتے ہوئے گن دینے لگا جسے تانیہ نے دور پھینکا تھا۔ کیا ہوا مارو گی نہیں مجھے

وہ اسکے قریب کھڑے کہنے لگا۔

سر کھانا ریڈی ہے!!!!!! آندرونی دروازے سے ایک لڑکی ہال میں داخل ہو کر کہنے لگی۔

روم میں رکھ دو اور ہاں میری مسس کا شادی کا جوڑا کہا ہے۔ جی سر وہ بھی میں نے روم میں

رکھوا دیا ہے۔

گوڈاب آپ جاسکتی ہیں۔ وہ تانیہ کی طرف مڑا تھا لیکن تانیہ گن اٹھائے اپنے کپٹی پر رکھے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

بہت شوق ہے نہ آپکو شادی کا!!!!!! جب میں ہی نہیں رہو گی تو شادی کیسے کریں گے۔ وہ  
ٹریگر کو دبانے لگی لیکن اس بار بھی بے سود تھا، اس میں بھی گولیاں نہیں تھیں، سامنے کھڑا  
شخص فحانہ مسکراہٹ سجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

کیا ہے نہ تانیہ جی میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا آپکے معاملے میں اسلئے میں نے سارے گھر  
کے اوزار ہٹا دئے ہیں کیونکہ مجھے پہلے ہی پتا ہے میری ہونے والی بیوی اوزاروں سے کھیلتی  
ہے۔ وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔

اسکی مسکراہٹ تانیہ کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی وہ بھری ہوئی شیرنی کی طرح اندر  
کی جانب بھاگی تھی، اندر بائیں طرف بنا کچن میں وہ آگئی تھی جہاں پہلے سے ہی وہ لڑکی  
موجود تھی۔ وہ ڈرائر میں اپنی مطلوبہ چیز دھونڈنے لگی جو اسے مل گئی تھی!!!!!! ازہان  
اسکے پیچھے ہی کچن میں آیا تھا اس سے پہلے وہ چھری لیکر اپنا کچھ نقصان کرتی ازہان نے اسے  
ہاتھ سے چھری لیکر دور پھینکا تھا۔۔۔۔۔ اور اسے گھسیٹھتا ہوا روم میں لا کر بیڈ پر پڑکا  
تھا۔۔۔

## Classic Urdu Material

میری نرمی کا غلط فائدہ مت اٹھانا کیونکہ مجھے جب غصہ آتا ہے تو میں اپنی ساری عزت نفس کو بالائے طاق رکھ کر تمہارا وہ حشر کرونگا کہ تم زندگی بھر یاد رکھو گی۔۔۔۔۔

۔ وہ اس وقت غضبناک تیور لئے ہوئے اسے تنبیہ کرنے لگا۔

وہ سہم کر پھینچے ہٹے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔

چپ چاپ کھانا کھا کر تیار ہو جانا شام کو ہمارا نکاح ہے جتنی جلدی یہ بات مان لو گی اتنا ہی آچھا ہو گا تمہارے لئے۔ سمجھی تم۔

میں مرجائو گی مگر تم سے نکاح بالکل نہیں کرونگی ذلیل انسان۔ وہ تنفر سے کہنے لگی۔ وہ

کمرے سے نکل رہا تھا جب اسکے الفاظ سن کر پلٹ کر آیا تھا۔

آورا سکا بازو اتنی زور سے دبوچا تھا کہ وہ کراہ کر رہ گئی تھی۔ ابھی میں نے ایسی کوئی زلیل

حرکت نہیں کی ہے اور رہی بات نکاح کی وہ تو تمہیں کرنا ہی پڑیگا کیونکہ تمہارے پاس اسکے

علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔

# Classic Urdu Material

سنا ہے تمہاری مدر کو کینسر ہے وہ آخری سٹیج پر ہیں۔ وہ اسکا ہاتھ چھوڑتے ہوئے کہنے لگا  
تھوڑی دیر کیلئے بیٹھ کر سوچو اگر انہیں تمہاری وہ وڈیود کھائو نگا تو کیا حال ہوگا۔ ارے ہاں  
انہیں بھی تو پتا چلیں انکی بیٹی نے کیا کیا ہے ابھی میں پولیس بھیجتا ہوں تمہارے گھر وہ فون  
میں کسی کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے کہنے لگا۔

نہی تم ایسا نہی کر سکتے۔!!!!!!! وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

کیوں نہی آخر انہیں بھی پتہ چلے انکی بیٹی نے کیا کیا ہے۔ کسی کے شیرز کے سپر چوری

کر کے اپنے نام کروا کر پھر اسکو کسی اور کو بیچ دینا،۔۔۔۔۔

"بس اگر تم مجھ سے یہ سب بدلہ لینے کیلئے کر رہے ہو تو میں تمہیں وہ پیپر ز دینے کیلئے تیار ہوں۔" تم مجھے یہاں سے جانے دو میں تمہیں سارے پیپر ز لوٹا دوں گی۔۔۔ تم جو بھی کہو گے میں تمہیں دینے کیلئے تیار ہوں۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔ نکاح کے لئے تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔ کیونکہ اسکا بدلہ صرف نکاح  
ہے۔ وہ یہ کمکر باہر چلا گیا تھا

## Classic Urdu Material

وہ بے بسی سے اسے جاتے دیکھتے رہ گئی تھی۔

پھر اُٹھ کر واش روم میں آکر وضوع کیا اور نماز کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔ آج جتنی اذیت اسے محسوس ہو رہی تھی اتنی تو الیزا کے تکلیف دینے پر بھی نہیں ہوئی تھی۔

وہ نماز پڑھ کر بہتری کی دعا کر رہی تھی۔۔۔ کبھی کبھی جو قسمت میں لکھ دیا جاتا ہے اسکا بدلنا ناممکن ہو جاتا ہے انسان کو ناچاہتے ہوئے بھی وہ چیز کو قبول کرنی پڑ جاتی ہے کیونکہ انکے لئے انکے رب نے یہ چنا ہوتا ہے جس میں بندے کی بہتری ہوتی ہے

ازہان کچھ شاہ پرز لئے کمرے میں آیا تھا اور ویسے ہی چلا گیا تھا۔

اسکے ساتھ وہی لڑکی تھی جو کچن میں تھی۔ کھانا لا کر چھوٹی سی میز پر کھانا رکھنے لگی۔

میم کھانا کھالیں "وہ خاموش جائے نماز پر بیٹھی ہوئی تھی" اور میم کچھ دیر میں بیوٹیشن بھی آجائیں گی۔

وہ اُٹھ کر میز پر رکھا گلاس دیوار پر دے مارا تھا اور چیزوں کو اٹھا کر پھینکنے لگی تھی۔ شاہ پر ز اٹھا کر دور پھینکا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

دفعہ ہو جائو یہاں سے وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔۔۔ اور یہ کھانا بھی لیکر جائو۔۔۔۔

وہ لڑکی ڈر کر باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔ کچھ دیر بعد ازہان تن فن کرتا آیا تھا۔ روم پر ایک طائرانہ نگاہ ڈال کر وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔۔۔

اٹھو اور تیار ہو جائو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔  
پلیز مجھے جانے دو۔ وہ نرمی سے کہنے لگی۔۔۔۔

دیکھو شادی کوئی معمولی رشتہ نہیں ہے، اسے دل سے قبول کیا جاتا ہے۔ جب میں دل و دماغ سے راضی ہی نہیں ہوں تو کیوں میرے ساتھ زبردستی کر رہے ہو پلیز مجھے جانے دو میری ماں میرے لئے پریشان ہو رہی ہونگی انکی دوائی لینے گئی تھی میں اور تم۔۔۔۔  
وہ رونے لگی میں نے تمہاری مدرکی دوائیاں گھر پہنچا دی ہے، اور فون کر کے بتا دیا کہ تم میرے ساتھ ہو۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

وہ بھی تھل سے کہنے لگا اسلئے بنا کوئی رکاوٹ ڈالے چپ چاپ تیار ہو جائو۔۔۔۔۔ وہ اسے

آج بخشنے کہ بلکل بھی موڈ میں نہی تھا جیسے !!!!!!!!!!!

تانیہ کو اس سے شدید سی نفرت محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ اسکے کپڑے اٹھا کر لے آیا تھا۔۔۔۔۔ چپ چاپ تیار ہو جائو۔۔۔۔۔

وہ کپڑے رکھ کر باہر چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

ازہان تیار ہو کر آیا تھا وائٹ سوٹ میں وہ بے حد ہی انڈسم اسمارٹ اور ڈیشنگ لگ رہا تھا

۔۔۔۔۔ جب تانیہ کو دیکھنے اسکے کمرے میں آیا تو وہ نماز پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اسکے

نزدیک آ کر بیٹھ گیا تھا وہ نماز پڑھ کر ابھی دعا کہ لئے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

وہ کچھ دیر اسکا انتظار کرتے رہنے کے بعد اسکے نزدیک آیا تھا وہ نیچی نظریں جھکائے پتا نہی

کیا مانگ رہی تھی اس نے آج تک اسے دیکھا نہی تھا۔۔۔۔۔ وہ اسے نکاح کے بعد ہی دیکھنے

کا خواہشمند تھا۔۔۔۔۔ اسلئے جب اسکے اٹھنے کا کوئی ارادہ ناپا کر وہ اسے پکارنے لگا تانیہ

۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ریڈی ہو جائو وہ ویسے ہی جائے نماز پر بیٹھی رہی تھی۔۔

ازہان اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچنے لگا۔۔۔۔۔ تم تیار ہوتی ہو یا میں خود تمہیں تیار کروں۔۔۔۔۔

وہ ہار مانتے ہوئے کپڑے اٹھا کر واش روم کی طرف چل دی تھی۔۔۔۔۔ سنو تمہارے لئے سرپرائز ہے جو تمہیں نکاح کے وقت پتا چلیگا۔۔۔۔۔

یہ نکاح زبردستی ہو رہا ہے۔۔۔ لیکن میرے دل میں تم کبھی بھی جگہ نہیں بننا پائو گے۔۔۔۔۔ اور زبردستی کے رشتہ زیادہ دیر ٹکا نہیں رہ سکتا ہے۔۔۔۔۔

وہ واش روم میں گھس گئی تھی پانی کے کئی چھینٹے منہ پر مارے تھے۔۔۔۔۔ اس کے اندر کچھ

مرسا گیا تھا زندگی میں پہلی بار وہ خود کو بہت کمزور محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اس نے کبھی

سوچا ہی نہیں تھا اسکی زندگی میں ایسا بھیانک دن بھی آئیگا۔۔۔۔۔ لینس نکال دئے تھے اس

نے آنکھوں سے۔۔۔۔۔

گولڈن لانگ گائون پہنے وہ مرے قدموں سے باہر آئی تھی!!!! اسکی دلی کیفیت سے  
انجان بیوٹیشن اس پر یزاد پیکر کو دیکھ حیران تھی بڑی بڑی نیلی آنکھیں۔۔۔۔ سفید  
دودھیا جیسی رنگت اور خوبصورت سلکی لمبے اوپر سے اسٹریٹ اور نیچے سے کرلی ہیر وہ بس  
اس حسینہ کو دیکھتی رہ گئی تھی وہ چپ چاپ آکر دریسنگ ٹیبل کے پاس بیٹھ گئی تھی۔  
بیوٹیشن اور وہ لڑکی باتوں میں مصروف تھے۔۔۔۔ اس کے حسن کی تعریف کر رہے  
تھے۔

وہ خاموشی سے تیار ہو گئی تھی میک آپ کو اس نے منع کر دیا تھا۔۔۔۔ ڈریس کے اوپر  
میچینگ کا بڑا دوپٹا اور اسی کی میچنگ کا نقاب تھا۔۔۔۔ وہ بس بت بنی بیٹھی ہوئی  
تھی۔۔۔۔

ازہان نے اپنے دو تین دوست اور انکی بیویوں کو انوائٹ کیا تھا باقی کوئی نہیں تھا۔۔۔۔ خاضی  
صاحب بھی آگئے تھے۔

نکاح کا وقت بھی آگیا تھا۔۔۔۔۔ وہ بس پتھر کی طرح جی بیٹھی تھی نظریں جھکائے  
قسمت کی ستم ظریفی پر اسے رونہ بھی نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔ اسے چپی لگ گئی تھی۔

## Classic Urdu Material

کچھ لڑکیاں اسے نکاح کے لئے باہر لانا چاہتی تھی لیکن وہ ہل بھی نہیں رہی تھی۔ ان میں سے ایک نے ازہان کو بتایا تو، وہ چہرے پر ناگواری لئے کمرے میں آیا تھا اور اسے زبردستی باہر لایا تھا وہ کسی بے جان سے جسم کے ساتھ اسکے ساتھ چلی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

آسے لا کر ایک صوفے پر بٹھا کر وہ دوسری طرف کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔ بیچھ میں پردا تھا۔۔۔۔۔

خاصی صاحب کے اگلے الفاظ اسکی سماعت پر جیسے بم پھوڑے تھی۔۔۔۔۔

حیا شیراز بنت شیراز ہمدانی کیا آپ کو ازہان ہمدانی بنت شہباز ہمدانی کے ساتھ نکاح قبول ہے تین بار پوچھنے پر بھی جب کوئی جواب نہیں آیا تو ازہان اسکے پاس آیا تھا وہ اسکے چہرے کے تاثرات دیکھنا چاہتا تھا لیکن۔ نقاب میں وہ نیچی نظریں کئے بیٹھی تھی۔۔۔ اس سے پہلے وہ اسکے ساتھ کچھ کرتا!!!!!!

قبول ہے۔۔۔۔۔ اسکے اندر سے کہی سے آواز آئی تھی۔۔۔ وہ واپس وہی چلا گیا۔۔۔۔۔ حیا نے کانپتے ہاتھوں سے پیپر پر سائین کئے تھے۔۔۔ مبارک سلامت

## Classic Urdu Material

کاشور گونجا تھا۔۔۔ لیکن اگلے لمحہ وہ اپنے حوش و حواس کھو بیٹھی تھی اور زمین پر گری  
تھی۔۔۔۔

.....  
22 epi

ازہان اسے اپنی بانہوں میں اٹھائے اپنے کمرے میں آیا تھا۔۔  
بیڈ پر لٹا کر نیم تاریک کمرے میں اسکے چہرے کا نقاب ہٹا کر اس پر بلیںکیٹ اڑھا کر باہر چلا  
آیا تھا۔۔۔۔

وہ کئی دیر تک بے ہوش رہی تھی جب آنکھ کھلی تو خود کو نیم تاریک کمرے میں پایا  
تھا۔۔۔۔ اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اس پر ایک قیامت آ کر گزر گئی تھی۔۔۔۔ وہ بیتے  
وقت کو یاد کرنے لگی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

**Tapta Sehra (Episode 1 to 32)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



# Classic Urdu Material

وہ بیڈ کے نیچے کونے میں گھٹنوں کو فولڈ کر کے چہرے کو چھپائے بیٹھی اپنی قسمت پر ماتم کرنا چاہتی تھی لیکن اسکے آنسوؤں آج اسکا ساتھ نہیں دے پارہے تھے وہ بت بنی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

ازہان اسکی کیفیت کو سمجھتا۔۔۔ وہ شاید بنا کھائے یا پھر صدمے سے بے ہوش ہو گئی تھی۔۔

ازہان باہر اپنے دوستوں کو دواغ کر کے اسکے لئے کھانا لیکر کمرے میں آیا تھا، لائٹ آن کر دی تھی لیکن وہ بیڈ پر نہیں تھی وہ میز پر کھانا رکھ کر پلٹا تو، حیا بیڈ کے کونے میں گھٹنوں میں سر دئے بیٹھی تھی۔۔۔۔

**از ہاں اسکے قریب جا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ حیا۔۔۔**

یہ نام وہ صرف بی کے منہ سے سننے کی عادی تھی آج کسی اور کے منہ سے سن کر اسے عجیب سا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ بنا کوئی جنبش کئے ویسے ہی بیٹھی رہی تھی۔۔۔۔۔ حیا

## Classic Urdu Material

کھانا کھالو۔۔۔۔۔ وہ نرمی سے اسے پکارنے لگا۔ لیکن حیا کچھ بھی سننا نہی چاہتی تھی  
جیسے۔۔۔۔۔

کیا ملا تمہیں یہ سب کر کے وہ ویسے ہی سر جھکائے پوچھنے لگی تھی۔۔۔۔۔  
ازہان اسکے روبرو بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ اگر یہی سوال میں تم سے پوچھوں تو۔۔۔۔۔ وہ سر  
اٹھائے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ اسکے چہرے پر نقاب تھا۔۔۔۔۔  
ازہان اس ایک پل میں مسمرانز ہو گیا تھا اسکی آنکھیں اتنی خوبصورت تھی بڑی بڑی نیلی  
آنکھیں۔۔۔۔۔ مطلب وہ اپنی آنکھوں کو بھی لینس میں چھپا کر رکھتی تھی۔۔۔۔۔  
وہ بس اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ ہاتھ بڑا کر اسکے چہرے سے نقاب گرایا  
تھا۔۔۔۔۔  
وہ اسکی سحر انگیز خوبصورتی میں کھوسا گیا تھا۔۔۔۔۔ قدرت کے حسین شاہکاروں میں  
سے ایک یہ بھی تھی۔۔۔۔۔ حیا نے اس سے نگاہ پھیر لی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

**Tapta Sehra (Episode 1 to 32)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

حیا۔۔۔۔۔ وہ اسے پکار بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ کوئی اس سے پوچھتا ایک ہی شخص سے بار بار محبت کیسے ہوتی ہے وہ بتاتا اسے اس لڑکی سے ہر بار پہلے سے زیادہ محبت ہوئی تھی بنا دیکھے لیکن آج محبوب کا دیدار اسے اپنے ہوش میں آنے ہی نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔ اس کا طلسم اسکے الفاظ نے توڑے تھے۔۔۔۔۔ مجھے گھر جانا ہے ابھی کے ابھی وہ غصہ میں کہہ رہی تھی وہ اسکی نظروں کو برداشت کرتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ سنبھل کر بیٹھ گیا تھا اسے اپنے حرکت عجیب لگی تھی۔۔۔۔۔ ابھی باہر بہت تیز بارش ہو رہی ہے

کل صبح چلیں گے وہ کھانے کاڑے اسکے سامنے رکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔ کھانا کھا لو تم نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہے۔۔۔۔۔ مجھے تھوڑا زہر لا کر دیدو میں وہ کھالونگی اسکی بات پر وہ اسے گھورنے لگا۔۔۔۔۔ ابھی نہیں حیا جی ابھی آپ کو بہت زندگی جینی ہے میرے ساتھ اپنے بابا کے ساتھ۔۔۔۔۔ نہیں مجھے کسی کے ساتھ نہیں جینا تا تمہارے ساتھ نا اس شخص کے ساتھ وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ میں شدید نفرت کرتی ہوں تم سب سے سمجھے تم۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

# Classic Urdu Material

وہ تاسف سے سر ہلانے لگا۔۔۔۔۔ حیا۔۔۔۔۔ مت لو میرا نام حیا تمہارے لئے اور  
سب کیلئے مر چکی ہے میں صرف تانیہ ہوں۔۔۔۔۔

وہ اُٹھ کر اسکے پاس آیا تھا، میں نہیں جانتا تم اتنے سال کہاں تھی کس حالت میں تھی لیکن میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ تم نے شاید بہت اذیتیں جھیلی ہیں۔۔۔ تمہاری آنکھوں کی اداسی ہمیشہ مجھے ڈسٹر ب رکھتی تھی۔۔۔۔ اگر تم مشکل وقت سے گزر رہی تھی یقیناً جانو چاچو بھی پچھلے اکیس سال سے سوئے نہیں ہیں۔۔۔۔ انہوں نے تمہیں کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا تھا۔۔۔۔ آج بھی ان کی آنکھوں میں مجھے انکی تکلیف تمہارا جدائی کی ترپ اور درد نظر آتا ہے۔۔۔۔ واہ نائس ڈائلا گھس ازہان ہمدانی لیکن میں تمہاری کسی بھی بات پر متفق نہیں ہوں۔۔۔۔۔ وہ برہم ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اتنی بدزن کیوں ہو حیا، ایک بار انکی جگہ پر خود کو رکھ کر دیکھو۔۔۔۔۔

نہی رکھنا مجھے کسی کی جگہ پر خود کو وہ میرے لئے مرچکے ہیں۔۔۔۔۔ ایسے باپ ہونے سے اچھا تھا وہ میری ماں کی جگہ خود مر جاتے۔۔۔۔۔ چٹاخ!!!!!!!!!!!!!!

## Classic Urdu Material

ازہان نے اسے ٹھہر مارا تھا۔ تمہارے اندر نفرت اتنی بھری ہوئی ہے کہ تم کچھ بھی سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کھو چکی ہو۔۔۔ وہ تلخ لہجہ میں کہہ رہا تھا۔۔۔

خبردار چاچو کو کچھ بھی کہا تو میں خود انکی ہر تکلیف کا گواہ ہوں سمجھی تم۔۔۔۔۔

وہ چہرے پر ہاتھ رکھے اسے پھٹی پھٹی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ آپکو کیا لگتا ہے

مسز حیا ازہان میں آپکو پہچان نہی پایا میں نے تمہاری تلاش میں اپنے بہت سارے دوستوں کو کہا ہوا تھا۔۔۔۔ یہ تلاش پچھلے اکیس سال سے چل رہی ہے۔۔۔ کینیڈا میں یاد ہے جب

مجھے کال آئی تھی جب میٹینگ کے بعد ہم باہر نکل رہے تھے تو میرے دوست کی کال تھی

جسے تمہیں ڈھونڈنے کیلئے کہا تھا۔۔۔ اسنے بتایا کہ کچھ دن پہلے ایک لڑکی آکر چاچو کے

پڑوسی سے پوچھتا چھ کر کے گئی ہے۔ وہی گھر جہاں چاچو، چاچی اور تم رہتی تھی۔۔۔۔ جو

چہرے کو ڈھکے ہوئے تھی۔۔۔ مجھے پھر بھی سمجھ نہی آئی تھی جب میں بات کر کے کار

کے پچھلے والے سائڈ سے آ رہا تھا تو تم پیپر زپڑھنے اور اسکی تصویر لینے میں اتنی منہمک تھی

کہ تمہیں میری آہٹ بھی محسوس نہی ہوئی تھی۔۔۔۔ میں تمہیں شرمندہ نہی کرنا چاہتا

تھا اسلئے دوسری طرف سے جا کر آگے سے آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے تم پر اسی وقت شک

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

ہو گیا تھا جب تم کینیڈا میں میرے پرپوز کرنے پر کہا تھا کہ تم مجھ سے نفرت کرتی ہو پورے خاندان سے بھی نفرت کرتی ہو اس وقت تمہاری بات مجھے کھٹکی تھی۔۔۔ اس کے بعد جب تم اکیڈنٹ سے سر کو چوٹ لگنے کی وجہ سے بیہوش ہوئی تھی اس وقت آمنہ آنٹی کی کال آئی تھی۔۔۔۔ میں نے یونہی فون رسیو کیا تھا لیکن ان کے الفاظ نے مجھ پر گویا آسمان ٹوٹ کر پڑا تھا۔۔۔۔ وہ مجھے تم سمجھ کر کہنے لگی۔۔۔۔ "حیا کہاں ہو بیٹا مجھے تمہاری فکر ہو رہی تھی کال کیوں نہیں کیا صبح سے" اس کے بعد میں نے فون کٹ کر دیا۔۔۔ اس وقت میں صرف اور صرف تمہاری نفرت کی وجہ جاننا چاہتا تھا۔۔۔۔ اس وقت اللہ بھی میرے ساتھ تھا۔۔ اس نے تمہاری سچائی میرے آگے رکھی لیکن میں آج بھی یہ جاننے سے خالص ہوں کہ تم اتنے سال کہاں تھی کس حالت میں تھی۔۔۔۔ وہ سب کچھ کمر اس کی طرف دیکھنے لگا جو بے جان سی لگ رہی تھی۔۔۔۔ اس کے قریب آیا تھا۔۔۔۔ اپنے ہاتھوں سے اس کا چہرہ اٹھایا تھا۔۔۔۔ حیا گھر چلو چاچو تمہارا بہت سالوں سے انتظار کر رہے ہیں انکی آنکھیں ترس گئی ہیں تمہیں دیکھنے کیلئے وہ نرمی سے کہہ رہا تھا۔۔۔۔ حیا نے اس کے ہاتھوں کو حقارت سے جھٹکا تھا۔۔۔۔۔ خبردار میرے قریب آئے تو میں نہیں مانتی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

اس شادی کو نہ میرا تم سے کوئے رشتہ ہے اور نہ ہی تمہارے خاندان سے سمجھے تم میں کبھی  
بھی اس جہنم میں نہی جائو گی۔۔۔

شادی کوئی مزاق نہی ہے۔۔۔ تم اس وقت ہوش میں نہی ہو اس لئے اسے معمولی سمجھ  
کر کہ رہی ہو۔ چپ چاپ کھانا کھاؤ ورنہ میں زبردستی بھی کھلا سکتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اس  
وقت اتنی بدزہن تھی کہ اسے سمجھنا مشکل تھا۔۔۔۔۔

نہی کھانا مجھے مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔ وہ بد لحاظی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔

نہی!!!!!! اس وقت میں تمہیں کہی نہی لیجا سکتا ابھی کھانا کھا کر سو جاؤ۔۔۔۔۔ کل صبح

میں خود چھوڑ آؤنگا، وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر زبردستی بٹھاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

میں نے کہا نا مجھے نہی کھانا اسکے ہاتھ کی گرفت اتنی سخت تھی کہ اسکا بزود کھرہ

تھا۔۔۔۔۔ چپ چاپ کھانا کھاؤ اب وہ نوالہ بنا کر اسکے منہ میں ڈالنے لگا۔۔۔۔۔

حیا کو مجبوراً منہ کھولنا پڑا میرا ہاتھ چھوڑیں۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے چھوڑ دیتا یوں چپ چاپ کھانا

کھا لو۔۔۔۔۔ وہ اسکا ہاتھ چھوڑتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

# Classic Urdu Material

لگے تھے۔۔۔ ازہان کو اپنی اس معسوم سی بیوی پر ترس آیا تھا۔۔۔ کھانے کے بعد وہ برتن رکھ کر آیا تو وہ رونے میں مشغول تھی وہ اکرا سکے قریب بیٹھ گیا اور اپنے سوٹ کے جیب میں سے ایک ڈبہ نکالا تھا۔۔۔ پھر اسکی کلائی پکڑ کے اس ڈبہ سے سونے کو چوڑیاں نکال کو پہنانے لگا تھا۔۔۔۔۔ حیانے اپنے ہاتھ کھینچنے کی کوشش کی تھی لیکن اسکی گرفت مضبوط تھی پھر وہ ایک رنگ نکال کر اسکی انگلی میں پہنانے لگا یہ وہی رنگ تھی جو اس نے میڈن مال میں لیا تھا۔۔۔ خبردار اسے نکالاتو میں نے کبھی بھی ان کنگن اور اس رنگ کے بغیر تمہارے ہاتھ دیکھے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

اس سے کچھ بعید نہیں تھا وہ خاموش ہو گئی تھی یہ سب چیزیں وہ گھر جا کر بھی نکال کر پھینک  
سکتی ہے وہ دل میں سوچتے ہوئے وضوع بنانے والی روم میں گھس گئی تھی۔۔۔ ازہان  
کافون آیا۔ تھا وہ باہر چلا گیا تھا

حیا کا دل بہت گھبرا رہا تھا قیامت تو ٹوٹی تھی لیکن یہ دل کی بچپنی کیوں ہو رہی تھی اسے سمجھ نہی آ رہا تھا۔۔۔ وہ وضو بنا کر نماز کے لئے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔ ازہان اسی دوران کمرے میں آیا تھا۔۔۔ اور اسکی نماز ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔ حیا چلو

میرے ساتھ۔۔۔ وہ پریشان لگ رہا تھا۔۔۔ کہاں میں کہی نہیں جائو گی مجھے صرف گھر جانا ہے وہ اسکی باتوں کا مفہوم ازہان کے گھر جانے کا سمجھ کر کہنے لگی۔۔۔۔

ٹھیک ہے چلو میرے ساتھ یہ پہن لو وہ اپنے ساتھ لایا ہوا عبا یا اسے پہنے کا کہ رہا تھا۔۔۔۔ یہ میرا نہیں ہے۔۔۔ میں جانتا ہوں یہ میں لایا ہوں اسے پہن کر چلو میرے ساتھ۔۔

مجھے صرف گھر جانا ہے۔۔۔ ہاں گھر ہی لے جا رہا ہوں آنٹی کی طبیعت خراب اگے کے لفظ منہ میں ہی رہ گئے تھے۔۔۔ کیا ہوا بی کو۔۔۔ وہ اسکے پاس آ کر اسے جھنجھوڑنے

لگی۔۔۔ پلیز اس وقت کوئی سوال مت کرو پلیز حیا چلو۔۔۔ وہ عبا یا پہن کر اسکے ساتھ ہی چل دی تھی۔۔۔ تیز بارش میں ڈرائونگ کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا ازہان کے لئے لیکن وہ کیسے بھی وہاں پہنچنا چاہتا تھا۔۔۔ بار بقر اسکی نظر حیا پر پڑ رہی تھی۔۔۔

ازہان اگر میری بی کو کچھ بھی ہوا تو میں تمہیں زندگی بھر معاف نہیں کرونگی۔۔۔ حیا کی بھگی آواز سنائی دی تھینقاب میں سے۔۔۔۔ دو گھنٹہ کی بے مشکل ڈرائونگ کے بعد جب وہ گھر پہنچے تو سارہمدانی خاندان اسکے گھر میں موجود تھا۔۔۔ حیا کو اپنا آپ کو لیکر چلنا



## Classic Urdu Material

مشکل لگ رہا تھا اسکے پیر کانپ رہے تھے وہ خود کو گسیٹھتی ہوئی گھر کے اندر قدم رکھا تو سب سے پہلا انسان جو نظر آیا وہ۔ اسکا باپ تھا شیراز ہمدانی جو اسے پیاسی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ شہباز ہمدانی اس کے قریب آئے تھے وہ اس وقت کچھ بھی سمجھنے سے خاصہ تھی۔۔۔۔۔ شہباز ہمدانی نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا۔۔۔۔۔ وہ خانوشی سے سب کو نظر انداز کرتی بی کے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ اسنے چہرے سے نقاب ہٹایا تھا۔۔۔۔۔ بی کے پاس نو شین بیگم اور دو تین دوسری خواتین بھی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ وہ بی کو دیکھ پریشان ہو گئی تھی انکے چہرے پر آکسیجن ماسک تھا۔۔۔۔۔ بی۔۔۔۔۔ اسکی آواز کمرے میں گونجی تھی۔۔۔۔۔ بی جیسے اسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکی طرف نظر پھیر کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ بی کیا ہوا آپکو ایسے کیوں لیٹی ہیں اٹھیں نہ بی یہ آکسیجن ماسک کیوں لگائے ہیں وہ نرس کو دیکھ کر ہو چھ رہی تھی۔۔۔۔۔ بی اٹھیں نہ آپ مجھے پریشان نہی کر سکتی آپ جانتی ہونہ میں آپکی کتنی عادی ہوں اٹھونہ بی۔۔۔۔۔ وہ اپنے چہرے سے آکسیجن ہٹا کر اسے اپنے قریب اشارے سے بلایا تھا۔۔۔۔۔ وہ انکے قریب گئی تھی اسکی آنکھوں سے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



# Classic Urdu Material

آنسوں بہہ رہے تھے انہوں نے اسکی پیشانی کو چومنا تھا

\_\_\_\_\_ شتا \_\_\_\_\_ شتاد \_\_\_\_\_ شتادی \_\_\_\_\_ مب \_\_\_\_\_ مبارک \_\_\_\_\_ وه

انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ بی نہی بی اٹھیں بی میں آپ کو کہی نہی جانے دوں گی اٹھیں نا بی صبح  
تک آپ ٹھیک تھی اب کیا ہو گیا ہے اٹھیں نہ بی۔۔۔۔۔ وہ جیسے دیوانوں کی طرح چلا  
رہی تھی۔۔۔۔۔

ازہان۔۔۔۔۔ انہوں نے پکارا تھا اور اشارے سے اپنے اوپر دوپٹہ ڈالنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ نو شین بیگم روتے ہوئے انکے چہرے کو چھپا رہی تھی۔۔۔۔۔ عالیہ بھاگ کر ازہان کو بلا کر لائی تھی۔۔۔۔۔ ازہان کمرے میں آ کر حیا کے بگل میں نظریں جھکائے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ آپ کو کچھ نہیں ہو گا آپ ٹھیک ہو جائیں گی آنٹی۔۔۔۔۔

شک۔۔۔۔۔ شکر یہ پیٹا۔۔۔۔۔ تت۔۔۔۔۔ تت۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ نے  
 میری بات مان۔۔۔۔۔ کر۔۔۔۔۔ شادی کر لی۔۔۔۔۔

حیا پھٹی پھٹی نظروں سے بی کو دیکھ رہی تھی مطلب بی آپ نے ایسا کیا۔۔۔۔۔ وہ  
شاک میں تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

مم۔۔۔۔۔ میری۔۔۔۔۔ بچی نے۔۔۔۔۔ بہت دکھ۔۔۔۔۔ انکی سانس اکھڑ رہی  
تھی!!!!!! سہے ہیں اسے۔۔۔۔۔ ہمیشہ خوش رکھنا۔۔۔۔۔ مجھ سے وعدہ  
کرو۔۔۔۔۔ وہ زور سے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔ بی پلیز ایسا مت کریں میرے  
ساتھ میرا آپکے علاوہ کوئی نہیں اس دنیا میں۔۔۔۔۔ وہ انکا ہاتھ پکڑے بے تحاشہ چارور ہی  
تھی۔۔۔۔۔ میں مرجائو گی آپکے بغیر بی حیا بلبلا رہی تھی۔۔۔۔۔  
میں وعدہ کرتا ہوں میں حیا کو بہت خوش رکھوں گا۔۔۔۔۔  
نوشیں۔۔۔۔۔ جی آمنہ بی نوشین بیگم انکے طرف جھکی تھی۔۔۔۔۔ بی نے تانیہ کا  
ہاتھ اپنے کانپتے ہاتھوں میں لیا تھا۔۔۔۔۔ اور اشارے سے انکا ہاتھ بھی دکھا رہی تھی  
انہوں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔۔۔ بی نے حیا کا ہاتھ انکے ہاتھ میں رکھا  
تھا۔۔۔۔۔ یہ تمہاری امانت۔۔۔۔۔  
اور آخری بار حیا کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کلمہ پڑھا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

بی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ سچ میں امانت دار نکلی جسکی امانت تھی وہ انہیں لوٹا کر چلی گئی  
تھی۔۔۔۔۔

حیا کی چٹخیں سارے گھر میں گونجی تھی۔۔۔۔۔ اسے سنبھالنا بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔

حیاپوری طرح سے ٹوٹ گئی تھی۔۔۔۔بی اسکے لئے سگی ماں سے بڑھ کر تھی لیکن قدرت نے آج انہیں بھی اس سے چھین لیا تھا۔۔۔وہ آج ٹوٹ کر روئی تھی اسے آج اللہ سے بہت گلا ہو رہا تھا۔۔اسکی زندگی میں ایک کے بعد ایک مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹا تھا آج سے پہلے وہ کبھی بھی خود کو اتنا بکھرا ہوا محسوس نہیں کیا تھا۔۔۔خالدہ آنٹی نے ثانیه آپي كو فون پر بتایا تو وہ دوسرے دن ہی اپنے بچے شوهر اور ساس سمیت آگئی تھی وہ بھی بہت روئی تھی دنیا میں ایک واحد ماں ہی بچی تھی انکے پاس آج وہ بھی ان سے دور ہو گئی تھی۔۔۔۔دونوں کا برا حال تھا۔۔۔ثانیہ اور حیات دونوں گلے لگے بہت روئی

## Classic Urdu Material

تھی۔۔۔۔۔ نو شین بیگم اور علیشہ بیگم دونوں کو سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔۔ وہ حیا کو کیسے  
سنجھالیں قدرت نے ایسا امتحان لیا تھا۔۔۔۔۔ اس معسوم کا بچپن سے ہی، لیکن آج اسے  
ٹوٹا دیکھ ہر آنکھ نم تھی یہاں تک نادیہ بھی روئی تھی۔۔۔۔۔ نو شین بیگم کی آنکھوں  
میں وہی اکیس سال پہلے والا منظر گھوما تھا۔۔۔۔۔ ہر آنکھ حیا کے لئے نم تھی۔۔۔۔۔

شیراز ہمدانی اپنی بیٹی کو دیکھنے کیلئے تڑپ رہے تھے لیکن وہ تو ساری دنیا سے ناراض اپنے  
کمرے میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔ انکی آنکھیں ترس گئی تھی اسے دیکھنے کیلئے۔۔۔۔۔  
جس نے انکو ایک نظر دیکھنا بھی گوارا نہی کیا تھا۔۔۔۔۔ بیٹی کی بے رخی انہیں اندر ہی اندر  
مار رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ انسے بدزن تھی شاید اسلئے بات کرنے کی تو دور دیکھنا تک مناسب  
نہی سمجھا تھا۔۔۔۔۔ شیراز ہمدانی کو اپنی قسمت پر ہنسی آئی تھی کیسا مزاق بنایا تھا انکا انکی  
قسمت نے،،،،، انکی زندگی نے اکیس سال بعد انکی چھڑی ہوئی بیٹی ملی تھی لیکن وہ انکی نہی  
رہی تھی وہ اندر ہی اندر ٹوٹ رہے تھے۔۔۔۔۔

حیا کمرے میں بند ہو کر رہ گئی تھی کسی سے بھی اسکی حالت دیکھی نہی جارہی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ کھانا بھی ٹھیک سے کھا نہی رہی تھی۔۔۔۔۔ ایک ہی سہارا تھا اس دنیا میں جو

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



# Classic Urdu Material

اسکی ماں کے بعد اسے ملا تھا، آج وہ بھی چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ ازہان اسکی حالت دیکھ دل ہی  
دل میں بہت غمزداد ہوا تھا۔۔۔ وہ اس کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

لیکن کینیڈا سے آنے کے بعد جب حیا باہر گئی تھی تو۔۔۔ آمنہ آنٹی نے ازہان کو فون کیا تھا اور اس سے شادی کر لینے کے لئے کہا تھا۔۔۔ وہ اسکی مرضی کے خلاف کچھ بھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔ لیکن انہوں نے بتایا کہ انکو کینسر ہے اور وہ بس چند ہی دنوں کی مہمان ہیں۔۔۔۔۔ اسے جان کر دکھ ہوا تھا۔۔۔

ازہان کے من میں ایک سوال اُٹھا تھا۔۔۔ آنٹی کیا میں آپ سے ایک سوال پوچھوں کیا آپ اسکا سچ جواب دینگے۔۔۔ ہاں بیٹا بتائیے وہ نرم لہجہ سے کہ رہی تھی۔۔۔

کیا تانیہ ہی حیا ہے۔۔۔۔۔ وہ تھوڑی دیر خاموش ہو گئی تھی۔۔۔ اب جبکہ تم اس سے

شادی کرنے والے ہو تو کوئی بات بھی چھپی نہیں رہنی چاہئے بیٹا ہاں تانیہ ہی تمہاری چچا زاد

ہے حیا، اسکے علاوہ میں تمہیں کچھ نہیں بتا سکتی کیونکہ حیا نے مجھ سے وعدہ لیا ہے میں اسکا وعدہ توڑ نہیں سکتی، میں نے آپکی آنکھوں میں حیا کے لئے سچی محبت دیکھی ہے۔۔۔۔۔ اس بچی نے بچپن سے بہت ظلم سہے ہیں اسے بہت پیار سے رکھنا اسے کبھی کوئی چیز کی کمی مت

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**



## Classic Urdu Material

ہونے دینا۔۔۔۔۔ انکی بھیکی آواز موتھ پیس سے ابھری تھی۔۔۔۔۔ کیا وہ مان جائیگی  
شادی کیلئے۔۔۔۔۔ نہیں بیٹا میں اسے جانتی ہوں وہ کبھی بھی نہیں مانگی میرے جانے کے  
بعد وہ تنہا زندگی گزار سکتی ہے لیکن وہ کسی سے شادی نہیں کریگی!!!!!! اس دنیا میں ایک  
اکیلی جان جو ان لڑکی کا جینا بہت مشکل ہے بیٹا اسلئے آپ حیا سے زبردستی نکاح  
کر لو۔۔۔۔۔

کیونکہ میں اپنی بچی کو جانتی ہوں وہ شادی کے بعد وہ کچھ بھی غلط قدم نہیں اٹھائیگی۔۔۔۔۔  
لیکن آنٹی میں اس کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔۔ میں جانتی ہوں بیٹا لیکن وقت کی  
نزاکت کو سمجھو میرے پاس کوئی اور راستہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ جیسے اس سے درخواست کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اسے انکی درخواست کو ماننا پڑا تھا۔۔۔۔۔ وہ

خاموشی سے مان گیا تھا۔۔۔۔۔

اب اسکی یہ حالت اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

وہ اسکے کمرے میں آیا تھا نیم اندھیرا کرا۔۔۔۔۔ از ہان نے لائٹ آن کیا تھا۔۔۔۔۔ وہ بیڈ سے ٹیک لگائے آڑی ترچی پڑی ہوئی تھی۔۔۔ لائٹ کے اجالے سے اسکی آنکھیں چندھیائی گئی تھی۔۔۔ حیا اُٹھ کر سیدھے بیٹھے اسے دیکھنے لگی بکھرے بال ملگجالباس سرخ نیلی آنکھیں اسے مزید دکھ ہوا تھا۔ کیوں آئے ہو تم!!!!!! آسکی بھیگی آواز آئی تھی۔۔۔

میری بربادی کا تماشا دیکھنے!!!!!! حیا۔۔۔۔۔!!!!!! وہ رنجیدہ لہجہ میں اسے پکارنے لگا۔۔۔۔۔

مجھے کچھ بھی نہیں سننا پلیر مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔۔۔

میں تمہیں اکیلا نہی چھوڑ سکتا ہوں حیا۔۔۔۔۔

پلیز چلے جاؤ خدا کیلئے مجھے اکیلا چھوڑ دو میں اکیس سال سے اکیلے جی رہی ہوں اب بھی جی لوں گی مجھے کسی کی سہارے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

وہ ہچکیوں میں رونے لگی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

کاش بی کی جگہ میں مرجاتی میرا جینے کو دل نہی کرتا کاش میں مرجاتی بی کی جگہ وہ روتے  
روتے گرنے لگی تھی۔۔۔۔۔ ازہان نے بروقت اسے تھاما تھا ورنہ وہ زمیں بوس ہوتی  
۔۔۔۔۔ وہ بے ہوش ہو گئی تھی ازہان اسے بیڈ پر لٹا کر نوشین بیگم کو پکارنے لگا  
تھا۔۔۔۔۔

نوشین بیگم علیشہ نادیہ سب بھاگ کر آئی تھی اسکی حالت دیک سب رو دئے تھے  
۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد اسے ہوش آیا تھا۔۔۔۔۔ سب کو اپنے پاس بیٹھا دیکھ وہ پھر سے  
آنکھیں بند کئے رونے لگی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس وقت کسی کا سامنا کرنا نہی چاہتی تھی  
۔۔۔۔۔ سب چلے گئے تھے نوشین بیگم ہی اسکے پاس رہ گئی تھی۔۔۔۔۔ بی کو گئے ایک ہفتہ  
بیت گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسکے سر میں دھیرے سے انگلیاں پھیرنے لگی۔۔۔۔۔ وہ خاموشی  
سے رونے میں مشغول تھی۔۔۔۔۔ حیا۔۔۔۔۔ میری بچی اٹھو بیٹا۔۔۔۔۔ تھوڑا کھانا  
کھا لو۔۔۔۔۔ اسنے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ سب سے ناراض تھی اسکا دل سب سے  
اٹھ چکا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

اس سے ممتا سے بھری چھانوں چھین لی گئی تھی لیکن خدا کی قدرت اس سے بڑی ہوتی ہے  
وہ اپنے بندوں سے ستر مانوں سے زیادہ محبت کرنے والا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ پھر وہ کیسے  
اسکے ساتھ نا انصافی کرتا اس سے ایک ماں چھینا تھا۔۔۔۔۔ تو دوسری ماں کی شکل میں آمنہ  
بی کو بھیجا تھا۔۔۔۔۔ اب آمنہ بی کہ بعد نوشین بیگم۔ علیشہ اور نادیہ کو بھیجا تھا تینوں کو اس  
سے بہت محبت تھی۔۔۔۔۔ لیکن وہ بی کے بعد کسی سے بھی ملنے کی روادار نہی تھی۔۔۔۔۔  
نوشین بیگم اب باقاعدہ رونے لگی حیا۔۔۔۔۔ ہمارے ساتھ ایسے مت کرو  
بیٹا۔۔۔۔۔ ہم نے تمہارے بغیر اکیس سال کیسے گزارے ہیں یہ صرف ہم ہی جانتے  
ہیں ہم۔۔۔۔۔ سے ناراض ہو تو اٹھو ہمیں مارو ہمیں گالیادو ہم سب سن لے گے لیکن ایسے خود کو  
کمرے میں بند کر کے اندر ہی اندر مت گھٹتے رہو بیٹا۔۔۔۔۔ وہ رونے لگی تھی۔۔۔۔۔ حیا اٹھ  
کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ نوشین بیگم کو دیکھا جو اسے حسرت سے دیکھ کر رو رہی  
تھی۔۔۔۔۔ ابھی تک وہ انکے گلے نہی لگی تھی۔۔۔۔۔ انہوں نے اپنی بانہوں کو وا کیا تھا وہ  
انکی ممتا کی انچل میں منہ چھپائے کئی گھنٹہ روتی رہی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

نوشین بیگم اسے کھانا کھلا کر سردرد کی گولی دیکر باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔ سب لوگ ہال میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

باتوں میں مصروف تھے۔۔۔۔۔ جب نوشین بیگم کو باہر آتا دیکھ کر باز ہمدانی نے پکارا تھا۔۔۔۔۔ کیسی طبعیت ہے اب حیا کی نوشین۔۔۔۔۔

جی بھائی صاحب بہت بری حالت ہے مشکل سے دو چار لقمے کھلا کر دوائی دیکر سلا کر آئی ہوں۔۔۔۔۔

ہممم بہت کم عمری میں بہت کچھ سہ لیا ہے ہماری بچی نے۔۔۔۔۔ وہ دکھ سے کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

جی بھائی صاحب کچھ زیادہ ہی سہلیا ہے۔۔۔۔۔ نوشین بیگم ہچکیوں میں رونے لگی اور سب کو اسکی بچپن سے لیکر آج تک کی ہر بات بتا دیا تھا۔۔۔۔۔ حیا نے انکو سب کچھ بتا دیا تھا۔۔۔۔۔ سب سن کر دنگ رہ گئے تھے۔۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

ہال میں بیٹھے سارے لوگوں کی آنکھوں میں آنسوؤں تھے۔۔۔۔۔۔ شیراز ہمدانی کا صبر  
کا باند ٹوٹا تھا وہ زار و قطار رونے لگے۔۔۔۔۔۔ میری معسوم بچگی نے اتنی کم عمری میں  
اتنا دکھ سہلایا۔۔۔۔۔۔ مجھ سے اتنی بدگمان ہے کہ مجھے ایک نظر دیکھنے کے لئے بھی راضی  
نہی ہے۔۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر خاموشی سے اسکے روم میں آگئے تھے۔۔۔۔۔۔ زیر و پاور کا  
بل پ جل رہا تھا وہ بستر پر نیم دراز تھی۔۔۔۔۔۔

شیراز اسکے پاس آکر بیٹھ گئے تھے، دھیرے سے اسکے سر پر ہاتھ پھرانے لگے تھے  
۔۔۔۔۔۔ حیا بھی سوئی تھی لیکن یہ لمس وہ ہزاروں ہاتھوں میں بھی پہچان سکتی تھی یہ اسکے  
ڈاڈا کا ہاتھ تھا وہ بنا آنکھیں کھولے سوئی رہی تھی۔۔۔۔۔۔ شیراز ہمدانی کچھ دیر اس ہلکی روشنی  
میں بیٹھے اسے خاموشی سے دیکھتے آنسوؤں بہاتے رہے تھے پھر اٹھ کر اسکی پیشانی پر بوسا  
دے کر اسکی بلینٹ کو ٹھیک کر کے باہر آگئے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی بیٹی کو پیار کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔۔ اپنے سینے سے لگانا چاہتے تھے لیکن اسکی بدگمانی  
نجانے کب ختم ہو۔۔۔۔۔۔ وہ دکھ سے سوچتے ہوئے باہر آگئے تھے۔۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

شبابز ہمدانی نے انہیں اپنے پاس بٹھالیا تھا۔۔۔۔۔ میرے خیال سے حیا کو اب ہمیں اپنے گھر لیکر چلنا چاہئے وہ یہاں رہے گی تو چیزوں کو دیکھ یاد کر کے روتی رہے گی۔۔۔۔۔

ثانیہ بیٹی بھی واپس چلی گئی ہے ایسے میں ہم یہاں پر کب تک رہیں گے۔۔۔۔۔  
حیا کو اب گھر لیکر چلنا چاہئے۔۔۔۔۔ نو شین بیگم آپ کل حیا سے بات کریں اسے منائیں۔۔۔۔۔

آزہان نے جیسے چپی سادلی تھی حیا کی حالت اسے اندر ہی اندر دکھ پہنچاتی تھی وہ اس دن کے بعد اسکے کمرے میں نہیں گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اس سے بھی بدگمان ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ کیسے مناتا اسے جب وہ کمرے سے باہر ہی نہیں

آتی تھی۔۔۔۔۔ سب لوگ گھر چلے گئے تھی صرف نو شین بیگم اور آزہان یہاں رہ گئے

تھے۔۔۔۔۔ ابھی بھی وہ نیند نہ آنے کی وجہ سے سیڑھیوں پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ جب حیا اپنے

کمرے سے نکل کر دوسرے کمرے میں جاتی دکھائی دی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

حیاتجد کو اٹھی تھی وضوع بنا کر وہ بی کے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ بی کی مہک اسے  
ابھی بھی انکے کمرے میں محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ انکے بستر پر آکر بیٹھ گئی تھی اور  
چھو کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔ وہ جب بھی تھک جاتی تو انکے گود میں آکر سر رکھ کر لیٹ جاتی  
تھی۔۔۔۔۔

اب وہ اٹھ کر انکا کبڈ کھولنے لگی وہاں انکے بڑے سے چادر ایک ساتھ ہیانگ تھی وہ بھی  
وہی تھی جو وہ کینیڈا سے لیکر آئی تھی وہ انکی چادریں نکال کر انہیں خود میں بینجتے ہوئے  
رونے لگی۔۔۔۔۔ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہی رہو گی۔۔۔۔۔ انکے الفاظ اسکے کانوں  
میں گونجنے لگے۔۔۔۔۔ آپ ہمیشہ کیلئے میرا ساتھ چھوڑ کر چلی گئی بی اپنی حیا کو چھوڑ کر چلی  
گئی۔۔۔۔۔ وہ وہی زمیں پر بیٹھے گھٹی گھٹی آواز میں رونے لگی۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں کے  
سامنے انکی تسبیح لہرائی تھی وہ تسبیح کو چوم کر رونے لگی۔۔۔۔۔  
ازہان اسے روتے دیکھ کمرے میں آگیا تھا وہ اسکے قریب گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

حیا پلیمت روحیا۔۔۔۔۔ وہ اسکا آنسوؤں سے تر چہرے کو ہاتھوں میں لئے کہ رہا  
تھا۔۔۔۔۔ وہ اسکے ہاتھوں کو جھٹک کر اٹھ گئی تھی یہ سب صرف تمہاری وجہ سے ہوا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ہے۔۔۔۔۔ نہ تم میرے ساتھ زبردستی شادی کرتے اور نہ میری بی مجھے چھوڑ کر جاتی۔۔۔۔۔ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کرونگی کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔ ازہان شک میں تھا۔۔۔۔۔ اتنی شدید نفرت تھی اسکے لہجہ میں اسکی آنکھوں میں۔۔۔۔۔ وہ اپنا دل ٹوٹتا محسوس کر رہا تھا وہ بہت ہرٹ ہوا تھا۔۔۔۔۔ خاموشی سے کمرے کے باہر آگیا تھا۔۔۔۔۔ باہر کھڑی نوشین بیگم سب دیکھ چکی تھی انہیں اپنے بیٹے کو دیکھ دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہ اس وقت حیا کی حالت سے بھی واقف تھی اسلئے ازہان کو خاموشی سے جاتا دیکھ کر وہ حیا کے پاس آگئی تھی۔۔۔۔۔

صبح وہ حیا کو گھر چلنے کے لئے منانے لگی۔۔۔۔۔ لیکن وہ اس گھر میں قدم بھی رکھنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

وہ کئی بار شیراز ہمدانی کی پیاسی نظروں کو دیکھ چکی تھی لیکن کبھی بھی انکے سامنے نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔

وہ انکا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

**Tapta Sehra (Episode 1 to 32)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

آسے اس شخص سے سخت نفرت تھی پھر وہ کیسے چلی جاتی وہاں۔۔۔ وہ بالکل خاموش ہو کر رہ گئی تھی بس نماز پڑھتی یا پھر ذکر یا پھر قرآن پڑھتی رہتی۔۔۔۔

آسنے اپنے آپ کو صرف کمرے تک محدود کر لیا تھا۔۔۔۔

وہ نہ کسی سے بات کرتی تھی نہ کسی کے ساتھ بیٹھتی تھی۔۔۔۔ کوئی کچھ پوچھے تو صرف ہوں ہاں میں جواب دیتی۔۔۔۔۔

اب بھی وہ بی بی کی تسبیح پکڑے باہر لان میں آ کر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ جب ازہان کی گاڑی آ کر رکی تھی۔۔۔۔ وہ وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی وہ اس شخص سے نفرت کرنے لگی تھی

جو کچھ بھی ہوا اسکا زمے دار وہ ازہان کو مانتی تھی۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے اٹھنے لگی جب

ازہان نے اسے پکارا اتھار کو حیا۔۔۔۔۔ وہ وہی رک گئی تھی لیکن پلٹ کر دیکھا نہی

تھا۔۔۔۔۔ اپنا سامان پیاک کر لو تم اب یہاں نہی رہو گی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

**Tapta Sehra (Episode 1 to 32)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

حیا۔۔۔۔۔ ازہان کی بات کو نظر انداز کرتی اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ ازہان بھی اسکے پیچھے ہی اسکے کمرے میں آیا تھا۔۔۔۔۔ حیا۔۔۔۔۔ تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا۔

وہ اسے ڈارنیر میں کچھ کھوجتے ہوئے دیکھ کھڑا تھا۔

حیا ایک فائل پکڑے اسکے پاس آگئی تھی۔۔۔۔۔ یہ پیپرس ہیں میں نے ان پر سائین کر دیا ہے۔۔۔ اب تم بھی سائین کرو اور مجھے آزاد کرو۔۔۔۔۔ وہ اس کے ہاتھ میں فائل اور پین پکڑائے کہ رہی تھی۔۔۔

وہ پھٹی پھٹی نظروں سے پیپرز اور اس پے بنے سیگنچرز کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ دائیورس

پیپرز۔۔۔۔۔ وہ اس سے اس طرح کی حماقت کی توقع نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نہ حیا تم جانتی ہو تم کیا کہ رہی ہو۔۔۔۔۔ وہ بے یقینی سے کہ رہا

تھا۔۔۔

## Classic Urdu Material

ہاں۔۔۔۔۔ میں اچھی طرح سے جانتی ہوں، میں تمہارے ساتھ ساری زندگی بسر نہیں کر سکتی۔۔۔

۔ بہتر ہے اس پراسائن کر دو کیونکہ میں اگلے مہینے واپس آسٹرلیا جانے والی ہوں۔۔۔

وہ سپاٹ لہجہ میں کہ رہی تھی۔۔۔۔۔ ازہان کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر پیپرز کے کئی ٹکڑے کر کے پھینکے تھے۔۔۔۔۔ کان کھول کے سن لو حیا!!!! تمہاری یہ خواہش میں کبھی پوری نہیں ہونے دوں گا سمجھی تم۔۔۔۔۔ وہ تلخ لہجہ میں کہہ کر باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔ ازہان کو حیا سے اس بے وقوفی کی امید نہیں تھی۔۔۔۔۔

وہ برستی بارش میں واپس کار میں آکر بیٹھ گیا تھا اور کار اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔ کئی گھنٹہ اجنی سڑکوں پر گاڑی ڈوڑاتا رہا اسکے بعد ایک جگہ کار روک کر بنا اپنی پرواہ کئے بھیسگتے رہا تھا۔۔۔۔۔

-----

## Classic Urdu Material

شیراز ہمدانی آج بہت دنوں بعد لاہور آئے تھے، اور البم نکال کر سارہ اور حیا کی  
تصویروں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔۔۔۔۔ سارہ کو گئے اکیس سال ہو گئے تھے لیکن وہ ان کے  
دل میں ابھی بھی زندہ تھی۔۔۔۔۔ حیا کی بے رخی انہیں اندر ہی اندر تکلیف پہنچا رہی  
تھی۔۔۔۔۔ پچھلے اکیس سال سے انہوں نے حیا کو کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا تھا۔۔۔۔۔ اور  
آج ملی بھی ہے تو اپنے باپ کا چہرہ دیکھنے کی بھی روادار نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے  
آنسوؤں بہانے لگے تھے۔۔۔۔۔

نادیہ لاہور کے دروازے پر کھڑی انہیں دیکھ کر اندر ہی اندر بہت دکھی ہوئی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ پورے اکیس سال ان کے ساتھ رہی تھی ہر دکھ سکھ میں ان کے ساتھ رہی  
تھی۔۔۔۔۔ لیکن سارہ کا مقام وہ کبھی بھی حاصل نہیں کر پائی تھی شیراز کے دل میں۔۔۔۔۔  
وہ بہت نیک اور سادہ طبیعت کی مالک تھی کبھی بھی نادیہ نے سارہ یا حیا کے خلاف کچھ بھی  
نہی کہا تھا۔۔۔۔۔ وہ خود انکی تکلیف میں دکھی ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

لیکن ایک بیوی کیلئے کبھی کبھی بہت مشکل ہو جاتا ہے جب اسکا شوہر اسکا ہو کر بھی اپنی پہلی بیوی کی یاد میں ہی رہے تو۔۔۔۔۔ یہ وہ دکھ تھا جو وہ دل میں اکیس سال سے دبا کر چل رہی تھی۔۔۔۔۔

جب انہیں حیا کا پتا چلا تو وہ بھی خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ انہیں وہ نیلی آنکھوں والی لڑکی بہت پیاری لگی تھی۔ لیکن حیا نے شاید خود کو اپنے میں ہی سمیٹ کر رکھا تھا، وہ کسی کے قریب نہی آئی تھی۔۔۔۔۔ بس نوشیں بیگم کو کبھی کبھی کچھ کمدیتی تھی۔۔۔۔۔ وہ شیراز کو بھی دکھی نہی دیکھ سکتی تھی جو اپنی بیٹی کو دیکھنے اور ملنے کے لئے تڑپ رہے تھے۔

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

ازہان بارش میں کھڑا بھگیتا ہی رہا تھا اسے وقت کا احساس ہی نہی ہوا!!!!!! جب کئی گھنٹہ بعد وہ گھر جانے کے ارادے سے کار میں اکر بیٹھا تو اس کا فون تھر تھرانے لگا۔۔۔۔۔ ماما کالنگ تھا۔۔۔۔۔ اسنے جلدی سے فون رسٹیو کیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

[illegible]

میں نے بہت کوشش کی منانے کی لیکن حیا کی ایک ہی زد ہے کہ جس گھر میں اسکی ماں کو اپنا یا نہی گیا۔۔ وہاں وہ قدم بھی نہی رکھسگی۔۔۔۔ آپ پریشان نا ہوں ماما میں سمجھاتا ہوں۔۔۔۔ ازہان نے اپنی ماں کو تسلی تو دے دیا تھا لیکن حیا اس سے بھی کافی بدگمان تھی، وہ سوچنے میں لگ گیا کہ آخر ایسا کیا کیا جائے جس سے اسکی بدگمانی دور



## Classic Urdu Material

ہو۔۔۔۔۔ اسی سوچ کے ساتھ اسنے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی اور حیا کے گھر آگیا

تھا۔۔۔۔۔ اسے وقت کا احساس ہی نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔

سارا گھر اندھیرے میں دو باہوا تھا، وہ گاڑی پارک کر کے

ڈور بیل بجانے لگا۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا تھا۔۔۔۔۔

حیا نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔۔ چہرے پر دوپٹہ سے کور کئے صرف آنکھیں دکھ رہی تھی  
اسکی۔۔۔۔۔

یہی کھڑی دیکھتی رہیں گی یا مجھے اندر بھی آنے دینگی آپ۔۔۔۔۔

وہ اسکے بھگے ہوئے سراپے پر نظر دوڑاتے ہوئے اندر سے تو لیا لیکر آئی

تھی۔۔۔۔۔ ازہان نے بنا کچھ کہے ٹاول تھام لیا تھا۔۔۔۔۔ آپ یہاں کیوں آئے

ہیں۔۔۔۔۔ آج نو شین آئی نہیں آئیں گی اسلئے بہتر ہے آپ بھی چلے جائیں۔۔۔۔۔ وہ خشک

لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

آپکی For u r kind information mrs haya azhaan  
جانکاری کیلئے بتادوں کے مس حیا ازہان۔۔۔ میں آپ کا شوہر ہوں نہ کے کوئی غیر جس  
سے آپ ڈر رہی ہیں۔۔۔۔

ازہان ٹاول کو صوفے پر دالتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

جب میں مانتی ہی نہیں ہوں اس رشتے کو تو آپ کیوں بار بار جتاتے رہتے ہیں۔۔۔۔ وہ سخت  
لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔۔

ازہان اسے دیکھنے لگا بلیک سوٹ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس پر نیلی آنکھیں

غضب ڈھارہی تھی۔۔۔۔ ویسے حیا جی اپنی اتنی خوبصورت آنکھوں کو کہاں چھپا کر رکھا

تھا اپنے میں تو نکاح کے دن دیکھ دنگ رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ سوچنے میں پڑا تھا شاید لینس لگا

ہوئے ہیں لیکن بعد میں پتا چلا لینس تو آپ ہمارے سامنے لگا کر آتی تھی۔۔۔۔۔ تاکی

کوئی تمہیں پہچان نہ لیں ہے نا۔۔۔۔۔ مجھے آپکی کوئی بکو اس نہیں سننی بہتر ہے چلے

جائیں۔۔۔۔۔ وہ ٹھنڈ سے کانپنے لگا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

ایک تو تیز بارش اوپر سے پورا بھیگا ہوا شوہر کیسی بیوی ہو تمہیں زرا بھی رحم نہی  
آتا۔۔۔۔۔ وہ تاسف سے سر ہلا کر کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔ دوپہر سے کچھ بھی کھایا بھی نہی  
ہے۔۔۔۔۔ جانو میرے لئے کپڑے اور کھانے کا بندوبست کرو۔۔۔

وہ آج بہت دن بعد اپنی اصلی جون میں لوٹا تھا۔۔۔۔۔

وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی،

ارے جانو یار بہت ٹھنڈ لگ رہی ہے اور بھوک بھی اس بار وہ نرمی سے بولا۔۔۔۔۔ حیا اندر

سے شال لے آئی اسے دیکر ہیٹر آن کر کے کیچن میں آگئی تھی۔ اس کے لئے کھانا گرم

کر کے لے آئی تھی۔۔۔

لیکن وہ صوفے پر آڑھتاڑچھا لیٹا ہوا تھا یا شاید سو گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے کھانا

صوفے کی میز پر رکھ کر، وہاں سے نکلنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ جب ازہان نے اس کا ہاتھ تھاما

تھا۔۔۔۔۔ وہ اُٹھ بیٹھا تھا اس کا ہاتھ تھام کر اپنے برابر بٹھایا تھا۔۔۔۔۔ یہ کیا بد تمیزی

ہے۔۔۔۔۔ وہ ناگواری سے کہنے لگی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

یہ بد تمیزی نہیں محبت ہے اب وہ پورا اسکی طرف گھوم کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ کھانا نہیں کھایا  
ہے نہ تم نے۔۔۔۔۔ مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔

وہ اٹھنے لگی جب ازہان نے اسے پھر سے کھینچ کر بٹھایا تھا۔۔۔۔۔ چپ چاپ بیٹھ کر کھانا  
کھاؤ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔ وہ اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔ خود  
کھانا نکال کر نوالہ بنا کر اسکے منہ کے قریب لے گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ چہرے کو دوسری طرف  
موڑ گئی تھی۔۔۔ اسکی آنکھوں سے آنسوؤں بہنے لگے۔۔۔۔۔

ازہان نے ایک ہاتھ سے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا تھا اور دوسرے ہاتھ سے کھانا اسکے منہ  
میں ڈالا تھا۔۔۔۔۔

ازہان نے اسکے آنسوؤں صاف کئے تھے۔۔۔۔۔ بڑی مشکل سے دو چار لقمے لیکر وہ اٹھ  
گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ازہان کھانا کھا کر کچن میں پلیٹ رکھ کر اسکے کمرے میں آیا تھا۔۔۔۔۔ آپ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔۔۔ وہ پریشان ہو گئی تھی اپنے کمرے میں اسے دیکھ۔۔۔۔۔ اپنے کمرے میں جائیں وہ گھبرا کر کہنے لگی۔۔۔۔۔ میں ٹھیک کمرے میں آیا ہوں۔۔۔۔۔

آر میں یہی سوئوں گا آج۔۔۔۔۔ نہیں آپ یہاں نہیں سو سکتے۔۔۔۔۔ کیوں نہیں سو سکتا تم میری بیوی ہو۔۔۔۔۔

میں نے کئی بار آپ سے کہا ہے میں اس رشتے کو نہیں مانتی۔۔۔۔۔ تمہارے ماننے نامانے سے حقیقت بدل نہیں جائیگی حیا۔۔۔۔۔ جتنی جلدی مان لو تمہارے لئے اچھا ہے۔۔۔۔۔

چاچو بھی تمہارے رویے سے بہت ہرٹ ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ وہ تمہارا انتظار کر رہے ہیں گھر پر تم اپنا سامان پیاک کر لو ہم صبح گھر چلیں گے۔۔۔۔۔

میں کسی بھی حالت میں وہاں نہیں جاؤنگی۔۔۔۔۔ تو پھر ٹھیک ہے آج سے ہم یہی رہیں گے۔۔۔۔۔ جب تم وہاں آنا نہیں چاہتی اور میں تمہیں یہاں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تو بہتر ہے آج سے میں یہی تمہارے ساتھ رہوں گا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

**Tapta Sehra (Episode 1 to 32)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

وہ اسے گھورنے لگی ایک ادھ گھنٹہ گزارنا اسکے ساتھ محال تھا پھر اسکے ساتھ ہی یہاں رہنا بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہ وہاں جانا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔ یہاں پر وہ بی کے کمرے میں بھی رہ سکتی تھی وہاں وہ اس انسان کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

وہ بنا کچھ کہے کمرے سے نکلنے لگی جب ازہان نے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔۔ کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔

میں تمہارے ساتھ یہاں نہیں رہ سکتی میں بی کے کمرے میں سو جاؤں گی۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ چھڑاتے ہوئے جانے لگی۔۔۔۔۔

لیکن اسکا ڈور لاک تھا۔۔۔۔۔ وہ اسکی طرف دیکھنے لگی جو شرٹ نکال کر شال اوڑھے اسکے بیڈ پر بڑے مزے سے لیٹا پیر ہلا رہا تھا۔۔۔۔۔ حیا اسے کھا جانے والی نظروں سے

گھورنے لگی۔۔۔ کیا ہو ادروازہ نہیں کھل رہا وہ معسومیت سے کہنے لگا۔۔۔۔۔ ابھی کے ابھی دروازہ کھولو۔۔۔۔۔ وہ چلانے لگی۔۔۔۔۔ اب وہ چابی کو گول گول گھما رہا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

بلکل نہی!!!!!! تم کو یہی اسی کمرے میں میرے ساتھ رہنا ہو گا۔۔۔۔۔

میں تمہاری بد تمیزی بلکل برداشت نہی کرونگی سمجھے تم۔۔۔۔۔ وہ پھر سے آپ سے تم پر آگئی تھی۔۔۔۔۔

آرے میں نے ابھی تک کوئی بد تمیزی کی ہی نہی یار۔۔۔۔۔ شوہر ہوں تمہارا کوئی گنڈاموالی نہی جو بد تمیزی کرونگا۔۔۔۔۔

دیکھو حیا بارش میں بھگنے کی وجہ سے مجھے ٹھنڈ بھی لگ رہی ہے اور سر میں شدید درد بھی ہو رہا ہے پلیز میرا سرد بادو۔۔۔۔۔۔۔

میں تمہارا گلانہ دبادوں۔۔۔۔۔ انف ف کتنی پیاری باتیں کرتی ہو دبادو گلا کوئی نئی بات نہی ہے دنیا کے پچاس فیصد شوہروں کو بیوی ہی مار دیتی ہے۔۔۔۔۔ چاہے تانہ مار کر یا چاہے گلا

دبا کر۔۔۔ اور باقی لوگ اپنی قاتلانہ آنکھوں سے مار دیتے ہیں وہ صاف اسکی آنکھوں میں

جھانکتے

اسے چڑانے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

مجھے تمہارے منہ لگنے کا شوق نہیں ہے۔۔۔۔ وہ وہی دروازے پر ٹیک لگائے کھڑی ہو کر  
کہنے لگی۔۔۔۔۔

مت لگو آ کر سو جاؤ اور پلیز میرا سرد باد و بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔ وہ رضائی اڑھے آنکھیں  
بند کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔ جب تھوڑا وقت گزرنے کے بعد حیا کو اسکے سونے کا  
یقین ہوا تو وہ اسکے قریب آئی تھی۔۔۔۔۔ اور چابیوں کو نظروں سے تلاشنے  
لگی۔۔۔۔۔

آگر چابیاں ڈھونڈ رہی ہو تو۔۔۔۔۔ نہیں ملیگی۔۔۔۔۔ اسکی نیند میں ڈوبی آواز ابھری تھی  
۔۔۔۔۔ وہ ڈر کر پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔۔ آنکھیں بند ہی تھی۔۔۔۔۔

حیا میری صرف آنکھیں بند ہیں۔ ورنہ تمہاری آہٹ کو میں محسوس کر لیتا ہوں۔۔۔۔۔  
ازہان مجھے چابیاں دید و پلیز مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔۔

وہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔ اسکی نیلی آنکھیں کے نیچے بنے سیاہ حلقے کئی دنوں  
کی رتجگوں کی گواہ تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ازہان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تھا وہ سیدھا اسکے اوپر گری تھی۔۔۔۔۔ وہ بس اسے دیکھتا رہا  
تھا۔۔۔۔۔ حیا جلدی سے سنبھل کر اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔۔ یہ کوئی بد تمیزی نہیں ہے۔۔۔۔۔ ازہان اٹھ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے  
ہوئے دوسری طرف لیجا کر لیٹا کر اس پر بلیںکٹ اڑھایا تھا۔۔۔۔۔ اب اگر یہاں سے ایک  
قدم بھی ہلایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا وہ اسے وارنگ دئے دوسرے کونے میں آکر خود  
بھی سو گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ کڑھ کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

ازہان نے لائٹ آف کر دی تھی۔۔۔۔۔ حیا کو ازہان سے ڈر بھی لگ رہا تھا نیند بھی نہیں  
آ رہی تھی۔۔۔۔۔ جب اسے یقین ہو گیا کہ وہ اپنی جگہ سو گیا ہے تو وہ بھی سو گئی تھی۔

رات کے نجانے کونسے پہر اسے نیند میں محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکا ہاتھ جل رہا  
ہو۔۔۔۔۔ وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ اپنے ہاتھ کو دیکھا تو ازہان کا ہاتھ اسکے ہاتھ پر  
تھا مطلب ازہان کا ہاتھ جل رہا تھا۔۔۔۔۔

حیا نے گھبراتے ہوئے اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

اسکی پیشانی جل رہی تھی!!!! مطلب ازہان کو بخار تھا۔

وہ گھبرا کر اٹھ کر اسکے قریب آئی تھی۔۔۔ اسکی نبض چیک کی جو فاسٹ ہو رہی تھی۔۔۔ وہ اٹھ کر کچن میں آئی تھی۔۔۔ پھر برف کا پانی لیکر وہ اسکے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ اسکے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنے لگی۔۔۔ وہ شال لپٹے سویا ہوا تھا۔۔۔ اف ف وہ بھول گئی تھی کہ وہ رات کو پورا بھگیا ہوا تھا۔۔۔ اسنے دھیان ہی نہیں دیا تھا۔۔۔ وہ اسکے پیروں کو ہاتھوں سے رگھڑنے لگی۔۔۔

ازہان کو اتنا تیز بخار تھا۔۔۔ کے دوائی کے بغیر شاید ہی کم ہوتا۔۔۔ وہ اب فرسٹ ایڈ

باکس دھونڈ کر دوائی لے آئی تھی لیکن اسے کیسے کھلائے۔۔۔ وہ سوچنے لگی۔۔۔

پھر کچن میں آکر ہلدی والا دودھ گرم کر کے لے آئی تھی اور اس کے اوپر جھکی ہوئی اسے

جگانے لگی۔۔۔۔۔

اسکے پکارنے پر بھی جب وہ نہیں جاگا تو اسے مجبوراً اسکا کندھا پکڑ کر ہلانا پڑا وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھا

تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

کیا ہوا حیاتم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔ اسکی آنکھیں سرخ انگارہور ہی تھی۔۔۔۔۔ وہ تمہیں تیز بخار  
ہے پلیر دوائی کھالویہ دودھ پی کر وہ اسے دودھ اور دوائی پکڑے اس سے کہنے لگی۔  
۔۔۔۔۔ نہی اسکی ضرورت نہی صبح تک ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔۔۔

ازہان پلیر کھالو تمہیں بہت تیز بخار ہے۔۔۔۔۔ وہ سرخ آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگا۔  
۔۔۔۔۔ جو نظریں دوسری طرف کئے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

خاموشی سے دودھ اور دوائی اسکے ہاتھ سے لیکر وہ پیکر پھر سے لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔ حیا اسکا  
گلاس لئے دروازے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔ جب ازہان نے پکارا تھا۔۔۔۔۔

حیا میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے پلیر تھوڑا دبا دو۔۔۔۔۔  
وہ خمار لہجہ میں کہ رہا تھا۔۔۔۔۔

حیا تھوڑی دیر کھڑے اسے دیکھنے لگی جو پھر سے آنکھیں بند کئے لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ  
خاموشی سے دوسری سائیڈ پر آکر ہلکے سے اسکا سر دبائے لگی۔۔۔۔۔ ازہان ایک پل کے  
لئے آنکھیں کھول کر حیا کو دیکھ کر پھر سے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

از عائشہ امتیاز فرہین

صبح اسکی آنکھ کھلی تو۔۔۔۔۔ وہ تھوڑی دیر کمرے کی چھت کو گھورتا رہا تھا۔۔۔۔۔ رات کا  
منظر اسکی آنکھوں کے آگے لہرایا تھا۔۔۔۔۔ حیا نے اسے دودھ اور دوائی لا کر دی۔۔۔

وہ اُٹھ بیٹھا تھا، لیکن کمرے میں حیا نہی تھی۔۔۔۔۔!!!!

میں نے لاک کیا تھا روم کو پھر حیا نے کیسے کھولا دروازے کو، اسنے تکیہ ہٹا کر دیکھا تو وہاں  
چابیاں نہی تھی وہ سمجھ گیا تھا۔۔۔۔۔ حیا نے اُٹھالی ہو گئی شاید۔۔۔

اسکے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی۔۔۔۔۔

وہ تیار ہو کر باہر آیا تو حیا ہاتھ میں تسبیح پکڑے صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ بھی آکر اسکے پاس بیٹھ گیا، مجھ سے بنا پوچھے دروازہ کیوں کھولا تم نے۔۔۔!!!!!!

وہ اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔۔

خالدہ آنٹی انکے لئے ناشتہ دے دیں میں اپنے کمرے میں ہوں۔۔۔۔۔ جی حیا بیٹی۔۔۔۔۔ وہ

خالدہ آنٹی کو پکار کر کہنے لگی۔۔۔

## Classic Urdu Material

وہ ازہان کو نظر انداز کرتی اپنے کمرے میں آکر پردے ہٹانے لگی تھی۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔ "ازہان آج کے بعد میرے گھر مت آنا" اور ہو سکے تو اس بار پیپر زپر سائن  
کردینا میں تمہارے آفس میں پیپر زبھجوادونگی۔۔۔

وہ کھڑکی کے پاس کھڑے بنا سے دیکھے کہنے لگی تھی۔

اور تمہیں یقین ہے میں تمہیں ایسے ہی چھوڑ دوں گا۔۔۔

"تمہیں چھوڑنا پڑے گا!!!!!"

کیونکہ تمہارے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

مجبوری اور زبردستی پر بنے رشتہ کبھی بھی جڑ نہیں پاتے انہیں ایک نہ ایک دن ٹوٹنا ہی پڑتا  
ہے۔۔۔۔۔

اور میں ایسا رشتہ نبھانے کی عادی نہیں ہوں۔۔۔۔۔ وہ سنگدلی سے کہنے لگی۔۔۔

وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔ میں مانتا ہوں تمہارے ساتھ مجھے زبردستی نہیں کرنی

چاہئے تھی نکاح کیلئے، لیکن یہ فیصلہ میرا نہیں آمنہ آئی کا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

میں نے سوچا تھا پہلے میں تمہارے دل میں اپنی محبت جگائوں گا اسکے بعد میں تمہاری پوری  
رضامندی سے تمہارے ساتھ شادی کرونگا۔۔۔۔۔

فیصلہ جس کا بھی ہو میری زندگی سے کھیلنے کا حق میں کسی کو نہیں دوں گی۔۔۔۔۔  
"میرا دل اتنا بخر ہے ازہان کے اس میں محبت، پیار ہمدردی کی کوئی جگہ ہی نہیں  
ہے۔"۔۔۔۔۔

اور نہ کبھی رہی گی!!!!!! کیونکہ یہ دل صرف میری زندگی کے بچے لمحوں کو گن رہا  
ہے۔۔۔۔۔ اس میں سے جان کب کی نکل چکی ہے۔۔۔۔۔ بی کے جانے کے بعد تو یہ  
پوری طرح مر چکا ہے۔۔۔۔۔ اس دل میں کچھ ہے ہی نہیں اب کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا ہے  
مجھے۔۔۔۔۔

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لیکن مجھے پورا یقین ہے تمہارے اس بخر دل میں اپنی محبت کی فصل ضرور  
بوٹوونگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

نکاح کے تین بولوں میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ سامنے والے کے دل میں اللہ پاک خود بہ خود محبت ڈال دیتا ہے۔۔۔ یہ کوئی معمولی رشتہ نہیں ہے۔۔۔ ہم جس رشتہ میں بندھیں ہیں نہ "حیا" وہ کمزور نہیں ہو سکتا

ازہان میں تم سے کچھ بھی بحث نہیں کرنا چاہتی بہتر ہے تم یہاں سے چلے جاؤ۔۔۔۔ اور پلیز مجھے آزادی سے جینے دو۔۔۔۔۔

نہی حیا میں تمہیں اکیلے مر مر کے جینے نہی دے سکتا۔  
میں تمہیں کسی حالت میں بھی۔۔۔ آزاد نہی کرونگا۔۔۔

اب شائد میرے آخری سانس پر تمہیں آزاری ملے کیونکہ میرے جی تے جی تو یہ ناممکن ہے حیا۔۔۔

یہ کمکروہ باہر چلا گیا تھا۔



## Classic Urdu Material

آج سُنڈے تھا۔۔۔ گھر کے سارے لوگوں نے پلان بنایا تھا۔۔۔ کہ وہ آج حیا کو منا کر گھر لے آئینگے اسلئے سب اس کے گھر پر آگئے تھی وہ سب کے بیچ سر جھکائے چہرے کو کور کئے بیٹھی تھی۔۔۔۔

حیا بیٹا میں جانتا ہوں تمہارے ساتھ زیادتی ہوئی ہے نوشین نے ہمیں سب کچھ بتا دیا ہے۔۔۔۔ لیکن ہمیں تم کیوں آزمائش میں ڈال رہی ہو بیٹا پلیز گھر چلو۔۔۔۔

پچھلے اکیس سال سے وہ گھر تمہاری راہ دیکھ رہا ہے۔۔۔

حیا نے نوشین بیگم۔ کو ایک فرضی کہانی سنائی تھی کہ اسے کسی نے کیڈنیپ کر لیا تھا اور وہ

اسے اسٹریلیا لے جا کر پال پوس کر بڑا کیا تھا اور بھی تھوڑا کچھ بنا کے بتا دیا تھا۔۔۔۔ جبکہ

ابھی بھی سب اسکے ماضی سے انجان ہی تھے۔۔۔۔ کیونکہ اس نے اپنی زندگی کا تکلیف دہ

پل کسی کے آگے نہیں رکھا تھا۔۔۔۔ وہ کسی کو بتانے کا ارادہ بھی نہیں رکھنا چاہتی

تھی۔۔۔۔۔ اسے اب لوگوں پر سے بھروسہ اُٹھ چکا تھا۔۔۔۔۔

# Classic Urdu Material

اسنے ابھی تک کسی کو معاف نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔حیا۔۔۔۔۔!!!!!! وہ اپنے آپ  
میں کھوئی ہوئی تھی جب شہباز ہمدانی نے اسے پکارا تھا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔ وہ اہستہ آواز میں کہنے لگی۔۔۔ اس سے پہلے وہ کچھ کہتے حیا اٹھ کر اپنے روم میں آئی تھی اور ایک فائل لیکر وہ اب ہال میں بیٹھے سب لوگوں کے سامنے فائل لے جا کر شاماز ہمدانی کو دی تھی۔۔۔۔۔

شبابز ہمدانی حیرانی سے پیر زچیک کر رہے تھے۔۔۔۔۔

یہ پیپرز میں نے دھوکے سے اپنے نام کروائے تھے تاکہ میں آپ لوگوں کو برباد

کرسکوں۔۔۔۔۔

ہال میں موجود سب لوگ اسے نا سمجھی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ جبکہ اندر آتے ازہان

اور شیراز کے قدم وہی رک گئے تھے۔۔۔ یہ پراپرٹی کے پیروز ہیں جسے میں نے دھوکے

سے سائین کروائے تھے تاکہ آپ لوگوں کو برباد کر سکوں۔۔۔ میں یہاں اسی ارادے

سے آئی تھی اور دوسرا صرف بی کی خواہش کی وجہ سے میں واپس یہاں آئی تھی۔ انہیں

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**

## Classic Urdu Material

کیا نسر تھا اور انکی خواہش تھی وہ اپنا آخری وقت یہاں بتانا چاہتی تھی، ورنہ میں یہاں قدم  
بھی نہیں رکھتی۔۔۔۔۔!!!!!!

مجھے نفرت ہے آپ سب سے اور شیراز ہمدانی سے جن کی صورت دیکھنا بھی میں گوارہ  
نہی سمجھتی۔۔۔۔۔

سب لوگ ششدر تھے بس اسی کے الفاظ سن رہے تھے۔۔۔۔۔ جو نفرت سے کہہ رہی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر تھوڑی دور جا کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اب جبکہ میری ماں ہی زندہ نہیں وہ ماں پر زور ڈال کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ تو میں یہاں رہنا بھی نہیں  
چاہتی ہوں!!! ہستہ کے آپکے گھر میں انا تو دور کی بات ہے۔۔۔۔۔ جہاں پر میری ماں کو جیتے  
جی نہیں اپنایا، میں وہاں قدم بھی نہیں رکھونگی۔۔۔۔۔

آپ لوگ قاتل ہو میری ماں کے اور میرے معسوم بھائی کے۔۔۔۔۔ جو دنیا میں آتے ہی  
آپنی سانسیں چھوڑ دی۔۔۔۔۔ اپ لوگوں نے مارا ہے میری ماں  
کو۔۔۔۔۔!!!!!! آج آپ لوگوں کو حیا یاد آئی ہے۔۔۔۔۔ پچھلے اکیس سال سے کہا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

تھے آپ لوگ؟؟؟ کیوں اکیس سال سے میں یاد نہیں آئی آپکو آج پتا چلا تو اپنی جھوٹی محبت کا اظہار کرنے آئے ہیں۔۔۔۔۔

وہ آج سب کے سامنے آپنی نفرت کا اظہار کر رہی تھی۔۔۔ اپنی اکیس سال کی بھڑاس نکال رہی تھی۔۔۔

حیا۔۔۔۔ نو شین بیگم۔۔۔۔ نے پکارا تھا۔۔۔۔۔ تم بہت بڑی غلط فہمی میں ہو بیٹا جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا نہیں ہے۔۔۔۔۔

جی نہی آنٹی میں بلکل ٹھیک کہ رہی ہوں غلط فہمی میں تو میں پچھلے بیس سال سے جی رہی تھی۔۔۔۔۔ لیکن کچھ مہینہ پہلے ہی میری آنکھیں کھلی ہیں۔۔۔۔۔

ہم نے اور شیراز نے تمہیں کہاں کہاں نہیں ڈوہونڈا۔۔۔۔۔ شہباز ہمدانی بھی سمجھانے لگے۔۔۔۔۔ نام مت لیں انکا وہ میرے لئے مر چکے ہیں۔۔۔۔۔ الفاظ تھے یا بم جو

## Classic Urdu Material

شیراز ہمدانی کو اپنی سماعت پر یقین نہی آ رہا تھا کہ انکی بیٹی انسے اس قدر نفرت کرتی تھی کے سب کے سامنے اس قدر اپنی شدید نفرت کا اظہار کریگی۔۔۔۔ انہیں صدمہ پہنچا تھا۔۔۔۔ سب لوگ بت بنے اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

اب جبکہ ازہان اور میری شادی زبردستی طور پر ہوئی ہے تو میں اس رشتہ کو نبھانے کے حق میں بھی نہی ہوں۔۔۔۔ مجھے ازہان سے خلا چاہئے۔ اور میں اس مہینہ کے آخری تاریخ کو واپس جا رہی ہوں۔۔۔۔ ہمیشہ کے لئے!!!!

آور مجھے آپ لوگوں سے کوئی واسطہ نہی رکھنا ہے۔۔۔۔ وہ سفاکی سے کہتی ازہان کو دنیا کی سب سے بڑی سنگدل لڑکی لگ رہی تھی۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ کچھ کہتا شیراز نے حیا کو پکارا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ اسکے سامنے جا کر کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

اپنے باپ کی سزا سب کو مت دو حیا اس میں ان سب کی کوئی غلطی نہی ہے۔۔۔۔۔۔ حیا نے نفرت سے انکی طرف سے رخ پھیرا تھا۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

نہ مجھے آپسے کوئی واسطہ رکھنا ہے اور نہ ہی آپکے گھر والوں سے اس لئے بہتر ہے سب  
یہاں سے چلے جائیں اور پھر کبھی مجھے مڑ کر نہ دیکھیں، کیونکہ حیاتو کب کی مرچکی  
ہے۔۔۔۔۔ آپ نے مارا ہے شیراز ہمدانی مجھے آپ نے مارا ہے۔۔۔۔۔ وہ پھٹی پھٹی  
نظروں سے اسکی آنکھوں میں اپنے لئے نفرت دیکھ رہے تھے، انہیں اپنے میں شدید  
تکلیف کا احساس ہوا تھا جس پر ہاتھ رکھ کر روکنے کی کوشش کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔ اس  
سے پہلے ازہان آگے بڑھ کر حیاتو کو روکتا۔۔۔۔۔ شیراز اپنا دل پکڑے زمیں پر بیٹھتے چلے گئے  
تھے۔۔۔۔۔ سب لوگوں کی چیخیں نکل گئی تھی۔۔۔۔۔ حیاتو بھی حیرانی سے انہیں گرتا  
دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

چاچو چاچو اٹھیں نا انکی نگاہ حیاتو کی طرف تھی۔۔۔۔۔

ازہان گاڑی نکالو شیراز کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔۔۔۔۔ فوراً ہسپتال لیکر چلو شاہ باز اور ار باز  
ہمدانی کہنے لگے۔۔۔۔۔

نہی۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ ہسپتال۔۔۔۔۔ نہی  
۔۔۔۔۔ جائو نگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

سب انکی حالت پر رونے لگے تھے۔۔۔۔۔نادیہ۔عالیہ سب رونے لگے تھے۔۔۔۔۔

میں جینا نہیں چاہتا میں۔۔۔۔۔جینا نہیں چاہتا۔۔۔۔۔اپنی بیٹی کی نفرت۔

۔۔۔۔۔میں برداشت۔۔۔۔۔نہی کر پاؤں گا۔۔۔۔۔

میں تھک گیا ہوں اب میان جینا نہیں چاہتا

بھائی میں جینا نہیں چاہتا۔۔۔۔۔انکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور کہنے میں بھی

تکلیف ہو رہی تھی ازہان اور شیراز نے انہی کندھوں سمیت اٹھا کر کار میں بٹھا کر ہسپتال

لے گئے تھے۔۔۔۔۔

حیابت بنی وہی کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔یہ کیا ہوا تھا وہ کچھ سمجھ نہیں پارہی تھی۔

۔۔۔۔۔وہ وہی زمیں پر بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔۔۔۔سب لوگ ہسپتال چلے گئے

تھے۔۔۔۔۔صرف نوشین بیگم اسکے پاس رہ گئی تھی جو اسکی حالت دیکھ اندر سے دکھی

ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کیا اس نے جو کیا وہ ٹھیک تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

حیا۔۔۔۔۔!!!!!! اسے کہی دور سے جیسے آواز آئی تھی۔۔۔۔۔ سر اٹھا کر دیکھاتو  
نوشین بیگم تھی۔۔۔۔۔ جو رو رہی تھی۔۔۔۔۔

حیا اُٹھو۔۔۔۔۔ وہ اسے اُٹھا کر اسکے کمرے میں لے آئی تھی بیڈ پر بٹھا کر پانی کا گلاس لے آئی تھی۔۔۔۔۔

حیا میں جانتی ہوں تمہارے دل میں شیراز کیلئے کتنی نفرت ہے لیکن مجھے اسکی وجہ نہیں پتہ  
کے تم اس سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہو لیکن ایک بات تم۔ کو بتاؤ تمہارے باپ کی اور  
سارہ کی محبت کی میں گواہ ہوں اور شیراز نے تمہارے بغیر کیسے اتنے سال گزارے میں  
اسکی بھی گواہ ہوں بظاہر مضبوط دکھنے والا تمہارا باپ اندر سے بہت ٹوٹا ہوا ہے۔۔۔۔ اور  
دل کا مریض بھی بن چکا ہے۔۔۔۔۔ یہ دوسرا ٹیک ہوا ہے شیراز کو کچھ مہینہ پہلے ہی  
اسکی سرجری ہوئی تھی۔۔۔۔ ڈاکٹر نے بہت احتیاط کیلئے کہا تھا لیکن آج وہ پھر  
سے۔۔۔۔ انہوں نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔۔۔۔ اور باہر چلی گئی  
تھی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ لوٹیٰ تو انکے ہاتھ میں کچھ تھا۔۔۔۔۔ وہ بس دیوار کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

یہ تمہاری ماں کی ڈائری ہے حیا۔۔۔۔۔ جو شیراز نے آج تک سنبھال کر رکھی ہوئی ہے  
اسے پڑھنا کیونکہ تمہارے سارے سوال کے جواب اس میں ہی ہیں۔۔۔۔۔ اور یہ البم  
میری اور سارہ کی شادی کی فوٹو گرافس ہیں اس میں اور اس میں تم بھی ہو وہ روتے ہوئے  
کہ رہی تھی۔۔۔۔۔ سارہ بھلے ہی چلی گئی ہے لیکن وہ آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ  
ہے۔۔۔۔۔ یہ دیکھو تم ہو وہ اسکی کوئی بچپن کی تصویر دکھانے لگی اور یہ دیکھو سارہ اور شیراز  
وہ رونے لگی انکی آنکھوں سے آنسوں متواتر بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ فوٹو کو دیکھنے لگی جس میں اسکی ماں اور باپ دونوں مسکرا رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ بس اسی کو دیکھنے لگی آج کتنے سال بعد وہ اپنی ماں کی تصویر دیکھ رہی تھی وہ تو اپنی ماں کی  
صورت تک بھول گئی تھی۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تھے وہ البم کو  
خود سے پٹائے رونے لگی۔۔۔۔۔

وہ البم دیکر باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔ وہ حیا کی کیفیت کو سمجھ سکتی تھی اتنے سال دور رہنے کی  
وجہ سے وہ شاید بدگمان ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن شیراز کا کیا قصور تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

ان سب میں شیراز بھی اتنا ہی بے قصور تھا۔۔۔۔۔ وہ تو نادیہ سے شادی پر بھی آمادہ نہی تھا۔۔۔۔۔ وہ تو علیشہ کی ماں اور باپ کے آگے پیچھے انتقال کے بعد نادیہ بلکل تنہا اور اکیلی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ شیراز تو تیار ہی نہی تھا شادی کیلئے وہ تو علیشہ نے اسکی لاکھ منت کرنے کے بعد جا کر مانا تھا لیکن وہ خود گواہ تھی۔۔۔۔۔ نادیہ کو وہ حق ہی نہی دیا شیراز نے جو وہ سارہ کو دیے چکا تھا۔۔۔۔۔

نوشین بیگم کو آج زبردست جھٹکا لگا تھا انہیں بلکل سمجھ نہی آ رہا تھا کہ حیا کی اس غلط فہمی کو کیسے مٹایا جائے۔۔۔۔۔ ان سب میں آخر کس کا قصور تھا۔۔۔۔۔ شیراز کا جو پچھلے اکیس سال سے اپنی محبوبہ بیوی اور بچہ کی موت کی وجہ سے اور حیا کی گمنامی میں تڑپ کر جی رہے تھے۔ یا پھر حیا کے جسنے اکیس سال کسی اجنبی دیس اور اجنبی گھر میں پلی بڑی تھی۔۔۔۔۔ انہیں کچھ سمجھ نہی آ رہا تھا۔۔۔۔۔

ار باز ہمدانی، شہباز ہمدانی کا ریڈور کے پاس کھڑے تھے۔ اور علیشہ بیگم، نادیہ، عالیہ سب بیچ پر بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔۔۔ ازہان پریشانی سے ادھر ادھر گھوم رہا تھا۔۔۔۔۔ آج جو حیا نے کیا تھا۔۔۔۔۔ اسکی امید وہ نہی کر رہا تھا۔۔۔۔۔ کاش حیا تم۔ ایک بار چاچو کے سائڈ پر

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

خود کو رکھ کر سوچتی۔۔۔۔۔ آخر ایسا کیا چھپا کر رکھا ہے تم نے اپنے دل میں جو اتنے شدید نفرت کا اظہار کرتی رہتی ہو تم۔۔۔۔۔ وہ اپنی ہی سوچوں میں غرق تھا جب عرش اور ایک ڈاکٹر باہر نکلے تھے۔۔۔۔۔ آپ لوگوں سے کہا تھا کہ۔۔۔۔۔ ان کو ابھی کسی بھی ٹینشن سے دور رکھیں پھر بھی آپ لوگوں نے ایس کیا میں بہت ڈس آپوائنٹ ہوں آپ لوگوں سے۔۔۔۔۔ وہ ڈاکٹر انہیں دیکھ کر کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ ہم پوری کوشش کر رہے ہیں باقی آپ لوگ دعا کریں وہ جلد سے جلد ٹھیک ہو جائے کیونکہ اس کے آگے صرف اللہ ہی انہیں بچا سکتا ہے۔۔۔۔۔ لیکن ڈاکٹر ابھی تو بائی پاس ہوا تھا انکا کچھ دن پہلے۔۔۔۔۔ نادیہ روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ دیکھیں میم بائی پاس کوئی علاج نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ کمکر چلے گئے تھے اور گھر کے سارے لوگ انکی سلامتی کی دعا کر رہے تھے۔۔۔۔۔

ازہان کا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔ ہیلو ازہان۔۔۔۔۔ دوا ری طرف نو شین بیگم تھی جنکی آواز روئی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ شیراز کیسے ہیں بیٹا۔۔۔۔۔ ماما دعا کریں چاچو کیلئے انکی حالت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# Classic Urdu Material

میں دعا کرونگی بیٹا۔۔۔۔۔ جی ممہ۔۔۔۔۔ چلیں آپ ٹینشن نہ لیں بس دعا کریں۔۔۔

اللَّهُ حَافِظُ

اسے حیا پر آج بہت غصہ آرہا تھا۔۔۔۔۔ کاش حیاتم سمجھ پاتی چاچو کو۔۔۔۔۔

وہ اُٹھ کر نماز پڑھنے آگیا تھا کیونکہ اللہ کے پاس ہی ہر مشکل کا حل تھا وہ پریشان ہو گیا تھا

اسے بالکل سمجھ نہی آرہا تھا کیا کرے ایک طرف حیاتو ایک طرف اسکے چاچو

----- جسے اس نے بچپن سے ہی بہت رنجیدہ دیکھا تھا۔۔۔۔۔ اس نے دل میں ارادہ کیا تھا

کے وہ حیا کا ماضی جان کر ہی رہے گا۔۔۔۔۔ کیونکہ اسے اپنے سوالوں کے جواب صرف

حیا ہی دے سکتی تھی۔۔۔۔۔ جو اسکی ممی کو حیا نے بتایا تھا وہ اس سے وہ اتفاق نہیں رکھتا

تھا۔۔۔ ضرور کچھ ایسا تھا جو وہ اب بھی اپنے اندر چھپا کر رکھے ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ نماز پڑھنے کیلئے مسجد آ گیا تھا۔۔۔۔۔

.....

Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**

## Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**

## Classic Urdu Material

حیا البم پکڑے کئی گھنٹے اپنی ماں کو دیکھتی رہی اور روتی رہی تھی۔۔۔۔۔ کتنا ظلم کیا تھا اسکی قسمت نے اسکے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ قسمت پر راضی رہنے والوں میں سے تھی، لیکن اسکے درد تھے کے بڑھتے ہی جارہے تھے۔۔۔۔۔ وہ ایک ایسے تپتے ہوئے صحرا میں ننگے پیر آبلہ پا ہوئی تھی جسکا کوئی راستہ اسے نظر نہی آ رہا تھا۔۔۔۔۔ نا جانے اور کتنا امتحان لینا باقی تھا اسکا اسکی زندگی نے۔۔۔۔۔

وہ اپنے آنسوؤں پونچھے اب ڈائری پڑنے لگی تھی بار بار اسکے آنسوؤں اسے پڑھنے سے روک رہے تھے وہ رورہی تھی اور پڑھ بھی رہی تھی وہ جیسے جیسے پڑھ رہی تھی اسکے چہرے کے تاثرات بدلتے جارہے تھے۔۔۔۔۔

جینی سے لیکر سارہ بننا اور اسکے بعد شیراز سے شادی کرنا نوشین اور شاہ باز کا ہر وقت انکا ساتھ دینا ہر چیز لکھی ہوئی تھی اس میں ڈائری پڑھ کر۔ وہ کئی دیر روتی رہی تھی۔۔۔۔۔ اس میں شیراز نے سب کچھ لکھا ہوا تھا ہر حال کب کب انہوں نے سارہ اور حیا کو بے حد یاد کیا کب کب وہ اپنی بیٹی کیلئے تڑپے تھے ہر چیز واضح تھی اس میں۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں

## Classic Urdu Material

کے آگے سے انکے الفاظ گزر رہے تھے ویسے ہی اسکی دل کی میلاہٹ بھی نکل رہی تھی  
آنسوؤں کی شکل میں۔۔۔۔۔ وہ ڈائری اور البم پکڑیں

زار و قطار رونے لگی۔۔۔۔۔ وہ اکیس سال کیسی غلط فہمی میں گزاری تھی اس نے  
۔۔۔۔۔ اور اپنے باپ سے کتنی نفرت نہی کی تھی اس نے۔۔۔۔۔ کاش ماما آپ زندہ  
ہوتی تو آج ہم بھی ایک خوشحال زندگی بسر کر رہے ہوتے۔ آج اسے شدت سے اپنی ماں  
کی کمی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس وقت اگر آپ میرے پاس ہوتی تو میں آپکے گود میں  
سر رکھ کر روتی۔۔۔۔۔

نوشین بیگم اسکے پاس آئی تھی۔۔۔۔۔ اسکی ٹوٹی پھوٹی حالت دیکھ وہ رنجیدہ ہو گئی  
تھی۔۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔ وہ انکی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔  
نوشین بیگم اسکے قریب آئی تھی۔ وہ بیڈ سے ٹیک لگائے زمین پر بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# Classic Urdu Material

وہ انہیں دیکھنے لگی اس وقت اسے کسی ایسے انسان کی ضرورت تھی، جسکی گود میں سر رکھ کر وہ اپنا غم بانٹ سکیں۔۔۔۔۔۔

نوشین بیگم نے اسے اپنے سینہ سے لگا لیا۔۔۔۔ وہ ٹوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔ میں بہت بری ہوں۔۔۔۔!!!!

وہ بس اتنا ہی کہ پائی تھی اس وقت اسکے منہ سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے وہ کیا کہتی۔۔۔۔

حیا میں جانتی ہوں اس وقت تم کس حالت سے گزر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بس خاموشی سے روتی رہی تھی۔۔۔۔۔ پھر اٹھ کر وضو بنا کر نماز کیلئے کھڑی ہو گئی تھی  
نوشین بیگم اور حیات دونوں نے مل کر نماز ادا کی دونوں ہی دعا کیلئے ہاتھ اٹھا کر رودی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ گڑ گڑا کر اپنے باپ کی سلامتی کی دعا کرنے لگی تھی اور اپنے کئے گئے غلط  
روئے کو سوچ کر بھی اللہ کے پاس معافی مانگنے لگی تھی۔۔۔۔۔

میں ہاسپتال جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔۔ وہ نماز پڑھنے کے بعد نوشین بیگم کے پاس آکر  
کہنے لگی۔۔۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

شیراز کی حالت بہت خراب ہے حیا۔۔۔۔

میں ہسپتال جانا چاہتی ہوں ان سے ملنا چاہتی ہوں۔۔۔۔ اس وقت تمہارا اکیلے جانا  
مناسب نہیں ہوگا میں ازہان کو بلاتی ہوں۔ پھر میں بھی چلوں گی تمہارے ساتھ۔۔۔۔

نوشین بیگم ازہان کو کال کر کے بلانے لگی۔۔۔۔ آدھے گھنٹہ بعد ازہان وہاں  
پہنچا تھا۔۔۔۔ حیا بالکل خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ ازہان نے اسکی بھیگی پلکیں فرنٹ  
مرر سے دیکھا تھا جو نقاب میں رو رہی تھی شاید۔۔۔۔ سارا راستے وہ اندر ہی اندر روتی رہی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ نفی میں سر ہلا کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

آسے حیا پر غصہ بھی آرہا تھا اور اسکی حالت پر دکھ بھی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔  
حیا کو آج اپنے باپ سے کہی گئی باتوں پر پیشمانی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ دل صرف انکی لمبی عمر  
اور صحت یابی کی دعا کر رہا تھا۔۔۔۔۔ کتنا دل دکھایا تھا انکا۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں وہ

منظر گھوم گیا جب وہ اپنا سینہ پکڑے درد کی شدت سے کہ رہے تھے۔۔۔

میں جینا نہیں چاہتا اپنی بیٹی کی نفرت میں برداشت نہیں کر پائوں گا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

۔ ہسپتال پہنچ کر وہ مرے مرے قدموں سے اندر آئی تھی۔۔۔۔۔

آگر آج ڈاڈا کو کچھ بھی ہوا تو میں کبھی اپنے آپ کو معاف نہی کر پاؤنگی۔۔۔۔۔ وہ دل میں سوچتے ہوئے آئی تھی۔۔۔۔۔ کاریڈور میں ہی سب دیکھائی دئے تھے گھر کا ہر افراد وہاں موجود تھا۔۔۔۔۔ اور اسکے ڈاڈا آئی سی یو میں تھے۔۔۔۔۔

نادیہ کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔۔۔۔ بھابی وہ شدید صدمے میں ہیں اگلے چوبیس گھنٹہ کا وقت دیا ہے۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے وہ بتاتے ہوئے رو رہی تھی۔۔۔۔۔ اسے اپنے پیروں سے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ آئی سی یو کے ڈور کے پاس آکر کھڑی ہو کر اندر دیکھنے لگی جو مشینوں میں جکڑے ہوئے چہرے پر آکسیجن ماسک لگے بستر پر پڑے تھے۔۔۔۔۔ یہ دیکھ اسکا دل بھر گیا تھا۔۔۔۔۔ آج تک لوگوں نے مجھے رلانے کی کوشش کی لیکن آج میں نے اپنے باپ کو زندگی اور موت کے بیچ لا کر کھڑا کر دیا ہے۔۔۔۔۔ وہ تڑپ کر سوچتے ہوئے مغموم ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

زندگی نے کہاں لا کر کھڑا کیا تھا اسے وہ اکیس سال انکی آس میں اور منتظر نظروں سے  
گزاری تھی۔۔۔۔۔ جب قسمت نے ملایا تو آج اسنے ہی منہ موڑ لیا تھا ان سے۔  
۔۔۔۔۔ وہ اپنے کانپتے ہاتھوں سے ڈور کو ڈھکیل کر اندر آئی تھی۔۔۔۔۔ حیا چھوٹے چھوٹے  
قدم اٹھا کر انکے پاس آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ پوری طرح مشینوں کے سہارے تھے۔  
۔۔۔۔۔ وہ انکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے چوم کر رونے لگی۔  
۔۔۔۔۔ ڈاڈا۔۔۔۔۔ اکیس سال بعد وہ اپنے باپ کو پکار رہی تھی۔  
۔۔۔۔۔ جو زندگی اور موت سے لڑ رہے تھے باہر کھڑے سب لوگ اسے شیشے سے دیکھ  
رہے تھے۔۔۔۔۔

اُٹھیں ناڈاڈا۔۔۔۔۔ اکیس سال آپکی حیا آپکے پاس آئی ہے۔۔۔۔۔  
اپنی حیا کو معاف نہی کریں گے آپ۔۔۔۔۔ اپنی بیٹی کو معاف نہی کریں گے آپ، وہ روتے ہوئے  
مغموم لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔۔۔ اُٹھیں ناڈاڈا آپکی حیا آپکے بغیر بہت اکیلی ہے۔  
۔۔۔۔۔ پورے اکیس سال بعد آپ ملے لیکن میں نے آپ کے ساتھ اتنا برا سلوک  
کیا۔۔۔۔۔ کیا اپنی بیٹی کو اکیلا چھوڑ دیں گے آپ۔۔۔۔۔ اُٹھیں ناڈاڈا میں اب کبھی آپ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

سے غصہ نہی ہوئی۔۔۔۔۔ اٹھیں ناڈاڈا مجھے آپکی ضرورت ہے ڈاڈا میں اکیس سال سے  
آپکے بغیر ایک افیت بھری زندگی گزار رہی ہوں۔۔۔۔۔ اگر آج آپکو کچھ ہوا تو حیا بھی  
مر جائیگی وہ انکے ہاتھوں پر سر رکھے رونے لگی۔۔۔۔۔ باہر کھڑے سب لوگ یہ منظر دیکھ  
کر رونے لگے تھے۔۔۔۔۔

اٹھیں ناڈاڈا مجھے آپکی حیا کو آپکی ضرورت ہے۔۔۔۔۔ آپ مجھے اکیلا نہی کر سکتے اٹھیں نا  
ڈاڈا۔۔۔۔۔ ڈاڈا اٹھ جائیں نا۔۔۔۔۔ ڈاڈا۔۔۔۔۔ وہ آہستہ سے انکے ہاتھ پر جھکی  
روتے ہوئے پکارنے لگی تھی۔۔۔۔۔

انکی ہارٹ بیٹ بڑی تھی۔۔۔۔۔ وہ مشین کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ اور باہر آکر نرس کو  
پکارنے لگی۔۔۔۔۔ نرس۔۔۔۔۔ نرس۔۔۔۔۔

ڈاکٹر اور نرس اسے باہر جانے کا کہہ کر خود اندر آکر انہیں چیک کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔ وہ  
چپ چاپ اپنے قدموں کو گھسیٹتے باہر آئی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

آپی پاپا ٹھیک تو ہو جائینگے نا۔۔۔۔۔ وہ نظر اٹھا کر عالیہ کی طرف دیکھنے لگی، عالیہ چہرے پر پریشانی سجائے بڑی آس سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھ کر رونے لگی اور اسے اپنے آپ سے لپٹا لیا تھا۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا ڈاڈا کو۔  
۔۔۔ عالیہ بھی اسکا نرم لہجہ محسوس کر کے لپٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔ سب ان دونوں بہنوں کو آس سے دیکھ کر رونے لگے تھے۔۔۔ اس پل کیلئے ہمدانی خاندان نے اکیس سال سے انتظار کیا تھا۔ اور آج جب یہ وقت آیا ہے تو وہ ٹھیک سے خوشی بھی نہیں منا پائے تھے۔۔۔۔۔

ار باز ہمدانی اور شہباز ہمدانی اسکے پاس آکر اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔۔ اس وقت سب شیراز ہمدانی کی سلامتی کی دعائیں مانگ رہے تھے۔۔۔۔۔

آپ میں سے حیا کون ہیں۔۔۔۔۔ ایک نرس آئی سی یو سے باہر آکر پوچھنے لگی۔۔۔ حیا اٹھ کر آگے آئی تھی۔۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہیں نہ چاچو ٹھیک تو ہیں نہ ازہان تشویش سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

جی پیشنٹ بار بار حیا کمکر پکار رہیں ہیں۔۔۔ انہیں ابھی بھی مکمل ہوش نہیں آیا ہے لیکن وہ حیا کو پکار رہے ہیں۔۔۔

جی میں ہوں حیا۔۔۔ آپ پلیز میرے ساتھ اندرائیں نرس نے اسے اندر آنے کا کہا وہ اس کے پیچھے ہی اندر آگئی تھی۔۔

جہاں شیراز ہمدانی نیم بیہوشی کی حالت میں ہی روتے ہوئے حیا کو پکار رہے تھے۔۔۔۔۔  
وہ بھاگ کر انکے قریب گئی تھی۔۔۔۔۔ ڈاڈا اٹھیں نا آپکی حیا آپکے پاس  
ہے۔۔۔۔۔ آنکھیں کھولے نا ڈاڈا وہ نقاب اٹھائے روتے ہوئے پکارنے لگی۔۔۔۔۔

ڈاڈا

وہ انکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر پکارنے لگی۔۔۔ شیراز ہمدانی نے اسکا لمس محسوس کر کے دھیرے دھیرے آنکھیں کھولی تھی۔۔۔

شیراز۔۔۔۔۔ نے حیا کا لمس محسوس کر کے دھیرے دھیرے آنکھیں کھولی

تھی۔۔۔ حیا انکے ہاتھوں کو پکڑے انکے اوپر جھکی ہوئی تھی۔۔۔ ڈاڈا۔۔۔ وہ اپنی

## Classic Urdu Material

آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگے اپنی بیٹی کو آج وہ پورے اکیس سال بعد اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔ انکی چھوٹی سی معسوم سی حیاتنی بڑی ہو گئی تھی۔۔۔ وہ کانپتے ہاتھوں سے اس کے چہرے کو چھونے لگے۔۔۔ وہ سچ میں خواب تو نہیں دیکھ رہے تھے انہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہی آیا تھا۔۔۔ ڈاڈا اپکی حیا آپکے پاس ہے اٹھونا مجھے آپکے ساتھ رہنا ہے۔۔۔ اپنے ڈاڈا کے ساتھ رہنا ہے۔۔۔ ابھی تو میں نے اپنے ڈاڈا سے لاڈ بھی اٹھو آنا ہے۔۔۔ حیاروتے ہوئے انکو کہنے لگی جو اسے بڑی آس سے دیکھ رہے تھے۔۔۔ آپ کو ٹھیک ہونا ہے اپنی حیا کے لئے میرے لئے آپ کو ٹھیک ہونا ہے ڈاڈا۔۔۔ انکے چہرے پر آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا وہ سرف سر ہلا کر رہ گئے تھے۔۔۔ وہ روتے ہوئے انکے ہاتھوں کو چوم۔ کر اپنی آنکھوں کو لگا گئی تھی۔۔۔ شیراز کو ہوش آگیا تھا وہ پہلے سے تھوڑے بہتر تھے۔۔۔ حیا انکے پاس ہی تھی، آج پانچواں دن تھا وہ پہلے سے کافی بہتر دکھائی دے رہے تھے۔۔۔ حیا انہیں اپنے ہاتھوں سے سوپ پلا رہی تھی، اور وہ بچوں کی طرح نفی میں سر ہلا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

رہے تھے۔۔۔۔ بس بیٹا مجھ سے نہیں پیا جاتا اب۔۔۔۔ ارے ڈاڈا تھوڑا سا اور اچکودوائی بھی  
کھانی ہے۔۔۔۔ وہ زبردستی پلاتی۔۔۔۔ وہ مسکرا کر اپنی بیٹی کو دیکھنے لگے۔۔۔۔ آپکو  
جلدی ٹھیک بھی ہونا ہے نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ ہاں میں سر ہلانے لگے۔۔۔۔

بیشک۔

انکے رب نے ان کی آزمائش کی تھی جسکے بدلے میں آج بہت ساری نعمتیں دی  
تھی۔۔۔ انکے اکیس سال کے صبر کا پھل مل گیا تھا۔۔۔ حیا کی صورت میں وہ بھی جیسے  
اپنے باپ کو پا کر مطمئن ہو گئی تھی۔۔۔

حیائے سوپ پلا کر دوائی دی تھی۔۔۔۔۔ لیس ڈاڈا دوائی کھالیں۔۔۔۔۔ وہ انکے ہاتھ پر  
دوائی رکھ کر پانی ک گلاس اٹھانے لگی۔۔۔۔۔ حیا کا ہاتھ جل رہا تھا۔۔۔۔۔ حیا تمہیں بخار  
ہے۔۔۔۔۔ ارے نہی ڈاڈا میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ وہ اپنے مخصوص لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔۔۔ تم  
میرے پیچھے اتنا ہلکان ہو گئی ہو کہ اپنا خیال رکھنا بھی بھول گئی۔۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے باپ بیٹی کے بیچ۔۔۔۔۔!!!!!!

## Classic Urdu Material

شبابز ہمدانی اور سارے گھر والے اندر آتے ہوئے پوچھنے لگے۔۔۔ دیکھیں نابھائی بخار ہو گیا ہے وہ پریشانی سے کہنے لگے۔۔۔

ہاں بیٹا تم اپنا خیال ہی نہیں رکھتی ہو۔۔۔ شبابز ہمدانی نے اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔۔ ہاں سہی کہا آپ نے دیکھیں آنکھیں کئی دن کی بے خوابی اور بخار کی شدت سے کیسی لال ہو رہی ہیں، نوشین بیگم بھی پریشانی سے کہنے لگیں۔۔۔ سب پریشان ہو گئے تھے۔۔۔ تم ایسے کرو گھر جا کر تھوڑا آرام کر کے آ جاؤ۔۔۔۔۔ نہیں تایا ابو میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔

حیاتم چلی جاؤ بیٹا میں شیراز کے پاس ہوں۔۔۔ نادیہ آگے اکر کہنے لگیں۔۔۔ وہ خاموشی سے انہیں دیکھنے لگی سارے گھر والوں نے اسے دل سے قبول کیا تھا۔۔۔ وہ تو پہلے ہی محبت کیلئے ترسی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اور ان پیاروں کو دکھ دینے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔ پھر کیسے انی محبت کو جھٹلاتی۔

## Classic Urdu Material

اے میں آپ میں آپ کو لیکر چلتا ہوں۔۔۔ ذیشان اس کے پاس آیا تھا۔۔۔ جو اسے دیکھ کر کھل جاتا تھا۔۔۔

حیا کو سبکی بات ماننی پڑی تھی۔۔۔ وہ خاموشی سے آکر کار میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔ دوسری طرف ازہان آکر ڈرائونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ وہ اسے حیرانی سے دیکھنے لگی۔۔۔ کیا ہوا ایسے حیرانی سے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔ میں تمہارا شوہر ہوں حیا۔۔۔۔۔ ذیشان چھوڑنے والا تھا نا مجھے پھر۔۔۔ میں نے ہی ذیشان کو منع کر دیا تھا۔۔۔ اسکی بات منہ میں ہی رہ گئی۔۔۔۔۔

یہ لو وہ ایک شاپر نکال کر دینے لگا۔۔۔ یہ کیا ہے۔۔۔!! وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

دوائی ہے عرش کے پاس سے لیکر آیا ہوں بخار ہے نہ تمہیں۔۔۔۔۔

وہ چپ چاپ آگے کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

یہ کہاں جا رہے ہو۔۔۔۔۔ گھر۔۔۔۔۔ لیکن میں ابھی وہاں جانا نہی چاہتی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

اب سب ٹھیک ہو گیا ہے تو تم گھر کیوں نہیں آنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔ وہ اسے پر سوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

پاپا ٹھیک ہو جائیں اسکے بعد آ جاؤنگی۔۔۔ کہی تم یہ سب صرف دکھاوے کیلئے تو نہیں کر رہی ہو۔۔۔۔۔!!!!

وہ غصہ سے ازہان کو دیکھنے لگی کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔  
مطلب جو لڑکی اتنی شدید نفرت کرتی تھی اپنے باپ سے خاندان سے پھر ایسا کیا ہوا کے تم اچانک بدل بھی گئی۔۔۔

وہ کب سے دل میں دبائی ہوئی بات کو زبان پر لے آیا تھا۔۔۔  
نوشین آنٹی نے مجھے می پاپا کی لکھی ہوئی ڈائری دی تھی۔۔۔۔۔ جس میں سب کچھ لکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

آچھا۔۔۔۔۔ وہ خانوشی سے ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔ اور حیا کو باہر سے ہی ڈراپ کر کے واپس چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

وہ تھکی ہوئی تھی گھر آ کر سب سے پہلے شاور لیا تھا اسکے بعد نماز پڑھ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ جب اسکی آنکھ کسی عجیب احساس کے ساتھ کھلی تھی۔۔۔۔۔

ازہان تم۔۔۔۔۔! وہ گھبرا کر اُٹھ بیٹھی تھی۔۔ وہ اس کے بے حد قریب بیٹھے سر کو چھو رہا تھا۔۔۔۔۔ ہاں میں۔۔۔۔۔

تمہارا ٹمپر چرچیک کر رہا تھا۔۔۔ اُٹھو اُٹھ کر کچھ کھا لو پھر دوائی کھا کر سو جانا۔۔۔۔۔ وہ اسکی پیشانی چھو کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔ وہ اسکی اچانک موجودگی پر سٹپا گئی تھی۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔!!!!!!

میں یہاں اپنی بیوی کو دیکھنے آیا ہو جو پچھلے کچھ دنوں سے بالکل اپنی پرواہ کئے بغیر اپنے پاپا کی تیمارداری میں لگی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

ازہان پلیز اس وقت چلے جاؤ مجھے کچھ بھی نہیں کہنا اس وقت خالدہ آنٹی تو کیا کوئی بھی نہیں ہے یہاں۔۔۔۔ میں نہیں چاہتی کوئی مجھے غلط نظروں سے دیکھے۔۔۔

## Classic Urdu Material

کیوں خالدہ آنٹی کیا میری بیوی ہیں۔۔۔۔۔ وہ آرام سے بیڈ کے دوسرے طرف لیٹ کر کہنے لگا۔۔۔ اور غلط نظروں سے کون دیکھے گا میں شوہر ہوں تمہارا اور تم میری بیوی ہو۔۔۔۔۔

یہاں آنے کی مجھے کسی کی موجودگی کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں اپنی بیوی سے ملنے آیا ہوں۔۔۔۔۔

میں ابھی بھی اس رشتہ کے حق میں نہیں ہوں۔۔۔۔۔ وہ بیڈ پر سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

تمہارے ماننے نہ ماننے سے کیا ہوتا ہے حیا۔۔۔۔۔! [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
support@classicurdumaterial.com  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
سکتی۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا لیکن میں اس زبردستی کے رشتہ کو نہیں مانتی۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔۔۔۔۔ اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے قریب گھسیٹا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

جس سے اسکے سر سے دوپٹا سرک کر اسکے شانوں پر دھلک گیا تھا۔۔۔۔۔ اسکی پہلی

نظر اسکی گردن پر پڑی تھی۔۔۔۔۔

اگلا لمحہ ازہان کو ششدر کر گیا تھا۔۔۔۔۔

حیا کی گردن پر ان گنت جلے ہوئے نشان تھے جیسے کسی نے بہت بے رحمی سے جلایا

ہو۔۔۔۔۔ وہ شاک تھا۔۔۔۔۔

حیا اسکی نظروں کو سمجھ چکی تھی اسلئے جلدی سے دور ہٹ کر سر پر دوپٹا جمانے لگی۔۔۔۔۔

وہ سر پر ہمیشہ دوپٹا اوڑھ کر ہی رہتی تھی۔۔۔۔۔

ازہان پلیز یہاں سے چلے جاؤ مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی پلیز چلے جاؤ۔۔۔۔۔ ازہان کچھ

دیر بول ہی نہیں پایا تھا۔۔۔۔۔

وہ پھر سے اسکے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھر کر پوچھنے

لگا۔۔۔۔۔ یہ کیا ہے حیا۔۔۔۔۔!!!!!!

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# Classic Urdu Material

کس نے کیا ہے یہ تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔ از ہان ابکی بار نرمی سے گردن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔ کسی نے نہیں کیا۔۔۔۔۔!!?!!!!

وہ پھر سے اسکے ہاتھوں سے نکلتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

جب ازہان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کینچھتے ہوئے قریب کیا تھا۔۔۔ آج تمہیں بتانا پڑیگا حیا

۔۔۔۔۔ وہ سب باتیں جو تم نے اپنے دل میں چھپا کر رکھا ہے۔۔۔۔۔ بتاؤ حیا میں جاننا

## چاہت ہوں۔۔۔۔

پلیز بتائو۔۔۔۔۔!!!!!!

میرے پاس تمہارے کسی بھی سوال کا جواب نہیں ہے پلیز چلے جاؤ ورنہ میں خود چلی

جاؤ گی۔۔۔ وہ اپنے ہاتھوں کو اسکی گرفت سے چھڑاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے۔۔۔۔

آج میں بنا جانے کہی بھی نہی جائو رنگہ تمہیں جانے دونگا۔



## Classic Urdu Material

جو کچھ بھی ہے پلیز بتا دو حیا۔۔۔۔۔ یہ زخم تمہیں کس نے پہنچائے ہیں میں اسے زندہ نہیں  
چھوڑوں گا۔۔۔ اسکی گردن پر جلے ہوئے زخم دیکھ کر اسکا رگیں تن گئی تھی۔۔۔۔۔ اور  
دکھ بھی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔ وہ اسے اپنی آپ سے لپٹا کر پوچھنے لگا جو اسکی بانہوں میں مچھلی کی طرح تڑپ  
رہی تھی۔۔۔۔۔

بخار کی شدت سے وہ پوری طرح جل رہی تھی۔۔۔ اسکی تکلیف کو سمجھتے ہوئے ازہان  
اس سے الگ ہوا تھا۔۔۔ پھر کچن میں آکر اسکے لئے کافی بنا کر لایا تھا۔۔۔۔۔

لیکن جب وہ اسکے ڈور کے قریب آیا تو دروازہ اندر سے لاک تھا۔۔۔۔۔ ازہان نے  
انجانے میں ہی آج حیا کی دکھتی رگ پر ہاتھ رک گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ کتنی کوشش کرتی کے  
بھول جائے سب کچھ لیکن ہر بار کی طرح اسکے زخم کوئی نہ۔ کوئی اگر کرید جاتا تھا۔

۔۔۔۔۔ وہ بیڈ سے تیک لگائے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

ازہان دروازے کو بیٹھنے لگا تھا۔۔۔۔۔ حیا دروازہ کھولتے وقت دروازے میں توڑ دوں گا۔  
۔۔۔۔۔ وہ ہلی بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔

ازہان نے زور سے لات مار کر دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔۔

دروازہ زوردار آواز کے ساتھ کھلا تھا۔۔۔۔۔

وہ بیڈ سے ٹیک لگائے ہوئے چہرے کو گھٹنوں میں چھپائے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کافی اور بریڈ لیکر وہ اسکے پاس آیا تھا۔۔۔۔۔ یہ سب کیا ہے۔ حیا۔۔۔۔۔ !!!

وہ اپنی نم پلکوں سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

لو کھالو دوائی بھی کھانی ہے تمہیں بخار سے جل رہی ہو۔۔۔۔۔ اپنے غصہ کو قابو پاتے ہوئے  
وہ نرمی سے کہنے لگا

وہ اپنے ہاتھوں سے اسے بریڈ کھلانے لگا تھا۔۔۔۔۔ وہ پہلے نفی میں سر ہلانے لگی پھر ازہان  
پہلے ہی غصہ تھا اس وقت اسے ازہان سے ڈر بھی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس وقت اس سے لڑنا  
یا بحث کرنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

چلو دوائی کھا لو اور سو جاؤ۔۔۔۔۔ وہ اسے دوائی کھلا کر لیٹنے کا کہہ کر اس کے اوپر بلیںٹ ڈال کر صوفے پر آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اس کے دماغ میں عجیب و غریب سوچیں ابھر رہی تھیں۔۔۔۔۔ جسکا جواب صرف حیا دے سکتی تھی۔۔۔

اسے سب کچھ یاد آ رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکا غصہ اسکی نفرت سب کچھ مطلب تم نے ضرور بہت برا دیکھا اور سہا ہوا ہے جسکی وجہ سے تمہاری حسین آنکھیں اتنی اداس ہوتی ہیں۔۔۔۔۔ بس ایک بار مجھے پتا چلے تمہارے ساتھ یہ سب کس نے کیا ہے میں اسے زندہ نہی چھوڑوں گا۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر اسکے قریب آیا تھا اور اسکی بکھری ہوئی لٹوں کو کان کے پیچھے کرنے لگا۔۔۔۔۔ اسکی نظر پھر سے اسکی گردن پر پڑی تھی یہ نشان عجیب تھے سمجھ نہی آ رہا تھا کس سے جلایا گیا تھا گول گول نشان تھے۔۔۔۔۔ وہ انہیں چھونے لگا۔۔۔۔۔ ازہان کو اپنی انگلیاں جلتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔ یہ تو سگریٹ کے نشان ہیں مطلب کسی نے سگریٹ سے جلایا تھا اسے۔۔۔۔۔ لیکن کون۔۔۔۔۔ وہ پھر سے اسکی گردن کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ خوبصورت گردن پر ان گنت جلے ہوئے نشان تھے۔۔۔۔۔ اسکی نیند میں خلل نہ ہو

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

اسلئے وہ پھر سے لائٹ بند کر کے صوفے پر آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ نیند تو اسکی آنکھوں  
سے کوسوں دور تھی اب جب تک وہ سب کچھ پتا نہی لگاتا اسے نیند نہی آنی  
تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنی ہی سوچوں میں گھرا تھا۔۔۔۔۔ ڈاڈا۔۔۔۔۔ حیات چنچ مار  
کراٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔  
وہ پوری پسینے میں شرابور ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ ازہان اسکی کیفیت سے انجان تھا اسلئے  
اسے اپنے آپ میں سمیٹ لیا تھا۔۔۔۔۔  
میں یہی ہوں تمہارے پاس حیا۔۔۔۔۔ وہ اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں پھیرنے  
لگا۔۔۔۔۔ وہ ڈری سہمی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔  
وہ۔۔۔۔۔ مجھے پھر سے۔۔۔۔۔ جلادینگی۔۔۔۔۔ وہ واپس آگئی  
ہے۔۔۔۔۔ کون۔۔۔۔۔ کون۔۔۔۔۔ جلادینگی۔۔۔۔۔ مجھے بتاؤ کون جلائیگی  
تمہیں حیا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

وہ الیزا۔۔۔۔۔ الیزا۔۔۔۔۔ وہ شاک میں تھا۔۔۔۔۔ وہ یہ نام کئی بار سن چکا تھا۔

۔۔۔۔۔ الیزا شاید سارہ چاچی کی ممتا تھی مطلب وہ حیا کو جلاتی رہی ہیں۔۔۔۔۔

مجھے بتاؤ کیا بوا ہے حیا مجھے بتاؤ وہ اندھیرے ہی میں اسے اپنے آپ سے لپٹائے اس کے

بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔۔۔۔۔

اور حیا جو جو کہ رہی تھی ازہان کو جیسے اپنی سماعت پر یقین نہی آ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ بس بنا

ہلے بنا کچھ کہے بس حیا کو سن رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکا ایک ایک لفظ ایک ایک خطرہ اسے اپنے

دل میں گرتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ ایک جیتی جاگتی ظلم کی مثال تھی جو پچھلے اکیس سال سے اپنے ساتھ ظلم برداشت کرتی

رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس وقت اسے دنیا کی سب سے بڑی مظلوم لگی تھی۔۔۔۔۔ کیا کیا

نہ سہا تھا چھوٹی سی عمر میں اس نے۔۔۔۔۔ اسی لئے وہ اپنا ماضی کسی کو نہی سناتی تھی

شاید۔۔۔۔۔ میں تو پھر بھی سن کر اتنی تکلیف محسوس کر رہا ہوں تم نے تو سہا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



ازہان۔۔۔۔۔ حیا کو اپنے ہونے کا احساس دلا کر پھر سے بستر پر لٹا کر اسکے کمرے سے باہر آ گیا تھا۔۔۔

اسے کچھ سمجھ نہی آ رہا تھا، کیا کیا جائے۔ آج اسکی حالت دیکھ وہ بہت پریشان ہوا تو وہ حیا کو تکلیف میں دیکھ اس پر کیا گزر رہی تھی یہ صرف وہی جانتا تھا۔۔۔

ازہان پھر سے کمرے میں آیا تھا۔۔۔ نیم تاریک کمرے میں زیر و پا ور کا بلپ آن کر کے

وہ اسکے پاس آیا تھا۔۔۔ کچھ پل اسکے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اللہ کا شکر تھا وہ آج اسکے پاس

تھی۔۔۔ مجھے تو شکر کرنا چاہئے اللہ پاک نے تمہیں اتنے سال اپنی آمان میں رکھا ہوا تھا

پھر بی جیسی نیک خاتون نے تمہیں اپنے پاس امانت رکھا۔۔۔ اپنا سبیل نکال کر ٹائم چیک

کیا صبح کے چار بج رہے تھے۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

وہ اٹھ کر وضو بنا کر آگیا تھا۔۔۔۔۔ اتنا سب ہونے کے بعد آج حیا نکلے پاس تھی یہ اللہ پاک کا ہی تو کرم تھا۔۔۔۔۔ ورنہ ان اکیس سالوں میں ایسا کوئی شخص نہیں بچا تھا۔ جس نے حیا کو دھونڈا نہ ہو۔۔۔۔۔

وہ حیا کی جائے نماز بچھا کر تہجد کے لئے کھڑا ہو گیا تھا۔

اس سے اچھا وقت کوئی نہیں تھا اپنے رب کا شکر ادا کرنے کیلئے۔۔۔۔۔ وہ نماز پڑھ کر اپنے اللہ پاک کا شکر ادا کرنے لگا تھا نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھوں سے آنسو نکل گئے تھے حیا کی باتیں یاد آگئی تھی۔۔۔۔۔

مجھے ہمت دے میرے رب کے میں اپنی بیوی کے تمام دکھ اپنی جھولی میں سمیٹ کر اسے اتنی خوشیاں دوں کے اسکا دامن کم پڑ جائے۔۔۔۔۔ اسکے تمام بری یادوں کو میں اپنی محبت سے بھلا دوں۔۔۔۔۔ وہ ٹوٹ گئی ہے۔۔۔۔۔ مجھے ہمت دے میں اسے جوڑ سکوں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

حیا کے دل میں میرے لئے محبت ڈال دے میرے مالک تو ہر چیز پر خاد ہے۔۔۔۔۔ اس کے  
دل میں میرے لئے محبت ڈال دے میں اس سے بے پناہ محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ رو کر دعا  
مانگنے لگا۔۔۔۔۔ اسی دوران فجر کی آذان گونجی تھی۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر سنت نماز ادا کر کے مسجد کا رخ کر گیا تھا۔۔۔۔۔

جب لوٹا تو حیا بھی بھی سو رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ بے پناہ خوبصورت تھی لیکن اس کا ماضی اتنا ہی بد  
صورت جسکی وجہ سے وہ کبھی بھی کسی پر یقین نہی کر پاتی ہو۔۔۔۔۔ ازہان کو اس پل خود پر

بہت غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔ تم نے اس سے زبردستی نکاح کر کے بہت بڑی زیادتی کی ازہان

۔۔۔۔۔ کم سے کم حیا کو بھی تو اپنی زندگی کا فیصلہ لینے کا حق دیتے۔۔۔۔۔ اتنا سب ہونے

کے بعد کیا وہ اس رشتے کو قبول کریگی۔۔۔۔۔ نہی۔۔۔۔۔ اس کے اندر سے جیسے آواز

آئی تھی۔۔۔۔۔

حیا کے الفاظ کانوں میں گونجنے لگے زبردستی کے رشتہ زیادہ وقت نہی ٹکتے انہیں کبھی نہ  
کبھی ختم ہونا ہی ہے۔۔۔۔۔ نہی میں کوئی زبردستی نہی کر سکتا اسکی لائف ہے، اسے بھی

تو جینے کا حق ہے اپنے لئے کچھ بھی پسند کرنے کا حق ہے۔۔۔۔۔ پھر تم یہ نا انصافی کیسے

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کر سکتے ہو ازاں حیا کے ساتھ اسکا ضمیر جیسے اسے جھجھوڑ رہا تھا۔۔۔۔۔ ایک پل میں اس نے ایک فیصلہ لیا تھا۔ اس کے ماتھے کو چھو کر دیکھا تو بخار اتر گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس کے لمس کو محسوس کر چکی تھی۔۔۔۔۔ تبھی گھبرا کر اٹھ بیٹھی تھی۔

حیا اب کیسا محسوس ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر گھڑی کو دیکھنے لگی چھ بجنے میں ابھی وقت تھا وہ جلدی سے اٹھ کر واش روم میں آگئی تھی پھر وضو کر کے نماز کے لئے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔ وہ اسکی عجلت کو دیکھ مسکرا دیا تھا۔۔۔۔۔ بیڈ پر لیٹ کر اسکی ساری حرکتوں کو نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

حیا نماز پڑھ کر اٹھی تھی اسکی نظروں کو کب سے خود پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

بندہ کو کبھی کبھی کچھ اچھے کام بھی کر لینا چاہئے۔۔۔ اٹھ کر نماز پڑھنے کے بجائے مجھے گھور

رہے ہیں۔۔۔۔۔

وہ تڑخ کر کہنے لگی۔۔۔ حیا بیگم میں نماز پڑھ کر آیا ہوں تبھی اتنی فرصت سے آپ کو دیکھ

رہا ہوں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

تو پھر سو جائیں خواہ مخواہ مجھے کیوں دسٹرب کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ جس طرح عورت کو پردے اور نگاہوں کی پابندی ہے اسی طرح مرد کو بھی اپنی نگاہوں کی حفاظت کرنی چاہئے۔۔۔۔۔ ویسے کہ آپ بالکل ٹھیک رہی ہیں۔۔۔۔۔ اسی لئے اس ناچیز نے آپکو نکاح سے پہلے نہیں دیکھا رہی نگاہوں کو بات تو بے فکر ہو جائوں میں اپنی بیوی کو دیکھ رہا ہوں جو میرے لئے حلال ہے۔۔۔۔۔ وہ خوبصورت مسکراہٹ ہو نوپر سجائے کہنے لگا۔۔۔۔۔

اچھا سنو نماز پڑھ چکی ہو تو ایک کپ کافی بنا کر لا دو مجھے شدید طلب لگی ہے۔۔۔۔۔ وہ گھور کر بس اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ قرآن پاک کو اٹھا کر باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔  
تھوڑی دیر میں کافی لیکر آئی تھی وہ آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ کافی لا کر اسے دیکھنے لگی یہ ہمیشہ مجھے کچھ نہ کچھ کسکر سو جاتا ہے وہ کڑھ کر سوچنے لگی۔۔۔۔۔ میں ابھی سوی نہیں ہوں دو مجھے کافی وہ آنکھیں کھول کر اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔  
ایک تو اس شخص کو پتا نہیں میرے دل کی حر بات کیسے پتہ چل جاتی ہے۔۔۔۔۔ وہ سوچتے ہوئے کافی تھمانے لگی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



# Classic Urdu Material

یہاں بیٹھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ از ہان کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ وہ کافی کاگ حیا کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

وہ سامنے صوفہ پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ طبعیت کیسی ہے تمہاری

اب۔۔۔۔۔!!!!!!ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

حیا میں چاہتا ہوں اب تم ہماری شادی کے لئے سیریس ہو جاؤ۔۔۔۔۔ آج چاچو دسپارچ ہونے والے ہیں۔

آور میرے خیال سے چاچو ہماری پھر سے شادی کروانا چاہتے ہیں کیونکہ گھر والوں کے علاوہ ابھی تک کسی کو پتہ نہیں چلا ہے کہ ہمارا نکاح ہو چکا ہے۔

میرا جواب میں نے پہلے ہی بتا دیا ہے۔۔۔۔۔ وہ دوسری طرف رخ کئے کہنے لگی۔

میں تمہارے جواب کو جانتا ہوں حیا، لیکن میں پھر بھی چاہتا ہوں تم ہمارے رشتہ کے بارے میں بیٹھ کر کچھ وقت سوچو کیونکہ میں تم پر کوئی زبردستی یاد باؤ نہیں ڈالنا چاہتا۔۔۔ جس حالات میں ہماری شادی ہوئی میں سمجھ سکتا ہوں تمہیں اس رشتے کو

## Classic Urdu Material

ماننے میں تھوڑا وقت ضرور لگے گا۔۔۔۔ مجھے سوچ سمجھ کر جواب دینا حیا۔۔۔۔ یہ فیصلہ  
میں تم پر چھوڑتا ہوں۔۔۔۔۔

آگر تمہیں لگے کہ میں تمہارے قابل ہوں تبھی شادی کیلئے تیار ہونا اور اگر تمہیں کبھی  
بھی محسوس ہو تم میرے ساتھ زندگی نہیں گزار پائو تو مجھے بتا دینا میں خود تمہیں آزاد  
کردوں گا۔۔۔۔۔ ازہان کی آخری بات پتا نہیں کیوں اسکے دل کو چبھی تھی۔۔۔۔۔ وہ  
خاموشی سے اٹھ کر بی کے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ اور عشراق کی نماز پڑھ کر وہ اپنے  
پاپا، نادیاہ آنٹی کیلئے اور ازہان کے لئے ناشتہ بنایا تھا۔۔۔۔۔ وہ ہسپتال جانے کیلئے تیار  
ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ جاتے وقت خالدہ آنٹی کو ازہان کے اٹھنے پر ناشتہ دینے کا کہہ کر اپنی کار  
میں ہسپتال آگئی تھی۔۔۔۔۔

وہ سارے راستہ سوچتے ہوئے آئی تھی۔۔۔۔۔ ازہان اسے ہمیشہ کہتا تھا۔۔۔۔۔ کہ چاہے کچھ  
بھی ہو جائے وہ اسے کبھی آزاد نہیں کریگا لیکن آج اسکی بات اسے اندر سے ہی کچھ عجیب لگی  
تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

وہ وارڈ میں آئی تھی۔۔۔۔۔ جہاں نادیہ بیگم اپنی جگہ بیٹھی شاید سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی اور دوسری طرف اسکے ڈاڈا سر پر ہاتھ رکھے لیٹے ہوئے تھے۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ و علیکم اسلام حیا بیٹا اتنی صبح کیوں آئی تم۔۔۔۔۔ نادیہ اسے دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔ میں آپ دونوں کے لئے ناشتہ لیکر آئی تھی۔۔۔۔۔ شیراز بھی ہاتھ ہٹا کر خوشدلی سے مسکرا کر جواب دینے لگے۔۔۔۔۔ حیا کو کچھ عجیب لگا تھا۔۔۔۔۔ وہ جاگ رہے تھے۔۔۔۔۔ حیا بیٹا تمہاری طبیعت کیسی ہے اب۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں ازہان نے دوائی دے دی تھی مجھے۔۔۔۔۔ شیراز اور نادیہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔۔۔۔ ارے میں تو بھول گیا میری بیٹی شادی شدا ہے۔۔۔۔۔ شیراز ہمدانی جلدی سے کہنے لگے۔۔۔۔۔ وہ انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ وہ بیٹا اچکے پا پارا ت بھر سوئے ہی نہیں بار بار آپکا پوچھ رہے تھے آپ اپنے گھر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ تو انہیں فکر ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ آپ دونوں پریشان نہ ہوں میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ حیا اپنے گھر کب آؤ گی بیٹا۔۔۔۔۔ وہ آنکھوں میں آس لئے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔ جب آپ دسپار ج ہو جائینگے۔۔۔۔۔ میں نے سوچا میں اپنے پاپا کے ساتھ ہی گھر جاؤنگی۔۔۔۔۔ انکے چہرے پر چمک ابھری تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

مجھے تو لگا تم اب بھی ہم سے ناراض ہو اسلئے اپنے گھر چلی گئی۔۔۔۔۔ نہی ڈاڈا میں نے سوچا جب آپ جائینگے تب آپ کے ساتھ ہی گھر جائو گی اور ویسے بھی میرے ساری چیزیں وہی پر ہیں۔۔۔۔۔ اب یہاں سے سیدھا گھر جائو گی اور اپنا سارا سامان پیاک کر کے لے آؤ گی۔۔۔۔۔

وہ خوش ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ چلیں اب دونوں ناشتہ کر لیں۔۔۔۔۔ وہ دونوں کو ناشتہ پروسنے لگی۔۔۔۔۔ تم نے ناشتہ کیا بیٹا۔۔۔۔۔ نہیں میں نے بھی نہیں کیا سوچا یہی آپ کے پاس آکر کھالوں۔۔۔۔۔

آجائو بیٹھ کر ناشتہ کر لو۔۔۔۔۔ ناد یہ بہت پیار سے کہنے لگی۔ حیا انکے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ گیارہ بجے گھر آ گئی تھی اپنا سامان پیاک کرنے لگی ضرورت کی ساری چیزیں پیاک کی تھی اس نے۔۔۔۔۔ اپنا سامان پیاک کر کے وہ بی کے کمرے میں آ گئی تھی۔۔۔۔۔ انکے کپڑے الماری میں ویسے ہی تھے تھوڑے کپڑے ثانیہ آپی اپنے ساتھ لے گئی تھی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

۔۔۔ اپنی ماں کی نشانی کے طور پر۔۔۔۔۔ یہ گھر حیا نے بہت مشکل سے دھونڈ کر خریدا

تھا۔۔۔ یہاں بی کی خوشبو بستی ہے۔۔۔۔۔

یہ گھر آپکے ہونے کا احساس دلاتا ہے بی اسلئے میں یہ گھر کبھی نہیں بیچوں گی۔۔۔۔۔ وہ کمرے

کے اطراف گھومتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔۔۔

اسکے پاس بی کی ایک ہی نشانی تھی۔۔۔۔۔ وہ تھی انکی تسبیح جو وہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتی تھی۔۔۔۔۔

خالدہ آنٹی اور انکے بیٹے کو گھر کا خیال رکھنے کا کہہ کر وہ باہر آ گئی تھی۔۔۔۔۔

اسکے گیٹ پر کار کا ہارن بجاتھا۔۔۔۔۔ وہ باہر آئی تو ازہان کی گاڑی تھی جس میں شیراز

ہمدانی، نادیا، ہمدانی بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

ازہان اتر کر اسکا بیگ پیچھے رک چکا تھا۔۔۔۔۔ وہ جانے سے پہلے اس گھر کو دیکھنے

لگی۔۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

پھر آکر ازہان کی برابر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ اس وقت اسے بہت دکھ ہو رہا تھا۔۔۔ وہ اس پل اداس ہو گئی تھی

۔۔۔ بی کی یاد اور گھر چھوڑنا بہت مشکل تھا اسکے لئے۔۔۔۔۔ ازہان اسکی کیفیت کو سمجھ رہا تھا۔۔۔ اسلئے خاموشی سے ڈرائونگ کرنے لگا۔۔۔۔۔ بیٹا ساری چیزیں اٹھالی ہے نہ۔۔۔۔۔ جی ڈاڈا۔۔۔ وہ بس اتنا ہی کہ پائی تھی۔۔۔۔۔

زندگی میں اس نے بہت اتار چڑھا دیکھے تھے لیکن منزل کہاں تھی یہ نہی پتہ تھا۔۔۔۔۔ کبھی اس نے سوچا ہی نہی تھا وہ اپنے باپ سے ملے گی انکے ساتھ رہے گی وہ تو یہاں کسی اور مقصد سے آئی تھی انہیں برباد کرنے کی۔ نہ کی انکے ساتھ رہنے کے۔

آگر اللہ نے انسان کی سوچ کے مطابق دنیا چلانی ہوتی تو آج یہ دنیا پوری طرح درہم برہم ہو گئی ہوتی کیونکہ دلوں کا راز تو صرف اللہ پاک ہی جاننے والا ہے۔۔۔۔۔ وہ ایک غلط فہمی کا شکار ہو کر آئی تھی لیکن اللہ نے اسکی غلط فہمی کو دور کر دیا تھا۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں پر بندھی بے اعتباری کی پٹی کو کھول دیا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

ہارن کی آواز نے اسکی محویت کو توڑا تھا۔۔۔۔۔ گھر آگیا تھا۔۔۔۔۔ چلو بیٹا شیراز ہمدانی  
آج بہت خوش تھے۔

اس وقت کا انہیں کب سے انتظار تھا کہ وہ اپنی بیٹی کو کب اس گھر میں لائینگے۔۔۔۔۔  
آج انکا خواب پورا ہونے جارہا تھا، انکی بیٹی انکے ساتھ تھی۔۔۔۔۔ وہ کار سے اتر کر نیچے  
آگئی۔۔۔۔۔

کبھی وہ اس گھر سے اس گھر کے مکینوں سے نفرت کرتی تھی۔ وہ اس گھر میں آنے کے لئے  
کبھی بھی راضی نہیں تھی آج اسکی قسمت اسے اسی گھر میں لے آئی تھی۔۔۔۔۔

سب گھر والے بس انہی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔ عالیہ تو خوشی سے نہال ہوئی جارہی  
تھی۔۔۔۔۔

سب نے اسے بڑے پیار سے گلے لگایا تھا۔ ڈھیر ساری دعائیں دی تھی۔۔۔۔۔ وہ بس سب  
کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

وہ سب اسکے اگے نہال ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ حیا کو کہاں عادت تھی ان سب چیزوں کی وہ گھبرا بھی رہی تھی۔۔۔

آر باز ہمدانی، شاہ باز ہمدانی اور شیراز ہمدانی کی پوری فیملی تھی یہاں گھر میں جیسے خوشیوں کا موسم آگیا تھا۔۔۔۔۔ اب تو عید بھی آنے والی تھی۔۔۔۔۔ سب کے چہرے خوشی اور مسرت سے جگمگا رہے تھے۔۔۔۔۔ حیا یہ سب دیکھ حیران تھی۔۔۔۔۔ ایسی محبت پیار اپنا پن اس نے نہ تو کبھی دیکھا تھا نہ سوچا تھا۔۔۔۔۔ وہ بس سب کے چہرے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکے چہرے پر کب سے دوا نکھیں اسے دیکھ بس اسکی مسکراہٹ پر قربان ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حیا کو جیسے یقین ہی نہیں ہو پا رہا تھا کہ وہ ایک الگ دنیا میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ جہاں صرف اسکی جھولی میں محبتیں تھی۔ سارے گھر والوں نے اسے ہاتھ کا چھالہ بنا کر رکھا تھا، بچپن سے وہ جس محرومی میں جیتی آرہی تھی۔ قدرت نے اس سے اسکے ماں باپ سے بچھڑایا

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔! اور آج اسی کی قدرت نے اسے بے پناہ محبت کرنے والے اپنوں کا ساتھ  
لوٹایا بھی تھا۔۔۔۔۔ وہ جتنا بھی شکر کرتی اپنے اللہ کا کم تھا۔۔ ایک دکھ تھابی کے  
جانے کا جو شاید زندگی بھر رہتا کیونکہ وہ کبھی بھی بی کو نہیں بھول سکتی تھی۔۔۔۔۔  
آسے اپنی قسمت پر ہتھین ہی نہیں ہو رہا تھا، کہ اسکی قسمت اس پر اس قدر مہربان بھی ہوگی  
اسنے تو خواب و خیال میں بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔۔۔  
ظہر کی نماز پڑھ کر وہ یونہی کھو گئی تھی جب باہر سے آتی آوازوں نے اسے ہوش کی دنیا میں  
لے آئی تھی۔۔۔۔۔

وہ اُٹھ کر جائے نماز کو تہ کر کے رکھ کر باہر آئی تھی۔۔۔۔۔

نہی مہمیں نہی جائونگی کہی بھی آپ بھی مت جائیں کیوں بار بار اپنی بے عزتی کرواتی ہیں

آپ وہاں پر جا کر۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ نادیا نے اسے زور سے ٹوکا تھا۔۔۔۔۔

اس بار میں خاموش نہی رہونگی مہماہر بار آپکے کوئی نہ کوئی کزن کے یہاں تقریب ہوتی ہے

اور ہر بار صرف آپ اور میں جاتے ہیں۔۔۔۔۔ سب پوچھتے ہیں تمہارے پایا نہی آئی اب تو

## Classic Urdu Material

لوگوں کو بھی پتہ چل گیا ہے کہ پاپا نہی آئینگے اسلئے ہمیشہ جان بوجھ کر لوگ اپکا اور میرا دل جلاتے ہیں۔۔۔ پچھلی دفعہ آپکی وہ موٹی کزن آنٹی نے حد ہی کر دی تھی۔۔۔ سب کے سامنے میرا مزاق اڑانے لگی کے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی تم اپنے پاپا کو بنا ساتھ لئے آگئی۔۔۔ میں بتا نہیں سکتی کتنی شرمندہ ہوئی تھی۔۔۔ آخر ڈیڈی ہمارے ساتھ کیوں کرتے ہیں ایسے کیا ہماری انکی لائف میں کوئی والیوں نہیں ہے ماما۔۔۔۔۔

اتنا کہ کر عالیہ باقاعدہ رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

آرے نہی میری جان تمہارے ڈیڈی تم دونوں سے بہت محبت کرتے ہیں ایسا نہی کہتے اپنے ڈیڈی کے بارے میں۔۔۔

نادیہ اسے پیار سے سمجھانے لگی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ماما لیکن آپ پلیز اس بار پاپا سے کہیں نہ کہ وہ ہمیں شاپنگ کرائے کتنا دل کرتا ہے میرا اپنے پاپا کے ساتھ شاپنگ پر جانے کا لیکن پاپا نے آج تک ہمیں شاپنگ تو کیا کبھی

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

آئس کریم بھی باہر جا کر نہیں کھلائی ہمیشہ تایا بویا زیشان یا تو بڑی اممیوں کے ساتھ جانا پڑتا ہے۔۔

تم جانتی ہونا عالیہ تمہارے پاپا کو یہ سب پسند نہیں ہے۔۔۔ تو کیوں بار بار ضد کرتی ہو۔۔۔۔

اوپر کھڑی حیا کے لئے یہ سب الگ تھا، وہ جب سے آئی تھی اپنے ڈاڈا کو غور کر رہی تھی۔۔۔ نادیہ آنٹی جتنا انکا خیال کرتیں وہ اتنے ہی ان سے غافل اور لاپرواہ تھے۔۔۔

وہ بس انکی بیوی اور بچوں کی ماں تھی باقی کوئی والیو نہیں تھی، انکی کیا عورت کا صرف یہی ایک مقام ہے کیا انکا اپن دل نہیں ہوتا کیا انکی کوئی خواہشات نہیں ہوتی وہ کچھ سوچ کر نیچے

آگئی تھی۔۔۔۔ کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔!!!!!!

حیا کی آواز پر عالیہ اور نادیہ دونوں اسکی طرف دیکھنے لگیں۔۔۔۔ کچھ نہیں بیٹا میرے کزن کے بیٹے کی تقریب ہے اور عالیہ آنے سے منع کر رہی ہے وہ نرمی سے اسے بتانے لگی۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

آچھا۔۔۔۔۔ چلیں میں آپکے ساتھ چلتی ہوں۔۔۔۔۔

نادیہ حیرانی سے حیا کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ کیوں میں نہیں آسکتی آپ کے ساتھ وہ نادیہ کو خاموشی سے تکتا پا کر پوچھنے لگی۔۔۔

آرے کیوں نہیں بیٹا چلو مجھے لگا شاید تمہیں اچھا نہ لگے اسلئے میں نے پوچھا نہیں تھا۔۔۔۔۔ مجھے تو بہت خوشی ہو گی اگر تم چلو تو۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے کتنے بجے چلنا ہے۔۔۔۔۔

شام کے ساتھ بجے۔۔۔ وہ خوشی سے بتانے لگی۔۔۔۔۔

آگر آپ آئیگی تو میں بھی چلوں گی۔۔۔۔۔ عالیہ بھی جلدی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔ دیکھو حیا

صبح سے منار ہی ہوں چلنے کیلئے اب تم راضی ہو تو یہ بھی ریڈی ہو گئی۔۔۔۔۔

نادیہ کہتے ہوئے چلیں گئی تھی اور عالیہ بھی ڈریس کی سلیکشن کرنے اپنی روم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

حیالا بریری میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

.....  
ازہان کا دل آفس میں بالکل نہیں لگتا تھا، حیا کی عادت سی ہو گئی تھی اسے، دوسری سکریٹری کو تو رکھ لیا گیا تھا لیکن حیا کی کمی اکثر محسوس ہوتی تھی۔۔۔

آج وہ جلدی سے سارا کام نیٹا کر عید کی شاپنگ پر جانا چاہ رہا تھا۔۔۔۔ گھر جا کر وہ ساری لیڈریس کو شاپنگ کروانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔ اسی لئے جلدی سے سارا کام ختم کرنے لگا لیکن فیکٹری سے کال آنے پر وہاں جانا پڑا۔۔۔

ساڑھے ساتھ بجے وہ گھر پہنچا تو گھر خالی خالی محسوس ہوا، وہ نو شین بیگم کے کمرے میں آگیا ماما اپنے بستر پر لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔

آسلام و علیکم ماما۔۔۔۔ وہ سلام کرتا ہوا اسیدھا انکے پاس آیا تھا۔۔۔۔ وعلیکم اسلام بیٹا نو شین بیگم اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ ارے مام لیٹے رہیں۔۔۔۔ خیریت ماما آپ اس وقت

لیٹی ہوئی ہیں طبعیت تو ٹھیک ہے نہ آپ کی وہ فکر مندی سے انکی پیشانی چھوتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ اس وقت تو آپ کبھی نہیں لیٹتی۔۔

## Classic Urdu Material

ہاں الحمد للہ میں ٹھیک ہوں بس پیر میں تھوڑا درد تھا تو حیا جیل لگا کر آرام کرنے کا کمکر چلی گئی تھی۔۔۔۔

آچھا۔۔۔۔۔ ماما میں آپکو کل اچھے سے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤنگا۔۔۔ ارے نہیں میری  
جان میں ٹھیک ہوں بس کبھی کبھی ٹھوڑا درد ہوتا ہے بس۔۔ وہ اسکی فکر مندی کو دیکھتے  
مسکرا کر کہنے لگی۔۔۔

یہ گھر میں اتنی خاموشی کیوں چھائی ہوئی ہے ماما۔۔۔

وہ دل کی بات زبان پر لے آیا تھا۔۔۔

وہ سب نادیدہ اور علیشہ بھابی کی کزن کے بیٹے کی انگیجمنٹ تھی تو سب وہاں گئے ہوئے

میر دل نہی چاہ رہا تھا تو میں نہی گئی۔۔۔ ازہان کو خوشی ہوئی تھی سن کر کم سے کم وہ سب کے ساتھ گھل مل تو رہی تھی یہی بہت بڑی بات تھی۔۔۔

## Classic Urdu Material

آپ کے لئے میں چائے یا کافی بنا کر لائوں اپنے ہاتھوں سے وہ محبت سے اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

نہی میری جان حیا نے بنا کر دیا تھا۔۔

ویسے اس گھر میں آج کل صرف حیا حیا ہی سننے کو مل رہا ہے وہ انکو چھیڑنے لگا۔۔۔۔

آور مجھے لگتا ہے اب حیا کو رخصت کروا کر لانا ہو گا وہ اسکا گال تھپتھا کر کہنے لگی۔۔۔

میرا بیٹا اداس جو رہنے لگا ہے، اب اکثر وہ اسکی کچھ دنوں سے اداس شکل دیکھ رہی

تھی۔۔۔

آرے ایسا تو نہیں ہے ماما۔۔۔۔ مجھے پتا ہے سب بس عید کا انتظار ہے میں اور تمہارے پاپا

شیراز سے بات کریں گے۔۔

دو مہینے تو گزر چکے ہیں تمہاری اور حیا کے نکاح کو۔۔

ہمممم۔۔۔۔ اب آپ آرام کریں میں فریش ہونا چاہتا ہوں۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

وہ اٹھ کر اپنے روم میں آگیا تھا اسکا دل سچ میں اداس تھا جب سے حیا یہاں آئی ہوئی تھی تب سے اب تک اسے دیکھا نہیں تھا۔۔۔ ناشتہ پر کبھی کبھی دکھتی تھی لیکن عرش کی وجہ سے چہرے کو چھپائے رکھتی تھی۔۔۔۔۔ رات کو بھی وہ کم ہی نظر آتی۔۔۔۔۔

مما کی باتیں اسکے ذہن میں گونجی تھی۔۔۔۔۔ مما سوری لیکن میں نے حیا کو اپنی زندگی کا فیصلہ خود کرنے کا حق دیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ میں کوئی زیادتی نہیں کرونگا اسکے ساتھ وہ اگر چاہے تبھی ہمارے رشتے کو ایکسپٹ کرے ورنہ میں اسے آزاد کردوں گا۔۔۔۔۔ وہ سوچتے ہوئے اپنے کمرے میں آگیا تھا۔۔۔۔۔

.....

حیا کو فنکشن بلکل پسند نہیں تھے لیکن وہ کچھ مقصد سے یہاں آئی تھی۔۔۔۔۔ عالیہ اور وہ ایک جگہ آکر بیٹھ گئی تھی سب کی نظر اسی پر تھی جو سب کو حیران کر گئی تھی جو عبایا پہنے چہرے پر نقاب ڈالے تھی۔۔۔۔۔ علیشہ اور نادیہ اسٹیج پر آکر مبارک باد دی دیکر انکے پاس

## Classic Urdu Material

آکر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔ لوگ یہاں انکے پاس آکر حیا کی طرف دیکھ اشاروں سے نادیہ اور علیشہ کو پوچھ رہے تھے کہ یہ لڑکی کون ہے۔۔۔۔

یہ میری بیٹی ہے حیا۔۔۔۔۔ نادیہ بیگم کے الفاظ اسے حیران کر گئے تھے۔۔۔۔۔  
اوہ۔۔۔ اب سب انکے ہی ٹیبل کے اطراف کھڑے ہو گئے تھے۔۔

سب عجیب عجیب سوال کر رہے تھے اور نادیہ انکے جواب بڑے ہی سلجھے انداز میں دے رہی تھیں۔۔۔۔۔

آپی یہ موٹی آنٹی مجھے زہر لگتی ہیں۔۔۔۔۔ ہمیشہ طنز کرتی رہتی ہیں ماما پر۔۔۔۔۔ عالیہ برا

سامنہ بنائے ایک عورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتانے لگی۔

آرے آج بھی شیراز کو اپنے ساتھ نہیں لائی تم نادیہ؟؟؟ سب کا دھیان حیا کی طرف

تھا۔۔۔ لیکن انہیں کیسے سکون ملتا یہ نادیہ کی چچا زاد تھی۔۔۔۔۔

تمہیں تو عادت ہو گئی ہے بنا شوہر کے گھومنے میں ایک میرے شوہر ہیں جو شاپنگ تک بنا میرے نہیں جاتے۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

وہ اکڑ لہجہ میں ہاتھوں کو نچا کر کہنے لگی۔۔۔ کب سے بیٹھی حیا اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ ارے آنٹی وہ برائون سوٹ والے انکل آپکے ہسبنڈ ہیں۔۔۔۔۔ حیا انکی طرف اشارہ کر کے کہنے لگی۔۔۔۔۔ ہاں تو دیکھو ہر فنکشن میں میرے ساتھ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ انکل تو ان مسز کی تعریف میں اپکو ہی بھول گئے ہیں ان مسز سے کہ رہے تھے جو بات آپ میں ہے وہ اب میری مسس میں نہیں۔۔۔۔۔ اور رہی میرے ڈاڈا کے نالے کی بات وہ کیا ہے نہ میرے پاپا کو یوں غیر عورتوں کے ساتھ کھڑے ہو کر تعریفیں کرنے کی عادت نہیں ہے۔۔۔۔۔

حیا کی بات سن کر انکی صورت کے زاویہ بگڑے تھے۔۔۔۔۔ وہ ایک سکینڈ میں وہاں سے اپنے ہسبنڈ کی طرف چلی گئی تو۔۔۔۔۔ سب اسکے جواب پر لا جواب ہوئے تھے اسلئے سبھی وہاں سے ہٹ گئے تھے۔۔۔۔۔ نادیہ اور علیشہ بھی جیسے لا جواب ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

**Tapta Sehra (Episode 1 to 32)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

آرے واہ میری بہنا جو کام میں نہی کر پائی وہ آپ نے کر دیا۔۔۔ ویسے ہم جب سے آئے ہیں یہی بیٹھے ہوئے تھے اپکو کیسے پتا وہ کیا کہ رہے تھے اپنے جھوٹ بولا آپی۔۔۔ نہی گڑیا انکی لپسنگ سے گیس کیا کہ وہ کیا کہنا چاہ رہے ہیں۔۔۔۔۔ آپی آپ میں کیا کیا کوالٹی ہیں۔۔۔۔۔ پہلی بار نادیدہ کسی کہ سامنے شرمندہ نہی بلکہ فخر سے فنکشن گزار کر آئی تھی۔۔۔

سب گھر آگئے تھے حیا نماز پڑھنے کیلئے اپنے روم میں آگئی تھی اور عالیہ سب کے سامنے فخر سے آج کی ساری بات بتانے لگی تھی۔۔۔۔۔

شام کو وہ سونے کیلئے لیٹی تو نیند جیسے کوسوں دور تھی اسکی آنکھوں سے۔۔۔۔۔

کئی گھنٹہ کروٹیں بدل کر آخر تھک کر وہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ کمرے کی کھڑکی کے پاس

آئی لائبریری کی لائٹ آن تھی۔۔۔۔۔ وہ سر پر دوپٹہ ڈال کر لائبریری کی طرف آگئی

تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

ہمدانی ولا شاندار محل کی طرح تھا اسی محل میں تینوں کو علیحدہ پورشنز دئے گئے تھے لیکن یہاں لائبریری اور کچن ایک ہی تھا۔۔۔ سب مل کر ہی کھاتے تھے۔

وہ لائبریری میں آکر دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ جہاں شیراز سارے ڈرائیور چھان رہے تھے۔۔۔۔۔

کہی آپ اسکو تو نہی ڈھونڈ رہے ڈاڈا۔۔۔ وہ اپنے ہاتھ میں پکڑے البم اور ڈائری کو انکو دیکھاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔۔ وہ ڈائری اور البم لینے کیلئے آگے بڑھے تھے۔۔۔

سوری لیکن آپ کو یہ نہی مل سکتی۔۔۔ وہ انکو اپنے پیچھے کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔  
وہ سوالیہ انداز میں اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

آپ یہ ڈائری میری یاد میں لکھتے تھے اور اس البم میں بھی زیادہ تر تصویریں میری ہی ہیں۔۔۔۔۔ ہے نا۔۔۔۔۔ وہ سر ہلانے لگے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

تو میں ہی آپکے پاس آگئی ہوں ڈاڈا پھر انکی کیا ضرورت ہے آپکو۔۔۔۔۔ حیاتمہاری ماں کی  
صرف یہ ایک ہی نشانی ہے میرے پاس اسے مت چھینو مجھ سے وہ نرمی سے کہنے  
لگے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے یہ لیں وہ انہیں البم اور ڈائیری پکڑا کر کتابوں کا ریک چیک کرنے لگی۔۔۔۔۔  
اس بار میری بیٹی کی پہلی عید ہے یہاں تو میری بیٹی کو کیا چاہئے، اب وہ اسکی طرف متوجہ  
ہو کر پوچھنے لگے۔۔۔۔۔ ارے ہاں یاد آ یا شاہباز بھائی بھی تمہاری رخصتی کی بات کر رہے  
تھے کل۔۔۔۔۔!!!! وہ بس چپ چاپ ریک کے بکس دیکھنے لگی وہ اٹھ کر اسکے خریب  
آگئی تھے۔۔۔۔۔

میں نے کہہ دیا میں اپنی بیٹی کو اتنی جلدی رخصت نہی کروں گا۔۔۔۔۔ آ بھی تو میرا دل بھی  
نہی بھرا اپنی بیٹی سے۔۔۔۔۔ تو بھائی نے بھی کہا کونسا وہ دوسرے گھر جا رہی ہے بس ایک  
کمرے سے دوسرے کمرے تک جائیگی رہیگی تو میرے پاس ہی وہ اسکے سر پر پیار سے ہاتھ  
پھیر کر کہنے لگے جو کتابوں کو سرچ کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

کیا میں بھائی صاحب کو ڈیٹ دیدوں بیٹا۔۔۔۔۔

نہی۔۔۔۔۔!!!!!! وہ اسے حیرانی سے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

مجھے کوئی شادی نہیں کرنی۔۔۔۔۔ وہ پلٹ کر اپنے باپ کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

سنا ہے ازہان اپنی طرح ہے بالکل آپ پر گیا ہے۔۔۔۔۔ وہ سر ہلانے لگے۔۔۔۔۔

مجھے ایسی زندگی نہیں چاہیے جو صرف خود غرضی پر مبنی ہو۔۔۔۔۔ شادی ایک پاکیزہ رشتہ ہے

دونوں کا برابر کا حق ہوتا ہے اس میں لیکن جب صرف ایک آپکے لئے قربانی دے اور

دوسرے کو اس سے کوئی فرق ہی نہ پڑے تو یہ رشتہ صرف بوجھ بن جاتا ہے۔۔۔۔۔ کیا

ایک لڑکی کو صرف اپنا نام دے دینا کافی ہے۔۔۔۔۔ کیا اپنی نظر میں اسکی خواہشات اسکے

ارمان کی کوئی وقعت نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ کیا ایک عورت صرف آپکی بیوی اور آپکے بچوں

کی ماں پر ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے۔۔۔۔۔ کیا اسکی کوئی زندگی نہیں ہوتی کیا اسکی کوئی فیملی نگر

نہی ہوتی۔۔۔۔۔ اسکا دکھ درد تکلیف وہ کسے سنائے جب سامنے والے کو سننے کی فرصت

## Classic Urdu Material

ہی نہیں۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ تو اپنی پہلی بیوی کی یاد میں اتنا غافل ہو گیا ہے کہ کسی اور کے ساتھ  
کی گئی زیادتی اسے نظر ہی نہیں آرہی ہے۔۔۔۔۔

سوری لیکن مجھے صرف بیوی بننا منظور نہیں ہے۔۔۔۔۔

جب آپ نے بھی اپنی بیوی کو صرف بیوی سمجھا ہے تو پھر ازہان کو کیا فرق  
پڑیگا۔۔۔۔۔ یہ ایک ایسا تھپڑ تھا شیراز ہمدانی کے منہ پر جو بے آواز پڑا تھا۔۔۔۔۔ انکے  
ہاتھ سے ڈائری اور البم چھوٹ کر نیچے گرا تھا۔۔۔۔۔

آج تک وہ خود کو مظلوم سمجھ کر جی رہے تھے۔۔۔۔۔ حقیقت میں تو مظلوم نادیا تھی جسے

انہوں نے صرف بیوی ہی سمجھا تھا سہی کہا ہے حیا نے۔۔۔۔۔

انہوں نے کبھی کوشش ہی نہیں کی اپنی بیوی کو سمجھنے کی انجانے میں ہی سہی وہ پچھلے انیس

سال سے نادیا کی ساتھ زیادتی کرتے آرہے تھے کبھی بھی انہیں اپنے ساتھ کہی بھی لیکر

نہی گئے تھے وہ شاید صبر والی تھی جو اتنا کچھ خاموشی سے سہ گئی تھی۔۔

## Classic Urdu Material

آج تک انکی یہ غلطی کسی نے بھی نہی دکھائی تھی لیکن آج انکی بیٹی نے انکی آنکھوں سے پٹی گرائی تھی۔

آیک عورت کیلئے بہت مشکل ہوتا ہے کہ اسکا شوہر اسکے ہوتے ہوئے بھی کسی اور کی یاد میں کھویا ہوا ہو۔۔۔۔۔

وہ صرف بت بنے اسے سن رہے تھے۔۔۔۔۔ میں نفرت کرتی تھی آپ سے نادیہ آنٹی سے کیونکہ اپنے ماما کے بعد دوسری شادی کر لی تھی۔۔۔۔۔ لیکن یہاں آکر افسوس ہو رہا ہے کہ میں پہلے کیوں نہی آئی کتنی زیادتی کر رہے ہیں آپ اپنی بیوی کے ساتھ ساتھ بچوں کے ساتھ بھی عالیہ تڑپتی ہے آپ کے ساتھ باہر جانے کیلئے کیوں اتنے غافل ہو گئے آپ اپنی اولاد سے اپنی بیوی سے میں مانتی ہوں ماما کی یادوں سے آپ نے پیچھا نہی چھڑایا ہے لیکن اس وقت وہ جہاں بھی ہوگی نہ نادیہ آنٹی کہ ساتھ آپکا رویہ دیکھ وہ بھی پرسکون نہی ہوگی۔۔۔۔۔

ایک کے بعد ایک دھماکا کر رہی تھی حیا آج انکا خود میں سمٹا ہوا بھرم کو توڑا تھا آج اس نے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

انکی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دو بیٹی میں سچ میں  
گنہگار ہوں۔۔۔۔۔

باہر لا بھری کے دروازے پر کھڑی نادیا حیا کی باتیں سن کر رودی تھی آج پورے انیس  
سال بعد کسی نے شیراز کے ظمیر کو جھنجوڑا تھا۔۔۔ انکے حق کے لئے آواز اٹھائی  
تھی۔۔۔۔۔ ورنہ تو انکی آس ہی ختم ہو گئی تھی وہ اہستہ سے قدم اٹھائے اپنے کمرے کی  
جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

معافی مجھ سے نہی ڈاڈا نادیا نے آنٹی سے مانگیں کیونکہ زیادتی انکے ساتھ ہوئی ہے۔۔۔۔۔ اور  
یہ سب چھوڑیں ماما چاچکی ہیں اپنی زندگی سے بھی اور دنیا سے بھی وہ دل میں ہمیشہ  
رہنگی۔۔۔۔۔ لیکن یہ شاید انہیں بھی منظور نہی ہو گا کہ آپ انکی یاد میں کسی معسوم کا دل  
دکھائیں۔۔۔۔۔ حس طرح سے انہوں نے مجھے دل سے اپنا یا ہے انکی جگہ کوئی اور ہوتا تو  
شاید آج میں اس گھر میں بھی نہی ہوتی۔۔۔۔۔ اس سے پہلے بہت دہر ہو جائے نادیا نے آنٹی  
کو انکا مان واپس لوٹائیں ڈاڈا۔۔۔۔۔ تم ٹھیک کہ رہی ہو۔۔۔۔۔ حیا۔۔۔۔۔ آج تم نے مجھے  
صحیح راستہ دکھایا ہے اکثر جب بڑے بھٹک جاتے ہیں تو چھوٹے انہیں راستہ دیکھاتے ہیں

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

آج مجھے میری بیٹی نے بچا لیا ہے۔۔۔ وہ اس کے سر کو تھپکتے ہوئے باہر چلے گئے تھے اور نادیدہ سے معافی مانگنے روم میں چل دئے تھے۔۔۔۔

حیالاً بھیری کالائٹ آف کر کے پانی پینے کے غرض سے کچن میں آئی تو پہلے ہی لائٹ جل رہی تھی وہ اندر آگئی تھی۔۔۔۔ چولہے پر شاید دودھ پک رہا تھا۔۔۔۔ یہ اتنی رات کو کون دودھ گرم کر رہا ہے۔۔۔۔

ہممم۔۔۔۔ ہمم۔۔۔۔ یہ آواز کو اچھے سے جانتی تھی۔۔۔۔۔

سر پر دوپٹہ کو ٹھیک سے جمائے وہ اسے مڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اس وقت کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔ کافی کی شدید طلب ہو رہی تھی تو سوچا خود ہی

بنالوں۔۔۔۔۔ اوہ اچھا۔۔۔۔

وہ اتنا کمکر فریج کے پاس آکر بوتل نکالنے لگی۔۔۔۔

اب آگئی ہو تو پلینز میرے لئے ایک کپ کافی بنا دو وہ نرمی سے ریکویسٹ کرنے لگا۔۔۔۔۔

وہ بوتل نکال کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

سب کو چائے کیلئے پاگل ہوتا دیکھا ہے میں نے اور آپ پہلے انسان ہیں جو کافی کی طلب  
رات کو ہوتی ہے۔۔۔۔

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے حیا۔۔۔۔ وہ پلٹ کر حیرانی سے اسے دیکھنے  
لگی۔۔۔۔ اب کیا کیا میں نے۔۔۔۔

نہ مجھے اپنے پیارے ہاتھوں سے اتنی اچھی کافی بنا کر پلاتی نہ مجھے اسکی عادت  
ہوتی۔۔۔۔

وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔۔۔ اسکے ہاتھوں کو تھام کر کہنے لگا۔۔۔۔ حیا کو جیسے کرنٹ لگا  
تھا۔۔۔۔ وہ ہاتھوں کو چھڑاتے ہوئے دور ہوئی تھی۔۔۔۔

آپ خود بنا لو اپنی کافی وہ گھبرا کر کہنے لگی۔۔۔۔ اور باہر کی طرف نکلنے لگی جب ازہان نے  
اسے اپنے پاس گھسیٹا تھا وہ سیدھا اسکی بانہوں میں اکر تکرائی تھی۔۔۔۔ ازہان نے اسے اپنی  
بانہوں میں بھر لیا تھا۔۔۔۔

وہ جیسے تڑپ کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔ شش۔۔۔۔۔۔ حیا۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

**Tapta Sehra (Episode 1 to 32)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

وہ خاموشی سے احتجاج کرنے لگی۔۔۔۔ اسکا دل ذوروں سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔ وہ  
اسکے لمس کو محسوس کرنا چاہتا تھا اتنے دن سے اسے دیکھنے کی طلب نے اسکے اندر آگ سی  
بھردی تھی۔۔۔۔ وہ اسکا جھکاسراٹھانے لگا وہ پوری طرح سے کانپی تھی۔۔۔۔ اپنے لب  
اسکے لب کی طرف بڑھائے تھے اسکی قربت اسے پوری طرح جلا رہی تھی اگلے پل  
پورے ہمت سے وہ اپنے آپ کو چھڑا کر وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔۔ اور اپنے کمرے میں  
آکر اپنی سانسوں کو بحال کرنے لگی۔۔۔۔

اسکا سارا بدن کانپ رہا تھا۔۔۔۔ وہ بستر پر آکر گر گئی تھی

عجیب سا احساس محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔ آج سے پہلے اسے کبھی بھی ایسا محسوس نہ ہوا

تھا۔۔۔۔

اسے کیا ہو رہا تھا اسے خود سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔

وہ تھوڑی دیر خود کو سنبھال کر تہجد پڑھنے کے خیال سے وضو کرنے چلی گئی  
تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ازہان بس اسے بھاگتے ہوئے دیکھ کر رہ گیا تھا۔۔۔ ایک آہ نکلی تھی اسکے لبوں سے، وہ اسکے دسترس میں ہو کر بھی کتنی دور تھی۔۔۔۔ وہ اسٹو کو بند کر کے اپنے روم میں آگیا تھا۔۔۔۔

ازہان کو شرمندگی بھی ہوئی تھی مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔۔۔۔۔

.....

حیا صبح سب کیلئے ناشتہ بنانے میں نو شین بیگم اور نادیہ کا ہاتھ بٹا رہی تھی۔۔۔۔۔ جب ازہان کچن میں آیا تھا۔

آسکی نظر حیا پر پڑی تھی جو شاد اس کے موجودگی سے بے خبر پیاز کاٹنے میں مشغول تھی۔۔۔۔

حیا دھیمے بیٹا تنافسٹ مت کاٹو ہاتھ نہ کٹ جائے۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا تائی امی۔۔۔۔۔ می۔۔۔۔۔ میرا ناشتہ۔۔۔۔۔ اسکی آواز سن کر سچ میں چھری اسکی انگلی میں لگی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ارے حیاتمہاری انگلی کٹ گئی دیکھو تو کتنا خون بہ رہا ہے۔۔۔ نو شین بیگم اور نادیہ پریشانی سے اسکی انگلی کو دیکھ کر کہہ رہے تھے۔۔۔

آزہان جلدی سے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ تھام کر واش بیسن کے نل کے آگے دے دیا تھا۔۔۔ نادیہ بینڈیج لیکر آگئی تھی۔۔

وہ اسے اپنے ساتھ لئے کچن میں رکھے چھوٹے سے ڈانگ کی چیر پر بیٹھ گیا تھا، وہ اپنا ہاتھ چھڑانے لگی لیکن ازہان اسکا ہاتھ مضبوطی سے تھامے اسکے ہاتھ پر بینڈیج کرنے لگا۔۔۔۔۔

حیا کی نظر جھکی ہوئی تھی لیکن اسے اپنے چہرے پر ازہان کی نظروں کی تپش بخوبی محسوس ہو رہی تھی۔۔

شام کو تیار رہنا ہم شاپنگ پر چلیں گے۔ میں چاہتا ہوں اس بار تمہاری عید بہت خوبصورت گزرے۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

آسکے ہاتھ کانپ رہے تھے اسکی گرفت میں اسے اپنی پلکیں اٹھانا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔ وہ  
ازہان کے آگے کبھی بھی کمزور نہی پڑی تھی لیکن آج وہ خود کو اس شخص کے آگے کمزور  
محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

.....  
حیا اپنے روم میں اکرا نگلی کو دیکھنے لگی جس پر ازہان نے بینڈ تج کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔ یہ  
ازہان بھی نہ سمجھتا کیا ہے خود کو۔۔۔۔۔ اسے غصہ آ رہا تھا اس پر کل رات بھی بد تمیزی کی  
کل رات کا سوچ کر اسے جھر جھراہٹ محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

بد تمیز۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنی ہی سوچوں میں غرق تھی جب ناد یہ ہلکے سے دستک دے کر  
اندر آئی تھیں۔۔۔۔۔

وہ اسکے قریب آ کر اسکی پیشانی کو چومنے لگی اور اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیکر چومنے  
لگی۔۔۔۔۔

حیا حیرانی سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

تم میری زندگی میں خوشی بن کر آئی ہو حیا۔۔۔۔۔

پلیز آنٹی آپ کیا کر رہی ہیں، نادیہ کی آنکھوں میں آنسو بہنے لگے۔۔۔۔۔ کل رات میں

نے سب کچھ سن لیا تھا۔۔۔۔۔ شیراز نے مجھ سے رات بھر معافی مانگی۔۔۔۔۔ یہ سب

صرف تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔۔ آج شیراز میرے پاس لوٹ کر آگئے ہیں۔۔۔

پلیز آنٹی یہ آپ کا حق ہے اس مے میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔۔

آپ ڈیزر و کرتی ہیں آپ بیسٹ وائف اور مدر ہیں۔۔۔۔۔

آپ کی بھی غلطی تھی اگر وہ اس چیز کی طرف جارہے ہیں، تو آپ کا بھی فرض بنتا ہے کہ آپ

اپنے ہونے کا احساس سامنے والے کو دلائیں، آخر آپ بیوی تھی انکی، نہ کی انکی حالت پر

چھوڑ دیں آپ نے کافی صبر کیا خاموشی سے۔۔۔۔۔

مجھے لگ انکے ساتھ کافی زیادتی ہوئی ہے، اسکے بعد میں انکی یادیں بھی چھین لیتی تو وہ

شائد۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

اسی لئے آپنے آپنے ساتھ زیادتی برداشت کی۔۔۔۔۔ وہ انکی بات کاٹ کر کہنے لگی۔  
۔۔۔۔۔ خیر جو بھی ہوا اسکے بعد ڈاڈا کبھی بھی اب کوئی غلطی نہیں کریں گے۔۔۔۔۔  
ہممم وہ سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔ تمہارے ڈاڈا آج ہم سب کو باہر لے جا رہے ہیں تم بھی تیار  
ہو جاؤ بیٹا۔۔۔۔۔  
نہی آنٹی میں نہیں چلوں گی آپ جائیں اور خوب انجوائے کریں۔  
وہ انکے ساتھ جا کر انکی انکمفرٹیبل فیل نہیں کروانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ سب سے پہلے تم  
مجھے اب آنٹی نہیں کہو گی۔۔۔۔۔  
وہ انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ تم میری بیٹی ہو۔۔۔۔۔ مجھے بھی ماما کہو۔۔۔۔۔ وہ آس  
سے کہنے لگی۔۔۔۔۔ کہو گی نہ۔۔۔۔۔  
ہاں ماما۔۔۔۔۔ وہ انکے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

حیاسب کے جانے کے بعد لاہری میں آگئی تھی، سب نے اسے کتنا کہا چلنے کیلئے لیکن اسکا دل نہی چاہ رہا تھا آج کہی بھی جانے کا آج اسے بی کی بہت یاد آرہی تھی۔۔۔

وہ انکی تسبیح ہاتھ میں پکڑے دیکھنے لگی۔۔۔

انسان کے روپ میں فرشتہ بن کر آئی تھی جو اسے ایک دلدل سے نکال کر سہی راستے پر لائی تھی۔۔۔

اللہ نے بی کے ہوتے ہوئے کبھی اسے ماں کی کمی کا احساس نہی ہونے دیا تھا، کیونکہ انہوں نے اسے ماں سے بڑھ کر محبت دی تھی۔۔۔

ایزا کے مرنے کے بعد وہ کئی دن تک تو یقین ہی نہی کر پائی تھی کے ایزا اور لورس کا پیچھا اس سے چھوٹا تھا۔

وہ تو ایک بھیانک موت میں مر کر چلے گئے تھے۔۔۔

بی نے اسے بہت سمجھایا کہ یہ سب اللہ کا حکم تھا۔

## Classic Urdu Material

ظالم جتنا بھی ظلم کر لے لیکن رب کی لائٹھی بے آواز ہوتی ہے۔ جسکے پڑھنے پر انسان کسی قابل کا نہی رہتا ہے۔ اٹھو بیٹے تمہیں تو شکر ادا کرنا چاہئے کی اللہ پاک نے تمہیں صحیح وقت پر بچا لیا تھا۔۔۔

سچ میں بی اس وقت میں اللہ کے پاس دعا مانگ رہی تھی کی وہ جو بھی میرے ساتھ کریگا میں اس سے ایکسپٹ کرونگی۔ بی مسکرانے لگی۔

اللہ کیسے تمہیں اور تکلیف دیتا، وہ تو ستر مائوں کی محبت رکھنے والا ہے پھر کیسے تمہارے ساتھ غلط کرتا بیٹا۔ اسے اپنے بندوں سے شدید محبت ہے وہ اپنے بندے کو اتنا ہی آزماتا ہے جتنا وہ سہ سکے اس سے نہ کم نہ زیادہ اسکے بدل خوشیاں بھی اتنی ہی دیتا ہے۔ وقت ہمیشہ ایک ساتھ نہی ہوتا تمہارا تکلیفوں بھر اوقت گزر چکا ہے اب اپنی زندگی میں آگے بڑھو اور سب سے پہلے اپنے اللہ پاک کا شکر ادا کرو۔۔۔

چلو میں تمہیں نماز پڑھنا سکھاتی ہوں۔۔۔ بی نے اسے نماز پڑھنا سکھایا تھا۔۔۔ وہ بچپن سے ہی بے حد ذہین تھی دھیرے دھیرے سب سیکھنے لگی۔۔۔



## Classic Urdu Material

University of بی نے اسکا ہی پریونیورسٹی آف کونس لینڈ) میں ایڈمیشن کروایا تھا۔ اسے تو یہ بھی نہ پتا تھا وہ آسٹریلیا میں (Queensland) تھی۔ وہ دھیرے دھیرے زندگی کے سہی معائنوں میں جینے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ یونیورسٹی میں کئی طرح کے لوگ تھے لیکن حیا نے کبھی بھی کسی کے ساتھ فری ہونے یا فرینڈ شپ کرنے کی کوشش نہیں کی تھی جیسے جیسے وقت آگے جا رہا تھا وہ سنجیدہ مزاج ہو گئی تھی، ہستی تو پہلے بھی نہیں تھی، بی نے بہت کوشش کی تھی اسے ایک زندہ دل لڑکی میں تبدیل کرنے کیلئے لیکن اسکے اندر کہی نہ کہی کوئی خلش ابھی بھی باقی تھی۔ وہ راتوں کو اب بھی ڈر کر اٹھ جاتی تھی، اسے آج بھی الیزا اپنے قریب محسوس ہوتی تھی جیسے ابھی وہ اسے اکر سگریٹ سے جلائیگی۔۔۔ اس وقت بی اسکا سب سے بڑا سہارا تھی۔۔۔

بی ایک بیوہ تھی جنکے شوہر کے جانے کے بعد وہ اپنی اور اپنی بیٹی کو لیکر ایک چھوٹا سا کینے چلا کر گزارہ کر لیتی تھی۔۔۔

حیا بھی یونیورسٹی سے اکر کینے سنبھالتی تھی۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

بی نے ثانیہ آپ کی شادی کر دی تھی اور کیفے اب وہ اکیلے نہیں چلا سکتی تھی اسلئے حیا نے ساری ذمہ داری اپنے اوپر لے لی تھی۔۔۔

اسی دوران اسکا ٹکراؤ جان ایک عیسائی لڑکے سے ہوا تھا جواب تو اکثر اسکی خوبصورتی پر اٹھتے بیٹھتے فقرے کستا تھا جسے حیا کوئی بھی پرواہ کئے بغیر وہاں سے گزر جاتی تھی۔۔

وہ اب اچھے سے نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھ گئی تھی بی اسے ہر چیز بہت اچھے انداز میں سمجھاتی تھی۔۔

قرآن پاک کی بھی تلاوت اچھے سے کرتی تھی انہوں نے اپنے اخلاق اسکے اندر ڈالے تھے۔۔۔

وہ باقاعدہ اسکارف بھی لیتی تھی، یونیورسٹی بھی جاتی لیکن جان کی بدتمیزی دن بدن بڑھتی جاتی تھی۔۔۔ جان ایک آوارہ اور بد مزاج لڑکا تھا

## Classic Urdu Material

جسکے آگے پیچھے لڑکیاں گھومتی تھی وہ صرف انہیں ہی اپنے نزدیک لاتا تھا جو بہت خوبصورت ہوتی تھی، جب تک اسکا من چاہتا انکے ساتھ وقت گزارتا اور جب چاہے انکے ساتھ کھیل کر چھوڑ دیتا تھا۔

اسکی اگلی نظر حیا پر تھی جو اس سے بات کرنا تو دور دیکھنے کی بھی روادار نہی تھی۔۔۔۔۔  
وہ کئی بار اسکے راستہ میں حائل ہو جاتا لیکن وہ نظر بھی اٹھا کر دیکھنا گوارہ نہی کرتی تھی۔۔۔  
آج بھی وہ یونیورسٹی سے لوٹ رہی تھی جب جان اسکے راستہ میں آیا تھا۔۔۔۔۔ ہیلو بیوٹی فل،  
ہائو آریو سویٹ ہارٹ۔۔۔۔۔ وہ خباثت سے گھورتا ہوا کہ رہا تھا۔

حیا کو اسکی نظروں سے اور اس سے کراہیت محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔ تم کیوں مجھے ان دیکھا  
کرتی ہو، یونواٹ ہنی، آئی جسٹ لوویو۔۔۔۔۔

تمہاری آنکھیں مجھے مدہوش کر دیتی ہیں تمہارا چہرہ مجھے رات بھر سونے نہی دیتا، وہ  
دوسری لڑکیوں پر دوہرائے فقرے اس پر دوہرا رہا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

اسکی نظروں کی تپش حیا کے اندر آگ بھر رہی تھی اسے اس وقت اس انسان سے سب سے زیادہ نفرت ہوئی جو نجانے اب تک کتنی لڑکیوں کو کھلونہ سمجھ کر کھیل چکا تھا۔۔۔۔۔ تم جانتی ہو نہ کل والی سنائن ڈے ہے۔۔۔۔۔

میں کل سارا دن تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں تم آؤ گی نہ میرے ساتھ میں نے تمہارے لئے بہت سارے تحفے لئے ہیں، جو میں تمہیں دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ بس اس گھٹیا انسان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ کل کافل ڈے اور نائٹ صرف تمہارے ساتھ وہ اسکے گال کو چھونے کے لئے ہاتھ بڑا رہا تھا۔۔۔۔۔ جب حیا کی ہمت جواب دے گئی تھی اور اس نے زوردار تھپڑ جان کے منہ پر مارا تھا۔۔۔۔۔ شٹ آپ یونا نسینس۔۔۔۔۔ کب سے بکواس سن رہی ہوں تمہاری اگر آئندہ سے مجھے بیچ راستے میں روکنے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھے وہ آگے بڑھ گئی تھی کسکر۔۔۔۔۔ وہ ششدر کھڑا اس لڑکی کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

یونچ دیکھ لو نگا تمہیں، جان کے منہ سے گالی نکلی تھی۔۔۔۔۔ اور زور سے زمین پر ٹھوکر مار کر اپنی کار میں آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

وہ جب گھر آئی تو اس کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو رہا تھا۔

بی اے دیکھ پریشان ہو گئی تھی۔۔۔ کیا ہوا حیاتنے غصہ میں کیوں ہو۔۔

وہ انہیں دیکھنے لگی اور جان کی ساری حرکتیں انہی بتانے لگی۔۔۔

بی یہ سب سن کر خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

"بی مجھے اپنے چہرے سے ہی نفرت ہونے لگی ہے وہ جس طرح سے مجھے دیکھتا ہے مجھے گھن آتی ہے اپنے آپ سے خوف آتا ہے اور لورس کی نظریں بھی ایسے ہی ہوتی تھی۔۔۔

وہ رنجیدہ لہجے میں کہنے لگی میں اس کا رُف بھی لیتی ہوں پھر بھی وہ مجھے اوپر سے نیچے تک

خباثت سے گھورتا ہے۔۔۔۔

بی اٹھ کر اندر چلی گئی تھی جب وہ لوٹی تو انکے ہاتھ میں ایک شاپر تھا جس میں سے انہوں نے بلیک کلر کا کچھ نکالا تھا۔۔۔۔۔ بی اس کی طرف بڑھانے لگی یہ لو تم یونیورسٹی یہ پہن کر جاؤ گی۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

وہ اس کپڑے کو ہاتھ میں پکڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔ یہ عبا یا ہے حیا، اسے اُڑھ کر تم کل سے یونی جاؤ گی، وہ انہیں دیکھنے لگی۔۔۔!!!! وہ بھی عبا یا اوڑھتی تھی اور چہرے پر نقاب بھی باندھتی تھی۔ آج تک ہمت نہ ہوئی تھی پوچھنے کی کہ کیوں وہ یہ پہنتی ہیں آج اسکا جواب اسے خود پتا چلا تھا۔۔۔۔۔

بیٹا تمہیں پتا ہے ہمارے اسلام میں عورتوں کو پردہ کرنے کی اجازت ہے، میرے پیارے نبیؐ کے آنے سے پہلے عورت کی عزت نہ تھی، عورت کو جیسے چاہے ویسے استعمال کرتے اور تو اور بیٹی پیدا ہونے پر اسے زندہ دفن کر دیتے تھے لیکن ہمارا صحیح مقام ہمارے پیارے نبیؐ نے بتایا آج صرف انکی وجہ سے ہم شان سے جی رہی ہیں اور انہوں نے ہی ہمیں پردے کا حکم فرمایا تاکہ کسی بھی غیر مرد کو ہمیں دیکھ دل میں غلط خیال نہ پیدا ہو۔۔۔۔۔

آپ ہمارے شریعت میں عورتوں کو پردے کرنے کا حکم فرمایا ہے تاکہ اسکے ذریعہ مردوں کی آنکھیں، دل، اور برے خیالات سے بچے لیکن افسوس اس پاک لباس کی کچھ لوگ نا قدری کرتے ہیں، مسلمانوں میں یا تو عبا یا ایک فیشن بن گیا ہے یا تو صرف لباس کیونکی اسکی

## Classic Urdu Material

اصل فوائد تو لوگوں کو پتہ ہی نہیں ہے۔۔۔ یہ صرف کپڑا نہیں ہے ایک لڑکی کیلئے زینت ہے  
اسکی عزت ہے حیا ہے۔۔

ایک مرد چاہے کچھ بھی کرے برہانہ کیوں نہ کھڑا کر دواسکو کچھ نہیں کہینگے لوگ اسکو پاگل  
یا پھر نفرت سے دیکھ کر گزر جاتے ہیں لیکن وہی ایک عورت تھوڑے کم کپڑے بھی پہن  
کر باہر چلی جائے تو ساری دنیا کی نظر صرف اس پر ٹک جاتی ہے کیونکی اللہ پاک نے عورت  
کو بنایا ہی ایسا ہے۔۔۔

آج جب تم عبایا پہن کر نکلتی ہو تو غیر مردوں کی نظر خود بخود نیچے جھک جاتی ہے کیونکی  
یہاں پر سب کو نمائش کرنے والے پسند ہیں، ناکہ پردے والے کیونکہ یہی لوگوں کو پردا  
کرنے والی کوئی آوٹ کلاس لگتی ہے،

حیا ہمیشہ اپنی نظروں کو نیچے رکھنا کیونکہ تم عبایا تو پہن لوگی اور نظر پھر بھی غیر پر پڑ جائے  
اس سے بہتر ہے تم اپنی نظروں کی بھی حفاظت کرنا۔۔۔

## Classic Urdu Material

وہ بس انہیں کو دیکھ رہی تھی کتنے اچھے سے وہ اسے سب کچھ سمجھا رہی تھی، انکی ساری باتیں جیسے اسکے دل پر لکھی جا رہی ہوں،

حیائے دل میں، مصمم ارادہ کیا تھا کہ وہ آج سے آج بھی سے اپنی حفاظت خود کریگی وہ عبا کو کبھی بھی پہننا نہیں چھوڑیگی۔۔۔

اسکے بعد وہ ہمیشہ عبا یا پہن کر جاتی لیکن کچھ منچلے اسکا عبا یا پکڑ کر گھسیٹتے یا پھر سب کے سامنے اسکا مزاق اڑاتے تھے، ان سب کو عجیب لگ رہا تھا کل تک شرٹ سکرٹ اور سکارف پہنے ہوئے تھی اور آج پوری طرح خود کو ڈھانپ کر آتی تھی سب اسکا مزاق اڑاتے کیونکہ وہاں مکمل پردا کوئی نہیں کرتا تھا۔۔۔ ان سب کے پیچھے جان کا ہاتھ تھا وہ اسکے مارے ہوئے تھپڑ کا بدلہ لے رہا تھا لوگوں کو اسکے خلاف بھڑکا کر۔۔۔

روز کی اس کھنچائی سے بھی وہ تنگ آگئی تھی آج تو لڑکیاں نے بھی اسکے دوپٹے کو گھسیٹ کر پھاڑ دیا تھا۔۔۔

## Classic Urdu Material

بی کو پتا چلا تو سامنے ہی اسکولیڈ لیس کراٹے کلاسز میں اسکا ایڈمیشن کروایا تھا، وہ اسے مضبوط بنانا چاہتی تھی تاکہ وہ خود کو کسی سے کمتر نہ سمجھے۔۔

حیا بھی دھیرے دھیرے خود کو لوگوں کے اگے کمتر سمجھنا چھوڑ چکی تھی کیونکہ اب جو بھی اس پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کرتا وہ سب سے پہلے اسکا ہاتھ توڑتی تھی۔۔۔

حیا اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتی تھی اسلئے پڑھائی کے ساتھ ساتھ کورس بھی کر لیتی تھی وہ خود کو مصروف رکھنا چاہتی تھی۔۔۔

لیکن اسکے اندر جو احساس نامحرومی تھی وہ برقرار تھی۔۔۔ وہ بہت بے چین ہو جاتی تھی کبھی کبھی۔۔۔!!!!

بی نے پوری طرح سے کیفے کو اسکے حوالے کر دیا تھا وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ دونوں ہیانڈل کرتی تھی، کچھ ہی وقت میں وہ بہت اچھے مقام پر تھی اب کیفے کو بدل کر چھوٹا سا ریسٹرونٹ میں تبدیل کر دیا گیا تھا، وہ جب پڑھائی سے فارغ ہوئی تو ساری توجہ اسی پر لگا دی تھی، خود بھی پکچ میں گھس کر کچھ نہ کچھ بناتی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

اس نے اپنے آپ کو اس قدر مصروف کر لیا تھا، تاکہ وہ کسی کو یاد نہ کر پائے اپنی زندگی کو اسی طرح جئے جیسے اسکے ماں باپ نے اسے چھوڑ کر جیا تھا۔۔۔۔۔

لیکن بار بار من وہی بھٹک جاتا تھا، وہ ایک بار اپنے ماں باپ سے ملنا چاہتی تھی ان سے پوچھنا چاہتی تھی کہ کیا کبھی آپ دونوں کو میری یاد نہی آئی۔۔۔۔۔

وہ سوچوں میں گھری تھی جب اسکے آگے میگزین میں شہباز ہمدانی کی تصویر لگی ہوئی تھی بیسٹ بزنس مین کا ایوارڈ ملا تھا شاید انہیں انکی شکل جانی پہچانی تھی وہ اس میگزین کو پڑھنے کے بعد لاپٹاپ میں انکی جانکاری لینے لگی، ایک لمحہ کے لئے جیسے جم گئی تھی وہ کیونکہ ایک تصویر میں شیراز ہمدانی اور وہ ساتھ میں کھڑے تھے، انکا چہرہ وہ کیسے بھول سکتی تھی، وہ دھیرے دھیرے ساری ڈیٹیلز جمع کرنے لگی۔۔۔۔۔

شیراز ہمدانی نے یو کے کی جاب کے بارے میں بھی ساری ڈیٹیلز اس میں ڈالی تھی، مطلب وہ یو کے میں تھے۔۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

حیا کے ذہن میں خیال آیا تھا مجھے ایک بار وہاں جانا چاہئے کیا پتہ وہ میرا انتظار کر رہے ہوں  
دونوں۔۔۔۔۔

وہ اپنے دل میں ارادہ کر چکی تھی کہ وہ یو کے جا کر اپنے ماں باپ سے ایک بار ملے گی۔

---

لیکن بی کی اچانک کینسر کی اطلاع ملی تو وہ جیسے خاموش ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔، بی ہی تو  
اسکا واحد سہارا تھی۔ اور بی بھی اسے چھوڑ کر جانے والی تھی یہ بات بہت تکلیف دہ  
تھی۔۔۔۔۔

بی کیوں آپ نے مجھے نہیں بتایا ایک بار بتا کر تو دیکھتی میں آپ کو ایک بہت اچھے ڈاکٹر سے  
آپکا علاج کرواتی کیوں نہیں بتایا آپنے۔۔۔۔۔!!!!!!

وہ ان سے گلا کرنے لگی۔ حیا انسان کی موت تو واجب ہے کبھی نہ کبھی تو اسے جانا ہی  
ہے۔۔۔۔۔

میری ایک خواہش پوری کرو گی۔۔۔۔۔ وہ انہیں دیکھنے لگی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

مجھے اپنے پاک زمین اپنے وطن لے چلو میں اپنا آخری وقت وہی گزارنا چاہتی ہوں اور مرنا  
بھی وہی چاہتی ہوں۔۔۔۔

انکی ایسی خواہش کو حیا کو ماننا ہی پڑا وہ سارا بزنس کو وائسٹاپ کر کے سب سے پہلے یو کہ آئی  
تھی کیونکہ اسے اپنے ماں باپ سے ایک بار ملنا تھا۔۔۔۔

لیکن جب وہ سہی ایڈریس پر گئی تو اسکا دل بجھ گئی تھا کیونکہ وہاں پر کوئی نہیں تھا۔۔۔۔ آس  
پاس پوچھنے پر بتایا یہ گھر تو ہمیشہ خالی رہتا ہے۔۔۔۔

وہ اگے والے گھر پر گئی تو اور ڈور بیل بجائی تھی جہاں پر ایک لڑکا اور لڑکی تھی وہ سب کچھ

جاننے اور پوچھنے لگی تو لڑکا اسے اندر آنے کے لئے کہہ رہا تھا وہ اسے حیرانی سے دیکھنے لگا عبا یا

اور نقاب میں۔۔۔۔۔ حیا ان سے جانکاری لینے لگی۔۔۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ

انکی لگتی کیا ہو۔۔۔۔۔ وہ اس لڑکے کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

میں حیا ہوں انکی بیٹی۔۔۔۔۔!!!!

کیا۔۔۔۔۔ تم تو کھو گئی تھی نہ۔۔۔۔۔؟؟؟؟ وہاں میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

دیکھو مجھے زیادہ تو نہیں پتہ لیکن میری ماما وہاں جاتی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ تمہارے ڈیڈ  
نے دوسری شادی کر لی تھی یہی بات وہ فون میں بتا رہے تھے۔ تبھی تمہاری ماما کا پیر  
سیڑھیوں سے پھسلا اور وہ گر گئی تھی، وہ اس وقت پریگنٹ بھی تھی۔۔۔۔۔ حیا کے  
آنکھوں سے آنسوؤں بہنے لگے حلق میں جیسے کانٹے اگنے لگے بڑی مشکل سے کہا پھر کیا ہوا۔  
!!!!!!!

پھر آنٹی کو بے بی بوائے ہوا اتحاد ونوں کی دیتھ ہو گئی تھی جس وقت تمہاری ممانوں میں  
بات کر رہی تھی میری ممی بھی وہی تھی۔۔۔۔۔

تمہاری ماما کہاں ہیں وہ اس لڑکے پیٹر سے پوچھنے لگی میری ماما کی دیتھ ہو گئی ورنہ وہ تمہیں ڈیٹیل میں بتاتی سب کچھ جہاں تک مجھے جتنا پتہ تھا وہ میں نے بتا دیا تمہیں۔۔۔۔

کیا یہاں پر کوئی بھی نہیں رہتا؟؟؟؟؟

نہی کئی سالوں سے خالی پڑا ہے یہ گھر۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

وہ ایسے ہی پلٹ کر آگئی تھی ہوٹل آکر وہ ساری رات روئی تھی زندگی نے اس کے ساتھ کیسا  
مذاق کیا تھا پہلے اسے اپنوں سے بچھڑایا تھا پھر ماں اور نوزائیدہ بھائی بھی اسے چھوڑ کر چلے  
گئے تھے۔۔۔۔

اس کے دل میں غلط فہمی بڑھ گئی تھی۔۔۔ شیراز ہمدانی جی بھی آپ نے مجھے ڈھونڈنے کی  
کوشش نہیں کی کیونکہ آپ نے تو پہلے ہی دوسری شادی کر لی تھی۔۔۔۔۔  
وہ ساری رات جیسے انگاروں پر لوٹ رہی تھی۔۔۔۔۔ صبح تک اس نے دل میں ارادہ کیا تھا  
کے وہ انہیں برباد کر دیگی۔

اسی ارادے سے وہ یہاں آئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔۔۔۔۔  
لا بیری کا دروازہ زوردار آواز سے کھلا تھا۔ حیا کی محویت ٹوٹی تھی۔۔۔۔۔ وہ انے والی کو  
دیکھنے لگی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

آپی۔۔۔۔۔ آپ یہاں بیٹھی ہیں میں آپکو سارے گھر میں تلاش کر رہی ہوں چلیں  
نیچے آپ تو ہمارے ساتھ آئی ہی نہیں میں ناراض ہوں آپ سے وہ منہ پھلائے کہنے  
لگی۔۔۔۔۔

حیا سے دیکھ مسکراتے لگی تھی۔۔۔۔۔

عالیہ کار وٹھار وٹھالہجہ پر حیا کو پیار آیا تھا۔۔۔۔۔

آرے میری چھوٹی سی پیاری سی بہن میرا دل نہیں چاہ رہا تھا کہیں بھی جانے

کو۔۔۔۔۔!!!!!!

اب یہ بتاؤ کیسا لگا وہ اسکا دھیان بٹانے کیلئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

بہت اچھا لیکن آپ کو سب نے مس کیا اور آپ تو ہمارے ساتھ آئی بھی نہیں جائیں میں

آپ سے بات نہیں کرتی وہ روٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ ارے میری بات تو

سنو۔۔۔۔۔!!!!!!!

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

حیا بھی اسکے پیچھے ہی نیچے آنے لگی لیکن سیڑھیوں پر تیزی سے آتے ہوئے ازہان سے  
ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔

اپ دیکھ کر نہی چل سکتے۔۔۔۔۔!!!! ازہان کے ٹکرائے کی وجہ سے حیا کا دوپٹہ سر کا  
تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنا دوپٹہ جلدی سے ٹھیک کر کے اسے غصہ سے دیکھنے لگی جو بڑی دلچسپی سے اسے دیکھ  
رہا تھا۔۔۔۔۔

آج صبح کے بعد وہ اب دکھائی دی تھی۔۔۔۔۔

ہائے سامنے اپنی بیوی ہو تو اکثر شوہر اندھے ہی ہو جاتے ہیں وہ اسے پیار سے دیکھتے ہوئے  
کہنے لگا۔۔۔۔۔

بکواس نہی کریں میرے ساتھ آپ۔۔۔۔۔!!!! وہ غصہ سے سرخ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

پلیز ہٹیں یہاں سے مجھے نیچے جانا ہے۔۔۔۔۔ وہ اسکے راستہ میں آگیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

پہلے جا کر عبا یا پہن کر آؤ۔۔۔۔۔ اب کیا نیچے جانے کیلئے بھی میں عبا یا پہن کر

جائوں۔۔۔۔۔!!!!

نہی حیا جی میں نیچے جانے کی بات نہی کر رہا میں شاپنگ کی بات کر رہا ہوں، میں نے چاچو سے پر میشن لے لی ہے۔ تم میرے ساتھ شاپنگ پر جا رہی ہو۔۔۔۔۔

صبح میں نے کہا تھا تم سے لیکن آفس میں دیر ہو گئی تھی۔۔۔ اسلئے چلو جلدی سے تیار ہو جائو۔۔۔۔۔

آپ کو کب سے خوش فہمی ہو گئی کہ میں آپ کی بات مان لوں گی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں ماما سے کہتا ہوں انہوں نے ہی مجھ سے کہا تھا کہ میں تمہیں لیکر شاپنگ پر جائوں اور تمہاری پسند کے سوٹ دلوں تم خود منع کر دو

ماما کو میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اسکا راستہ چھوڑتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

حیا نیچے آگئی تھی سب اس سے گلا کر رہے تھے وہ مسکراتے ہوئے سب کے کپڑے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

عالیہ منہ پھلائے ایک کونے میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ میرے کپڑے نہ دکھائیں آپنی کو  
میں ناراض ہوں آپنی سے وہ ہمارے ساتھ نہیں آئی تھی۔۔۔ سب عالیہ کو دیکھنے لگے  
تھے۔۔۔۔۔ بری بات عالیہ ایسے نہیں کہتے ازہان نے مجھ سے کہا تھا وہ آفس سے آکر حیا  
کو شاپنگ پر لے جائیگا اسلئے میں نے بھی فورس نہیں کیا۔۔۔ نو شین بیگم سب کو بتانے  
لگی۔۔۔۔۔ حیا حیرانی سے نو شین بیگم کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

چلو حیا جانو جلدی سے تیار ہو جانو ازہان اتنا ہی ہو گا۔۔۔ تم اپنی پسند کے کپڑے  
خریدنا۔۔۔۔۔ ہاں بیٹا چلی جانو کچھ اچھا سا خریدنا اس بار میری بیٹی کی ہمارے گھر پہلی عید  
ہے۔۔۔۔۔ شیراز ہمدانی بھی سب کی ہاں میں ہاں ملانے لگے۔۔۔۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی  
حیا کو ازہان کے ساتھ جانے کیلئے ریڈی ہونا پڑا۔۔۔۔۔

وہ دونوں شاپنگ مال میں آگئے تھے ازہان اسے ایک سے ایک بھاری سوٹ نکال کر  
دکھانے لگا لیکن اسکا دل ہی نہیں چاہ رہا تھا کچھ بھی لینے کو۔۔۔۔۔ ازہان کپڑے دیکھنے میں  
بزی تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

حیا بچوں کے بوٹیک میں آگئی تھی جہاں پر ایک سال سے پندرہ سال کے بچوں تک کے کپڑے ملتے تھے۔۔۔۔

وہ اپنے یتیم خانے کے بچوں کیلئے کپڑے خریدنے لگی۔۔۔۔

کھولا تھا۔۔۔ (orphanage) حیا نے بنا کسی کو بتائے ایک)

جہاں پر وہ سارے بچے سراٹھا کر جئے جو بن ماں باپ کے تھے۔ اور ساتھ روڈ پر بے سہارا گھومنے والے بھی ہو۔۔۔۔

وہ خاموشی سے وہاں سب کچھ کرتی تھی۔۔۔۔ عید آنے والی تھی۔۔۔۔ حیا نے کبھی

عید نہیں منائی تھی وہ اکثر عید کو یتیم خانے میں ان بچوں کے لئے کپڑے اور تحفے لے جا کر

انکو خوش ہوتا دیکھ خود بھی خوش ہو جاتی تھی۔۔۔۔ باہر بھی وہ یہی کرتی تھی۔۔۔۔ بی نے

بہت کوشش کی اسے سمجھانے کی لیکن وہ نہی مانی تھی۔۔۔۔ جب بی تھی تو ہر اتوار کو وہاں

جایا کرتی تھی اور انہیں کراٹے سکھاتی تھی۔۔۔۔ جب سے بی گئی تھی وہ اپنے ڈاڈا کے

یہاں پر آئی تھی صرف دوبار ہی جایا تھی۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

آزہان اسے ڈھونڈتا ہوا آیا تھا۔۔۔ اور بچوں کے بوتیک میں دیکھ حیران ہوا  
تھا۔۔۔۔۔ حیاتم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔ میں نے تمہیں کہاں کہاں  
ڈھونڈا۔۔۔۔۔ وہ اسکے ہاتھ میں ڈھیر ساری شاپنگ بیگ دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

حیا نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ بل پے کرنے لگی۔۔۔۔۔  
تم رہنے دو میں دیتا ہوں۔۔۔۔۔ نہیں میری بل میں ہی پے کرونگی۔۔۔۔۔ وہ اپنا کارڈ سے  
بل پے کر کے باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔

ایک بات بتاؤ حیا۔۔۔۔۔ اس وقت گھر پر کسی کے بچے نہیں ہیں تم نے یہ ڈھیر ساری شاپنگ  
کس کیلئے کی ہے۔۔۔۔۔

یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے ازہان پلیز میرے پرسنل میں گھسنے کی کوشش مت کرو کبھی  
بھی۔۔۔۔۔  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ازہان کو اسکا لہجہ سمجھ ہی نہیں آتا تھا، کبھی بالکل ہٹلر بن جاتی تو کبھی خاموش جیسے بت  
ہو۔۔۔۔۔ ازہان کو غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

میں نے تمہیں یہاں پر شاپنگ کروانے کیلئے لے کر آیا تھا۔ اور تم میرے ساتھ شاپنگ کرنے کے بجائے خود علیحدہ گھوم رہی ہو۔۔۔۔۔" تو کس نے کہا مجھے لیکر آنے کیلئے۔۔۔۔۔

وہ بھی تڑخ کر بولی تھی۔۔۔۔۔

حیا میں جتنی کوشش کرتا ہوں تمہارے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آنے کی تم اتنی ہی بدزن کیوں ہو جاتی ہو مجھ سے۔۔۔۔۔!!!!!!

اب کے اسکے لہجہ میں دکھ تھا۔۔۔۔۔ حیا نظر پھیر گئی تھی۔۔۔۔۔

دونوں بس ایسے ہی بے وجہ گھومنے لگے ازہان کو ایک ڈریس پسند آئی تو وہ وہاں پر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

حیا بس چیزوں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔ ایک غیر مانوس سی آواز پر پلٹ کر دیکھنے لگی اور حیران رہ گئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

دیکھو بے وفالڑ کی میں نے تمہیں پیچھے سے ہی پہچان لیا اور تم تو سب کو بھلائے بیٹھی تھی۔۔۔

فہم۔۔۔۔۔ آپ اور یہاں۔۔۔۔۔!!! اسکے منہ سے نکلا تھا وہ مقابل کو دیکھ  
حیران ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ہاں میں اب اس میں حیران ہونے والی بات کوئی نہیں ہے  
آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

دیکھو بے وفا لڑکی تمہارا پیچھا کرتے کرتے میں یہاں پہنچا ہوں وہ آنکھ مارتے ہوئے اسے کہنے لگا۔۔۔۔۔

پچھے سے آتے ازہان کے کانوں میں اسکے الفاظ اور اسکے آنکھ مارنے کو دیکھ کر وہ آگبولہ ہو گیا تھا۔۔۔۔

وہ حیا کو ایک ڈریس دیکھانے کیلئے لے کر آ رہا تھا۔۔۔

## Classic Urdu Material

حیا اس شخص کی بات پر مسکرانے لگی۔۔۔ آج بھی ویسے ہی ہو آپ فلرٹی اور بد تمیز  
انسان۔۔۔۔

ہاں جناب نہ چیز کبھی نہیں بدلے گا۔۔۔۔ آپ تو بدل گئی ہمیں چھوڑ کر آگئی بے وفا لڑکی  
ایک بار بھی میرے بارے میں نہیں سوچا۔۔۔۔ وہ شوق نظروں سے دیکھ کر کہنے لگا  
ازہان کی ہمت جواب دے گئی تھی۔۔۔ وہ ڈریس کو وہی پھینک کر سیدھا حیا کے پاس آیا  
تھا۔۔۔۔ ایکسیوز کرتا ہوا اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف بڑھنے لگا  
یہ کیا بد تمیزی ہے ازہان۔۔۔۔۔۔!!!!

وہ اسے اپنے ساتھ گسیٹھتے ہوئے لا کر کار میں بیٹھانے لگا۔۔۔۔۔  
ازہان کی رگوں میں تیزی سے خون دوڑنے لگا۔۔۔ اس قدر غصہ آیا تھا کہ ہاتھ پیر پھول  
رہے تھے۔۔۔۔

کبھی میرے سامنے مسکرایا نہیں ہے اس ذلیل انسان سے بڑا ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی  
تم۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

حیا حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

"میری بات سنو ازہان وہ"۔ حیا اس سے کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن ازہان نے موقع ہی نہیں دیا کچھ بھی کہنے کا۔۔۔۔۔ بس میں کچھ بھی سننا نہیں چاہتا اور میں بالکل برداشت نہیں کروں گا کہ کوئی بھی غیر آدمی تمہیں محبت بھری نظروں سے دیکھے سمجھی تم۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے لا پرواہی سے نظر دوسری طرف اسکی باتوں کی طرف بنا متوجہ کئے ہوئے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

ازہان کو اسکی ایسی حرکت پر غصہ تو بہت آیا لیکن وہ پی گیا تھا۔۔۔۔۔

کیا تم بتا سکتی ہو کون تھا وہ۔۔۔۔۔!!!!!!

نہی۔۔۔۔۔!!!!!! نہیں بتا سکتی۔۔۔۔۔!!!!!!

اب وہ اچھا خاصا تپ گیا تھا۔۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔ وہ غصہ سے پکارنے لگا۔۔۔۔۔

کیوں بتائوں میں اپکو میں کوئی صفائی نہیں دوں گی سمجھے آپ۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

وہ کیوں اتنا کلوز ہو رہا تھا حیات تمہارے ساتھ اسکی باتیں کتنی گھٹیا تھی میں برداشت نہیں کر سکا۔۔۔۔۔

کوئی بھی میری بیوی پر آنکھ آٹھائے یہ مجھے برداشت نہیں ہوتا میرا بس نہیں چل رہا تھا میں اسکا گلاد بادوں یا کہی غائب کردوں اس کمینے انسان کو۔۔۔۔۔  
زبردستی کا رشتہ بنا کر مجھے بیوی کا لقب مت دیں۔

میں نے اس نکاح کو کبھی ایکسپٹ نہیں کیا ہے اور نا ہی مان سکتی ہوں، ایسے انسان کو تو کبھی بھی نہیں جسے اپنی بیوی پر یقین ہی نہ ہو۔۔۔۔۔ مجھے نفرت ہے آپ سے آپ کی قربت سے اسے خود نہیں پتا تھا وہ اس وقت کیا کہ رہی تھی۔۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔!!!!!! وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ بس مجھے خلا چاہئے ازہان میں اس رشتہ میں نہیں بندھنا چاہتی ہوں مجھے بالکل منظور نہیں ہے ایسا رشتہ وہ انجانے میں اسکے دل کو شدید چھلنی کر رہی تھی۔۔۔۔۔ بہتر ہو گا آپ مجھے آزاد کر دیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

ازہان شاک میں تھا اسکی اتنی محبت بھی حیا کے دل میں جگہ نہیں بنایائی تھی۔۔۔۔۔ اسے  
آج جواب مل گیا تھا۔۔۔

دونوں کے بیچ خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے ڈرائونگ کر کے گھر آ گیا  
تھا۔۔۔۔۔

۱۴

گھر آ کر وہ اپنے کمرے میں جا چکا تھا۔۔۔۔۔ حیا کی باتیں اسے اندر سے توڑنے لگی تھی  
وہ۔۔۔۔۔ اپنے روم میں آ گیا تھا۔۔۔۔۔

شاہور کے نیچے کئی گھنٹے باتھ لینے کے بعد وہ دل میں ایک فیصلہ لے چکا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں آزادی چاہئے نہ میں تمہیں آزاد کر دوں گا حیاتم اپنی زندگی اپنے طریقے سے گزارنا  
جہاں بھی رہو خوش رہنا میں چلا جاؤں گا بہت دور تمہاری زندگی سے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

**Tapta Sehra (Episode 1 to 32)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

وہ دل میں سوچتے ہوئے اُٹھ کر آئینہ کے قریب آیا تھا اور سامنے ہی آئینہ اسکا منہ چڑا رہا تھا۔ اسنے ایک مکا آئینہ پر مارا تھا۔ جس سے آئینہ توٹ کر فرش پر بکھر گیا تھا۔ ساتھ میں اسکا ہاتھ بھی زخمی ہو کر خون رسنے لگا تھا۔۔۔۔۔ آج حیا کی باتیں اسکے روح کو گھائل کر گئی تھی۔۔۔۔۔ اسکے لہجہ کی نفرت وہ کیسے برداشت کرتا۔۔۔۔۔ اس نے کتنی شدید محبت کی تھی اس سے کیا کوئی بھی غیرت مند مرد اپنی بیوی سے کسی بھی اجنبی کافری ہونا برداشت کر لیتا۔۔۔۔۔ پھر ازہان کیسے برداشت کرتا۔

اسکے ہاتھ سے خون فرش پر گرنے لگا تھا۔۔۔۔۔!!!!

نوشین بیگم جو اسکے شاپنگ کے بارے میں پوچھنے اسکے کمرے میں آئی تھی۔۔۔

آسکے ہاتھ سے رستے خون کو دیکھ بوکھلا گئی تھی۔۔۔

اور شاباز ہمدانی کو زور سے پکارنے لگی کچھ ہی دیر میں سارے گھر والے اسکے کمرے میں

تھے۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

آزہان خود پریشان ہو گیا ان سب کو دیکھ کر نو شین بیگم اسکے ہاتھ سے رستے خون کو دیکھ  
باقعدہ رونے لگی تھی

پلیز ماما کچھ نہیں ہوا وہ بانی مسٹیک میرا ہاتھ لگ گیا تھا۔۔۔۔۔ آئینہ پر۔۔۔۔۔  
حیا جو اس پر غصہ ہو کر بہت کچھ بول کر گئی تھی اب اسے دیکھ حیران تھی۔۔۔۔۔  
اس وقت عرش بھی نہیں تھا جو اسکے ہاتھ کو بینڈج کرتا اسلئے، حیا نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ  
پانی سے دھو کر پھر اس میں چبھی چھوٹی چھوٹی کانچ کے ٹکڑوں کو نکال کر اسکے ہاتھ پر  
بینڈج کرنے لگی۔۔۔۔۔

وہ اس دوران بس خاموش ہو کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔  
ازہان کو بینڈج کر کے وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ازہان کے الزام پر اسے غصہ آیا تھا وہ اس وقت جب فہد اسے چھیڑ رہا تھا۔ اسکے پیچھے  
کھڑے دو بچے زور و شور سے لڑ رہے تھے، اسنے فہد کی باتوں کو دھیان نہیں دیا تھا۔ وہ ان  
بچوں کو دیکھ رہی تھی جو اپس میں کسی چیز کیلئے لڑ رہے تھے اور اپنی تو تلی زبان میں کچھ کہ

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

رہے تھے اسے اس وقت ان بچوں کو دیکھ خود بخود ہنسی آئی تھی۔۔۔۔۔ اور ازہان نے سمجھا اس انسان کی باتوں پر ہنس رہی ہوں۔۔۔۔۔

فہد جمیل یہ وہ شخص تھا حواس کا آسٹریلیا کارسٹورنٹ کو خریدا تھا۔ جب وہ سب بیچ کر یہاں آرہی تھی تو یہی شخص نے اسکی پرپرٹی کو خریدا تھا، کافی دل پھینک بندھا تھا اور کئی بار شادی کیلئے پرپوز بھی کر چکا تھا۔۔۔ لیکن حیانے نہ تو اسکی حوصلہ افزائی کی تھی اور نہ کچھ کہا تھا ایک بار منع کیا تھا، لیکن وہ بار بار پرپوزل بھیجنے ہی لگا تھا۔۔۔

حیا اور بی نے بنا کسی کو بتائے وہاں سب کو چھوڑ کر واپس آئے تھے۔۔۔۔۔

آج وہ بندہ مل گیا تو ازہان غلط فہمی کا شکار ہو گیا۔۔۔۔۔ جب میں نے اسے اصل

حقیقت بتانا چاہا سنا ہی نہیں پھر میں کیوں سفائی دوں۔۔۔۔۔

وہ اپنی سوچوں کو جھٹک کر نماز پڑھنے کیلئے چل دی تھی۔۔۔۔۔

آزہان ساری رات کروٹیں بدلتا رہا تھا اور صبح تک شدید بخار میں مبتلا ہو چکا تھا۔۔۔

.....

Classic Urdu Material | by Ayesha Imtiyaz

Tapta Sehra (Episode 1 to 32)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

# Classic Urdu Material

جاری ہے



Classic Urdu Material | by **Ayesha Imtiyaz**  
**Tapta Sehra (Episode 1 to 32)**  
*Do not copy or distribute without permission of the author*  
*For More Novel Please Visit Our Website*  
**www.classicurdumaterial.com**